

5425
510

۱۰۰
 کتاب عشق و شفا و معجزات حضرت سیدنا

شیخ الحداد و مریدان شامان و مریدان کبریا و مریدان کبریا و مریدان کبریا

۱۰۰۰
 ۱۰۰۰



کتاب عشق و شفا و معجزات حضرت سیدنا
 شیخ الحداد و مریدان شامان و مریدان کبریا و مریدان کبریا

کتاب عشق و شفا و معجزات حضرت سیدنا
 شیخ الحداد و مریدان شامان و مریدان کبریا و مریدان کبریا

کتاب عشق و شفا و معجزات حضرت سیدنا
 شیخ الحداد و مریدان شامان و مریدان کبریا و مریدان کبریا

صفحہ نمبر	مضمون	فصل	صفحہ نمبر
۱۰	باجلہ	۱۰	۱۰
۱۱	باجلہ	۱۱	۱۱
۱۲	باجلہ	۱۲	۱۲
۱۳	باجلہ	۱۳	۱۳
۱۴	باجلہ	۱۴	۱۴
۱۵	باجلہ	۱۵	۱۵
۱۶	باجلہ	۱۶	۱۶
۱۷	باجلہ	۱۷	۱۷
۱۸	باجلہ	۱۸	۱۸
۱۹	باجلہ	۱۹	۱۹
۲۰	باجلہ	۲۰	۲۰
۲۱	باجلہ	۲۱	۲۱
۲۲	باجلہ	۲۲	۲۲
۲۳	باجلہ	۲۳	۲۳
۲۴	باجلہ	۲۴	۲۴
۲۵	باجلہ	۲۵	۲۵
۲۶	باجلہ	۲۶	۲۶
۲۷	باجلہ	۲۷	۲۷
۲۸	باجلہ	۲۸	۲۸
۲۹	باجلہ	۲۹	۲۹
۳۰	باجلہ	۳۰	۳۰
۳۱	باجلہ	۳۱	۳۱
۳۲	باجلہ	۳۲	۳۲
۳۳	باجلہ	۳۳	۳۳
۳۴	باجلہ	۳۴	۳۴
۳۵	باجلہ	۳۵	۳۵
۳۶	باجلہ	۳۶	۳۶
۳۷	باجلہ	۳۷	۳۷
۳۸	باجلہ	۳۸	۳۸
۳۹	باجلہ	۳۹	۳۹
۴۰	باجلہ	۴۰	۴۰
۴۱	باجلہ	۴۱	۴۱
۴۲	باجلہ	۴۲	۴۲
۴۳	باجلہ	۴۳	۴۳
۴۴	باجلہ	۴۴	۴۴
۴۵	باجلہ	۴۵	۴۵
۴۶	باجلہ	۴۶	۴۶
۴۷	باجلہ	۴۷	۴۷
۴۸	باجلہ	۴۸	۴۸
۴۹	باجلہ	۴۹	۴۹
۵۰	باجلہ	۵۰	۵۰
۵۱	باجلہ	۵۱	۵۱
۵۲	باجلہ	۵۲	۵۲
۵۳	باجلہ	۵۳	۵۳
۵۴	باجلہ	۵۴	۵۴
۵۵	باجلہ	۵۵	۵۵
۵۶	باجلہ	۵۶	۵۶
۵۷	باجلہ	۵۷	۵۷
۵۸	باجلہ	۵۸	۵۸
۵۹	باجلہ	۵۹	۵۹
۶۰	باجلہ	۶۰	۶۰
۶۱	باجلہ	۶۱	۶۱
۶۲	باجلہ	۶۲	۶۲
۶۳	باجلہ	۶۳	۶۳
۶۴	باجلہ	۶۴	۶۴
۶۵	باجلہ	۶۵	۶۵
۶۶	باجلہ	۶۶	۶۶
۶۷	باجلہ	۶۷	۶۷
۶۸	باجلہ	۶۸	۶۸
۶۹	باجلہ	۶۹	۶۹
۷۰	باجلہ	۷۰	۷۰
۷۱	باجلہ	۷۱	۷۱
۷۲	باجلہ	۷۲	۷۲
۷۳	باجلہ	۷۳	۷۳
۷۴	باجلہ	۷۴	۷۴
۷۵	باجلہ	۷۵	۷۵
۷۶	باجلہ	۷۶	۷۶
۷۷	باجلہ	۷۷	۷۷
۷۸	باجلہ	۷۸	۷۸
۷۹	باجلہ	۷۹	۷۹
۸۰	باجلہ	۸۰	۸۰
۸۱	باجلہ	۸۱	۸۱
۸۲	باجلہ	۸۲	۸۲
۸۳	باجلہ	۸۳	۸۳
۸۴	باجلہ	۸۴	۸۴
۸۵	باجلہ	۸۵	۸۵
۸۶	باجلہ	۸۶	۸۶
۸۷	باجلہ	۸۷	۸۷
۸۸	باجلہ	۸۸	۸۸
۸۹	باجلہ	۸۹	۸۹
۹۰	باجلہ	۹۰	۹۰
۹۱	باجلہ	۹۱	۹۱
۹۲	باجلہ	۹۲	۹۲
۹۳	باجلہ	۹۳	۹۳
۹۴	باجلہ	۹۴	۹۴
۹۵	باجلہ	۹۵	۹۵
۹۶	باجلہ	۹۶	۹۶
۹۷	باجلہ	۹۷	۹۷
۹۸	باجلہ	۹۸	۹۸
۹۹	باجلہ	۹۹	۹۹
۱۰۰	باجلہ	۱۰۰	۱۰۰

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ایران ہزار تعریف اس رب العالمین کی شان میں ہو کہ جس نے عرش و کرسی اور لوح و قلم کو پیدا کر کے طبقات آسمان و زمین کو ظاہر کیا اور واسطے زیب و زینت آسمانوں کے لوہے کو روشن مثل قنادیل کے جا بجا نصب کر کے آفتاب اور مہتاب کو جلوہ گر فرمایا اور اسے زینت زمین کے ہر فرد ہزار مخلوقات کو اپنے یہ قدرت کاملہ سے پیدا کر کے جہان کو آباد کیا خصوصاً ابولہبیر حضرت آدم علیہ السلام کو پیدا کر کے خلعت خلافت سے سرفراز فرمائے شمع عطا فرمائے اور درود نامہ و داس نبی آخر الزمان اور اسکی آل پر کہ جسکی شان میں اللہ جل شانہ نے لَوْ كَا كَمَا خَلَقْتَ الْاَفلاكَ فرمایا یعنی اشرف الانبیاء محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حق افروز فرمائے دائرہ اسلام کو روشن کیا اما بعد یہ خاکسار سید محمد حسن عرف میر غلام حسین میر محمد بخش ابن میر محمد پناہ نبیرہ و حضرت مخدوم شاہ جلال کبیر الاولیا پانی پتی شائقان علم جعفر و کبیر کی خدمت میں عرض کرتا ہوں کہ اس فقیر نے علم جعفر و کبیر و رمل عرصہ بارہ برس میں جناب سید اسرار حضرت محمدا شاہ صاحب مغیرہ سے درسلطنت شاہ جلال الاولیا میں برصا کد امانت فرمائی

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۱۶۸	فصل	۲۱۲	فصل
۱۶۹	فصل	۲۱۳	فصل
۱۷۰	فصل	۲۱۴	فصل
۱۷۱	فصل	۲۱۵	فصل
۱۷۲	فصل	۲۱۶	فصل
۱۷۳	فصل	۲۱۷	فصل
۱۷۴	فصل	۲۱۸	فصل
۱۷۵	فصل	۲۱۹	فصل
۱۷۶	فصل	۲۲۰	فصل
۱۷۷	فصل	۲۲۱	فصل
۱۷۸	فصل	۲۲۲	فصل
۱۷۹	فصل	۲۲۳	فصل
۱۸۰	فصل	۲۲۴	فصل
۱۸۱	فصل	۲۲۵	فصل
۱۸۲	فصل	۲۲۶	فصل
۱۸۳	فصل	۲۲۷	فصل
۱۸۴	فصل	۲۲۸	فصل
۱۸۵	فصل	۲۲۹	فصل
۱۸۶	فصل	۲۳۰	فصل
۱۸۷	فصل	۲۳۱	فصل
۱۸۸	فصل	۲۳۲	فصل
۱۸۹	فصل	۲۳۳	فصل
۱۹۰	فصل	۲۳۴	فصل
۱۹۱	فصل	۲۳۵	فصل
۱۹۲	فصل	۲۳۶	فصل
۱۹۳	فصل	۲۳۷	فصل
۱۹۴	فصل	۲۳۸	فصل
۱۹۵	فصل	۲۳۹	فصل
۱۹۶	فصل	۲۴۰	فصل
۱۹۷	فصل	۲۴۱	فصل
۱۹۸	فصل	۲۴۲	فصل
۱۹۹	فصل	۲۴۳	فصل
۲۰۰	فصل	۲۴۴	فصل
۲۰۱	فصل	۲۴۵	فصل
۲۰۲	فصل	۲۴۶	فصل
۲۰۳	فصل	۲۴۷	فصل
۲۰۴	فصل	۲۴۸	فصل
۲۰۵	فصل	۲۴۹	فصل
۲۰۶	فصل	۲۵۰	فصل
۲۰۷	فصل	۲۵۱	فصل
۲۰۸	فصل	۲۵۲	فصل
۲۰۹	فصل	۲۵۳	فصل
۲۱۰	فصل	۲۵۴	فصل
۲۱۱	فصل	۲۵۵	فصل
۲۱۲	فصل	۲۵۶	فصل
۲۱۳	فصل	۲۵۷	فصل
۲۱۴	فصل	۲۵۸	فصل
۲۱۵	فصل	۲۵۹	فصل
۲۱۶	فصل	۲۶۰	فصل
۲۱۷	فصل	۲۶۱	فصل
۲۱۸	فصل	۲۶۲	فصل
۲۱۹	فصل	۲۶۳	فصل
۲۲۰	فصل	۲۶۴	فصل
۲۲۱	فصل	۲۶۵	فصل
۲۲۲	فصل	۲۶۶	فصل

باد صحرے نے جنتستان سلطنت لکھنو کو نذران کر دیا فقیر نے بھی گوشت نشینی اختیار کر لی
 میں سرکار والی سرشار آباد نے قدر دانی فرما کر فقیر کو طلب کیا اور ملازم رکھا چونکہ ایک سب
 علم نجوم میں سینے زاد شاہی ہیں تصنیف کی تھی اور نام اسکا انوار النجوم تھا اور ایک کتاب علم
 رمل میں اور یہ کتاب حسن التکسیر معروف بہ مفتاح الحفہ واسطے تعلیم قرۃ العین فرزند
 احسن یعنی سید ولید احسن کہ گل مراد زندگانی اس فقیر کا تھا تصنیف کی تھی اور جملہ علوم نجوم
 درمل وجفر کامل اس نونہال خوبی نے مجھ سے بذریعہ ان کتب کے حاصل کر لیے تھے
 افسوس ہو کہ جب آفتاب عمر میرا لب بام ہوا تو اس سرمایہ حیات نے عین شباب میں یعنی
 برس کی عمر میں ۲۸ محرم ۱۲۸۵ ہجری کو اس دارنا پائیدار سے سفر کیا چونکہ ان کتب میں سے
 وہ رموز حل کر کے لکھ دیے ہیں کہ جو متقدمین پوشیدہ کرتے تھے میں اور آج تک یہ علم سینہ
 لائق شائع کرنے کے نہیں تھا اگر اس یادگار اس مرحوم کے بقا یا بشری فضل جاب خصوصاً باصر
 صاحب خلاص شعار حافظ محمد عہد السہارخان صاحب تاج تہذیب لکھنو کے بیٹے اسکو لکھوا اور
 چھاپنے کے حق تصنیف سکازان صاحب ہونوٹ کو میرا العوض کیا اور ضابطہ دفتر کو انگریز
 میں بھی لکھوا دیا امید کہ جو احباب ان کتب سے فیض حاصل کریں تو قاتلہ خیر سے اس مرحوم کو
 مرحوم زکین بصدقۃ اللہ کہ میراث اللہ کا جیسیم اکبر الخیرینین و معلوم ہو کہ یہ علم حروف یعنی
 جفر و طالع پر ہر ایک اخبار و دوسرے آثار اخبار اسکو تھے میں کہ جو سائل سوال کرے اسکو
 نکلے اور ضمیر یعنی جو سائل کے دل میں ہو وہ بتائے اور حنیٰ یعنی کوئی چیز سائل ہفتہ
 رکے جبار اسکو بتائے یا دغینہ ہوا اسکو بتائے اور آثار میں تغیرات طلوی اور فلی میں تبدل
 کتے میں کہ تسخیر لکھنا اور تسخیر لکھنا اور فلی اسکو تھے میں کہ تسخیر جن اور بھوت اور شیاطین یا تسخیر
 اور امرا یا مشوق وغیرہ میں کتاب میں جبار و آثار لب لکھ دیے کہ اس علم کو اس فن کے استاد
 بحال برزخ کیا کہ ہر ایک اسکو سمجھ نہیں سکتا اگر کسیا ہی ذہن صاف ہو مگر طبع اور فکر

دلو کو دیے اور ۳

تاریخ حوت کو دیئے تو یہ ۸۹ روز ہوئے اور دو عدد باقی رہے وہ برج حمل
 میں سے معلوم ہوا کہ آفتاب ۲۲ تاریخ مارج کو برج حمل میں دو دہے پر آیا ہو اس
 کا استخراج کر کے آفتاب کو معلوم کر کے فصل ۱۱ استخراج قمر کے بیان میں دریا
 ہا و قمر کا کوئی شخص سوال کرے کہ فلان مہینے کی فلان تاریخ کو قمر کس برج میں
 اور کس درجے پر ہو گا پہلے حساب آفتاب کا انگریزی ماہ پر کیا کہ شمسی ماہ
 و قمر کا استخراج ماہ ہائے عربی پر ہے کہ یہ سال ماہ قمری حسبی ماہ کی تاریخ
 استخراج ہے اگر کسی شخص نے سوال کیا کہ آج ۴ تاریخ ربیع الاول ۹۲ ہجری

س برج میں ہے اس طرح پر حساب کرے ۴ تاریخ کو اندر ۳ اور عدد کے
 ۷ اور اعداد ضرب کو جمع کرے اور ۲۹ عدد قانون کے جمع ضرب پر زیادہ
 ہے ان سب کو جمع کر کے ۳۰ اور ۳۰ کی طرح کرے بارہ برجوں پر اور شروع اول
 سے کرے کہ جس برج میں آفتاب ہوئے پہلے ۳۰ اور ۳۰ کے بعد دوسرے برج کو

ج	حمل	ثور	جوزا	سلطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت
۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰

تاریخ ربیع الاول کو اندر ۳ کے ضرب کیا تو ۲ طریقی دن آیا تھا دس کو ۶ کے اندر
 ن کے جمع پر زیادہ کیے تو ۷ عدد ہوئے نہ کا جمع پر زیادہ کیا تو ۱۱ ہوئے پس
 کے تو آفتاب برج حوت میں تھا پس برج حوت کی دہائی رہا پس معلوم
 است کو دیئے اور ۳ برج حمل کو دیئے تو ۹۰ عدد ہوئے ۱۸ رہا برج حوت
 نور میں ۱۸ درجے پر قمر ہے منزل وبران پر اور ہر منزل کی پر تقسیم کر

جدول حروف برجوں اور ستاروں کی لکھی ہوئی اور حروف ابجد کو زیر اور زبر اور پیش و عقب کے ایک لکھا ہوا
 واسطے دریافت کرنے احوال ہر ایک شخص کے اسکا بیان مع جدول کے آویگا مگر اول شمس اور
 قمر کا حال معلوم کرنا چاہیے کہ آفتاب کا دورہ بارہ برجوں میں ایک سال کا ہو اور قمر کا دورہ
 بارہ برجوں میں ایک ماہ کا ہو اور انکی سیر کا حال معلوم کرنا وجہ اور ملازم ہر سیر آفتاب و قمر کے
 وقت معلوم ہوگا اور سیر قمر سے منازل قمر کے معلوم ہونگے پہلے معلوم کرے کہ وقت سوال سال کا
 آفتاب کس برج میں اور کس برج پر ہو اور قمر کس برج میں ہو اور کونسی منزل پر ہو اس دن کا درجہ
 سیر کا اور دقیقہ معلوم ہوگا حساب یونانی سے اس طرح معلوم کرے کہ پہلے غرہ جنوری سے تاریخ
 مطلوب تک کتنے روز ہوئے انکو جمع کرے اور دنوں روز اضافہ قانون کا جمع پر زیادہ کرے اور
 جمع کو بارہ برجوں پر تقسیم کرے اول برج جدی سے جس جا پر بنتی ہو اس برج میں تھے درجے جاتا

برج	اسامی	جدی	دلو	حوت	حمل	ثور	جوزا	سرطان	مہ	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس
تقسیم	۲۹	۳۰	۳۰	۳۱	۳۱	۳۱	۳۲	۳۱	۳۱	۳۱	۳۰	۲۹	۲۹

جدول ماہی عیسوی

نام ماہ	جنوری	فروری	مارچ	اپریل	مئی	جون	جولائی	اگست	ستمبر	اکتوبر	نومبر	دسمبر
تقسیم	۳۱	۲۸	۳۱	۳۰	۳۱	۳۰	۳۱	۳۱	۳۰	۳۱	۳۰	۲۹

مثلاً ایک شخص نے ۲۴ تاریخ مارچ کو سوال کیا کہ آج آفتاب کس برج اور کتنے درجے پر ہوگی
 اول غرہ جنوری سے تاریخ مطلوب تک شمار کیا اس طرح پر اول غرہ جنوری سے ۳۱
 روز لیے اور ماہ فروری کے ۲۸ روز لیے اور ماہ مارچ کے ۲۴ روز لیے انکو
 جمع کیا ۸۹ روز ہوئے اور دس روز قانون کے جمع پر زیادہ کیے ۹۱ روز ہوئے

ج کے ۱۲ درجے کیے اور حروف ابجد سے ہر منزل کو ایک حرف یعنی ۲۸ منازل
 اور ۲۸ حروف ابجد کے مین برابر تقسیم مین ہوئے اور ایک برج کو دو منازل
 میں حصہ منزل کا اس طرح پر جدول میں تحریر ہی حساب کرے ہر منزل پر رقم معلوم
 ہو اور جو حرف درکار ہوئے تو اُس حرف کو حسب طلب گرفت کرے فصل ۳ استخراج
 وقت مین معلوم کرنا چاہیے کہ پہلے حساب طبعی سے آفتاب کو استخراج کرے پس
 وقت کہ آفتاب معلوم ہو کہ فلان برج اور فلان درجے پر ہی پس وہ درجہ آفتاب کا
 صبح کے طلوع ہوا اور جو وقت سوال سائل نے کیا اُس وقت معلوم ہوا کہ وقت صبح
 کا مطلوب تک کی گھڑی دن آیا ہو یا باقی رہا ہی یا رات ہو پس طلوع آفتاب سے
 شمع دیگر ۶۰ گھڑی کا عرصہ ہوا پس اُس وقت معلوم کرے کہ کی گھڑی صبح سے
 اُن گھڑیوں کو جمع کیا اور ۶ مین ضرب کیا اور حاصل ضرب کو جمع کیا
 لموم کیا کہ کتنے درجے آفتاب اس برج سے گزرا ہو اُن دیا

لایا اور جس برج مین آفتاب ہو اُس برج سے ۳۰ اور

ن پر لیا جس برج مین عدد منتهی ہو اُس برج کو طالع وقت اور لگن

مانہ سیلا ہی زائچہ ۱۲ خانے کا کھینچ کر شمار خانوں کا کیا اور ۱۲ خانوں تک

۱۲ خانہ کہ ۲۲ تاریخ ماہ مارچ شمس کو سائل نے سوال کیا اور ماہ ربیع الاول

۱۲ ہجری کی ۴ تاریخ کو سوال سائل نے کیا آفتاب کو معلوم کیا تو برج حمل کے اول

۱۲ تھا اور صبح کی گھڑی کو شمار کیا تو دس گھڑی دن آیا تھا دس کو ۶ کے اندر

۱۲ چھ دہائی ۶۰ ہوئے اور ایک درجہ آفتاب کا جمع پر زیادہ کیا تو ۶۱ ہوئے پس

۳۰ سے تقسیم کیا ۳۰ برج حمل کو دیا اور ۳۰ برج ثور کو دیا ایک دہائی رہا پس معلوم

درجہ طلعت کرنا ہو اسی طرح پر طالع وقت کو استخراج کرے بارہ برجوں پر حرف

ناتوا رقعہ آٹھ آٹھ آٹھ آٹھ کو برج پر تقسیم کرے

جدول بارہ برجوں کی مع منازل درجات و تقسیم حروف اعلیٰ و سفلی

برج حمل		برج ثور		برج جوزا	
ا	ب	ج	ج	د	ه
۱	۲	۳	۳	۴	۵
شتر طین	بطین	خیا	خیا	دبران	ہفتہ
۱۳ درجہ	۱۳ درجہ	۴ درجہ	۹ درجہ	۱۳ درجہ	۲۴ درجہ

برج سرطان		برج اسد		برج سنبلہ	
ح	ط	ی	ک	ل	م
۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳
نشرہ	طفسہ	جہہ	زہرہ	سرفہ	عوا
۱۳ درجہ	۱۳ درجہ	۹ درجہ	۱۳ درجہ	۲۴ درجہ	۱۳ درجہ

برج میزان		برج عقرب		برج قوس	
س	ع	ف	ص	ق	س
۳۱	۲۸	۳۱	۱۸	۱۹	۲۱
تقییم	جنوری	فروری	اپریل	مئی	جولائی
۳۱	۲۸	۳۱	۱۸	۱۹	۲۱

برج جدو		برج حوت	
ذ	ض	ض	ظ
۲۵	۲۶	۲۶	۲۸
اخیرہ	مقدم	مقدم	مقدم
۱۳ درجہ	۹ درجہ	۱۳ درجہ	۲۴ درجہ

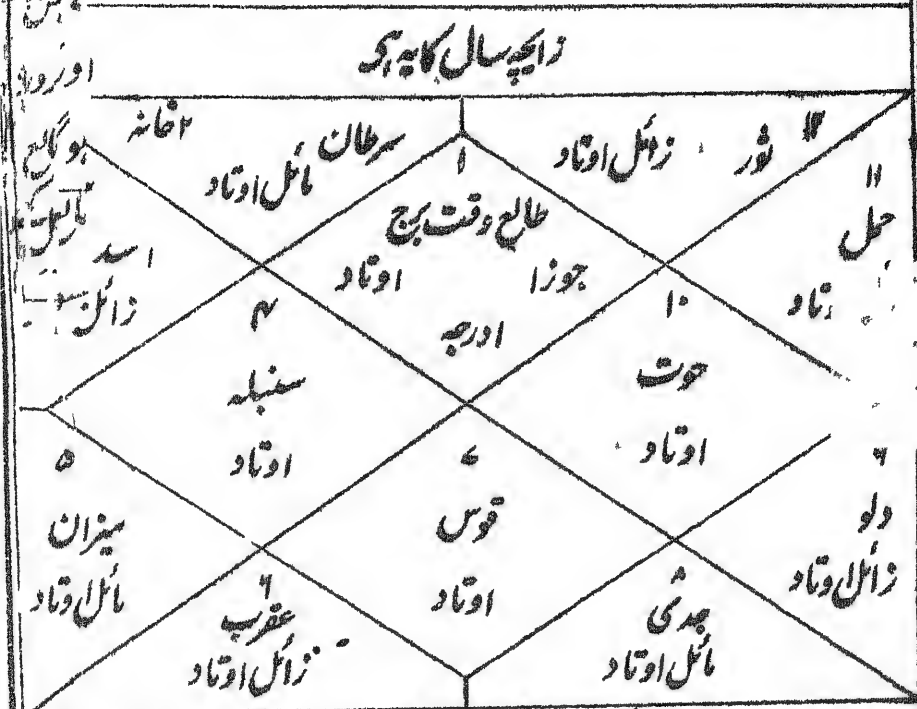
مثلاً ایک شخص نے ۲۲ تاریخ مارچ کو فتح
اول غرہ جنوری سے تاریخ مطلع
روز لیے اور ماہ فروری
جمع کیا ۸ روز ہوئے ۸ درجہ

14

جدول ملائکہ حرفت بھی

[illegible]

فصل در یافت اوتاد میں معلوم کرنا اوتاد اور زائل و ماضیہ بن مادیہ کا از روی زائچہ استخراج



خانہ می اوتاد سے زمانہ حال کے احکام استخراج ہوتے ہیں اور مائل و تاد سے زمانہ مستقبل کا حال معلوم ہوتا ہے اور زائل و تاد سے زمانہ ماضی کا حال معلوم ہوتا ہے زائچے کا بیٹھا خانہ اور چوتھا خانہ اور ساتواں خانہ اور دسواں خانہ اوتاد ہی اور دوسرا خانہ اور پانچواں خانہ اور آٹھواں خانہ اور گیارھواں خانہ مائل و تاد ہی اور تیسرا خانہ اور چھٹا خانہ اور نوں خانہ اور بارہواں خانہ زائل و تاد ہی یہ استخراج احکام سوال سائل کے بیان میں بجا آئے ہو جودہا بروج عناصر کی جو حرف ابجد کے ہر حرف پر جو ن پر تقسیم میں معلوم کرنا چاہیے کہ ہر ایک حرف کی اور موقوفات آتش کے اور موقوف حرارت اور بردت اور رطوبت اور یہی ہست ہر چار عناصر کی اور ہر حرف کے دیکھنا بجا آئے ہو جو شخص مائل میں ہر حرف پر عمل کرے وہ کامل ہی اور تمام حرف کی تمام عمل تکسیر میں بسط اجل کہہ اور بسط صیر میں موقوفات اور اعراب دنیا تکسیر میں لازم ہو اور جاننا نظرات کو اکمل در بروج کا کہ کن کامل ہی اور اگر یہ احوال دریافت نہ کر لیا تو کچھ اور نہ

فصل ۵ تقسیم اربع مع حروف و موکلات کے بارہ برجوں میں اور ستاروں کے بیان میں جدول دریافت کرنے ستاروں اور بارہ برج اور ملائک کی کہ جو ان سے تعلق رکھتے ہیں وقت حاجات کے عمل میں لاوے مگر استخراج عمل اس سے معلوم کرنا چاہیے تمام حروف تنجی کے اوپر سب سے بارہ اور موکلات تمام برج اور کوکب کے اس جدول سے معلوم کرنا ضرور اور واجب ہے عمل کی جلد تاثیر ہوگی واسطے کل عمل کے چار کارآمد ہوگا فقط جلد

کوکب سیارہ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
روز شنبہ	روز شنبہ	روز شنبہ	روز شنبہ	روز شنبہ	روز جمعہ	روز چار شنبہ	روز دو شنبہ
۲۵	۹۵۰	۸۵۰	۴۰۰	۲۱۵	۲۸۴	۳۴۰	
دہائیل	ارمائل	صحائیل	کسائیل	فورائیل	برائیل	صفیائیل	
ارغائیل	حمزاد	سائیل	کلبائیل	اسموائیل		تقوئیل	
۳۴۳	۸۵	۴۹	۱۴۶	۳۴۸	۹۱	۱۰	
بجورات	لوان عود	عود شک	عود شک	عود وادجی	عود صہ لین	عود لوبان	عود لوبان
حروف کوکب	افصح	علیم	عفت	طفت	خلف	فلوت	سند
۱۶۴	۱۵۰	۳۰۲	۱۵۱۱	۲۱۵۱	۶	۱۸۴	
موکلات	اسرائیل	کومائیل	دورائیل	سرفائیل	تکفیل	سرجائیل	ہرائیل
حروف تنجی	عمرائیل	سرجائیل	ابجائیل	اسمائیل	نورائیل	جلمائیل	عطائیل
	سہو اکیل	امو اکیل	امو اکیل	لو جائیل	جولائیل	رقنائیل	مہدائیل
	کاکائیل	رہبائیل	اسرائیل	سکائیل	کاکائیل	عورائیل	ابرائیل
موکلات منفک	دو فائیل	صبرائیل	ہمائییل	میکائیل	اسرائیل	جبرائیل	عزرائیل
موکلات مبین	ہوا سہا	معلق	ہند دال	دورائیل	چورائیل	سہائیل	
موکلات مبین	اسرائیل	عزرائیل	جبرائیل	مہقان	سمو		

یہ طبع پر رات کی ساعت ہی اسکو دریافت کرنا چاہیے اگر روز یکشنبہ کو آفتاب کی ساعت ہو تو واسطے ستیخرا اور ملوک اور زبان ہندی اور مقبول اعداد کے اگر روز دوشنبہ ہو تو واسطے دوستی اور الفت کے مناسب ہو اور اگر روز سہشنبہ ہو تو واسطے دشمنی کے مناسب ہو اور اگر روز چہارشنبہ ہو تو واسطے دوستی اور زبان ہندی کے اور جو کام قبضہ بسط کا ہوں اور اگر روز پنجشنبہ ہو تو واسطے موافقت مرد اور زن اور کنشائش کار اور برج و شری کے واسطے اور خیر و فحش وغیرہ اور جسے کا دن ساعت زہرہ لی ہو واسطے عشق بازی اور شادی و نکاح کے معیہ ہو **فصل** وقت دریافت کرنے قمر و غروب وغیرہ مین اور مہین چند قاعدہ مین مثلاً کسی سال نہ پوچھا کہ اس وقت کو گھڑی دن آیا ہی یا باقی رہا ہی تو اس جدول کے طریقے سے ج پر کہ ایک چوب بمقدار سات نلشت کے لیکر دھوپ کے دریاں آفتاب کے روئے سے اور اسکے سائے کو نلشت شمار کرے اور اس جدول پر عمل کرے معلوم ہو جائیگا

اول ایک سے زیادہ دوپہر نکالے ورنہ دوسرے دوپہر کم ہوتا جاتا ہی روز اس جدول سے معلوم ہو جائیگا یہ جدول واسطے طالع وقت استخراج کر نیکی اور عیسیٰ دریافت کرنے کے لکھی ہو اور اڑھائی گھڑی کی ایک ساعت ہوتی ہو اور غرہ ہر ماہ کا معلوم کر نیکی واسطے ایک یہ قاعدہ لکھا ہی معلوم کرے مگر یہ قاعدہ بہت معتبر نہیں ہو اور استخراج قمر کا قاعدہ سابق مین بیان کر چکا ہوں قاعدہ یہ ہے کہ اول اگر روز یکشنبہ یا دوشنبہ یا سہشنبہ کو ہلال ہو وے تو معلوم ہو

کہ ۲۹ روز کا مہینہ ہو گا اگر روز چہارشنبہ یا پنجشنبہ یا جمعہ یا شنبہ کو ہلال ہو وے تو عائد ۳۰ روز ہوتی

اول یہ ہے	گھڑی در
۱	۱
۲	۲
۳	۳
۴	۴
۵	۵
۶	۶
۷	۷
۸	۸
۹	۹
۱۰	۱۰
۱۱	۱۱
۱۲	۱۲
۱۳	۱۳
۱۴	۱۴
۱۵	۱۵
۱۶	۱۶

جدول روز کی ساعت کی

روز یکشنبه	روز دوشنبه	روز سه شنبه	روز چهارشنبه	روز پنجشنبه	روز جمعہ	روز کی
آفتاب	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل
زہرہ	زحل	آفتاب	قمر	مریخ	عطارد	مشتری
عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	آفتاب	قمر	مریخ
قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	آفتاب
زحل	آفتاب	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ
مشتری	زہرہ	زحل	آفتاب	قمر	مریخ	عطارد
عطارد	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	آفتاب	قمر
قمر	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل
زہرہ	زحل	آفتاب	قمر	مریخ	عطارد	مشتری
عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	آفتاب	قمر	مریخ
قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	آفتاب
زحل	آفتاب	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ

جدول شب کی ساعت کی

شب یکشنبه	شب دوشنبه	شب سه شنبه	شب چهارشنبه	شب پنجشنبه	شب جمعہ	شب کی
عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	آفتاب	قمر	مریخ
قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	آفتاب
زحل	آفتاب	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ
مشتری	زہرہ	زحل	آفتاب	قمر	مریخ	عطارد
مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	آفتاب	قمر
آفتاب	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل
زہرہ	زحل	آفتاب	قمر	مریخ	عطارد	مشتری
عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	آفتاب	قمر	مریخ
قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	آفتاب
زحل	آفتاب	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ
مشتری	زہرہ	زحل	آفتاب	قمر	مریخ	عطارد
مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	آفتاب	قمر

الف لغوی کے عدد ۱۱ کو حرف ابجد میں ضرب کیا اسکو معلوم کرنا چاہیے چنانچہ الف کے
 ۱۱ عدد دہوٹے اور د کے ۲ عدد دہوٹے انہیں ضرب کیا ۲۲۲ عدد ہوئے اور د کے عدد
 میں ۳۳۳ ضرب کیا تو ۴۴۴ اور ک کے عدد ۵۵۵ میں ۵ ضرب کیا تو ۵۵۵ ہوئے پھر و کے
 ۶ کو ۶ میں ضرب کیا تو ۶۶۶ ہوئے پھر ز کے ۷ کو ۷ میں ضرب کیا تو ۷۷۷ ہوئے پھر ح کے ۸ کو
 ۸ میں ضرب کیا ۸۸۸ ہوئے پھر ط کے ۹ کو ۹ میں ضرب کیا تو ۹۹۹ ہوئے مثلاً عدد الف یقیناً اور ک پر
 اور دست اور زب اور دین اور عذ اور فض اور طظ اور اسطرح ۳۸ ابجد استخراج کیے ہیں مگر
 دس ابجد تو بیان کرتا ہوں اسکو معلوم کرنا چاہیے واسطے استخراج جواب سائل مستحصلہ اور غیرہ

پہلا ابجد

ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ

دوسرا ابجد بقیہ

ا	ب	ت	ث	ج	ح	خ	د	ذ	ر	ز	س	ش	ص
ض	ط	ظ	ع	غ	ف	ق	ک	ل	م	ن	و	ه	ی

تیسرا ابجد جملہ

ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ

چوتھا ابجد بھم

ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ

پانچواں ابجد رخی

ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ

اسلام
حروف

اول حرف کو اوتا دکتے ہیں اور دوسرے حرف کو ایل ایے کا معلوم کرنا چاہیے کہ کس ماہ
 کو زائل اوتا دکتے ہیں مثلاً اوتا دکتب مائل و تا دسج زائل و تا دسج پر اسکا حساب ہی چنانچہ
 زائل اوتا دسج ہی تمام ابجد کی مثال ہی جس حال میں استخراج حروف کا اور ماہ پوس کو ۲۶
 ہوئے یا جفر جامع سے صفحات کے استخراج حروف جمع ہوئے تو جو کہ را اور دوسرے
 حال کا احوال ہو اور جو کہ مائل و تا دسج وہ زمانہ استقبال کا حال ہو اور جو کہ زائل و تا دسج وہ
 ماضی کا حال مائل کا ہر مرتبہ عدد اول ثلاثہ اوتا داول عدد اکائی اور استقبال عدد
 اور ماضی عدد سیکڑا ہی اسی طرح اُستاد بیان کرتے ہیں اور حروف زبر اور بنیات
 اول زبر اور دوم بنیات مثلاً الف ا تو زبر اور ل ف بنیات اسی طرح پر تمام ابجد کا زبر اور بنیات
 بھی استخراج میں بکار دہوتا ہی قاعدہ چار عناصر پر ابجد کے منقسم ہوا دل تش ا ک ط م ف
 ش ذ دوم عناصر ت ا ب و ی ن ص ت ض یوم عناصر ک ب ج ز ل س ق
 ث ظ چارم عناصر خاک د ح ل ع د خ غ فصل اطلالات علم جو میں یہ اصطلاحات
 اخبار میں ہوتے ہیں حروف مدخل کبیر اور وسیط اور صغیر اور حروف شمار اور مستخفیہ
 اور حروف متخرجہ اور حروف اساس اور حروف نظیر ابجدی اور تحصیلہ اور حروف غیری
 اور صدر مؤخر اور حاصل حجاب اور منصوب و مقبول و رطل اور عرض اور عمق اور قطر
 اور مستطابق اور استنبطیات اور دائرہ حروف زمام اور ترفع حرفی اور ترفع مراتب
 اور ترفع اعدادی اور ترفع اوتا دسج ہی طرح پرتنزل میں مطابق ترفع کے اور ترفع اوتا دسج
 ازواج اور سبط حرفی اور سبط ملفوظی اور سبط عربی اور سبط انصاریہ و سبط اضعیف اور سبط
 اور سبط فارسی اور سبط غریزی اور سبط زبر و کسر یعنی تکسیری اور سبط زبر و کسر
 اور بیت سے اشارات قوانین میں ہیں مگر یہ چند قاعدہ ہی اور سبط
 کے ہیں اور بارہ قوانین جو توحید میں ہیں انکا بیان آگے ہوگا فصل ۳۳ غیبی
 کا اور استخراج مخلصہ ضرب سے رمز اور کنایات کو دیکھنا

۱۰
 ۱۱
 ۱۲

اب حروف میں بحساب ابجد کے ۴۰ کو ۱۳ میں ضرب کیا تو ۵۲۰ ہوئے اس طرح ہر حرف
 کی ہر اسکی شرح بیان کر دی اور حرف اندر حرف کے ضرب کیا یا مرتبے میں ضرب کیا
 منظر ہو گا اور دوسرا طریقہ یہ ہے کہ بعض استاد حروف نظیرہ کو درجات برج
 میں یا منازل میں یا برجوں میں یا رافلاک میں یا کوکب یا عناصر میں ضرب
 کرتے ہیں اور حروف حاصل کر کے اُس حرف نظیرہ کے زیر سطر میں لکھے اور اس حرف
 نظیرہ کے صدر مؤخر میں جواب حاصل کرے اور جس طرح ضرب کا بیان ہے اسی طرح ہر حرف
 حروف کا بیان ہے جو شخص کہ پہر عمل کرے گا جواب سائل سے محتاج رہے گا اور علم حق کے حق
 سے واقف ہو گا طرح کا بیان یہ ہے اول طرح ۳۰ را اور ۳۰ کے درجات پر ہے اور دوسری
 طرح ۲۸ منازل پر ہے اور تیسری طرح ۱۲ برج پر ہے اور ۹ اور ۹ کی طرح نہ رافلاک پر ہے اور
 اور ۷ کی طرح سب سے سیارات پر ہے اور ۴ را اور ۴ کی طرح اربع عناصر پر ہے اور ۳ را اور ۳ کی طرح
 موالید ثلاثہ پر ہے اور اس سے شمار ضرب ہے اور اس کو خوب دریافت اور یاد کرنا چاہیے
باب تیسرے بیان تکسیرت صدر مؤخرات کا ہفت کوکب اس میں سہ ماہی ایک فصل ہے
 فصل قاعدہ اخبار میں جنی جواب و سوال سائل اور آمار اور علمیات کی سماعت میں
 بکار آتا ہے ہر ایک اعمال کی مثال میں بیان کیا جاتا ہے مثلاً سبط حروف کو بعضے رسم حروف
 کہتے ہیں اور تکسیرت یونانی میں توڑے کو کہتے ہیں اور خبر میں معنی پوست پر غالب ہے
 اور روشن کنوین کے بھی معنی ہیں اور تکسیر کا بیان دو طرح پر ہے ایک تو حرفی ہے
 اور دوسرا عددی ہے حرفی وہ ہے کہ حروف اسماء کے مختلف ہیں اول و آخر کو جو حروف
 کہ سطر میں پھیرتے پھیرتے استخراج میں اول کی سطر آخر میں نکل آتی ہے اس کو زمام کہتے
 ہیں اور زمام کو ہمارا شتر بھی کہتے ہیں اور تکسیر عددی وہ ہے کہ عدد اسماء اللہ تعالیٰ کو ساتھ
 نام آدمی کے یا کوئی آیت قرآن مجید کی ہواں و دونوں کو جمع کیا اس کو زبان یونانی میں
 یا اور اس کا بیان آگے ہو گا اور سبط حرفی میں قسم پر ہے ایک کو سالم حروف

چھٹا ابجد ایقغ									
ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ظ
ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ظ
ساتواں ابجد احرط									
ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ظ
ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ظ
آٹھواں ابجد اوح									
ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ظ
ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ظ
نواں ابجد اخضر									
ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ظ
ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ظ
دسواں ابجد اوزکی									
ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ظ
ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ظ

ان دس ابجدوں کو لسان انجیب کہتے ہیں اور حروف مستصلہ ان ابجدوں سے استخراج ہوتے ہیں مستصلہ یعنی اروج حروف کا لسان انجیب میں واہدا علم یعنی نقطہ ضرب النفوس ضرب فی نفسہ احدہ عشر ہیں اور اسکو جذر بھی کہتے ہیں مثلاً حرف وال کے ہم عدد ہیں انکو ہم میں ضرب کیا تو ۱۶ ہوئے اور میجر کے چالیس عدد ہیں انکو چالیس میں ضرب کیا گا اور استخراج ہوا اور دوسری ضرب یہی کیا میجر کے چالیس عدد ہیں ۱۰۰ میں ضرب کیا

کسب سبج واجب ہو اور طبعی کو جسم اور جسم کو اسم مرکب حروفی کو سحر روحانی تحت و تصرف و دکان کا جو
اگر کسی حرف کی کوئی شخص دعوت کرے اور روحانی مستخرج کرے اور اس حروف کا قاری ہو تو لہذا سحر ہوگا

باب پانچواں تداخل تکسیر اسم متجانسین میں شامل و پیر میں فصلوں کے

فصل واضح ہو کہ اسم متجانسین یہ ہے کہ دو اسم واسطے ذات واحد کے ہوں اور معنی
اُن دونوں اسموں کے علیحدہ ہوں اور اسکی مثال یہ ہے کہ اسم اشعل شانہ میں موجود ہے
مثلاً رحم الرحمن حی القیوم کریم لطیف قریب مجیب ملک وکیل بیچ اسما کے ہے اور مثال ہے
کہ ایک شخص کے دو اسم ہیں ایک مقرون اور دوسرا محلول کنیت اور علمیت یہ ضمت اسم
حضرت خیر الانام میں ہے مثلاً خواجا احمد اور شاہ محمد اور کنیت اور علمیت نام کی یہ ہے کہ لفظ دین
کا نام کے آخر میں ہوئے مثلاً نجم الدین موسیٰ الدین و ابو الفتح و ابو القاسم اور عبد اللہ
و عبد الرحیم اس طرح کے نام کو تجانس کہتے ہیں اگرچہ دو اسم متجانسین تقدیم اول و پر دوسرے
کے اور تقدیم دوم اوپر پہلے کے ہو تو صحیح ہے اور اسی طرح سے خیال کرنا چاہیے
فصل بیان تداخل تکسیر اسم متجانسین کے اسم طالب مقدم اوپر اسم مطلوب کے ہمیشہ
روا ہے مثلاً طالب تقی ہے اور مطلوب عبد الصمد ہے قطع نظر الف و لام اسم مطلوب میں زیادہ
ہے اور مطلوب میں چھٹے حرف ہیں اور اسم طالب میں تین حرف ہیں اور ان دونوں اسم
کو بسط مسلمین لکھا اور اس طرح کے ع ب د ص م د ت ق ی فصل تداخل تکسیر
کے بیان میں ہم تداخل تکسیر بھی یہ ہے کہ حروف اسم طالب اور حروف اسم مطلوب اگر عمل واسطے
محبت کے ہو تو نام کو اکب زہرہ اور مشتری کا شامل کرے اور اگر عمل واسطے عداوت کے ہو
تو اسم کو اکب زحل یا مریخ کا شامل کر کے ایک سطر لکھے یعنی جوقت اول کی سطر آخر میں پیدا
ہوئے اُس سطر کے چار چار حرف کر کے عرب معجم کرے اور ملائکہ ہر حرف کا لکھے اگر در کشتہ ہو
تو آتش پر عمل کرے ملائکہ حضرت عزرائیل ہیں اور اگر روز و شبہ ہو تو آب پر عمل کرے کہ سطر
ملائکہ حضرت میکائیل علیہ السلام ہیں اور اگر روز و شبہ اور چشتہ ہو تو آواز اسما اسی کہ ہیں

کہتے ہیں اور دوسرے حروف میں اور تیسرے عدد میں دو ونون کی جمع ہو اور بسط مسلمہ وہ ہے
 کہ حروف اتم شخص کا ساتھ ترکیب حروف اسمی اللہ تعالیٰ یا کوئی آیت قرآن شریف کی
 ایک سطر ترکیب ہے اسکو بسط مسلمہ کہتے ہیں اور بسط کے مثلاً کلمۃ اے رب یعنی ہر ایک
 حرف کو ترکیب سے جدا جدا لکھا اور بسط مرکب وہ ہے کہ حروف اسم الہی کو ساتھ ہم آدمی کے حرف
 ملفوظی میں ترکیب دیا یعنی کلمۃ شہب ہر ایک کو جدا گانہ ملفوظی کیا مثلاً الف ثنین بسط کیا اور
 اس کلمۃ ملفوظات کو بسط عربی کیا تو واحد واح د ث ل ا ث م ی ا ت ہ ا خ
 م م ہ ا ث ن ی ن اور اسکو صدر مؤخر کیا تو م ط ر م ن گوناگون حروف گردش کے ہر جائز ظاہر
 علیحدہ علیحدہ صورت کی طرح پیدا ہونے جو وقت لازم آیا ہمیں ثابت اسرار الہی ہو اور کرامات نبی علیہ السلام

باب چوتھا تکیسیر متوسط کے بیان میں شامل و پر دو فصول ہے
 فصل اول جاننا چاہیے کہ جو حروف برابر طول میں ظاہر ہوں مطابق حروف کے نقش میں
 یا مثلت میں پر کرے اور نزدیک بعضے استادوں کے زیادہ یا کم یا بلاتکرار حروف کہ سطوی
 وقف الحروف کے یعنی متوسط شکل حروف کے پر کرے اگر حروف طاق ہوں تو طاق اور اگر
 جفت ہوں تو جفت میں پر کرے جتنے حروف شمار میں ہوں اُن سے خانے کے نقش میں پر کرے
 اسکو مدخل تکیسیر کہتے ہیں اور مدخل تکیسیر کی دو وجہ ہیں اول تو وقف زوج ہو تو خانہ جفت
 میں نقش کو پر کرے اور اگر وقف تکیسیر متوسط ہو تو بہت عمدہ ہو اور وقف اعداد کی میزان
 کو کہتے ہیں خانہ طاق میں پر کرے ہر سطر کی اصلاح حسب ترتیب اور وضع حروف کے
 دے یا ہر ایک اسمی ہی آیت ہو اور اگر عمل صحیح اور درست ہو تو تاثیر بہت ہوگی اور یہ
 جب طرح کا اسرار الہی ہو کہ ہر ایک نام محرم اور نا اہل سے پوشیدہ رکھنے کا یہ فصل احصاء
 ہو کہ زمام اور تکیسیر کی چند وجہ ہیں اول بیان تکیسیر الحروف اور استخراج زمام کا جاننا چاہیے
 کہ مدار تکیسیر کا اوپر حروف استخراج زمام کے ہے اور حروف اسمی الہی اور اسم آدمی
 سے جو کچھ کہیں عالم کے چار عناصر سے اور اجسام اور نفوس میں جو کچھ کہ نفس کے اندر ہے

اور ملائک حضرت اسماعیل علیہ السلام میں اور اگر روز چار شنبہ یا دو شنبہ ہو تو اوپر خاک کے ٹکڑے
ملائک حضرت جبریل علیہ السلام میں اور قوت عمل کر نیکی خوشبو بخواتینش بر روشن کرے اور حرف
کو اکابر ربوح اور نازل قمر کی ترکیبے اور بخور کو اکابر قوت عمل کر نیکی روشن کرے اور کبابین ہوگا

باب چہارم تداخل تکیس مراتب الحروف کے شامل و پرہما فصول کے

فصل اول تداخل تکیس مراتب الحروف کا یہ ہے کہ جو اسم طالب و مطلوب کا ہو جو کہ حرف مراتب
اسم ہو پہلا اول میں لکھا مثلاً حامد کا جو الف ہو وہ مرتبہ علی پر پہلے لکھے اور دال بعد اسکے اور

ح کو بعد اسکے اور میم بعد اسکے چنانچہ الف دال حامیم **فصل دوم** بیان تداخل مراتب احوال

کے جانتا چاہیے کہ حروف اسم طالب و حروف اسم مطلوب میں جو کہ قلیل عدد رکھتا ہو
اُسکو مقدم کرے اور جو کہ بہت عدد رکھتا ہو اُسکو آخر میں لکھے مثلاً اسم علی حرف

سی کم عدد کا ہو اول لکھا اور لام اُسکے بعد اور ع اُسکے بعد چنانچہ طبع اور دوسرا اسم یہ ہے
معین میم کے چالیس عدد ہیں اور حین کے تشر اوری کے دس عدد اور نون کے چالیس

عدد ہیں **فصل سوم** بیان تداخل تکیس غرضی کے تداخل تکیس غرضی اُسکو کہنے

میں کہ جو نام اللہ کے ناموں میں ہو یا آدمی کے نام سے ہو اُسکو معلوم کرے کہ کیا غرض

ہی چار غرض علیحدہ علیحدہ لکھے اگر غرض آتش کا ہے تو تمام حروف جو موجود ہوں اور جو غرض

ہوں اُسکو لکھے اور پھر مراتب اسکے لکھے مثلاً نام سلیمان ہوا سلیمین الف و زیم آتش کا ہو

کی اور ن ہو کا ہو اور س اور لام خاک کا ہو جیسے ام ی ن س ل اسی طرح پر لکھے

فصل چہارم تداخل تکیس مراتب الحروف میں اگر نام اللہ کا ہو یا آدمی کا نام ہو اُسکے حروف کو

لفظی کرے اور پھر اُسکو صدر مؤخر کرے جیسے اسم یاود و دہی اُسکو لفظ کیا و او میں حرف

ہوئے دال کے تین حرف ہیں پھر واو میں حرف ہوئے پھر دال کے تین حرف ہیں

کہ مدار تکیس سے جو کچھ کہنا چاہیے **فصل پنجم** اعرابی میں جیسے نام بن یا لکھے میں ہوئے اول محل کبر لکھے اور بعد اسکے تلفظ

مجانیب و متخالفین برج حمل سے تعلق ہو اور کوکب اسکا منہج ہو اور تکبیر مراتب الحروف
برج ثور سے متعلق ہو منقسم ہو اور ستارہ اسکا زہرہ ہو اور تکبیر مراتب الحروف برج جوز سے
مراد ہو اور ستارہ اسکا عطارد ہو اور تکبیر عناصری برج سرطان سے منسوب ہو اور ستارہ اسکا قمر ہو
اور تکبیر مرکب عجمی برج اسد سے تعلق ہو اور کوکب اسکا آفتاب ہو اور تکبیر مرکب الحروف منہج
سنبلیہ سے منسوب ہو اور ستارہ عطارد ہو اور تکبیر مرکب الحروف میزان سے متعلق ہو
اور ستارہ اسکا زہرہ ہو اور تکبیر مرکب الحروف برج عقرب سے منسوب ہو اور کوکب اسکا منہج ہو
اور تکبیر ترکیب الحروفی برج قوس سے متعلق ہو اور ستارہ اسکا مشتری ہے اور تکبیر
مرکب الشفیع برج جدی سے منسوب ہو اور ستارہ اسکا زحل ہو اور تکبیر مرکب الحروفی برج
دلو سے منسوب ہو اور ستارہ اسکا زحل ہو اور تکبیر و ثقف الحروفی برج حوت سے منسوب
ہے اور ستارہ اس کا مشتری ہے اسی طرح سے تکبیرات کا بیان ہے

باب ساتواں فی بیان مین جو اخبار مین لازم مین مشتمل مضبوط

فصل معلوم کرنا چاہیے کہ یہ بیان ترفع اور تنزل کا ہی مثلاً ترفع اوپر مین طرح ہے
اول ترفع عددی اور دوم ترفع حرفی اور سوم ترفع طبعی اول ترفع عددی سے یہ مراد ہے
کہ بلند کرنا حروف مطلوب کو اوپر عدد واجد کے چنانچہ سد دہر ایک اس حرف کے جو درجہ
احاد مین ہو اسکو عشرات مین لیجائے اور عشرات کو بات مین اور آت کو الوف
مین کہ اسکو مرتبہ مین مثال اسکی الف کا یا اور پھر قاف اور پھر غ چنانچہ یقین بادو
عدد مین با کا کاف اور کاف کا را ہوا یعنی لفظ بکر ہوا مین مین عدد مین جہل ش صبت
ھنت و سخی زذ عذ اور حفص اور ظظ اسی طرح ترفع عددی ہو اور دوسری طرح ترفع حرفی
کی ہو مثال اسکی یہ اگر الف کو ترفع کیا تو ب ہوا اور ب کو ترفع کیا تو ج ہوا اور ج کو ترفع کیا تو
دال ہوا اور دال کے ترفع مین ہ اور ہ کو ترفع کیا تو دال ہوا اس طرح پر تمام ابجد کی ترفع ہو
اور پر دو وجہ کے ہو اول وجہ یہ ہے کہ اگر حرف خاک کا ہو اسے پانی کے

اور آئندہ اور طرح استخراج تحصیلات میں بیان لکھو گا انشاء اللہ تعالیٰ **فصل** بسط تانج کے
 بیان میں بسط تانج اسکو کہتے ہیں مثلاً اسم طالب محمد ہوا اور اسم مطلوب عظیم ہو م ح م د
 اسم مطلوب ع ظی م آول ع اور م کو ملایا ۱۱ ہوئے تو ی ق ہوا یا ح ظ کے ۹۰۸
 ح ظ ہوا پھر ی م ملایا تو ن پیدا ہوا پھر د کو اور م کو ملایا د م رہا اسکو بسط تانج کہتے ہیں
 تمام حروف اسی طرح پر ملائے تو اعداد یکسان رہے اور حرف تبدیل ہو گئے چنانچہ ی ق
 ح ظ ن د م ہوا انکو مرکب کیا تو نظم حدیقہ ہوا **فصل** بسط کسورات کے بیان میں
 معلوم کرنا چاہیے کہ یہ حسابیں طور پر ہی کہ جس جا پر کسر واقع ہوئے اسکو ترک کرے مثلاً
 اسکی اسم محمد کو بسط کسور میں عمل کیا م ح م د اول سیم کو نصف کیا تو ۲ ہو پھر نصف کیا تو ۱
 ہوئے پھر نصف کیا تو ۱/۲ ہوئے آگے کسر جو ترک کیا بعد اسکے ح کو نصف کیا م ہوئے پھر نصف کیا
 تو ۱/۴ ہوئے پھر نصف کیا تو ۱/۸ ہوئے اسکے حرف بنائے لکھی ۱۴ د ب ا ہوا پھر م لکھی ۱۴ ہوا
 اور وال ب ا یہ سب ہوئے لکھی ۱۴ د ب ا لکھی ۱۴ ب ا یہ حروف استخراج ہوئے
 چنانچہ ایک شخص نے سوال کیا کہ روزگار زید کا اس سال میں ہوگا یا نہیں پہلے حروف ہوال
 کو بسط مسلم میں لکھا روز لک ا ر ز ی د لک ا ا س س ا ل م ی ن ا ل و لک ا ی ا ن ا اور
 اسکو تخلص کیا روز لک ا ی د س ل م ن ا ۱۲ حروف ہوئے اسکو بسط کسورات میں لکھے
 ر ق ن و ج ز لک ی ا ل د ب ا س ل ی ل ی ل م لک ی ل ن ا ل تمام حروف
 کو تخلص کیا ر ق ن و ج ز لک ی ا ل د ب ا س ل م اور ہ حروف کو مرتب سے
 لکھا اب ج د ا و ز ی کے ل م ن س ق د پندرہ خانے کی جدول میں اس طرح لکھا

ا	ب	ج	د	ا	و	ز	ی	ل	م	ن	س	ق	ر
ر	ا	ق	ب	س	ج	ن	د	م	ا	ل	و	لک	ی
ی	ر	ز	ا	لک	ق	و	ب	ل	س	ا	ج	م	ن
د	ی	ن	ر	م	ز	ج	ا	ا	لک	س	ق	ل	و
ب	د	و	ی	ل	ن	ق	ر	س	م	لک	ز	ا	ج
ا	ب	ج	د	ا	و	ز	ی	ل	م	ن	س	ق	ر

حرف سے بدل کر لیا اور اگر پانی کا ہو تو اسکو ہوا کے حرف سے بدل کر لیا اور اگر ہوا کا ہو تو آتش سے بدل کر لیا اور دوسری وجہ یہ ہے اگر الف آیا تو ہا سے بدل کر لیا اور اگر ہا آیا تو ط سے بدل کر لیا اور اگر ط ہو تو سیم سے بدل کر لیا اور اگر سیم ہو تو ف سے بدل کر لیا اور اگر ف ہو تو ش سے بدل کر لیا اور اگر ش ہو تو ذال سے بدل کر لیا اور اگر ذال ہو تو الف سے بدل کر لیا چنانچہ ابجد عبراہی کا پہلے بیان کر چکا ہوں بار بار کے لکھنے میں طول کتاب ہوتا ہے اور جو کہ طرح طرح کی بیان کی ہو اس طرح پر تنزل کرے جس طرح پر زیادہ اسی طرح سے کم کرے اب ترغ افرا دی کا یہ بیان ہو مثلاً الف کی ترغ ج اور ج کی ۱۵ اور ہ کی ز اور ز کی ط اور ط کی ک یعنی تیس ہر حرف لے اس طرح سے تمام کو شمار میں لائے اور ترغ از واجی یعنی چوتھا حرف شمار کرے مثلاً الف کا ترغ دال اور دال کا ترغ ز اور ز کا ترغ می اس طرح پر تمام ابجد کو شمار میں لائے **فصل ۲۱** بیان بسط تصنیف میں مثلاً ایک یا ہو اسکو دو چند کیا تو ۲۰ عدد ہوئے اسکا ک اور ک کو دو چند کیا تو ۴۰ عدد ہوئے اسکا م اور م کو دو چند کیا تو ۸۰ ہوئے اسکا ف ہوا ۸۰ کو دو چند کیا تو ۱۶۰ اور اسکو دو چند کیا تو ۳۲۰ اسکا س ق اور اسکا ک ش ہوا اور اسکا د و چند ہوا تو ۶۴۰ م خ ہوا اس طرح پر تمام ابجد کو دو چند کرنا چلا جاوے تمام اعداد حروف کے پیدا کر لیگا اور بسط تصنیف کا یہ بیان ہے مثلاً حرف خ ہی اسکو نصف کیا تو ش ہوا اور پھر نصف کیا ق ن اور نصف کیا تو ع باقی کسر نہ آئی گی **فصل ۲۲** تضارب حروف لہر تب کے بیان میں جو کہ مراتب حروف کے ابجد میں ہیں انکو اعداد حروف میں ضرب کرے اور جو کہ حاصل ضرب میں وہ تحصیل ہے کہ روحانی حروف کھنچ آتی ہیں جواب سوال سائل میں بکا آمد ہے جس وقت کہ حرف ن اساس ملفوظی کو کھینچا اور نظیرہ ابجدی نے ان حروف نظیرہ کو حروف مراتب عدد حروف میں ضرب کر کے حاصل ضرب نہانے کے نیچے لکھے تاکہ تمام نظیرہ اس طرح پر استخراج کر کے پھر نظیرہ دیکر صدر مؤخر کرے جواب حاصل ہوگا اس نکتے کو خوب یاد رکھے اسکو پہلے بھی بیان کیا ہے

فصل جواب تیسرے کے حاصل کرنے میں اہل جفر کے نزدیک اس کے چار وجہ ہیں اسکا
 یاد رکھنا خوب ہے اور جو شخص ان چار درجوں کو بخانیگا جو اس سائل میں عاجز رہیگا اول منسوب و
 منقلب سوم عمق چہارم قطر ہر تیسرا استخراج کرے اور آئین نہایت غور و فکر عمل میں لادے
 اس طرح کہ اول اور آخر کے حروف کو قرار دے کہ شاید کلمہ اوپر سائل کے گویا ہوئے
 یہ مذہب شراقیہ ہے اور جس سطر میں کلمہ منسوب یا منقلب پیدا ہوئے اس سطر کو طلحہ لکھے اور ان
 حروف کو منسوب یا منقلب کو ترغ اور تنزل و تارکے جو کہ نسبت سابق میں بیان کیے ہیں عمل میں لادو
 تمام سطر گویا ہوگی جواب سائل کا مطابق سوال کے پیدا ہوگا و تقدیر پر موافق اور اگر جواب و طرح برکتے تو جو کلمہ
 کہ جواب غالب ہو اور معنی طلب کے یا اگر کرنا ہوئے تو اعراب غصری و دیگر اسکو مستحکم ہے خوب ہے و اللہ اعلم

باب جفر جامع کے چند قاعدہ و بیان میں مشتمل و پر فصلوں

فصل معلوم کرنا چاہیے کہ امام الحسن و الانس امیر المؤمنین امام المسلمین حضرت علی کریم
 وجہ فرماتے ہیں کہ عامل اس عمل کا ہمیشہ با وضو ظاہر و باطن ہے اور اپنی زبان کو کلمہ شریف
 سے بچائے تو اس علم پر قوت پائیگا اور پر کل و رجز کے اور ہر ایک حال میں شکیف ہوگا اگر کوئی شخص
 سوال عالم الغیب کرے گیگا تو اس علم کا امام عالم تقدیر اسکو جواب با صواب دیگا مگر نہ خاندان و نہ صوفیہ
 کتاب جو جامع سے استخراج کرے اگر صفحات کتاب مدوح کے اس کے گھر میں ہونگے تو اہل غایت
 مرگ مفاجات اور طالعون اور بلا آسمانی سے محفوظ رہیگا اور چوری اس کے گھر میں نہوگی اور نہ اس
 گئے گی مالک اس گھر کا ہر ایک صفات جیسہ کہ مبدل ہو جاویگا اور جس گھر میں یہ کتاب ہوگی وہ
 شخص ہمیشہ اپنی مراد کو پونچھیکا اور جو شخص صفحات اس کتاب کے اپنے پاس رکھے وہ اپنی مراد
 کو پونچھیکا اور یہ بات بہت عجیب ہے اور کچھ شک و شبہ نہیں ہے اور ۲۸ جو جفر جامع کے گئے اور
 کتاب اپنے گھر میں رکھے تو ہرگز زوال و نقصان اس گھر کی دولت اور ثروت کا ہوگا اور جو شخص اس
 کتاب جفر جامع کا مطالعہ ہر روز کرتا ہے اسکی ملازمت حضرت امام صاحب العصر علیہ الصلوٰۃ والسلام
 سے ہوگی ایسے معصومین و اولیاء اللہ و علمای سابقین انکا مطالعہ فرماتے تھے اور جو کوئی شخص

اور تیسرے صدر مؤخر میں گردش ہے اور بعد اسکے بقدر عرض اور طول اور عمق اور قطر کو دیکھا تو
کلمہ شریفہ برآیا جو اب دیدہ و بین سال زر و جاہ یا **فصل** طائرات کے بیان میں
جس طرح پر ترغ کو بیان کیا تھا اسی طرح تنزل کا بیان ہے مثلاً م ت ب ا حروف کا تنزل یہ ہے
کہ حرف غ بھی غ کا تنزل حرف ظ اور ظ کا ض اور ض کا تنزل ذ اور ذ کا تنزل ح سب طرح
پر تمام الجبد کو تنزل کر لاوے آورد و سہری طرح غ کا تنزل ق اور ق کا تنزل ی یا جو اور یا کا
تنزل الف ہے یہ تنزل اعدادی ہونے جو کہ قاعدہ ترفع میں بیان کیے ہیں اس طرح پر تنزل ہے
فصل بسط قوی العشرین قوی العشر اسکو کہتے ہیں مثلاً چار حروف الجبد پر نشان تیا ہوں
اسکو معلوم کرنا چاہیے یہ اب ج د ان اعد کو جمع کیا تو دس عدد ہوئے دس کا نصف کیا
تو ہونے اور آگے اسکے گسرتو اسکو ترک کیا پھر تین حصے کیے تو بھی برابر نہیں ہونے اسکو
بھی ترک کیا اور بعد اسکے چار حصے کیے تو بھی حرف برابر نہ ہوئے اسکو ترک کیا بعد اسکے چھ
کیے تو دو اور دو برابر ہوئے اسی طرح پر دس حصے تک نکلا کسور کے اور حروف حصول کے پیدا
کیے کے مستحکات استخراج کر بن **فصل** استخراج احکام سوال سائل میں احکام سوال سائل کا
صدر مؤخرات سے نکالے اسکا بیان کیا جاتا ہے معلوم کرنا چاہیے کہ تیسرے صدر مؤخر سے
حاصل کرنے کی چند وجہیں مقرر کی ہیں اور تمام عالم اس فن کو بیان کرتے ہیں کہ احکام گنہ
اور آئندہ صدر مؤخر سے منسوب اور مقلوب احوال آئندہ معلوم ہوتا ہے اور احوال گذشتہ
طالب کا اد جو کہ قلب صدر مؤخر سے حاصل ہوئے وہ اوپر حال سائل کے معلوم ہوتا ہے
یہ بات حق ہے اور صدق ہے بلکہ اس بات کو زیادہ تصور کرے اور سمجھے اُستاد و پرآئندہ کے مجموعہ کلمات
کو خواہ منسوب یا مقلوب یا صدر مؤخرات سے اور اکثر اُستاد بیان کرتے ہیں کہ منسوب و پرآئندہ
اور مقلوب و پرگذشتہ کے دلالت کرتا ہے مگر بہر حال صواب سے خالی نہیں ہے کیونکہ سولے کے ہر ایک شخص
اپنی اپنی وضع پر بیان کرتا ہے اور طلبا اس فن کے کہتے ہیں کہ حق بات تو یہ ہے کہ جو کلام مقلوب
حاصل ہو وہ زمانہ گذشتہ ہوا جو کلمہ منسوب سے حاصل ہوا اسکا اشارہ اوپر آئندہ کے ہے

باتانا اخبار از اطا ظا فاهایا **فصل ۳** اصطلاح علمای جفرین جفر کے حرف اول ملفوظی کو
 زبر کہتے ہیں اور باقی دو حروف کو مینیات کہتے ہیں اور حرف مکتوبی بھی اسی طرح ہے اور سروری
 مین ایک حرف زبر کا اور ایک مینیات کا ہے گویا کچھ اعتبار نہیں ہے ہر قسم کے حروف جدا جدا
 استخراج ہیں یعنی ملفوظی علیحدہ اور مکتوبی جدا اور سروری جدا لکھے اور بعدہ استخراج دس یعنی
 اول حرف ملفوظی لکھے اور برابر اسکے مکتوبی اور سروری اس طرح پر ایک سطر استخراج کرے
 اور بعدہ اعراب دس عبارت اضنی معلوم ہوگی **فصل ۴** جس صفحے اور جس سطر جفر جامع میں
 نام سائل کا ہونے اُس خانے سے جو کہ اوپر کی سطر میں ہیں وہ احوال اضنی ہے اور سطر خانہ اہم کی
 حال سائل کا ہے اور باقی حال استقبال ہے اور دوسرے سطر طریقہ استخراج کا یہ ہے کہ اول سوال کو سائل
 کے زمام کرے یعنی تمام سوال کے اعداد جمع کرے اور اُس جمع کے حرف لکھے یعنی حروف پیدا
 کرے اُسکے چار درجے حاصل کرے اول اکائی دوسرے دہائی تیسرے سیکڑ اور چوتھے
 ہزار چار حروف پیدا کرے تاکہ صفحہ جفر جامع کا معلوم ہوئے **فصل ۵** جن اُسنادیہ قاعدہ
 بیان فرماتے ہیں کہ اول سوال سائل کو زمام کرے یعنی صدر مؤخر کرے تاکہ زمام حاصل ہوئے
 ان تمام حروف کو ملفوظی اور مکتوبی اور سروری جدا جدا کر کے استخراج دس آٹھ صفحے
 حاصل ہوں گے بعد ازاں اعداد اُس کے جمع کرے اور اُس خانہ کے نام کے عدد ۶۹ میں
 ضرب کرے اور حاصل ضرب سے نصف اعداد اول سے کم کرے اور جو اعداد باقی رہیں
 انکو اعداد اسم اللہ الرحمن الرحیم ۸۶ پر قسمت کرے اور جو کچھ باقی رہے ہمراہ اعداد صفحہ سوال
 کے جمع کرے اور حاصل کو صفحات جفر عددی طولاً خانہ اول سے آٹھویں خانے تک
 دیکھے اگر اعداد دونوں خانوں کے اور اعداد مجموع مساوی کے ہوں تمام سطر طول اسکے کو
 اعداد رکھے اور حاصل کر کے صفحہ جفر جامع کا حاصل کرے اور شمار عدد اس اعداد سے
 ۲۸ خانوں پر طرح دے اور حروف خانہ منتهی کو علیحدہ لکھے اور اسی طرح سے باتنا
 ہر ایک صفحات کے لے کر علیحدہ رکھے اور اس صفحے کی ترکیب سے چار حروف ہر ایک

ہر روز کسی مراد کے واسطے مطالعہ کرے اول وراق سے تا آخر وراق اور وقت بعد نماز
فجر کے اس اسم کو چالیس بار پڑھتا جائے یا رکعتیں کُل شیئ و راجعہ و راقۃ یا رکعتیں اور نظر
اوپر وراق کے رکھے تو چالیس روز گذرین گے کہ اُس شخص کی مراد پر وہ غیب سے حاصل ہوگی
اور بعضی علما اس فن کے جواب سائل کا جہر جامع سے استخراج کرتے ہیں اور جہر کبیر سے عبارت
جہر جامع ہو اور یہ کتاب بہت بڑی ہو اس کتاب مدوح کا بیان کیا جاتا ہے جو عاقل ہو گا وہ خوب
سمجھ لے گا اور بعضے اُستاد بیان فرماتے ہیں کہ استخراج جہر جامع سے لکھنا ابجد یعنی چار ابجد کا دور
۲۸ حرف سے ۲۸ جزء مقرر کیے ہیں حروف ابجد پر اور ایک حرف ایک جزء سے منسوب ہو ایک جزء میں
اُسکے ۲۸ صفحے ہیں اور ہر ایک صفحے میں ۲۸ سطریں ہیں اور ایک سطر میں ۲۸ خانے ہیں اور ایک خانے
میں چار حرف ہیں اور تمام صفحات ۸۴۷ میں ایک جزء ایک اقلیم ہو اور ہر ایک صفحہ شہر ہو اور ہر سطر محلہ
ہو اور خانہ مکان ہو اور جہر جامع کے اول صفحے اول سطر اول خانے میں چار الف ہیں اور آخر
خانے میں چار غین ہیں اگر چاہے کہ تمام جہر جامع کو لکھے تو حروفین کو احتیاطاً تمام سے لکھے کہ حرف
غلط نہ ہونے پائے اگر ایک حرف غلط ہو گیا تو تمام صفحہ غلط ہو جائیگا اور مقصود حاصل نہ ہوگا اور
حرف کی نظر کرے اپنے پتے محل پر رکھتا جائے اور یہ عمل تمام نہ ہونے پایگا کہ مراد حاصل ہوگی
مگر بجزوری دل و رتوبہ تمام سے لکھے اور تفرقہ اور پریشانی دل کو نہ ہونے پائے مگر جہر جامع
لکھنے کا یہ طریقہ ہے کہ اول حرف علامت جز کی ہو اور حرف و م صفحہ اور حرف سوم سطر اور حرف چہارم
علامت خانے کی ہو **فصل ۲** استخراج مقصود کلی و جزوی میں کتاب جہر جامع امیر المؤمنین
حضرت علی رضی علیہ السلام سے ہی معلوم کرنا چاہیے جو کہ احوال استخراج کر کے معلوم کرے کہ جس
صفحے میں احوال ماضی کا ہوئے تو اول حرف ملفوظی اور مکتوبی اور سرسری میں صفحات سے علیہ کے
جد ابجد لکھے معلوم ہو کہ حروف اور تین طرح کے ہیں اول حروف ملفوظی ۱۲ حرف ہیں
الف جیم دال ذال سین شین صاد ضاد عین غین قاف کاف لام اور حروف مکتوبی
تین حرف ہیں صیر لون واو اور سرسری دو حرفی کو کہتے ہیں وہ بارہ حروف ہیں

ان سب جمع کو اول برج اور ساعت گذشتہ اور طالع وقت اور یوم کو اور نام سائل مع ماو
 سائل لکھے اور اعداد ان سب کے جمع کرے بحساب بجد کے ۳۲ اور ۳۲ کی طرح مے او
 جو کچھ کہ باقی رہے اُسکو علیحدہ لکھے اور بعد اسکے معلوم کرے کہ مطلب سائل کا کس صفحے میں
 ہے اگر صفحہ جفر جامع کے نصف کتاب کے دستِ رست کو مطلوب ہو یا دستِ چپ کی طرف
 میں ہو فرض کیا اگر مقصود صفحہ دستِ رست کی سطح میں ہو تو حروف چارم خانہ اول مطلب
 سے جو کہ نشان جز کا ہو حرف دوسرا علامت صفحے کی ہو اور حرف تیسرا نشان سطر کا ہے
 اور چوتھا علامت خانہ کی ہے مثلاً ا ب ج ب حرف اول جز حروف دوم صفحہ اور حرف
 سوم ج سطر اور حرف چارم ب خانہ علیٰ غرہ القیاس تمام صفحے اور پراسی طرح گئے لکھے
 ہیں اور شرط یہ ہو کہ طہارت کامل حاصل کرے یعنی طہارت ظاہری اور باطنی اور قلب
 اور زبان کو صاف رکھے کہ کتاب اُس کتاب کے اہل بیت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے
 تھے یا قریشی تھے کہ دخلِ عظیم نہ کھنٹے تھے اور خلوت میں بیٹھے ہزار روز تک جفر جامع کو
 لکھے اور یہ نسخہ بمقتضای اعمال لکھ کر گیا ہو اور جو مطلب دل میں گذرے اور اُسکے اوپر
 قدرتِ نہو کے نیک و بد جو کچھ کہ ہوئے اُسکی اطلاع ہوگی اور عالم ارواح غیب کا
 حاصل ہو اور کشفِ القلوب نہایت ہو اور ہر ایک امر میں کفایت ہو اور زبان بند کی
 حاسدان و بدگو بیان و حصولِ مطلب و تسخیرِ ملائکہ و جمیع موجودات روحانی و تصرف
 در سیر کو اکب آسمانی و حصولِ جمیع مدعا عبارت سے اس کتاب کے مقرونِ جابت ہو
 فصل ۱۱ اگر کوئی سوال کرے کہ فتوح میرے ہاتھ آو گی یا نہ اول نام سائل کا جس جز اور
 صفحے اور خانے میں پائے اعداد اُس خانے کے لے اور فتوح کے بھی عدد لے اور سب
 اعداد کو جمع کر کے ۱۲-۱۱ اور ۱۲ کی طرح کرے جس برج پر اعداد منتهی ہوں دریافت کرے کہ کونسا
 برج ہو اگر ایک عدد رہے تو برج حمل ہے اور اگر دو باقی رہیں تو برج ثور ہے اور اگر تین
 باقی رہیں تو برج جوزا ہو اور اگر برج حمل ہو تو اول نام خانے کو چھوڑ کر اول خانہ سطر جواب

صفحے کے صفحے تک ترتیب سے لکھے تاکہ ۲۸ اور ۲۸ کی طرح تمام کو پونچھ اُس وقت حروف حاصل کو برابر کرے اور ہر قسم اسی ترتیب سے جیسا کہ بیان کیا ہے حروف اٹھا کر جدا جدا لکھے مثلاً قسم اول کے حرف کو سات سات کی طرح دے بعد اسکے چھ چھ کی طرح دے پھر پانچ پانچ کی بعد ہ چار چار کی طرح دے اسی طور سے آخر تک طرح دے بعد جو کچھ باقی رہیں آخرین حروف مذکور کو لکھے مگر نگاہ اوپر ہر چار قسم کے رہے ایک طرح حاصل ہوگی اُسے لکھے اور حروف قسم اول اور سوم بحال رکھے اور حروف قسم دوم اور چہارم کو سات سات کی پھر طرح دے پھر اسکو تین تین کی طرح دے پہلے انکو لکھے ۱۱۲ حروف استخراج ہوں گے اور حروف زمام کے جمع لاوے اور تیسری سطر کو کچھ صرہ منوخر کرے جواب موافق مدعا حاصل کرے حکم پروردگار سے جواب ایک شعر یا رباعی کا حاصل ہوگا اور دوسرا قاعدہ یہ ہے کہ بعضے استاد عامل و کامل سوال سائل کا جواب مطابق سوال کے حاصل کرتے ہیں اس طرح کہ حروف تینون قسموں کو یعنی ملفوظی و مکتوبی و مسروری کو استخراج دیکر صرہ منوخر کرے مقصود حاصل ہوگا و انشاء علیہ

باب نواں استخراج کے بیان میں جو جتنے جامع کے شامل ۱۱ فصلوں پر

فصل یہ قاعدہ بہت معتبر ہے استادان قدیم کا اول وضو کرے اور سورہ فاتحہ پڑھے اور دعا کرے اور یہ فیض الیمہ معصومین کا ہی اتنی بحیرت الیمہ معصومین علیہم السلام مدعا میرا حاصل ہوا اور پہلے اپنے مطلب کو ایک کاغذ پاکیزہ پر لکھے اور عدد اُس کے جمع کر کے اوپر بارہ بیج کے طرح کرے جو عدد باقی رہیں اُس سے بیج معلوم کرے کہ کون سا بیج ہے اگر ایک باقی رہے تو بیج حل ہے اور دو باقی رہیں تو بیج ثور ہے اسی طرح پر بارہ بیجوں تک جو کہ بیج ہاتھ آئے اُسکو علیحدہ لکھے بعدہ ساعت کو ملاحظہ کرے طلوع آفتاب سے تا وقت حاضر کس تارے کی ساعت ہو اور جو کہ ساعت گذشتہ ہوا اُسکو علی لکھے پورہ طالع وقت کو بحساب نجوم سے کہ استخراج کر کے معلوم کرے

چار چار ہر سال کے تقسیم کیے ہیں اول کے چار جز ستارہ جن سے منسوب ہیں اور دوم کے چار جز ستارہ مشتری سے منسوب ہیں اور سوم کے چار جز میرخ سے منسوب ہیں اسی طرح ساتون ستاروں سے منسوب ہیں اور ہر کوئی ہفتہ جز ایک ہے مگر دو کو ایک شش اور قمر سعادت سے منسوب ہیں طبایع بر مروج سے متعلق ہیں اگر کوئی بادشاہ اپنی پاس رکھے اور ہر روز اس کتاب کی تلاوت کرے تو مال اور ملک زیادہ ہونے اور شکر اسکا تحفہ ہو اگر کوئی امیر یا سردار اپنی پاس رکھے تو ترقی دولت اور درجات کی ہونے مگر بشرط اسکو لکھے اور پاس اپنے رکھے اور عمل میں لاوے تو وزیر ہو اور ترقی دولت کی نہایت ہونے اور اگر تاجر اپنے پاس رکھے تو نفع تجارت میں نہایت ہو لیکن مدت کی یہ ہے ۲۸ روز یا ۲۸ ہفتے یا ۲۸ ماہ یا ۲۸ سال میں طالب اپنی مراد کو پہنچے مگر حروف عمل ۲۸ جز ہیں اور جزوں کے حروف مقصود با یکدیگر میں نظر اور ہر حرف مقصود کے کرنا چاہیے تاکہ دوسرے اجزای عملی حال اپنے سے رابطہ رکھیں اور ہر روز ایک صفحہ پنجرات حروف مقصود کے لکھے مقصود حاصل ہو گا انشاء اللہ تعالیٰ تادرت حروف تجوی یا حضرت مقصود جلد حاصل ہو گا اور اگر مقصود جمالی ہو تو عروج ماہ سے شروع کرے اور عروج ماہ ۵ تا بیچ تک ہی آوے اگر جمالی ہے تو نزول ماہ یا طریقہ یا قمر و عترت میں شروع کرے تو مراد حاصل ہوئے مگر عمل اسکا خلافت سے پوشیدہ رکھے اور جو عالم کہ اس کتاب کو اپنے پاس رکھے گا تو اس سے تمام غنائی اور اشیاء جموع کر لگی اور جو عالم کہ سالک طریقت کا ہو اور اس کتاب بجز جامع کو پیشوا رکھتا ہو تو ولی با ولایت اور با کمال ہونے اور چاہیے ہی کہ آداب اور عقیدت اور شرائط جانشا ہو کس واسطے کہ یہ علم پیغمبران ہے اور اگر سلطان یا امیر شکر عظیم کا ارادہ کرے تو تحفہ ہو گا اول موافق حروف نام مقصود اور اجزا حروف طالع وقت نگاہ میں رکھے اور عمل آغاز فتح کا کرے اور پرفت ساعت مرتخ یا نفس کتاب بجز جامع کو برابر علم کے لکھوے انشاء اللہ تعالیٰ فتح و نصرت ہوگی بعون اللہ

حاصل ہو گا اور اگر برج تور ہو تو نام کے بعد دوسرے خانہ سطر سے جواب حاصل ہو گا
 بارہ کی طرح سے بارہ خانے تک مقصد حاصل ہو گا اور اگر کچھ جواب معلوم نہ ہوئے تو غناصر
 سے معلوم کرے خواص ہر ایک عنصر کا معلوم کرے اور اگر جواب معلوم نہ ہوئے ایک خانہ ہر ایک غناصر کا
 معلوم کر کے جواب حاصل کرے اور اگر اس سے بھی معلوم نہ ہوئے تو حروف خانہ کو مع حروف مقصد کے
 تین بار سطر کرے اور چھ بار داخل کر کے تکمیل کرے مقصود کلی جلد حاصل ہو گا بلکہ جمیع علوم
 دینی و دنیاوی اس قاعدے سے حاصل ہوں گے اور جو کہ علم کیمیا و سیمیا و ریاضیہ و ہیمیا
 ہی اس کتاب سے ظاہر ہو گا اور آثار اور اخبارات علم لدنی اور علم ظاہری اور باطنی اور
 ہر ایک شی جو کہ دنیا میں ہے تمام اس کتاب میں ہے اور یہ کتاب عکس تمام عالم اور
 اسمی الہی کا ہے اور جو کچھ لوح محفوظ میں ہے اس کتاب میں لکھا ہے اور خبر ماضی اور
 مستقبل اور حال لاکھوں برس کا اس کتاب کے صفحات سے معلوم ہو گا اور یہ ایک جز آخر کتاب
 میں ہے اور خبر ظاہری ۲۷ جز میں ہے اور خبر شفا ہی بیماران ۲۵ جز میں اور خبر موت کی ۳۱ جز
 میں اور خبر حیات کی ۸ جز میں ہے اور خبر علم کیمیا کی ۱۱ جز میں ہے اور خبر علم سیمیا ۱۵ جز میں
 اور خبر علم ریاضیہ ۲۰ جز میں اور خبر علم لدنی ۱۲ جز میں ہے علی الخصوص تمام اخبارات زمین اور
 آسمان کے اس کتاب میں موجود ہیں اور نام ہر مقصد کا چاہے جس صفحے میں ہو اُس
 صفحے سے مقصد کل حاصل ہو گا اور حامل صفحہ اور جز و یکہ عمل کرے اول حرف غناصر
 کا ہی اور دوم حرف کو اکب کا اور سوم حرف برج کا اور خواص عنصر اور خواص کو اکب حساب
 ابجد سے تمام حال کو معلوم کر لے اور بعضے اس کتاب کو لوح آدم علیہ السلام کی کہتے ہیں
 اور بعضے اس علم کو خبر کہتے ہیں بہو حیات قرآن مجید کے و علم آدم الا سماء کلہا
 سے اسی کتاب لوح آدم کا اشارہ ہے اور بعضے استاد لوح محفوظ جانتے ہیں اور رسول اللہ
 صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جناب امیر علیہ السلام کو حروف نورانی کے اور تعلیم فرمایا اور
 حضرت امیر علیہ السلام نے کمال کو پہنچایا اور ۲۸ جز اور صفحات اُس کتاب کے ساتون سیاق

معلوم کرنا چاہیے کہ زبان عربی کی طرح و س و س کی ہے سطر کے اولی طول ثلثین حروف
 خ ہے توخ سے شمار کیا ہوا حاصل ہوئی اور بعد اس کے ح کو شمار کیا تو کلام حاصل ہوا
 پھر ج ہے پھر کلام حاصل ہوا پھر الف ہے تو ی حاصل ہوئی تو پھر جری تو کلام حاصل
 ہوا پھر طائروص حاصل ہوا اعلیٰ ہذا القیاس اب سائل غلام نبی سے دریافت کیا
 کہ جواب کس زبان میں معلوم کرنا چاہتا ہے سائل نے کہا کہ زبان عربی میں
 وہ اب چاہتا ہوں پس جدول نمبر کو ملاحظہ کیا جو کہ زیر عربی ہے حروف طول
 بدول میں سطر کو علیحدہ لکھا بعد اسکے بقاعدہ طرح کے ایک ایک سے مستحصلہ
 استخراج کر کے ایک سطر موافق شمار حروف استخراج کے چنانچہ حروف عربی
 کے یہ ہیں خ ج ج ا ج ط ط ج م م ح غ م ح ح ذ ذ ش س ر ب
 ش د ۲۵ حروف حاصل ہوئے انکو دائرہ طرح ابجد سے حاصل کیے اور
 حروف مطروحہ کو موافق مراتب کہ حروف مقسوم ہیں لے کر علیحدہ لکھے
 ایک سطر مستحصلہ کی حاصل ہوئی ہ ل ل و ل ح ا ص ح ل ت
 ل ن و و ب ا ک ع ب م ا ن حروف کی سطر کو جدول
 اسیر مؤخرات میں گردش لے جس وقت کہ زمام برآ یا مطلوب اپنے کو
 جدول تکسیر میں نظر کیا تو معلوم ہوا کہ سطر آٹھویں میں جواب سائل کا
 بان عربی میں حاصل ہوا علاوہ اس کے اور جس زبان میں منظور
 وئے اُسی کی طرح سے جواب حاصل کرے اُسی زبان میں جواب
 حاصل ہوگا جواب منسوباً آٹھویں سطر میں ناطق ہے ل ی ح ص ل م
 ط ل و ب ک ب م ع ا و ن ت ف ت ح ا ل ل ہ جو ترکیب
 یا یحصل مَطْلُوبُکَ بِمَعَاوَنَتِ فَتْحِ اللہِ ہوا جدول تکسیر کی یہ ہے

جدول تقسیم حروفات حاصل						جدول اشیاء طبع بقید زبان					
۱۲	۱۰	۸	۶			۹	۷	۱۲	۵	۱۰	
ل	ی	ح	و	د	ا	ترکی	هندی	عربی	فارسی	عربی	
م	ک	ط	ز	ه	ب	ع	ف	ط	ح	ح	
ن	ل	ی	ح	و	ج	و	ق	ر	د	ج	
س	م	ل	ط	ز	د	ز	ض	ز	ج	ج	
ع	ن	ل	ی	ح	ه	ه	ل	ا	ظ	ا	
ف	س	م	ک	ط	و	ه	ب	ظ	ت	ج	
ص	ع	ن	ل	ی	ز	ص	ض	ص	ز	ط	
ق	ن	س	م	ک	ح	ن	ب	د	ت	ص	
ر	ص	ع	ن	ل	ط	ظ	ظ	ک	س	ط	
ش	ق	ف	س	م	ی	ا	ج	ک	ع	ط	
ت	ر	ص	ع	ن	ک	ه	ب	خ	ص	ج	
ث	ش	ق	ن	س	ل	ن	ق	ص	ت	م	
خ	ت	ر	ص	ع	م	خ	ج	ا	ه	ر	
ذ	ث	ش	ق	ن	ن	ع	ن	ش	ض	ح	
ض	خ	ت	ر	ص	س	ا	ا	ص	ه	ع	
ظ	ذ	ث	ش	ق	ع	ز	ق	د	ا	م	
خ	ض	خ	ت	ر	ف	د	ض	ب	ی	ن	
ا	ظ	ذ	ث	ش	ص	ا	ق	ص	ظ	ه	
ب	ع	ض	خ	ت	ق	ا	ه	ج	م	ذ	
ج	ا	ظ	ذ	ث	ر	ه	ی	ح	د	ذ	
ه	ب	خ	ن	ش	ش	خ	ج	ح	ج	ت	
د	ج	ا	ظ	ذ	ت	ص	ف	ت	ج	س	
و	د	ب	ع	ض	ث	ط	ه	ب	د	س	
ز	ه	ج	ا	ظ	خ	خ	ه	ک	ن	ب	
ح	و	د	ب	ع	ذ	خ	ه	ص	ق	ز	
ط	ز	ه	ج	ا	ض	ح	ب	ف	ظ	س	
ی	ح	و	د	ب	ظ	ت	ی	و	ث	د	
ک	ط	ز	ه	ج	ع						

[illegible]

نہیں ہے اگر تمام کلمے کے اعداد و نمبر مشابہ ہوں گے فقط محمد رسول اللہ کے اعداد و نمبر مشابہ ہوں
 تو بھی وہی شخص بادشاہ ہو گا اسی طرح جس میں یا امیر کے لیے چاہے کہ بعد اس میں یا امیر کے
 انکی کس و لا و کور یا ست بیونچے کی معلوم ہو جائیگا یہ قاعدہ متخرج محمد کا نظم کر بلائی کا ہے
 اور اگر چاہے کہ اوپر احوال کسی شخص کے خیر و شر سے آگاہی حاصل کر کے پس ہر حرف
 اور ہر صفحہ اور ہر سطر اور ہر خانے کو ملاحظہ کرے جس خانے میں نام اُس شخص کا تلاش
 ملے پس نام اُسکا اگر بار حرفی ہے تو ہر ایک خانے میں معلوم ہو جائیگا اور اگر نام اسکا پنج پیش
 یا ہفت یا ثنت حرفی ہے تو اُسکے نام کے حروف علیحدہ علیحدہ لکھے اور عدد ہر ایک حرف
 کے لکھے اور جمع کرے اور ان اعداد کے حروف پیدا کرے تو چار یا تین حرف ہوں گے
 اُس سے صفحہ اور جز اور سطر اور خانہ معلوم کرے مثال سکی نام مصنف ایک کتاب کا میرزا حسن
 ہی اسکو بسط مسلم میں لکھا ہے اے اے ج میں بی مجموعہ ۲۵۰ اس کے حروف بنائے ش ن ذ
 الف خانہ شمار کا ہی تو معلوم ہوا کہ ف تا توان اور جو دھوان صفحہ اور یا بیسویں سطر اور پہلا خانہ
 تو صفحے کے اوپر چھ سطریں میں اور ماضی کا حال سائل کا چھ سطرون سابقہ میں ہے اور
 جو ساتویں سطر ہے وہ حال سائل میں ہی اور جو ۱۰ سطر باقی میں وہ حال مستقبل کا اور بعض
 استاد اور علما اور حکمانے اس طرح پر استخراج کیا کہ تمام بطور اس صفحے کے شمار کیے چونکہ او تا دین
 وہ حال سائل کا ہی اور جو کہ اائل و تا دین وہ احوال مستقبل کا ہی اور جو زائل او تا دین وہ
 احوال ماضی سائل کا ہی ہر ایک صفحے میں زمانہ سائل کا معلوم ہوتا ہی اور اگر چاہے کہ زمانہ حال
 سائل کا دریافت کرے تو اُس سطر کو جس میں نام سائل کا ہو اُسکے تمام حروف علیحدہ علیحدہ لکھے
 اور حروف مذکور کو ملفوظی اور مکتوبی اور مسروری کر کے علیحدہ علیحدہ ہر قسم کو لکھے اور ہر
 بنیات کو علیحدہ کرے اور اُنکے عدد و زبر کے علیحدہ اور بنیات کے علیحدہ لکھے جمع علیحدہ
 علیحدہ کرے اور پھر حروف زبر علیحدہ شمار کرے اور بنیات کو علیحدہ شمار کرے اور
 سکے حروف بنائے بعد اسکے دو نون شمار کے لفظ کے حرف علیحدہ لکھے اور وہ حرف کو

صفحات کی علامت ہو اور قسیر الف سطر کی علامت ہو اور چوتھا الف خانے کی علامت ہے
 اسی طرح معلوم کرے مثلاً ایک خانے میں چار واوین اول واوے مراد مرتبہ پہرے ہو واو
 دوم صفحے سے ہو اور واو تیسرے سطر کی علامت ہو اور واو چوتھا ثانیہ جزء اور صفحہ اور سطر اور خانہ
 اسطرچ پر معلوم کرے مثلاً ایک خانے میں یہ حرف بین ج ل ع ت تو مرتبہ حروف ابجد پر
 معلوم کرے یعنی تیسرا جزء اور ۱۲ صفحہ اور ۱۲ سطر اور ۱۲ خانہ اس طرح پر معلوم کرے عاقل کو
 ایک نقشے کا اشارہ کافی ہو اس پر مثال پر تمام کتاب کو معلوم کرے اور اسی مثال پر تمام کتاب
 کو لکھ کر تمام کرے اگر پہر روزہ کچھ جملے تو دو دوس کے عرصے میں تمام ہوگی اور اس کتاب
 میں ہم خطم ہی اور قسیرین اسرار الہی ہے اسی واسطے بادشاہوں اور وزیروں اور امیروں کے
 دست خانے میں باجماعت رہتی ہو اور جس گھر میں کتاب جفر جامع ہوگی اُس گھر پر آفت اور
 بلیات آسانی نہ آدگی نہ آگ سے جلے گا نہ چور آویگا سب طرح سے حفظ الہی میں رہیگا
 اور بیماری اور نقصان ہوگا اور بہت استاد ایمہ علیہم السلام سے روایت اس کتاب میں
 کرتے ہیں اور احوال مصیبات اور حال سائل کا اور واسطے تسخیرات کے تفسیرات اور صدر
 مؤخرات اور تمام عملیات میں بے شمار فوائد ہیں جسکا پہلے بیان ہو چکا ہے اور احکام
 ہر ایک مقدمہ کے اس کتاب سے بہت استخراج ہو سکتے ہیں مگر تین سو ساٹھ قاعدے میر محمد
 کاظم علی مغربی نے کتاب جفر جامع سے لکھے ہیں مگر بعضے رموز اور اشارے بے تفصیل درجے
 تشریح کیے تھے انکو بھی استاد مرحوم نے صاف کر کے مجھ کو بتا دیے وہ بھی اس کتاب میں
 لکھ دیے مثلاً ایک بادشاہ کے ساتھ بیٹے میں اور کوئی شخص دریافت کرنا چاہے کہ بعد
 وفات بادشاہ کے ساتوں اولادوں میں سے کون بیٹا تخت نشین ہوگا اُن ساتوں شہزادوں
 کے نام علیحدہ علیحدہ لکھے اور ہر ایک حرف کے نام کے نیچے اُسکے عدد لکھتا جائے بعد
 اُن ناموں کے کہ طیب لکھے لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ پس جن نام سے تمام کلمے کے
 عدد مشابہ ہوں وہ بادشاہ ہوگا خواہ دس کم ہوں خواہ دس زیادہ ہوں اسکا کچھ مضامین

نقشه تحریر کتاب جغرافی جامع کبیری

ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ای	ک	ل	م	ن	س
اب	بب	بج	بد	به	بو	بز	بح	بط	بی	بک	بل	بم	بن	بس
اج	باج	جج	جد	جه	جو	جز	جح	جط	جی	جک	جل	جم	جن	جس
اد	ابد	اجد	دد	ده	دو	دز	دح	دط	دی	دک	دل	دم	دن	دس
اه	باه	هج	هد	هه	هو	هز	هح	هط	هی	هک	هل	هم	هن	هس
او	اوب	اوج	اود	اوه	اوو	اوز	اوح	اوط	اوی	اوک	اول	اوم	اون	اوس
ازا	ازب	ازج	ازد	ازه	ازو	ازز	ازح	ازط	ازی	ازک	ازل	ازم	ازن	ازس
اح	احب	احج	احد	احه	احو	احز	احح	احط	احی	احک	احل	احم	احن	احس
اطا	اطب	اطج	اطد	اطه	اطو	اطز	اطح	اطط	اطی	اطک	اطل	اطم	اطن	اطس
ای	ایب	ایج	اید	ایه	ایو	ایز	ایح	ایط	ای	ایک	ایل	ایم	این	ایس
اک	اکب	اکج	اکد	اکه	اکو	اکز	اکح	اکط	اک	اکک	اکل	اکم	اکن	اکس
ال	ال	ال	ال	اله	الو	الز	ال	ال	الی	الک	ال	الم	الن	الس
ام	امب	امج	امد	امه	امو	امز	امح	امط	امی	امک	امل	امم	امن	امس
ان	انب	انج	اند	انه	انو	انز	انح	انط	انی	انک	انل	انم	انن	انس
اس	اسب	اسج	اسد	اسه	اسو	اسز	اسح	اسط	اسی	اسک	اسل	اسم	اسن	اسس

استخراج کرے یعنی ایک ذرا اور ایک مینات کا لکھے اور اس سطر کو تکیسیر صد رموز خرات میں گردش دے تاکہ زمام برآوے تو ایک صفحہ مثال جفر جامع کا طیار ہو گا اس صفحے میں سورہ اور مقلوب اور عرض اور طول اور عمق اور قطر میں دریافت کرے ان سطور تکیسیر میں اول سے آخر تک فضل الہی سے تمام عبارت اور مسائل کے ولالت کرتی ہوگی یا نظم یا اثر اور اول اس شخص کے گویا ہوگی اس قاعدے کو عظیم الاسرار الہی کہتے ہیں اور سو مقدمے استخراج الکام کے جو کچھ اور مقصود یا مطلوب دنیا کا ہو اسکے واسطے صفحہ کتاب سے تلاش کرے اور وہ مطلب استخراج کرے **فصل** دریافت حال بیمار اور خواص جفر جامع میں اگر کوئی شخص بیمار ہو اسکے واسطے صفحہ شفا کا کتاب میں ایسواں جز اور سترھواں صفحہ اور پہلی سطر اور پہلا خانہ جو اس صفحے کو مشک اور زعفران سے لکھے اور مریض کے گلے میں ڈالے صحت کلی حاصل ہوگی اور اگر کوئی شخص مغلس یا محتاج ہو تو اسکی کشائش رزق کے واسطے صفحہ اسم یا ذکر آفاق کا استخراج کر کے وہ شخص اپنے پاس رکھے انشاء اللہ تعالیٰ اسکا رزق فراخ ہو گا اور مغلسی دور ہوگی اور اسی طرح سے جب کار دنیا کے واسطے صفحات کتاب کیر جفر جامع کا طیار کر کے اپنے پاس رکھے انشاء اللہ تعالیٰ وہ حاجت اس شخص لی برآوگی اور اگر جفر جامع کو لکھنا اختیار کرے تو شرائط سے تحریر کرے شرائط یہ ہیں اول غسل کے درجہ پاک پنکد ایک مکان میں علیحدہ لکھنا شروع کرے اور بخور خوشبو روشن کرے روز ول کچھ شیرینی پر فاتحہ جناب امیر علیہم السلام کا دیوے اور بعد اسکے لکھنا شروع کرے رخصتہ کو فاتحہ بدستور کرے اور قلم اور روایات نبی طیار کرے اور بہت خوشے لکھے تاہج ر درست ہوئے اور اگر کچھ کسی کی نیت ہو تو اس عمل کو استخراج کر کے تمام حروف اس عمل کے چار حصہ تقسیم کرے اگرچہ حروف آتش کے غالب ہوں تو وہ عمل ایک ہفتے میں باہر آوے گا اگر حروف ہوا کے غالب ہوں تو دو ہفتے میں مراد برآوگی و اگر حروف پانی کے غالب ہوں تو مراد میں زمین برآوگی اور اگر حروف خاک کی کا غلبہ ہو تو تاثر چار ہفتے میں ہوگی اور مثال استخراج صفحات جفر جامع بیان کی جاتی ہو معلوم کرنا چاہیے کہ ایک جزو کتاب جفر جامع کے ۲۸ صفحے ہیں و تمام کتاب میں ۱۰۸۰

ع خاک کام ن س ع چار حروف انکو منسوب اور مقلوب کیا چنانچہ منسبع منسبع س س ع مسفع
 نسعم مسفع نسفع اس طرح ہر چار چار کو مقدم مؤخر کر کے احوال سائل معلوم ہوگا
 والانہ سطر اول کو ہر دن امتزاج کے چار چار قطع علیحدہ کرے اور ہر چار کو مقدم مؤخر
 کرے اور اربع اب غصری دیکھے معلوم کرے ورنہ ہر چار خانے کے حروف چار چار
 علیحدہ کر کے عدد جبل کبیر استخراج کر کے حروف عدد سے پیدا کرے اور ان حروف کی ایک
 سطر لکھے اور صدر مؤخر کر کے تمام احوال سائل کا معلوم ہوگا مثال سکی یہی مثلاً یہ چار
 حرف ہیں م ی ن پ ج ۲۲۰ عدد ہوئے لفظ کر پیدا ہوا یا لفظ رک پیدا ہوا اس طرح بیان
 چار حرف کے زبر بنیات پیدا کر کے امتزاج و یا م ی م و ن سین عین ی ی م و ن و ن ی
 ن ی ع ن م ق و لے ق ق ف ق مجموع ۴۴۷ و م ت ستہ اربعین اربعائے ست ت ہ ا
 بع م ی ن اربع م ات کا اسکو تخلیص کیا ان سب کا ست ت ہ اربع م ی ن م ت ہ

نصل بیان اقوال علماء و ائمہ معصومین و بزرگان مثلاً شیخ بہاؤ الدین و خواجہ نصیر الدین
 و دیگر علمای غریبین بزرگان مذکورہ بالا اسطرح استخراج فرماتے تھے کہ حروف بیج و ستارگان
 طالع وقت اور اسوقت کو کہ سوال سائل نے کیا اسوقت زایچے کو کھینچا اور باؤ بیج
 زایچے میں لکھا اور اول طالع وقت کے بیج کا نام لکھا خانہ اول اوتا دہی نام اسکا لکھا
 درساتوین بیج کا نام لکھا وہ بھی اوتا دہی اور دسویں بیج کا نام لکھا کہ وہ بھی اوتا دہی
 ن اوتا دہی یعنی اول ۱۴۱ اور جو ستارہ صاحب طالع ہو اسکو لکھے اور جو صاحب
 اعت ہو اسکا نام لکھے اور جو صاحب یوم ہو اسکا نام لکھے اور ان تمام حروفات کو قطع کر کے
 رجو کہ حروف سائل نے کیے ہوں انکو علیحدہ لکھے اور ان سب کے عدد لکھے اور جمع میزان
 تکرار کو الوف کی گرا دے اور بعد اسکے جسوقت کہ میزان جمع ہو اسکو مدخل کبیر کہتے
 نا پھر مدخل وسط کرے اور پھر مدخل صغیر کرے اور پھر سکہ اصرار کرے بعد اسکے ستارگان
 م حروفات کا شمار کرے اور اس کے عدد کے حرف کرے بعد اسکے یعنی تمام مداخلات

اسی طرح ہر صفحہ جفر جامع کو استخراج کرے اول خانے میں چار الف میں اور آخر خانے میں
چار غین میں اور حضرت امام رضا علیہ السلام نے بوقت ہجرت بادشاہ ہارون رشید اور
ماسون رشید تمام احوال جفر جامع سے استخراج کر کے دریافت کر لیا تھا اور جناب
امیر علیہم السلام سے یہ قول ہر کہ جفر جامع کے استخراج میں فرماتے ہیں کہ اگر احوال کسی
سائل کا معلوم کرے تو پہلے اُس شخص کا نام صفحات میں تلاش کرے جس صفحے میں
اُس صفحے کی اول سطر سے تا خانہ نام زمانہ ماضی ہے اور جس سطر میں کہ نام اُسکا ہوئے
وہ زمانہ حال ہے اور جو کہ اس سے اگلی سطر ہے وہ زمانہ استقبال سائل کا ہی اور اگر
چاہے کہ احوال استقبال سائل کا معلوم کرے اور اسی طرح ہر اگر تمام حال عمر کا دریافت
کرے تو جو سطور استقبال کے ہیں اُنکے خانہ اوتاد شمار کرے ہر ایک خانے سے چار اور چار
حروف استخراج کرے اُن سب کو جمع کرے اور زبر اور ینیات کو علیحدہ علیحدہ کرے بعد
اسکے حروف ملفوظی علیحدہ کرے اور حروف مکتوبی علیحدہ کرے اور حروف مسروری
علیحدہ کرے استخراج دے اول ایک حرف ملفوظی کا لکھے اور دوسرے حرف مکتوبی کا لکھے
اور تیسرا حرف مسروری کا لکھے اس طرح ہر سب حروفات کی ایک سطر لکھے اور بعد اُس
سطر کو صدر مؤخرات میں گردش دے جو وقت کہ زمام بر آوے جواب سائل کا سطور
مکھیرات میں نظر کرے اگر احوال اُسکا گویا ہو خیر ورنہ منسوب اور مقلوب اور عرض اور
طول اور عمق اور قطر میں ملاحظہ کرے تمام احوال آئندہ کا معلوم ہو جاوے گا اور اگر
نہ گویا ہوئے تو سطر اول کو علیحدہ لکھے اور ہر چار عناصر پر حروفات کو علیحدہ علیحدہ لکھے
اور پھر استخراج دے اول حرف آتش کا کرے اور بعد اسکے حرف ہوا کا اور بعد اسکے
حرف پانی کا اور بعد اسکے حرف خاک کا چاروں حرفوں کو اس طرح علیحدہ علیحدہ استخراج دے
دیکر علیحدہ کرے اور ہر ایک مربع کو منسوب و مقلوب کرے تمام حال ظاہر ہو جائے گا
فصل شال اربع عناصر میں مثلاً اول م آگ کا اور ن ہوا کا اور س پانی کا

مفردہ حروف شمالی				مفردہ حروف جنوبی				مفردہ حروف شمالی			
نار	رطب	حار	یابس	نار	رطب	حار	یابس	نار	رطب	حار	یابس
ا	ج	ه	ب	ا	ج	ه	ب	ا	ج	ه	ب
و	ز	س	د					و	ز	س	د
ی	ک	ش	خ	ی	ک	ش	خ	ی	ک	ش	خ
ل	س	ث	ظ					ل	س	ث	ظ
م	ف	ذ	ع	م	ف	ذ	ع	م	ف	ذ	ع
ن	ت	ص	ض					ن	ت	ص	ض
۲۸۱	۵۴۸	۱۸۰۲	۲۲۰۶	۲۴۲	۵۴۸	۱۸۰۲	۲۲۰۶	۲۸۱	۵۴۸	۱۸۰۲	۲۲۰۶
مفردہ حروف شرقی و شمالی				مفردہ حروف غربی و جنوبی				مفردہ حروف شرقی و شمالی			
ا	ب	ج	د	ا	ب	ج	د	ا	ب	ج	د
ی	خ	ش	ک	ی	خ	ش	ک	ی	خ	ش	ک
ل				ل				ل			
م	ن	س	ع	م	ن	س	ع	م	ن	س	ع
ن	ش	ت	ث	ن	ش	ت	ث	ن	ش	ت	ث
ع	ق	ط	ح	ع	ق	ط	ح	ع	ق	ط	ح
۲۴۲	۵۴۸	۱۸۰۲	۲۲۰۶	۲۴۲	۵۴۸	۱۸۰۲	۲۲۰۶	۲۴۲	۵۴۸	۱۸۰۲	۲۲۰۶
مفردہ حروف شرقی و شمالی				مفردہ حروف غربی و جنوبی				مفردہ حروف شرقی و شمالی			
ا	ب	ت	ث	ا	ب	ت	ث	ا	ب	ت	ث
ج	خ			ج	خ			ج	خ		
ذ	ر	ز	س	ذ	ر	ز	س	ذ	ر	ز	س
ش	ص	ض	ط	ش	ص	ض	ط	ش	ص	ض	ط
ظ	ع	غ	ف	ظ	ع	غ	ف	ظ	ع	غ	ف
ق	ک	ل	م	ق	ک	ل	م	ق	ک	ل	م
ن	و	ه	ی	ن	و	ه	ی	ن	و	ه	ی
۲۰۵۲	۲۹۶	۲۸۲۲	۴۰۳	۲۰۵۲	۲۹۶	۲۸۲۲	۴۰۳	۲۰۵۲	۲۹۶	۲۸۲۲	۴۰۳

حروف پیدا کر کے ہر حرف شمار کر کے اور ان کے حروف پیدا کر کے اور ان تمام حروف کے
نقطے شمار کر کے اور اس شمار کے حرف پیدا کر کے اور تمام حروف ملفوظی و مکتوبی و سحر
کی ترکیب یک ایک سطر کے اور مطابق اس سطر کے حروف آئے جدول مطابق سطر کے
خانہ بندی کر کے سات سطریں خانہ بندی کی طیار کر کے اور ان خانوں میں سطر اول ملفوظی
کی لکھے اور بعد اسکے نظیرہ حروف ابجدی کا زیر سطر اول لکھے دو سطرین ہوئی اور بعد اسکے جو کہ
سابق میں بیان کیا ہے نظیرہ کے حروف کو اسکے نفس میں ضرب دیکر حروف پیدا کر کے تمام نظیرہ
اور اس طرح کے ہر پہ تیسری سطر تحصیل کی ہوئی اور پھر اس سطر کا نظیرہ ابجدی دیا یہ چوتھی سطر ہوئی
اور بعد اسکے سطر نظیرہ کو عدد مؤخر و باریا میں بار کر کے تمام جواب سائل کا مطابق سوال کے ظاہر ہوگا
اس روشنی سے کسی کتاب میں بیان ہوگا اس عاجز اُمیدوار مغفرت پروردگار نے بڑی خوش
سے بیان کیا ہے و عای خیر سے یاد آوری کرنا چاہیے

فصل ۹ بیان جدول السای طبائع و برج
میں برج اور ستاروں کے حروف کی تقسیم سے ہر اوزیہ جدولی اخبار اور اعمال آثار میں دیا
ہوگی چنانچہ حضرت شیخ شہاب الدین بونی مغربی رحمۃ اللہ علیہ اپنی کتاب اساس الحروف
میں فرماتے ہیں کہ طبائع حروفات اور عدد ہائے اربع عناصر کی جدولین طیار کی ہیں
ان جداول سے تمام عالم کا خیر اور شر اور جو کچھ کہ عالم میں فتنہ اور فسادات تمام مخلوقات میں
نیکی اور بدی ہوتی ہے اور جو کہ خطورات انسانی ہوتے ہیں وہ تمام ظاہر ہوتا ہے اور جدولین میں

جدول طبائع کوکب				جدول طبائع برج			
کوکب	آتش	بادی	آبی	خاکی	آتش	خاکی	آبی
زحل	ا	ب	ج	د	ه	و	ز
مشتری	ه	و	ز	ح	ط	ی	ق
جمع	ط	ی	ق	ل	س	د	ر
آفتاب	م	ن	س	ع	سنبہ	میزان	عقرب
زہرہ	ف	ص	ق	ر	جدی	دلو	حوت
عطارد	ش	ت	ث	خ	قوس	جدی	حوت
زہر	ذ	ض	ظ	ع	جدی	دلو	حوت

لازم ہے اس ابجد کا ہونا کہ بین کے بعد وں تمام مفقوطی حروف کو مع اعداد کے لکھ دیا جائے

جدول ابجد برہنات											
حروف	الف	با	جیم	دال	ها	واو	زا	ح	ط	یا	کان
اعداد	۱۱۱	۳	۵۳	۳۵	۶	۱۳	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۰۱
حروف	سین	عین	فا	صاد	قاف	را	شین	تا	ثا	خا	ذال
اعداد	۱۲۰	۱۳۰	۸۱	۹۵	۱۸۱	۲۰۱	۳۶۰	۴۰۱	۵۰۱	۶۰۱	۷۰۱

جدول ابجد عربی عددی											
حروف	ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ک
شمار	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱
اعداد	۱۳	۲۱۱	۱۰۳۶	۲۶۸	۴۵۵	۶۶۵	۱۲۶	۶۰۶	۵۳۵	۵۵۵	۶۳۰
حروف	س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ
شمار	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲
اعداد	۵۲۰	۱۵۲	۶۵۱	۵۹۰	۲۵۶	۵۰۱	۱۳۸۰	۶۳۲	۶۶۱	۹۶۱	۱۰۶۲

یہ ابجدین سوالات سائل سے جواب بر لاتی ہیں اور بہت کام آتی ہیں چوہا پر وقت صرف
صدر مؤخرات میں بہت کار آمد ہیں مینے سہل کر دیا ہے چنانچہ مثال ان ابجدوں کی
یہ ہے کہ ایک شخص کا نام میر ولد احسن ہے چنانچہ اسکو بسطہ سطر میں لکھا دال دال
ح س ن تو اسکے اعداد ۳۵ ہیں اور بعد اسکے مفقوطی کیا دال لام دال الف دال
سین ون پھر انکو مفرد لکھا دال ل ام دال ال ف دال ح اس میں ن ون کل ۲۲ حروف
ہوئے جمع ۶۸۸ ح ف خ اعداد بہت زیادہ آسکے ہیں نام کو بسطہ عددی میں لکھا ابجد نہیں

ن کے ح ل ء ا حروف ہوئے اور خاص حروف کو بیضا عدوی فارسی کی اشادہ
 بان ج و ص ی ک ا ر ف ت ل سوا جہ ترفع اوتار و ازواج عدوی ث ت و ز
 د ع ہ ح س ل م ج ت ق خ ن ل ف ق ط ی د ع ل ج ق و مکتوبی و م ن مسروری ث
 ف ز ہ ح س ر ت خ ان حروف کو امتزاج دیکر ت ح م ف ل ن ب ج ہ ق ح تمام حروف
 کی ۲۸ اور ۲۸ کی طرح دی یہ حروف برآمد ہوئے و ف ق ز ج ت د ن ع ح م ہ
 ل ۱۳ حروف ہوئے اسی سطر کو صدر مؤخرین گردش دے اور تکبیر صدر مؤخریہ ہی

جدول تکبیر صدر مؤخر												
و	ف	ت	ق	خ	ن	د	ث	ج	ز	ح	م	ل
ل	و	ہ	ع	ق	ح	ز	ع	ج	ن	ت	د	د
د	ل	ت	و	ن	ہ	ج	ف	ح	م	ز	ق	ح
ح	د	ق	ل	ز	ت	م	ق	ح	ن	ف	و	ع
ج	ح	ہ	د	ف	ق	ن	ل	ع	ز	و	ت	م
م	ج	ت	ح	و	ہ	ز	د	ع	ف	ل	ق	ن
ن	م	ق	ج	ل	ت	ف	ح	ع	و	د	ہ	ز
ز	ن	ہ	ع	م	د	ل	ح	ع	ل	ح	ت	ف
ف	ر	ت	ن	ح	ہ	ل	م	ع	د	ج	ق	د
د	ف	ق	س	ج	ت	د	ن	ع	ح	م	ہ	ل
ل	و	ہ	ع	ق	م	ز	ع	ج	ن	ت	د	د
د												

جواب روز یکشنبہ چہارم جمادی الثانی ۱۲۹۱ ہجری ظاہر شد در سطر سوم و چہارم عمر فتح ۱۰۰
 دول منعم من نعم من جواب حاصل ہوا یعنی جو لفظ کہ لکھے بین لفظ عمر بین زاکارا قرار دیا
 قاعدہ تواخیر سے منسوب ہوا یہ بھی استخراج کیا من نعم من کہ من را دولت اور پہلے جو کچھ
 قاعدہ تواخیر کا بیان ہوا کہ جو حرف ایک صورت کے بین وہ آپس میں برادر ہیں اگر شایا
 اور درکار ہی س تو لے لے اور اگر جیم ہے اور درکار حرف ہی یا خ ہے تو جو حرف
 ایک صورت کا ہو لے لے نزدیک جہارون کے جایز ہی آور دوسرا قاعدہ بیان کرتا
 ہوں اسکو معلوم کرنا چاہیے اگر چاہے کہ کسی شخص کا احوال معلوم کرے تو تمام حروف

اربع اصدایتین ثمانیہ ستین خمین کو مفرد کیا اربع ثل اثین اربع اح د
 م می ت می ن ث م ان می ہ س ت ی ن خ م س ی ن ۳۸ حروف ہوئے
 جمع ۴۰۴۶ دم ت مدی کو تلخیص کیا اربع ثل ی ن ح د م ہ س ت خ ۵ حرف ہوئے
 زن ش ح ف ح و م ت تین اصدادے ۹ حروف کو امتزاج کیا زان رش ب ح ع ف
 ث ح ل وی م ن ت ح د م ہ س ت خ ۲۲ حرف ہوئے زان رش ب ح ع ف ث
 خ ل وی م ن ت ح د م ہ س ت خ یہ حروف مستحضہ نام سائل کا تینون ابجد میں حروف
 استخراج کے تو ۲۲ حروف پر آئے اور ان حروف کو صدر مؤخر کیا تو ۲۱ سطرین جا کر زام نکلی
 اور ہر ایک سطر نئی طرح پر ہی اور منسوب اور مقلوب اور عرض اور طول اور عمق اور قطر میں
 تمام حال سائل کا معلوم ہو گا اگر اسکی تکیسہ اور صدر مؤخر کرنا تو طول کتاب کا ہوتا ہے اور اگر ان
 ۲۲ حروف مستحضہ ملفوظی اور مکتوبی اور مسروری کو طلیح علیحدہ کر کے اور امتزاج دیکر چھ صد
 مؤخر کرنا ہوں تو اور پنج پر بطور نئی طرح کی ظاہر ہوتی ہیں تو تمام حال سائل کا ظاہر ہوتا ہے
 اور اگر حروف مستحضون کو چار عنصر پر منقسم کر کے اور امتزاج دون اور اس طرح کے کہ اول حرف
 آتش اور دوم حرف ہوا کا اور سوم حرف آب کا اور چہارم حرف خاک کا امتزاج دیکر ایک
 سطر لکھوں اور پھر اسکو صدر مؤخر کروں تو سطرین عجیب عجیب طرح کی ظاہر ہوں گی انکو بموجب
 قواعد منسوب مقلوب عرض طول و عمق اور قطر سے دیکھوں تو تمام حال سائل کا معلوم
 ہو گا واسطے مبتدی کے اتنا بیان کفایت کرتا ہے ایک شخص سہمی وجیہ الدین جفاری نے
 ایک اپنے سوال کو صدر مؤخر میں بیان کیا ہے چنانچہ بتایا کہ ۱۳ شہر جادوی الثانی سلسلہ
 ہجری وقت دو ہجرون کو روز جمعہ کے اور طالع وقت برج عقرب در قمر برج دلو میں سوال کیا
 کہ وجیہ کی کس قدر عمر ہوگی اور آگے اس سے کیا آویگا منعم ہو گا یا گدا یا یہی حال رہے گا
 یعنی سوال اسکا زبان فارسی میں ہے کہ وجیہ را چه قدر عمر خواهد شد و بیشتر چه پیش آید منعم شود یا
 نہ آیا بہین حال خواهد ماند حروف خالص سوال وجہی ہ ساق ع م خ ش ب ت

بیان کیا ہے اصل اصول جو قاعدہ سے ملتا ہے وہ مفصل بیان کرنا ہون یا درکنا چاہیے جس کو ۱۰ پر پروردگار کی عنایات ہوئی اُس کے فہم میں خوب آویگا پہلے حروف مفردہ سوال کے لکھے ۱۰ اء و ا ل ذی ی ذی ل ا م راض ا ل ث ل ا ت م ن ا ل ن ا ل ع ۳۳ حرف ہوئے اور تمام اعداد و اصول کے حل کبیر حروف سوال کے تمام اعداد شمار حروف جمع ۳۲۸۶ داخل کبیر اور اس مجموعہ اعداد کے حرف بنائے غ غ غ غ غ و داخل وسطیہ ۳۲ حروف اسکے ش ل د ج ل صغیر ۳۲ حرف ل ک ل ذ اور صغیری ۱۰ عدد ہوئے ی ی ی اب اسکی تصریح کی جاتی ہے ۳۲۸۶ حرفت اور پھر عدد ذکر کو خیال کیا ز و عدد اول یعنی ۸۶ و اولوں کو ملا یا ۱۴ ہوئے باقی ۳۲ و عدد درجہ ۳۳ یعنی یہ وسط ہوئے بعد اسکے پھر و عدد کو ملا یا ۳۲ اور ۴ کو جمع کیا عدد ہوئے اور سائل کے ۳۰ تو ۳۰ صغیر ہوئے نواسات اور تین کو بوجہ نقاط خوشنویسوں کے جو کہ حرف کے نقاط میں اُن سب کو جمع کیا اور نقطہ حروف سوال کے مثلاً تین نقطے کا ایک الف ہوا اور ہار نقطے کی ب ہوئی اسی طرح ہر تمام حروف سوال کے نقاط جمع کیے اور سوال کے حروف کو جو شمار کیا تو ۳۳ حرف ہیں اسکا ل جمع ہوا اور داخل کبیر سے ۶ حرف استخراج ہوئے اور داخل وسطیہ سے ۳ حرف استخراج ہوئے اور داخل صغیر سے ۴ حرف استخراج ہوئے انکو جمع کیا تو ۱۲ حروف ہوئے اسے حرف بنائے ۱۱ حروف کا ی ب ہو ا ب ا ب تصریح کی جاتی ہے یا درکنا چاہیے اور اعداد حرف کے ۳۰ نقطہ حروف سوال میں اسکے یہ حروف ق ف ج پیدا ہوئے اور انکے نقاط کے عدد کو وسطیہ یا جیم کے ۳۰ اور ف کے ۸۰ اور ق کے ۱۰ یعنی ۳۰ را درہ کا اور ا قاف کیلے تو تین اور ٹھہ گیارہ اور دس ۱۱ ہوئے یہ وسطیہ نقطے کے ہوئے اور اسکے حروف ل ا الف اور ا و را یک کو ملا یا تو تین عدد ہوئے انکے حرف بنائے توج پیدا ہوا واسطے مبتدی کے ہدایت سب سے بیان کیا گیا ہر غ غ غ حروف و ش ل د ل ذی ی ہ ی ب ی ط ی ل ۶ د ق ف ج ل ا ج اگر اسی طرح برابر تصریح کی جائے گی تو کتاب کو بہت طول ہوتا جائیگا

چار ہزار حرف ملحقہ متحدہ کرے اور اگر ایک حرف یا دو حرف باقی رہیں تو اسکا بنیاد
 پیرا کرے۔ مثلاً اگر حرفین کو پورا کر کے بعد اسکے تمام چاروں ملفوظی اور مکتوبی اور
 سطرین صدر میں اور تین سطرین علیحدہ لکھے ایک سطر مذہبی کی اور دوسری سطر مکتوبی
 کی اور تیسری سطر مکتوبی کی اور سطر مکتوبی کی سطرین سے شمار کر کے اول سے چوتھا
 حرف ایک کر لکھے اور دوسری بار حرف مکتوبی میں سے اول سے شمار کر کے چوتھا حرف ایک
 اسکے پاس منی اول کے لکھے اور بعد اسکے سطر مکتوبی میں سے اول سے شمار کر کے چوتھا
 حرف ایک کر کے اسکے پاس لکھے یہ تین حرف ہوئے اسی طرح سے تینوں سطروں کو تینوں
 سطروں کے شمار کر کے ایک سطر لکھے اور سطر کو صدر مؤخر کرے تا می حال سائل کا معلوم
 ہو جائے نا اگر ایک طرح اربع عناصر سے حال معلوم ہو تو بہتری اور اگر نہ معلوم ہو تو خمسہ
 پر طرح کرے یعنی ۵ اور ۹ کی اگر جواب مطابق سوال کے برآیا بہتر والا نہ ہو اور ۹ کی طرح
 کرے نا اگر جواب برآیا بہتر ورنہ ۹ اور ۹ کی طرح کرے اگر جواب برآیا بہتر ورنہ ۱۲ اور ۱۲ کی طرح
 کرے تا می حال سائل ظاہر ہو جائیگا تمام خیر اور شر اگر نہ معلوم ہو تو بعد اسکے ۲۸ اور ۲۸ منہ
 قمر پر طرح کرے اور ہر ایک سطر کو ملحقہ صدر مؤخر کر کے تکمیل کے کل حال تا می عمر کا ظاہر ہوگا

باب دسواں حروف مستحصلات جفر میں شامل و پرورد و فصلوں

فصل اول مستحصلات علم جفر کے بیان میں مستحصلہ اسمین جزیے اور یہ قسمی مام نہ ہے جزیے
 فرزند یا شاگرد رشید کے کسی کو بتلایا نہیں ہی اور بدون استاد کتابوں سے نہیں حاصل
 ہوتا کیسا ہی کوئی حافل و رفصیدہ ہو ایک نکتہ بھی معلوم نہیں کر سکتا ہی یا پروردگار
 کی عنایات ہو تو وہ سمجھے اور معلوم کرے اب یہ غرض ہے کہ تفسیرات ایجادات و اصطلاحات
 سفرقات بیان کر چکا ہوں اور جو کچھ کہ باقی ہے وہ بھی عرض کروں گا کہ حضرت نور اللہ شاہ
 مغربی قدس سرہ العزیز بہت کامل و لیار اللہ سے تھے اور سید عبدلہادی صاحب قدس سرہ
 حضرت شاہ صاحب کے فرزند تھے انکی تعلیم کے واسطے کئی مشالون میں سمجھا دیا ہی مگر بہت مشکلات

یعنی دو بار طرح سے ایک بار ۲۰۰۰ ری یا ۲۰۰۰ اس طرح پھر حروف و فون پر مبنی کیا تو ۲۰۰۰ خانہ
 پر طرح پونجی تول ابجدی کیا اور نظیرہ ل کا حرف ض ہو اور وہی حروف کلمہ مطلوب حرف اول
 کا ہے اور پھر عدد صغیر ۴ سے ہر تحصیلہ حرف اول اگر احاد ہو تو مراتب مذکور کو نقصان
 کرے یعنی مراتب کے دو بار طرح کے کیے یعنی خارج قسمت ۶ عدد رہے پھر حرف کوئی
 وہو اور نظیرہ وا کا ہو کلمہ تحصیلہ حرف دوسرے کا ہے ل ص ص وا اور کیفیت
 تحصیل تحصیلہ یہ ہے اور جن خانوں میں برابر حرف ہوں مثلاً دوسرے گھڑن جو حرف
 تھے وہی ساتویں خانے میں حروف ہن تو اسے ساتویں گھر کا جینہ ل ہو گا جو کہ
 تحصیلہ خانہ دوسرے کا تھا وہی تحصیلہ ساتویں خانے کا ہو گا اور بیان جو تحصیلہ اول
 گھر کا تھا وہی خانہ پنجم کا ہو گا اب چھٹے خانے کا بیان یعنی اخراج کرنا تحصیلہ کا ۶ خانے سے
 اور حروف ۶ خانے کے یہ ہیں ط خ ص س یعنی عدد و چھ کے حرف بنائے تو دو اور
 اور ۳۳ عدد شمار حروف سوال کے ہیں اور مراتب سے رفع کیا یعنی یہ اعداد دو مرتبہ لکھے
 تو یعنی احاد اور عشرات کے اگر زیادہ مراتب ہوں تو زیادہ رفع کریں اول میں س ہو ابھی
 اول کا نظیرہ حرف س ہے اور تحصیلہ حرف دوسرے کا خ ہو اور حرف ل کا نظیرہ حرف خ
 ہو ایہ دوسرا مرتبہ ہے تو دوسرے کو حرف مطلب کا جانے اب ساتویں خانے کا بیان ہی
 اور ساتویں خانے کے حروف یہ ہیں ج س ض خ تحصیلہ حرف اول کا نظیرہ صغیر الف
 حرف اصول ہو نظیرہ صغیر حرف صغیر ۳ مراتب عدد ۱۰ صی صغیر کا صغیر یا الف ہو اور نظیرہ
 الف کا س ہو اگر الف کو دو نا کیا تو حرف ب پیدا ہوا اب آٹھویں خانے کا بیان ہے
 حروف آٹھویں خانے کے یہ ہیں س ح ض ظ تحصیلہ س دوسرے کا عدد ۸۰ اسکا
 بنایا بزرگ حرف و اصل کو نفس میں یعنی حروف خانہ چارم میں ضرب کیا یعنی ۴ کو ۸۰ میں
 ضرب کیا تو ۳۲۰ ہوئے مگر صاحب کتاب صرف اشارہ دیتا ہی اور میں نے اسکا پرہ کھول
 ہو یعنی تصریح کر دی ہوا اب ۳۳ مراتب اعداد شمار حروف اصل سوال کے ہیں کم کیے اور بعد

بعد اسکے عدد اصول کو منزل کرے اور عدد صغیر ۶ میں یعنی دونوں ۳ و ۳ کو ملایا تو ۶ ہوئے
 پس ملاحظہ کیا کہ اسکے عدد میں معلوم ہوا کہ واو ہی اور وی حرف تعلقہ کا ہی اور دوسرے حرف
 شذوذ اور حقیقت کہ حروف دوسرا حاضر ہو تو اول احاد سے اسی حرف کو مستحصلہ
 حرف اول اگر حاضر دوسرے گھر کا ہو تو خیر والا ملاحظہ کرے کہ احاد عدد صغیر کہ حروف اصول
 کس حرف سے ہو اگر ش سے ہو اور نظیرہ اسکا حرف ذی اور بی حرف تعلقہ کا ہی اور حقیقت
 کہ مستحصلہ حرف اول اور گھر اول یا حرف مستخرہ دوسرا اور گھر دوسرے کا ہو تو نہایت اعتدال
 اور حرف مستحصلہ کو چاہیے کہ حرف مستخرہ دوسرا اول نظر سے ہونے ورنہ عدد عشرت
 کی طرح کرے کہ جس حرف پڑتی ہو نظیرہ اس حرف منتہی کا مستحصلہ ہی چنانچہ مثال مقام عشرت
 کا حرف ل ہی اور اسکے ۳ عدد میں تو نظیرہ ل کا ض ہی و ض ض خا اور قاعدہ یہ ہے
 کہ صغیر اعداد ۳ اور ۳ کے ۱۶ اسکا عدد واو ہو اسکا نظیرہ ش مستحصلہ حرف اول کا جانے
 مگر حرف گمر نہ ہونے یعنی پہلے گمر نہ ہوا نہ ہونے پس نظیرہ اسکا مستحصلہ پہلے کو جانے اور
 قاعدہ یہ ہے کہ احاد اعداد اصل کو اور عشرت کو گرا دیا اور ملاحظہ کرے کہ ۲۸ عدد سے
 زیادہ نہوا و جو ۲۸ کی طرح ہی جو ہاتھ آوے وہ نظیرہ اسکا مستحصلہ ہی اور عدد ہی چند قاعدہ پہ
 طرح کیے میں اگر دہائی کی طرح ۲۰ یا کہ ہتر ۱۳ باقی ۳۳ سے ۲۰ طرح ۱۳ باقی ہے اور اسکے
 باطن میں حروف سوال جبل کبیر کے یعنی عدد سوال و ف ر خ غ غ اصل مراد سوال ہے
 اور عدد کے حروف کیے یعنی جو کہ اعداد الف تکرار کو گرا دیا اور اس اعداد کو ۱۳ طرح کی
 تو ۱۲ باقی رہے اور بارہویں مرتبہ پانچہ کے ل ہے اور اسکا نظیرہ ل کا ض ہے اور
 ض کے اعداد ۸۰۰ میں ان اعداد کو قسمت کیا اور پانچہ کے جس حروف پر طرح منتہی ہو
 اس حرف کا نظیرہ اسکا مستحصلہ ہے اب چوتھے گھر کا استخراج مستحصلہ ہے ۲۸ خانے تک
 استخراج علیحدہ علیحدہ ن ض ض ض مستحصلہ چوتھے گھر کا بیان کیا جاتا ہی معلوم کرنا چاہیے قاعدہ
 یہ ہے کہ مراتب اعداد ۱۹ حروف اصل کے اعداد مراتب سے حروف اول گھر کا گرا دیا

جانے اور اس کو ٹولٹ کیا تو صحیح اور نظیرہ و او یہ مستحصلہ دوسرا ہے اب کیا رہوین خانے کا بیان ہے اور حروف کیا رہوین خانے کے یہ ہیں ط ظ س نظیرہ حرف اول مستحضر پنج نظیرہ کے لکھا اور مستحصلہ اول جو صغیر حرف ہے پس مستحصلہ اول اور مستحصلہ ثانی ان دونوں کو جمع کیا تو ۱۸ عدد ہوئے اور جو کچھ اسکی طرح کی جس حروف پر مبنی ہو اسکا نظیرہ مستحصلہ ہے اب بارہوین خانے کا بیان ہے اور حرف اس خانے کے یہ ہیں ب س خ س نظیرہ ٹولٹ ۱۲ کہ ۴ ہوئے مستحصلہ اول کو ترفع کیا تو ۹ اور ۱۲ کو نصف کیا ایک مرتبہ تو مستحصلہ دوسرا ہوا اب تیرہوین خانے کا بیان ہے اور حرف اس خانے کے یہ ہیں ص خ س ج اور صغیر ۹ اعداد حروف اصول اور صغیر سے یا بالعکس ایک دوسرے سے گرا دے اور جو صغیر حروف اصول سوال اور نظیرہ اسکا خ اور عدد ۱۳ گھر کا ہے نظیرہ تمام حروف کا مستحصلہ اول کا ہے اور جو حرف اصول کو عدد تیسرے خانے سے گرا دے تو نظیرہ ج مستحصلہ ہے اب چودھوین خانے کا بیان ہے اور حروف اس خانے کے یہ ہیں ط خ س خ نظیرہ حروف بنائے یعنی تمام نظیرہ سوال کے عدد کبیر اور وسیط اور صغیر کے جس طرح سے کہ سوال کے حروف اصل مستحصلہ اول میں کیے تھے اور مرتبہ عدد حروف اصلی سے ۳۲۸۶ عدد حروف کے گرا دے اور نظیرہ اسکا مستحصلہ دوسرے حال پر ہو گا نظیرہ اول یہ ہے

ا	س	خ	د	ی	ع	ض	ا	ج	ل	ص	ک	ط	ق	ف	ز
نظیرہ	و	ح	ث	ش	خ	ذ	ب	س	ہ	ر	ت	ن	ظ	م	

اب پندرہوین خانے کا بیان ہے اور حروف اس کے یہ ہیں س خ س ع ابتدا اسکی نصف دوسرے خاتہ مستحصلہ اس خانے کا نوین خانے اور ساتوین خانے کا ہی سوئے کہ حروف ان دونوں خانوں کے نظیرہ اول سے ملے ہوئے ہیں اب سوٹوین خانے کا بیان ہے

۲۸ طرح دے جو حروف ابجد میں پونچھ یعنی مثنیٰ ہوا اُس حرف کا نظیرہ لیا وہ مستحصلہ حرف اول کا ہے ورنہ منزل کر کے عمل میں لاوین اور جو دو چند ۴ کر کے صغیر حروف ۳۴ اصول پر زیادہ کیا تو یہ ۹۹ جانے بعد اسکے طرح ۲۸ کی دی ۱۳ یعنی ۴۱ آگیا جس حرف پر پونچھ نظیرہ اُسکا مستحصلہ ظ و سہ را ہی بدستور اول کے اب نوین خانے کا بیان ہے نوین خانے کے حروف یہ ہیں ک ش خ ع اور پہلا اور تیسرا خانہ ہے باعتبار گھروں کے جو عدد اور حروف خانہ چہارم اور عدد خانہ نہم سے اخراج کر کے پچھ نظیرہ کے لکھے اور پچھ نظیرہ کو لے کر مستحصلہ حرف اول کا ہے اور جو نصف اس عدد حاصلہ کو اوپر حاصل کے زیادہ کرے بشرط تمامی سنی بعد دو رہوئے کسر نظیرہ کے ع اسکا مستحصلہ ثانی ہے پس نظیرہ لکھے ہوئے کا دائرہ ایقغ سے بنائے اس نظیرہ ذیل سے دائرہ ایقغ یہ ہے ❖ ❖

۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱
ا	ی	ق	خ	ب	ک	ر	ج	ل	ش	د	م	ت	۴
ن	ث	و	س	خ	ز	ع	ذ	ح	ف	ض	ط	ص	ظ

سوال عظیم المخلق کی ابجد یہ ہے یہ ابجد نظیرہ ثانیہ اس ابجد پر مدار جبارون کا ہے۔

س	و	ا	ل	ع	ظ	ی	م	خ	ق	ح	ز	ت	ف
ص	ن	ذ	غ	س	ب	ش	ک	ض	ط	۴	ج	د	ث

قاعدہ معلوم کرنا چاہیے کہ خانہ نوین مستحصلہ اور نظیرہ تا خانہ بارہوین لکھا ہے حروف لے بر خانہ تیرہوین اُسکا اوپر نظیرہ کے حرف دوسرے سے خانہ پندرہ تک حکم جواب سوین کا بیان ہے اور حروف دسویں خانے کے یہ ہیں و ح ظ و اس عدد ۴ کو نصف کیا ہے اور دس کے پھر آدھے کیے تو عدد ہوئے اور نظیرہ اُسکا مستحصلہ اول

ایسیون خانے کے حروف ہیں اس سے معلوم کرنا چاہیے کہ مستحضرہ اول خانے کا مستحضرہ
 اول اور نظیرہ صغیر مستحضرہ اولیٰ مستحضرہ ثانی کا ہی ایسیون خانے کے حروف بطح س نظیرہ ۱۴
 حروف بنائے اور تینوں اعداد ۱۳ حروف بطون حروف اصول یعنی صغیر مستحضرہ اولیٰ اور نظیرہ
 صغیر اسکا مستحضرہ ثانی ہی ایسیون خانے کے حروف ف س س خ نظیرہ صغیر حروف اصول مستحضرہ
 اول و نظیرہ عجمیات بطون اصول مستحضرہ ثانی ہی چوبیسون خانے کے حروف ن کا خاصہ صغیر مستحضرہ
 اولیٰ مستحضرہ اول و اگر مستحضرہ اول خانے سے زیادہ ہو مقوود سے عشرت کو ہم کر لے و باقی کو
 حرف کرے نظیرہ چوکی اسکا مستحضرہ ثانی ہوا اور اگر زیادہ ہوں اسی عدد کو اور اگر سو تک ہوں تنزل
 کرے اسطرح پر عمل کرے اب حروف مستحضرہ و مستحضرہ سوال کے تمام ہوئے فصل پچیس سے
 اٹھائیس تک کے خانوں کی بیان میں واضح ہو کہ ۲۴ خانے کا حال اُسٹا نے بیان کیا مگر چار خانوں
 کا حال نہیں بیان کیا اسکا حال میں بیان کرنا ہوں معلوم کرنا چاہیے خانہ ۲۵ نظیرہ عد و حروف
 مرتبہ خانہ مذکور اولیٰ مستحضرہ اول مرتبہ اور ثانی مستحضرہ ثانی خانہ ۲۶ کا نظیرہ مرتبہ ثالثہ اور رابعہ
 مستحضرہ ثانیہ کا ہی خانہ ۲۷ خامسہ اور سادسہ اور خانہ ۲۸ سابعہ و ثامنہ اور اگر پنج اس مرتبہ کے کچھ
 مراتب غیر احادیثی رہے ہوں تمام کو ایک مرتبہ جانکر نظیرہ اُسکالے اور جبکہ ۲۹ سے
 تجاوز نہ کرے تو تنزل کرے جبکہ ۲۸ خانے تمام ہوئے عمل اُسپر پھر سرے سے بدستور کے
 اور استخراج کو تمام کرے اور بعض اعداد سے حروف مراتب بھی استخراج کرتے ہیں اور
 یہ عمل نہایت سخت اور دشوار ہے مگر یہ استخراج مثال کے واسطے بیان کیا ہو کہ سوا
 ۲۹ سوال کچھ درست نہیں اور حروف استخراج مداخل اور مراتب وغیرہ ۳۲ حرف مصل سوال
 میں تھے اُنکو ملفوظی اور مکتوبی اور سروری کر کے ایک کیا مگر وہ سطر کتاب نہ لکھی اور اسکا
 نظیرہ ابجدی لکھے حروفات مذکور ایک سطر کرے چار چار حروف قطع علیحدہ علیحدہ سطر کیا
 در خانہ پر مثال دی حروفات نظیرہ سے بھی کچھ نہ لکھا اور اب غرض یہ ہی جو کہ خانہ کی مثال
 بن بیان ہے بند سے نے اُسکا اپنی سمجھ کے موافق بیان کیا اسکا معلوم کرنا آگے آویگا

اور حروف اسکے یہ ہیں ن ن ح غ جو حروف چوتھے خانے اور سولہ خانے سے ۴۴ عدد کم کر دیے
تو ۱۲ رہے اور نظیرہ اسکا تحصیلہ اول اور عدد صغیر اصل کو اور جذر ۴۴ اور عدد ۱۶ خانہ زیادہ کیا
اور نظیرہ اسکا تحصیلہ دوسرا اب بتر ہوین خانے کا بیان ہے حروف اُس کے یہ ہیں
س س ث ذ اور جو کہ مائل حروف اول تحصیلہ اول ہے اور نظیرہ تحصیلہ اول کا تحصیلہ
دوسرا اب بتر ہوین خانے کا بیان ہے اور حروف اُس کے یہ ہیں و د غ ض مائل حروف
اول تحصیلہ اول ہے اور جو کہ عقد دوسرے عقد و عشرت سے اور اعداد حروف اصول
شمار سے حروف سوال گردیے تو نظیرہ اسکا تحصیلہ دوسرا ہے اور اگر کمتر ۲۸ سے ہوں
تو تنزل کرے معلوم کرنا چاہیے کہ اب نظیرہ ابجدی کو دیکھے اور ۲۴ خانے ہوں

ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
ظ	ع	ف	ص	ق	م	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ

معلوم کرنا چاہیے کہ چار خانے کا حکم دوسرا ہے ۲۸ خانے تک بعد اسکے اُس ہی سے حکم اول
جدید چاہیے ۲۸ خانے دوسرے تک تمام کرے اب انیسویں خانے کا بیان ہے اور حروف
اُس کے یہ ہیں س ن س ی ضابطہ اسکا یہ ہے کہ جو قوت تحفہ یعنی حاضر حروف ایک
صورت ہوں ملاحظہ کرے کہ اعداد جبل ۲۰ سے دو چند ہیں ایک کو اُس دوسرے سے
احاد یعنی پھر اسکو بہر کے مخرج کبیر آئی اور اسکو لیکر جبل ۱۲ کو اور ۱۲ کے خارج بقسمت
۲۰ لے تحصیلہ اول تنصیف ہی اور تحصیلہ ثانی اور اگر چہ اس سے نہوئے تو نظیرہ اسکا
تنزل حروف اول تحصیلہ اول نظیرہ ہی تنزل تحصیلہ اول سے تحصیلہ دوسرا ہے اب بیسویں
خانے کا بیان ہے اور اسکے حروف یہ ہیں پ چ خ ش نظیرہ دیسط مجموعی ۵۳ اور
حروف مجہول اصول کے اور سوال کی عبارت حروف ہو ماد و اع جو قوت مراتب اپنے سے
۴ کو گرا دے اور تحصیلہ اول اور نظیرہ پیغیر تحفہ اول تحصیلہ ش ز اول اور تحصیلہ ثانی

الف	با	جیم	دال	ها	واو	زا	ح	طا	یا	کاف	لام	میم	نون
۱۱۱	۳	۵۳	۳۵	۶	۱۳	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۰۱	۶۱	۹۰	۱۰۶
۱۲													
۳		۸	۸	۶	۱۲	۸	۹	۱	۲	۲	۸	۹	۷
سین	عین	فا	صاد	قاف	را	شین	تا	ثا	خا	ذال	ضاد	ظا	غین
۱۲۰	۱۳۰	۸۱	۹۵	۱۸۱	۲۰۱	۳۴۰	۲۰۱	۵۰۱	۶۰۱	۷۳۱	۸۰۵	۹۰۱	۱۰۶۰
۱۲	۱۳		۱۲۷	۱۹	۲۱	۳۶	۲۱	۵۱	۶۱	۷۲	۸۵	۹۱	۱۰۶
۳	۴	۹	۵	۱	۳	۹	۵	۶	۷	۲	۲	۱۰	۷

فصل جواب عالم الغیب سے معلوم کرنے میں اول چاہیے کہ حرف نام سائل و حرف نام روز اور حرف پنج طالع اور حرف سوال سائل اور حرف برج آفتاب و حرف ساعت کو اکب اور حرف برج قمر و آفتاب کہ کس برج میں ہوا اور اسکے کتنے درجے طے کر چکا ہوا ان تمام حروف نام جمع کر کے بسط ملفوظی اور مکتوبی اور سروری جدا جدا تین سطر کرے اور بعد اسکے امتزاج دے یعنی اول حرف ملفوظی لکھے اور دوم حرف مکتوبی لکھے اور تیسرا حرف سروری لکھے اسی طرح تمام سطر کو لکھتا چلا جاوے اگر کم یا زیادہ حرف ہوں تو جو کم ہو اسکے پھر سرستے دور امتزاج کرے جہاں تک کہ برابر ہوں پنج اس سطر کے ملاحظہ کرے کہ کچھ جواب برآیا تو بہتر و نہ حرف عدد نام سائل و روز و ساعت وغیرہ ایک جا جمع کرے اور درمیان شکیہ جدا جدا ضرب کرے یعنی نام سائل کی جدا ضرب کرے اور سوال کی جدا ضرب کرے اور ساعت روز وغیرہ کی جدا ضرب کرے اور جو کچھ کہ ضرب سے حاصل ہوں ان کے حرف لکھے مثلاً درمیان شبکہ ضرب سے یہ ۴۷۹۳۵۲ تو ان اعداد کے حروف لکھے اوپر اسطرح کے بن شطاعت اسطرح حروف لکھے تمام حروف کی ایک سطر لکھے اور اگر عبارت نثر چاہے تو ۱۲ اور ۱۲ کی طرح کرے یعنی ایک سے حرف شمار کیا اور بارہوین حرف کو اس طرح سے علیحدہ لکھا اور بعد اسکے پھر شمار اس جگہ سے کہ جہاں سے حرف علیحدہ کیا ہے اس سطر سے تا سطر شمار کرے جو حروف شمار میں طرح کے آوے اسکو تمام لکھے کہ گردش ۱۲ اور ۱۲ کے

حرف خانے پر یا جو کہ ابجد سابق میں مستحلیہ کے باب میں عرض کی وہ بہت خوب ہے
 اور بیان ہر ایک استاد کا انشاء اللہ تعالیٰ آگے آویں گا اور یہ حروف متخرجہ حروف ہوا کے دیکھا گیا
 ض ض زو ش ض ل ص ض ن ض م ل ض م ط خ ض ج س ض ح س ح ض ط
 ا ع ض ع و خ ط و ط ط س ب س س ح س ح ط ض س ع ر خ س ع ن ن خ ع
 س س ث و و ع ض س ل س س ح س ح ش س س س ر ط خ س ف س س ح ف ح ط

باب گیارہواں استخراجات اعمال متفرقات میں شامل فیصلوں

فصل استخراج حروف کے بیان میں نزدیک بعض استادوں کے یہ وجہ بہتر ہے
 مگر ہر ایک قوانین استخراج کے دشوار تحریر فرمائے ہیں اول حروف نام سائل کو فرد فرد لکھا اور
 تمام حروف کے پچھے اعداد لکھے اور بعد اسکے ہر ایک حرف کے اعداد سے ۹ اور ۱۰ کم کر دے
 یعنی مثلاً م کے ۴۰ عدد ہیں ۱۰ کم کیے تو ۳۰ باقی رہے اسکا حرف الف ل ہو اسی طرح ہر
 تمام اعداد حروف کم کرے اور حرف پیدا کرے اور ملاحظہ کرے کہ حال سائل کا کچھ معلوم ہو
 ہی یا کوئی کلمہ اور حال سائل کے گویا ہی یا نہیں پس جو کلمہ کہ گویا ہو ایک یا دو یا تین یا چار
 جتنے کلمے گویا ہوں انکو علیحدہ کلمے اور ان حروف کو ترخ اور تنزل حرفی یا مراتبی یا اول
 کرے کہ پہلے ہم بیان کر چکے ہیں عمل میں لاوے اور بعد اسکے زبر اور بنیات اور اعداد ہر حرف
 کو لکھے اور اعداد مجموعی کے حروف ابجد ہی بقرائن صغیر کے ہر عدد سے حروف پیدا کرے کہ
 ملاحظہ کرے اور اول سوال سائل کے جو حروف ہوں انکے اعداد ایک جا پر جمع کرے کہ
 حروف پیدا کرے اور تمام حروف کو جمع کرے کہ حال سائل کا معلوم کرے کہ کیا جواب حاصل ہوا اگر
 تمام حروف نہ گویا ہوں اور ایک یا دو کلمے گویا ہوں تو کلمے میں علیحدہ اسے مجموع کرے جدول میں لاوے اور
 طریقہ جدول سے حروف استخراج کرے کہ معلوم کرے چنانچہ جدول میں جبل مراتب کبر اور وسط اور صغیر
 استخراج جدول سے کرے کہ تیسرے صدی موقوفات کہے تمام حال سائل گویا ہو گا یہ جدول مراتب کی جدول استخراج

شمار کر کے حروف علیحدہ کرتا جاوے تاکہ تمام حروف گردش کما جاوین اسی طرح ہر حرف دوم اور سوم اور چہارم سب حروف دور کر کے اس سے سب سطور کے حروف شمار میں آجاوین گے پھر حروفات میں ملاحظہ کرے کہ مطلب سائل کا برآیا یا نہیں اگر گویا نہیں ہوا تو اس سطر کو بطرح ابجد کے یا بتث کے تا دس ابجد میں دس سطر کو ہر ابجد کے طور پر استخراج کرے تمام حال سائل کا گویا ہو جائیگا **فصل** استخراج جواب میں کتاب لوامع بحقائق میں لکھا ہے کہ اول ہم طالب و مطلب کو لکھے یعنی نام سائل کا اور سوال سائل لکھے اور حروف کمرات کو گرائے اور خالص تحریر کرے اور ملاحظہ کرے ایک کلمہ یا دو کلمہ گویا ہیں پس اس حرف کو ملاحظہ کرے کہ یہ کلمہ جو گویا ہوا ہی اول کیا حرف اس کلمہ کا ہی پس اس حرف کے عدد زوج ہیں یا فرد اگر زوج ہوں تو اس عدد کو نصف کرے اور اگر فرد ہیں تو تین حصے کرے اور ایک حصہ گراوے اور دو حصے قائم رکھے پس اسی طرح ہر تمام حروف کو اعداد سے حصہ شمار کر کے عدد کے تمام حرف بنائے اگر تین حصے کرنے میں برابر ہوئے تو برابر کے دو حصے لیوے ایک حصہ ناقصہ کو ترک کرے تمام حرف پیدا کر کے ایک سطر کرے اور بعد اسکے حرف کبیر کو طبع و وسط کی لاوے اور بعد طرح ادنی کے لاوے چنانچہ تمام حروف کے تین تین درجے کر کے اور بعد اسکے تمام حروف کو ملفوظی مکتوبی اور سروری کر کے استخراج دے تاہم سطر گویا ہو جائیگی **فصل** بیان بسط حرفی میں معلوم کرنا چاہیے کہ اسم سائل کو بسط حرفی کرے اور حرف استخراج پھر بسط حرفی کرے سات بار بسط حرفی کرے اور سات بارے تجاوز نہ کرے اور تمام حروفات کو خالص کر کے صدر مؤخرات میں استخراج کرے در سطر تکسیرات کی البتہ احوال و اطوار طالب پر حکایت کرے گی اور دوسری وجہ یہ ہے کہ ملاحظہ کرے کہ جواب طالب کا برآیا یا نہیں اگر نہیں تو بدون تخلص تکسیرات میں استخراج کرے تمام حروفات گویا ہونگے **فصل** بیان تکسیر عجیبہ میں جسوقت چاہے کہ حوال سائل استخراج کردن اور جواب معلوم ہوئے اول سطر سوال کی ایک فرد لکھے

اور دہم اور نام اُن بروج کے لکھے فرد فرد اور ایک سطر میں سب حروف ہوں اور اُسکو
بسط تکسیر کرے جس بسط تکسیر کا بیان ہو چکا ہے وہ عمل میں لاوے بعد ازان تمام حروف
کو تخلیص کرے پھر مستحصلہ ہوا اور اُسکو تکسیر صدر مؤخر کر کے زمام حاصل کرے بعد اسکے
جدول میں طول اور عرض اور عمق اور قطر میں ملاحظہ کرے ایک یا دو کلمے سے
جواب شافی حاصل ہوگا طریقہ مذہب شرقیہ کا اگر سوال زبان عربی میں کیا تھا تو عربی
میں جواب ہوگا اگر فارسی میں سوال ہے تو جواب فارسی میں ہوگا اگر ہندی میں ہے
تو جواب ہندی میں ظاہر ہوگا **فصل تکسیر میں سیادت پناہ و نقابت و سنگاہ و انا**
رموز عارف الاسرار سید السادات سید حسین اخلاطی نور اللہ مرقدہ سے منقول ہے
کہ حروف سوال کو فرد فرد لکھے اور چار اور چار جدا جدا لکھے بعد چاروں کو ملفوظی مکتوبی
دوسروں سے ترکیب دے اور بعد امتزاج دینے کے تکسیر صدر مؤخر کرے اور جدول
مذکور میں ملاحظہ کرے کہ جواب شافی برآیا یا نہیں اگر برآیا تو فہما ورنہ بعد سطر زمام کو خلص
کر کے پھر تکسیر صدر مؤخر کرے تا زمام برآوے اور سطر تکسیر کے درمیان ملاحظہ کرے کہ
جواب شافی ظاہر ہوا یا نہیں ورنہ زمام کو چار چار حرف جدا جدا کر کے صفحات جامع میں
حوالہ کرے اُس صفحے کو ملفوظی مکتوبی اور دوسروں سے لکھے ترتیب دیکر ایک سطر استخراج
کرے اس میں جواب سائل بموجب سوال کے پیدا ہوگا **فصل بیان تکسیر جواب سائل میں**
اول اسم سائل و اسکی مان کے نام کے حرف لیکر خلص کرے بعد ازان حروف خالصہ کو
بسط ملفوظی و مکتوبی دوسروں سے لکھے حروف بنیات کو لے اور عدد و کبیر و وسط و صغیر
از روی جبل کبیر کے کر کے اور حصول حروف کو تکسیر کر کے جواب ہے **فصل جواب**
سوال میں اول حرف ۲۸ ابجد تہجی ذات اپنی میں بہرہ رکھتے ہیں تلفظ یعنی کم زیادہ
جو کچھ عالم کون و فساد میں ہوا ان حروفات سے باہر نہیں ہر چنانچہ ابتداء سے زائے ہیں
شیخ الاکبر فرماتے ہیں کہ کل حروف ذات اپنی میں نسبت رکھتے ہیں اول نسبت عدد

اور صدر مؤخر میں تکیس کرے جبکہ زمام حاصل ہوئے سطر زمام کے حرف اعلیٰ کو طرف سفلی کرے اور سفلی کو طرف اعلیٰ کے لیجاوے تمام سطر کو اوپر اسطح کے لکھے اور کلمہ چار حرفی جدا جدا کرے اور منسوب اور مقلوب کرے مطلب گو یا ہو جائیگا اگر نہ تو ترفع اور تنزل اور نسبتیں جو کہ اس کتاب میں اول بیان کی ہیں وہ عمل میں لاوے انشاء اللہ تعالیٰ جواب شافی پردہ غیب سے ظاہر ہو گا اور پر احوال سائل کے فقط **فصل ۹ بیان جواب سائل میں اول سوال سائل کا فرد فرد لکھے اور تکیس صدر مؤخر لکھے جسوقت کہ زمام پر آئے تمام حرف قلب تکیس کے لیکر جمع کر کے اعداد ہر حرف کے نیچے لکھے اور تمام عدد کو جمع کر کے حرف بنائے چار حرف پیدا ہوں گے ان چار حرف کو صنفہ جامع کا استخراج کر کے مطابق نسبتوں مذکور کے عمل میں لاوے جواب صاف پیدا ہو گا **فصل ۱۰ بیان نسبتا** احوال بیمار میں اور طریقہ معلوم حال مرض کا یہ ہے کہ اول جو کلمہ بیمار کے منہ سے نکلے اُسکو بسط کرے اور بعد اسکے نام بیمار کا اور طالع وقت کو بسط کرے اور حرف قطع کر کے جدا لکھے اور ان حروفات کو اربع عناصر پر تقسیم کرے یعنی ہر چار قسم جدا جدا لکھے پس جو طبع کہ غالب ہو اُس طبع سے مرض اس بیمار کو ہے اور یہ جملہ عجیب اور غریب ہوا اعتبار بہت رکھتا ہو کسولطے کہ اگرچہ طبیب حاذق ہو لیکن تشخیص امراض کی نہایت مشکل ہو اور ہمیں اختلاف بہت ہو اور اول جو کلمہ استخراج کیا ہو چار عناصر اُسکو بسط عزیز کے قاعدہ سے عالم الغیب سے اودہ مرض کا معلوم ہو جاوے گا پھر علاج اُسکا آسان تر ہے چنانچہ قول حکما کہ ہے آمئی بعلاج یتوافق مادۃ المرض لا یاختلایہا**

باب ۱۱ ہوا میں ترقیہ استخراج کے بیان میں موافق کتاب علاج الاسرار کے شامل فیصلوں

فصل ۱ جواب سائل میں حسین منصور علاج کی کتاب سر الاسرار کہ مشہور ہے بجلال الاسرار نہایت معتبر ہے اور طریقہ اُس کے استخراج کا یہ ہے کہ اول سوال لکھے فرد فرد اور اسوقت زراچہ کھینچ کر کے طالع وقت لکھے اور اوقات طالع لکھے یعنی خانہ اول و چہارم اور ہفتم

کرے اور اگر زیادہ ہوں تو تکسیر کرے اور ہر سطر تکسیر سے عقل کے ساتھ مدعا کو تلاش کر کے معلوم کرے اور اگر دو قسم ہوں یعنی ملفوظی اور سروری اور حروف مکتوبی ہوں تو بھی بقرائن عمل ہوگا **فصل** قاعدہ امام رضا علیہ السلام میں امام رضا علیہم السلام سے یہ عمل منقول ہے بطریقہ تفاول کے فرماتے ہیں کہ حروف سوال کو مفرد مکملے اور بعد اسکے اعداد تمام حروفات نیچے لکھے اور جمع کرے اور حروف پیدا کر کے ملفوظی مکتوبی اور سروری مکملے بعد اسکے استخراج دیکر تکسیر صدر مؤخر کرے اور مدعا کو تلاش کرے چنانچہ کیفیت استخراج الماکون مفرد کو مکملے ساتھ تکسیر کے اور مقصود حاصل ہوں ساتھ روشنی کے انفصال حروف ملفوظی و مکتوبی و سروری کے چنانچہ اوپر ذکر ہو چکا ہے عمل میں لاوے **فصل** بیان سوال میں جوابات اگر چاہے کہ احوال سے کسی شخص کے مطلع ہوئے تو پہلے حروف سوال کو علیحدہ لکھے اور نام سائل اور پھر ان حروف کو خالص کرے اور ہر حرف کے اعداد لکھے عمل ثلاثہ جس طرح کہ جدول میں لکھا ہے عمل ثلاثہ رقعہات کرے اور بعد اسکے کلمہ موضوع جو ہو بیان کے اور بعد اسکے حروف مستخرجوں کے حروفات خالص کرے اور پھر تین طرح کے عمل کرے ملفوظی اور مکتوبی اور سروری میں پس پہلے سطر خالص کو تکسیر کرے اور دوسرے یہ کہ اس سطر کو استخراج دے اور اقسام ثلاثہ کو چار چار قسم شمار کر کے دو سطر درست کر کے جواب منسوب مقلوب اور ترفع یا تنزل حرفی یا مراشی سے کلمہ معنوی تلخیص کرے اور تکسیر کرے منسوب اور مقلوب و در طول و عرض اور عمق و قطر سے خوب غور کر کے جواب دے اور اگر سطور غیر تکسیر کے کلمہ منسوب اور مقلوب معلوم ہوئے یا محتاج ہو دوسرے حرف کا تو اسکو ترفع یا زبر منیات سے عبارت کو درست کرے اور سطر سوال کو خالص کر کے اوپر سطر خالص کا شمار کر کے چند حروفات میں اور ان حروف کو بیچ اس جدول کے لاوے اور اسی تین حروف سے یعنی تین اور تین حروف متولد کرے اور تین حرفوں کو اس جدول سے اٹھاوے اور علیحدہ لکھے اور نسبت تین حروف سے حروف استخراج کرے

حرف اور دو نم نسبت عدد لفظی اور نسبت سوم حاصل ضرب و وسط اور صغیر جو کچھ نسبت سے باہر نہیں اور سوال سائل کے جواب دینے کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے سوال سائل کو لکھے فرد اور فرد اور تخلص کرے اور نیچے ہر حرف کے عدد لکھے اور حروف پیدا کر کے لفظی یا عربی کرے اور اگر کچھ عدد وسط عربی سے حاصل ہوئیں اس عدد حاصل کو دوسرے عدد باطن کے ساتھ ضرب کرے اور حاصل کو وسط اور صغیر اور حروفات جو کچھ ہوں ان حروف لفظی سے برابر اور بنیاد کو حاصل ضرب کر کے درست لکھے کہ کلمہ موضوع سے جواب پر وہ غیب سے ظاہر ہوگا **فصل** سوال و جواب میں حروف اسم طالب کو عدد و حرف اسم مطلوب میں ضرب کرے اور حاصل ضرب مفردات کو بمراتب اعداد عشرات و سیات و الوف جیسا کہ پہلے اس سے بیان ہو چکا ہے جمع کر کے جواب دے بہتر جو دانشا علم بالصلو **فصل** قاعدہ معتبرہ میں تمام اولیاء اللہ اور پاس قاعدے اور قانون کے بیان کرے تین جاننا چاہیے کہ تمام عالم میں خیر اور شر اور قبض اور بسط اور حیات اور ممات اور عزل اور نصب اور جو کچھ موجودات میں مخفی تھا وہ مطلع ہوگا چنانچہ حضرت امام محمد باقر علیہم السلام نے اور پاس قانون کے کہ بسط لکیر ہے اسم اپنا اور اسم خلیفہ عہد کا قرار دیکر استخراج کیا اور اس وقت جناب موصوف کوہ لبنان پر گوشتہ نشین تھے اور کیفیت خیال کر کے بسط کیا اور حروف مدعا کو آیا جو اسم کہ چاہتے تھے اس کو بسط کیا اور بسط اسمی عبارت لفظ حروف سے ہے یعنی لفظی و مکتوبی و مسروری پس چاہیے کہ روفاات دونوں اسم کے اور مدعا کے بسط لفظی و مکتوبی اور مسروری میں تین سطح جدا جدا لکھے اور بعد اسکے چار چار حروف شمار کر کے اور حرف چہارم کو لیکر جدا جدا لکھا جو باقی رہا اس کو زیر بنیاد کے قاعدے سے پورا کیا مثلاً اسم احمد لفظی مکتوبی مسروری استخراج دیا م ح ل ی اف ا ح د م ا ی ح ل م اس طرح استخراج کا دورہ دیکر سطر کو درست کیا اور تخلص کر کے ا م ح ل ی ف د حروف ہوئے اس طرح تخلص کرے اگر سات سے کم ہوں تو غل

بجا پروردہ اٹھاتا جاتا ہوں عربی عبارت کا ترجمہ کرتا جاتا ہوں آدم برسر مطلب
 اوجہ کر کے داخل ثلاثہ کرے یعنی ملفوظی کتبوی اور مسروری اور طالب اور
 مطلوب کا مقصد دریافت کر کے داخل و خارج کو لکھے یعنی داخل کے اعداد ثلاثہ کیے یہ داخل
 ہوا اور خارج وہ بین جن حروف اعداد کو داخل کیا اس تمام کو لکھے داخل و خارج سے مراد یہ
 کہ جو کچھ حروف داخل ثلاثہ سے حاصل ہوئے ہوں انکو لکھے یعنی داخل و خارج جدول کے
 طریقہ پر لاوے اور پہلے انکو لکھے اور زمام کرے یعنی صدر مؤخر لکھے کہ صفحہ جامع کا حاصل
 ہوگا اور وہ صفحہ باب صحت داخل کا ہے اور اس صفحے کو صدر مؤخر کر کے عمل میں لائے
 بعد اسکے جو کچھ کہ اول داخل و خارج ترکیب کیا تھا ایک اور ایک کو سبط عددی کرے
 داخل اور خارج اُسکے پکڑے تھے اور حروف کو سبط ملفوظی کر کے لکھے پس نظر کرے
 اوپر داخل اور خارج کے کہ جو کچھ جمع ہوئے ہوں اور جو کچھ کہ مکررات حروف ہوں دور
 کر دے اور حروف کو خالص کر کے حالات کو معلوم کرتا جائے اگر مقاصد کو زبان عربی
 میں داخل کیا ہو تو عبارت عربی ہوگی اگر زبان فارسی میں داخل کیا ہو تو عبارت فارسی
 زبان میں ہوگی اگر ہندی یا ترکی میں کیا ہو تو جواب ہندی یا ترکی میں حاصل
 ہوگا حق تعالیٰ طالبوں کو حق یقین عنایت فرماوے اور صورت جدول کی یہ پہل میں لائے

حروف	الف	با	جیم	دال	ها	واو	زا	ح	طا	یا	کان	لام	میم	نون
کبیر	الف	با	جیم	دال	ها	واو	زا	ح	طا	یا	کان	لام	میم	نون
وسیط	۱۱	۳	۵۳	۳۵	۶	۱۳	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۱	۶۱	۹۰	۱۰۶
صغیر	۱۲	۳	۸	۸	۶	۴	۸	۹	۱	۲	۲	۸	۹	۷
حروف	سین	عین	فا	صاد	قاف	دا	شین	تا	ثا	خا	ذال	ضاد	ظا	غین
کبیر	۱۲۰	۱۳۰	۸۱	۹۵	۱۸۱	۲۰۱	۳۶۰	۴۰۱	۵۰۱	۶۰۱	۷۰۱	۸۰۵	۹۰۱	۱۰۶۰
وسیط	۱۲	۱۳	۹	۱۲	۱۹	۲۱	۳۶	۴۱	۵۱	۶۱	۷۱	۸۵	۹۱	۱۰۶
صغیر	۳	۴	۹	۵	۱	۳	۹	۵	۶	۷	۷	۲	۴	۷۰

اور تین حرف مع حروف نسبت ترکیبے دیل اور احوال سائل کے ہوگی اور ثلاث نجات اس قاعدے کو کہتے ہیں دوسرا قاعدہ اس جدول کا کہ حروف کے زیر بنیات لیکر عدد کرے اور خارج کرے اور پھر بنیات کرے یعنی بسط ملفوظی کر کے حروف مخارج کرے یہ تین قسم مع اول بسط کی ہیں اور یہ جدول

نمایت خوب ہے														
الف	با	بیم	دال	ها	واو	زا	حا	طا	یا	کا	لام	میم	نون	
۱۱۱	۳	۵۳	۳۵	۶	۱۳	۸	۹	۱۰	۱۱	۲۱	۴۱	۹۰	۱۰۶	
ایق	ج	جن	هل	و	جی	ح	ط	ی	ای	اق	اع	ص	وق	
الام	الاف	البیم	الاف	الاف	الاف	الاف	الاف	الاف	الاف	الاف	الاف	البیم	الواف	
۱۵۳	۱۴۲	۱۳۳	۲۱۳	۱۳۲	۱۵۵	۱۴۲	۱۴۲	۱۴۲	۱۴۲	۲۲۳	۳۳۲	۱۳۲	۱۵۰	
جق	بق	بق	بق	بق	بق	بق	بق	بق	بق	بق	بق	بق	بق	
سین	عین	فا	صاد	قاف	سر	شین	تا	ثا	خا	ذال	ضاد	ظا	غین	
۱۲۰	۱۳۰	۸۱	۹۵	۱۰۱	۲۰۱	۳۶۰	۲۰۱	۲۰۱	۵۰۱	۶۰۱	۴۳۱	۸۰۵	۹۰۱	۱۰۶۰
لق	اف	اص	اف	ار	ش	اث	اث	اث	اخ	ال	اص	اظ	سغ	
الیان	الیان	الاف	الاف	الاف	الاف	الاف	الاف	الاف	الاف	الاف	الاف	الاف	الیان	
۱۴۸	۱۴۸	۱۴۲	۱۴۲	۲۲۳	۱۴۲	۱۴۸	۱۴۲	۱۴۲	۱۴۲	۱۴۲	۲۱۳	۱۴۴	۱۴۲	۱۴۸
حمق	حمق	حمق	حمق	حمق	حمق	حمق	حمق	حمق	حمق	حمق	حمق	حمق	حمق	

فصل بیان جواب سوال میں اگر کوئی شخص سوال کرے کہ ہمارا اس سال کا حکم استخراج کر دیا اپنے واسطے اپنا استخراج سال کا احوال دریافت کرے یا فصل کا یا ماہ کا یا روز کا یا عت یا حال معاش یا صحت مرض یا خیر یا شر یا کیا پیش آوے گا یا قحطان شہر کا سفر کروں کیا حال پیش آوے گا یا مسافر پھر اپنے شہر میں آوے گا یا نہ یا قحطان دشمن دوست ہوگا یا نہ اور جس مقدمے کا حال معلوم کرے آئندہ کا ہو تو اول داخل ثلاثہ کی ترکیب دیکھنی سوال کو مع نام سائل ملحدہ فرد فرد جدا جدا لکھے مگر میں اس اشارات کا خلاصہ کرنا چاہتا ہوں بہت روشنی کے ساتھ

سے بھی جواب معلوم ہوئے تو جو کہ اول حرف نام سائل کا اور سوال سائل ان دونوں کو ضرب
 شبکہ میں کرے اور جو کہ حروف آفتاب سے اور قمر سے حاصل کیے ہیں ان دونوں کو
 شبکہ میں ضرب کرے جو کہ طالع وقت ہو اسکو یوم سے ضرب کرے تمام ہندسوں حاصل کی
 ایک قطار طرکے اور حروف بنائے اور صدر مؤخر میں گردش دے تاکہ زمام برآوے تو
 جہد و صدر مؤخر میں عقل سے ملاحظہ کرے انشاء اللہ تعالیٰ جواب باصواب سائل کا حاصل ہوگا
فصل ۱۱ بیان جواب سوال میں جفا کو لازم ہے کہ نام سائل لکھے اور جہد اسکے سوال کو
 لکھے حروف جہد اور وقت سوال طالع وقت اور صاحب طالع کا زائچہ درست کر کے
 خانہ چہارم کا جو بیج ہوا اسکو لکھے اور صاحب چہارم اور خانہ چہتم اور صاحب ہفتم کو لکھے اور
 خانہ دہم کو اور مالک بیج اسکے کو لکھے اور تمام حروف جمع کرے اور جس بیج میں آفتاب ہو
 اُس بیج کے حروف اور جتنے درجے آفتاب نے طے کیے ہوں اور قمر جس بیج میں ہو اور
 صاحب ساعت کے ان تمام حروف جمع کرے اور حروف مکرات گراوے یعنی غلیص کے
 اور جو حروف باقی رہیں انکو بقاعدہ ترفع اور تنزل کو مرتب و عددی و ترفع اور اتوا جواب فرما
 ہر قسم کے بیان کر چکا ہوں بعد ازاں جو کچھ کہ احوال سائل کا ہو گا تمام ظاہر ہو جائیگا مگر چہا
 طے ترفع بجلاوے جو کہ اول کتاب میں بیان کیے ہیں **فصل ۱۲ بیان استخراج سوال سائل**
 میں خواجہ نصیر الدین طوسی اپنے زمانے کے مجتہد العصر تھے اور وزیر اعظم بادشاہ ہلاکو خان
 تھے اور عالم اور فاضل تھے اور اپنے فضل و کمال سے بہت سی کتابیں علم جفا اور نجوم اور
 رمل میں لکھیں اور ان علوم میں نہایت کامل تھے اور ایک سالے میں ۱۲ سوال کے جواب
 بزبان عربی نکالے ہیں مگر نہ اسکی کچھ تصریح نہ کچھ خلاصہ بیان نہ کوئی مثال دی ہے کچھ بھی فہم کار
 نہیں ہوتا میرے فہم اور فکر میں جہاں تک آیا اسکو زبان اردو میں تحریر کیا ہی مگر خواجہ صاحب نے
 کیا کمال کیا ہے کہ جو قاعدہ شکل ہے اور تمام استخراج کا دار و مدار اسکو اول بیان کیا ہے یعنی
 سوال کا جواب نکالنا اور پرمین وجہ کے بیان کیا ہے سوال کا جواب اسطرح ہر نگاہے اول

عدد کم کیے تو یہ حروف پیدا ہوئے یعنی الف اور صاد اور ذال اسکی شرح میں جا بجا
اجاتا ہوں اور بعد اسکے حرف ف ہی قطب ابجد میں چودھویں مرتبے پر ہے اور دائرہ چھٹی
بد میں حرف فاستر ہویں مرتبے پر ہے اور نظیرہ اسکا حرف بیہم ہی پس حرف بیہم لائق طرح
میں ہے اور اس سے چوتھے مرتبے پر ذال قطب ابجد میں تیرھواں مرتبہ ہے اور ذال دائرہ
سلی ابجد سے ۲۵ مرتبے پر ہے اور نظیرہ ذال کا کاف ہی سبکی ف کے اعداد سے ۹ عدد کم کیے تو ا
ن اور حرف ا سکے الف ویسا ہوئے اور پراسی طرح کے تاکوا وغین کو عمل میں لائے ایک قاعدہ طرح کا معلوم

نظیرہ ابجد اصلی کا یہ ہے

۶	ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ل	م	ن
ر	س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ

بہر قاعدہ یہ ہے کہ پہلے سوال سائل کو فرد فرد لکھے اور بعد اسکے حروف کمرات گرائے اور حروف
پس کو لکھے اور بعد اسکے نام سائل کو بدون تخلص کے اور پھر حروف تخلص شامل کر کے ایک جا
لکھے یعنی جمع کر کے اور اُس کے اعداد لکھے اور جمع کر کے اور عدد مذکور کو ۲۸ منازل قمری طرح کر کے
جو ۲۸ عدد سے کم ہے پس حروف ابجد قطب قیمت کر کے پس جس حرف پر منتهی ہوئے
حرف کو معلوم کر کے نظیرہ ابجد اصلی سے یہ مستحصلہ ہے اور بعد اسکے جو حرف کہ اعداد
ال سے مستحصلہ ہے اول حرف ابجد قطب سے معلوم کر کے ابجد اصل سے نظیرہ بیکر علیحدہ
اتحایہ مستحصلہ ہے اور بعد اسکے جو اعداد سوال کے مستحصلہ اول سے پیدا کیے تھے ان کو حروف
ببجد سے تیسرے حروف اوپر چھٹا اور چھٹا اور ساتواں اور نو ان خانہ سے قطب ابجد کے
فراج سے جتنے اعداد سوال سے پیدا ہوں حرف ہر ایک حرف سے ان خانوں کے شمار
۷ حروف استخراج کر کے اسکو مستحصلہ کہتے ہیں اور بعد اسکے جبوقت کہ سوال سائل
کہ کیا تھا اسوقت کا طالع وقت استخراج کر کے برج طالع کو دریافت کر کے اور استخراج

حرف سے تیسرے حرف تک اور چوتھے سے چھٹے تک اور ساتویں سے نوین حرف تک
مرتبہ حرف کا ہی اور کل مرتبہ سے استخراج طلب کرے مین کتا ہوں کہ اول سے نو تک مرتبہ
کا ہوا الف سے طائک و یا سے صاد تک مرتبہ عشرت یعنی دہاکے کا ہی اور ق سے طائک مرتبہ
سیات کا ہی اگر ایک غین الف جو ق کہ سائل سوال کرے تو تمام حروف سوال کے فرد فرد لکھے
اور بعد اسکے تخلص سوال کرے چند حروف رہ جائینگے اور اسم سائل کو بدون تخلص کے حروف
سوال مین شامل کیا اور بعد اسکے شمار کیا کتنے حروف مین اور ان حروفات کو اوپر در منازل
قمر کے ۱۸ اور ۲ کی طرح دی اور جو کچھ کہ باقی رہا اسکو ابجد منازل قمر مین معلوم کیا جس حرف
پر طرح پونجی اور ابجد منازل قمر پہ ہے سوال عظیم الخلق حرت فضیلین اذا غراب شک ضبط

ا	س	و	ا	ل	ع	ظ	ی	م	خ	ق	ح	ز	ت	ف
نظیر	ص	ن	ذ	غ	ر	ب	ش	ض	ط	ه	ج	د	ث	

خواجہ صاحب بیان فرماتے مین کہ ایک بزرگ عالم بن مالک بن بنی اس ابجد کو قرار دیا ہی کہ
خاص مستحصلہ ہوا اول جو کچھ اعداد حروف سوال تخلص ہمراہ اسم سائل کے اور حروف بدون تکرار
جمع کر کے وقف سوال کے جو کچھ ہوں اس اعداد کے حروف بنائے اور حروف استخراج کو قطب ابجد
یعنی سوال عظیم الخلق کو کہ کون کون سے حروف مین اور ان حروفون کو علیحدہ لکھے اور بعد اسکے
دائرہ ابجد جملی مین ملاحظہ کرے ان حروفون کا نظیرہ لیکر علیحدہ لکھے پس جو حروف
نظیرہ سے حاصل ہوئے پس اول حرف کو اُس کے عدد سے کم کرے اور باقی علیحدہ
کرے مثلاً ایک وقف اور ابجد قطب و او دوسرے درجے پر ہی اور ابجد مین و او چھٹے درجے
پر ہی اور عدد و او اس لائق نہیں مین چھ عدد خود رکھتا ہی و عدد کمان مین جو طرح کرے پس
اس سے خیال کیا تو و او سے تیسرا حرف ل ہی الف در میان مین جا کر قطب ابجد مین اول سے
جو تھا حرف ل ہی اور ابجد جملی مین بارہوین غلے پر لام ہی اور نظیرہ لام کا ضا ہی اور حرف صاد

یہ مخرج طبع شل ہے مخرج طبع شل ہے مخرج طبع شل ہے مخرج طبع شل ہے مخرج طبع شل ہے
یا اور دوسری مثال یہ ہے کہ چار حروف کو فرض کیا ان چار حروف سوال خالص اوہم
سائل کا بدولن علیص کے اور حروف آفتاب اور طالع وقت کے اور جتنے درجات آفتاب نے
لو کیے ہوں اور برج قمر اور منزل قمر اور آفتاب کے حروف استخراج کے کہ جس حروف کیا
و فرضی یہ چار حروف ہوئے شل ع ص شین کی اور بدنازل قمر کے طرح دی تو ۲۰ عدد
اتی رہے قطب الجید میں سے ب حاصل ہوئی اور اصل الجید سے نظیرہ حروف ع ہی الجید کے
س کی طرح الجید قطب میں دی و حاصل ہوا اور واد کا نظیرہ اصل الجید میں حرف ی اور بدنازل کے
عین کو طرح کیا ہم اٹھانے پر قطب الجید ۱۲ اٹھانے کا حرف ف اور اس کا نظیرہ جیم ہی اور بعد
سکے ص ۶ عدد باقی رہے اور قطب الجید کے چھٹے مرتبہ پر ظ ہی اور اس کا نظیرہ م ہی ع ج م
ہ چار حروف حاصل ہوئے اور بعد اسکے اسطر جبر حروف ۹ اور ۹ کی طرح سے حاصل
یا جائے جس طرح پہلے استخراج کیے ہیں یعنی م خ ل ع ط ب ش ل ڈ ج ل ع د
ح م یہ مستحصلہ ہیں ان حروف کو ح ظ ی ض ب م ز ذ ط ص ف ب و ف ظ نظیر
سے ترکیب دیکر جواب سائل کو دے اسی طرح خواجہ کا اشارہ کچھ ساعت عبارت میں
کا بھی بیٹے استخراج کے عبارت درست کی اور جواب سائل کو دیا اور یہ معلوم ہے کہ ملفوظی اور
ذلی اور سروری علیحدہ کر کے اور استخراج دیکر صد روزہ خرات سے جوابے یا جاتا ہی واللہ اعلم بالصواب
تیرھواں استادوں کے قاعدوں کے بیان میں ثانی فصلاً
صل بیان جواب سوال سائل میں ایک دائرہ حروف نمبر کی کسکی استاد نے بیان
ہا ہی اور دائرہ مذکور میں ایک سو پانچ حروف لکھے ہیں اور ایک جدول قرار دیکر اسکو مستحصلہ
ان کیا ہی کہ اس دائرہ سے استخراج حروف کر کے جواب سوال کا نکالے اسکو معلوم
اچا ہے اس جدول کا طریقہ یہ ہے کہ دائرہ مجموعہ ایک سو پانچ حروف میں اسطر جبر کے پہلے
رف سوال سائل کے فرد فرد لکھے اور بعد اسکے اعداد حمل کیسیر الجید سے لکھے اور ان سب کی

طالع وقت کے اور آفتاب کے معلوم کرنے کا اول کتاب میں بیان کر دیا ہے اُس جاسے معلوم کرے اور معلوم کرے کہ آفتاب کس برج میں ہے اور اُس برج کے کتنے درجے ملی کر چکا ہے اور طالع وقت میں کون منازل ہے اور قمر کس منزل پر اس وقت ہے آفتاب اور برج اور قمر اور برج منازل دونوں جو کہ جدولات حروف تقسیم میں ہے اُس جدول سے حروف کو استخراج کر کے علیحدہ لکھے لیکن میں عرض کرتا ہوں اس کا طریقہ استخراج اول کتاب میں بیان ہے ان حروفات کو جمع کر کے قطب البجہ سے ان حروف کے مرتبہ معلوم کر کے البجہ علی نظیرہ کو معلوم کرے یہ تحصیل ہے اور خلاصہ قاعدے کا یہ ہے اول البجہ کے تین قطع کیے قطع اول الف سے طاک کا کافی کا مرتبہ ہے اور دوم مرتبہ می سے صا و تک یہ وہا کے کا مرتبہ ہے اور سوم مرتبہ قاف سے ظا تک یہ سیکڑے کا مرتبہ ہے میری جو سمجھ میں آیا اُسکو تصحیح سے بیان کیا اور یہ عبارت زبان عربی کا ترجمہ ہے جو خواجہ نے بیان کیا ہے اب میں مثال اُسکی بیان کرتا ہوں مثلاً اول حرف سوال کو تخلص کیا اور حروفات کو شمار کر کے علیحدہ جمع کیا اور جتنے خالص حرف ہیں بعد اُسکے نام شامل کا بدون تخلص کے شامل کر کے شمار کیا اور بعد اسکے ہر حرف جمع کے نیچے عدد لکھے اور وہی طرح کی جو عدد کہ باقی رہے اُسکو معلوم کیا کہ طرح احاد میں ہے یا عشرات میں ہے یا سیات میں ہے حروف کے درجے اور مرتبہ کو جمع کیا اور عبارت جواب معلوم کی مثال اُسکی فرض کیا کہ چار حرف ہیں پ ب ج د یہ چار حرف گو یا سوال و نام کے ہیں ان چار حرفوں کو البجہ قطب میں معلوم کیا چنانچہ اول شین ہے عدد اسکے تین سو ہوئے اور اُسکو طرح ۹ پر دی تو ۲ سو میں سے ۲ عدد باقی رہا پس احاد میں طرح پونہچی پس یہ حرف ا ح د سے لیے زح ط اور قطب سے ہی م خ اور بعد اسکے حرف ل ہے اسکے ۳۰ عدد ہیں ۹ پر طرح دی تو ۳ باقی رہے قول ح ظ بعد اسکے عین ہے اور عین کی طرح دی تو سات باقی رہے تو عین طرح پونہچی ب ش ل بعد اسکے مں کو طرح دی تو پورے ہوئے اور کچھ باقی نہ رہا تو ش ج چار حرف سے یہ حرف حاصل ہوئے

فصل در یافت حالات سفرین ایک شخص نے سوال کیا کہ احوال سفر در ماہ حجب یعنی کیفیت سفرے آنا اسکا ماہ حجب میں اچ وال میں فی دہریم ۱۵۰ سیرج پ اعداد اول کبیر مجموع ۱۸۰۲ و سبط صغیر اصغر اول محل کبیر کی رقم کو معلوم کیا تو تین اعداد ہیں پہلے ۲ در میان کے آخر کا ایک یعنی ہزار در میان کے عدد کو نصف کیا آدھے اول کی طرف اور نصف آخر کی طرف دیا تو وسط ہوا یعنی ۱۰۱۲ اور ۴۴۴ اور ایک ۵ ہوئے وسط صغیر ۲ ہوئے اس طرح پر اسکے حروف بنائے ب ف غ و ن الف ی ب ز کو موقوف کیا با فا غین وا و نو ن الف یا با ز ای ب ا ف ا غ ی ن وا و نو ن الف ی اب از الفظ شمار وغیرہ ز ط و اور پہلے حروف مدخل کو شمار کیا تو وہ حروف شمار میں آئے ط ہوئی اور بعد اسکے اور نقطے ہ شمار میں آئے اسکی جدول لکھی اور جدول یہ ہے

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
---	---	---	---	---	---	---	---	---	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	-----

جواب در سفر خواہد بود ست سال بعد آید **فصل ۳ سوال کے جواب حاصل کرنے میں مذکورہ** مذکورہ بالا سے جواب استخراج کیا اس طرح اول سوال یا علیہ سوری بگیم ریاری حجت یا آسیب اس سوال کو تخلص کیا تو یہ حروف برائے خالص حروف یہ ہیں می اع ل م ب و و ر ل ج پی ت ۱۲ مجموع ۴۴ و سبط صغیر اور اسکے حروف ملفوظی و مکتوبی اور سروری کیے یعنی نام می م ض اد ط ای ای ای موافق حروف کے جدول کھینچ کر لکھا جاتا ہے

سائل کا جواب اس طرح دیکھے گا کہ والی کا جواب معلوم ہو گا کچھ شکل نہیں ہے فصل پنجم
 سوال وجواب میں ایک قاعدہ یہ ہے کہ پہلے والی سائل کو فرد فرد حروف لکھے یعنی ہر جدا جدا
 لکھے بعد اسکے اعداد تمام حروف کے پہنچ لکھے اور بعد اسکے تمام اعداد حروف کے جمع کر کے
 جدا اسکے داخل ثلث لکھے یعنی کبر و وسیلہ اور صغیر لکھے اور حرف بنائے اور نتیجہ کو ملفوظی و مکتوبی
 اور سروری لکھے اور بعد اسکے شمار حروف رقم ہند سے لکھے اور بعد اسکے نقاط حروف مذکور لکھے
 اور اسکے بھی حروف بنائے اور تمام حروف مستخرج ایک سطر میں لکھے اور موافق نہ
 یک بدل کھینچے بعدہ حروف مذکور کو خانہ بندی سے لکھے یہ سطر اول ہوئی اور بعد اسکے حروف
 بعد اصلی سے لکھے اگر چاہے کہ مستحصلہ حاصل کرے تو پہلے سطر نظیرہ کو ملاحظہ کرے کہ چند حروف زوجہ
 و غیر صحیح ثلث ہوں انکو علی لکھے وہ حروف کون سے ہیں کہ جب تکالیف حصہ نہ ہو سکے مثلاً یا یا جیسے
 اف ہوا میہ ہوا عین ہوا علی ہذا القیاس اس مثال کے جو حروف سطر نظیر میں ہوں انکو ملاحظہ کر کے
 سطر نظیرہ سے علی لکھے اور اعداد اس کے لکھے عمل سابق کی طرح سے چار بار داخل کرے اور
 ہر بار حروف تین حصے واسطے علی لکھے کہ تبا جائے اور ہر بار حاصل کو جمع کرتا جائے چوتھے مرتبے
 میں حروف جمع ہو جائیں وہ مستحصلہ ہی نمبری سطر میں بچائے ایک سطر مستحصلہ کی ہوئی اور بعد
 اسکے بطور تذکرے یعنی مقوی اور سبب غرض کی تعریف اول لکھی ہو اور دوسری بار کے لکھنے سے اول
 ناب ہوتا ہو اور بعد سطر غرض کو صدر مؤخر کر کے تمام جواب سائل مطابق سوال کے حاصل ہو گا کسی شائبہ
 غریبی نے سوال سائل کا مع جدول لکھا تھا بدون تشریح اور اشارے کے اور جدول حروفات کی بھی
 ہی تھی مینے اسکی تشریح کر کے سمجھا دیا اور سب اس قاعدہ کی شرح بیان کر دی پروردگار عالم میری محنت کو
 دل کے مثال اس قاعدے کی یہ کہ ایک شخص نے سوال کیا یعنی ایک عورت ضعیفہ تھی ساکن شاہجان
 در اسکا بیٹا فرخ سپاہ میں راجہ رنجیت سنگھ کے نوکر تھا اور راجہ نہ کو رکھی فوج جب تک سیانکوٹ
 پہنچی تھی اور ضعیفہ کو خبر یہ معلوم ہوئی وہ ضعیفہ گریہ و زاری کرتی پھرتی تھی ایک شخص مرد
 ایک نعل ولایتی تازہ وارد شاہ جہان آباد سے اسے فتح پوری میں فروکش تھے اس

جس شخص کی آنکھوں میں نور ہدایت کا عنایت فرمائے وہ اس حال سے واقف ہو کر احوال استخراج کر سکتا ہے اور ہر ایک شخص کو اس بیان سے بہت منافع حاصل ہونگے قاعدہ استخراج بدیع کو بیان کرتا ہوں اس قاعدے کا استخراج طرح طرح کی قسم میں ہے مگر کوئی قاعدہ بدیع میں نہیں پاتا ہے اور کل سوالات کو استادان متقدمین اور متاخرین نے جابل اور ناابل سے پوشیدہ کیا جو لیکن اسکا بیان کیا جاتا ہے خوب سنا سکو معلوم کرنا چاہیے اول یہ کہ جس زبان میں سوال ہوگا اسی زبان میں جواب سائل کو ملیگا مگر پہلے سوال سائل کو فرد فرد لکھے یعنی ایک ایک حرف جدا جدا لکھے اور بعد اسکے تمام احواد کو حرف سوال کے پیچھے لکھے اور سب کو جمع کر کے ایک جمع میزان میں کرے اور بعد اسکے مدخل ثلاثہ کرے یعنی کبر اور وسط اور صغیر اور بعد اسکے حروف حاصل کرے بعد اسکے حروف متغیرہ کو تین قسم کرے اول ملقوظی اور دوم مکتوبی اور سوم سروری لکھے اور بعد اسکے تمام حروف کو فرد فرد تینوں قسموں کو لکھے ایک سطر میں اور ان حروفات کو شمار کرے مطابق شمار کے عدد لکھے اور حروف بنائے اور پھر اسی طرح پر نقاط حروف کو شمار کر کے حرف لکھے ان سب کی ایک سطر کرے اور مطابق شمار حروف سطر کے ایک جدول کیچنے اور تمام خانے کی سطر اول میں حرف پر کرے اور بعد اسکے نظیرہ ابجدی لکھے یہ دوسری سطر طیار کرے بعدہ سطر نظیرہ کو ایک بار عدد رمز کرے تا تمام حروف گردش کر جائیں یہ سطر سوم ہوئی اور جبوقت چاہے کہ سطر چارم مستحصلہ کی طیار کرے تو پہلے جو کہ سطر نظیرہ کی ہے اُس کے حروف کو چار قسم پر علیحدہ کرے یعنی اول ترفع اور دوم ترقی اور تنزل اور مساوات علیحدہ لکھے یہ قاعدہ بدیع میں مشہور ہے اس چار قسم سے مستحصلہ حاصل سطر چارم میں لکھے اور سطر پنجم میں پھر نظیرہ ابجدی دیکر عدد رمز کر چھٹی سطر ہوئی ایک بار یاد و بار گردش دے جواب سائل موافق مراد کے برآویگا اگر اس قاعدے کو اور قاعدوں پر بزرگی اور عظمت ہو اور استاد اس قاعدے کو اپنا زاد الاشارة کہتے ہیں

ضعیفہ پر رحم فرما کے حال پر سان ہوئے ضعیفہ نے تمام حقیقت بیان کی اُن مرد بزرگ نے فرمایا کہ تیرے بیٹے کی خبر سیالکوٹ سے منگوائے دیتا ہوں ضعیفہ اُنکے قدم مبارک پر بوسہ دیکر بچھڑ گئی اُن بزرگوار نے اس طرح خبر معلوم کی اور یہ سوال لکھا کہ احوال حسن علی جنگ سیالکوٹ چکونہ بود اس سوال کے حروف فرو تھے ا ح وال ح س ن ع ل ی در ج ن ل س ی ال ل و ت ج ل و ن ہ ب و د ج ع ا د ا و ن ق ا ن ک ح ر و ف ل ف و ط ی ک ی د ا ع ل ی ن ا و ی غ ی ن الف ل ا م ب ا ی ا ایک جدول مطابق ان حروفات مستخرج کے کھینچے اور حروف تھے

جدول یہ ہے												
ا	ی	ب	م	ل	ف	ا	ن	ی	خ	ا	ق	ا
س	ظ	ع	ص	ض	ج	ص	خ	ن	ج	س	خ	س
م	ط	ع	ج	ہ	ب	ع	ق	ا	ز	ل	م	ج
س	ی	ن	م	د	ت	ح	خ	ک	د	ن	ل	ح
ح	ن	د	ل	ح	خ	ک	د	ن	ل	ح	خ	ک
س	ن	ع	ل	ی	د	ر	ج	ن	ل	خ	م	خ

یہ جواب برآیا کہ حسن علی در جنگ زخم خوردہ بہت ضعیفہ کی تسکین کر دی اور یہ قاعدہ بہت مشہور ہے سوال سے لیکر جدول تک صرف میرے ہاتھ آیا تھا تصریح اس قاعدے کی مینے کر دی فصل بیان قاعدہ برن لین مین قاعدہ بدو ح لین بہت مشہور اور معروف ہے اور اکثر لوگوں کے پاس ہے مگر جس شخص کو استاد سے پوچھا ہے اُسکو معلوم ہوتا ہی نہیں وہ شخص استخراج کر سکتا ہے والا کوئی مثال کنایہ اور رمز و اشارہ نہیں کرتے لائق اپنی فہم کے اس قاعدے میں نہایت جانفشانی کر کے اسکو کچھ کچھ نکالے اس قاعدے میں بہت کوشش کی ہو اور جو اشارات کہ میری سمجھ میں آئے اُسکا بیان واضح کیا ہے پروردگار عالم

پھر ایک مفصل بیان کرتا ہوں پروردگار عالم جس شخص کو فہم و ادراک عطا فرمایا اس کو بخوبی معلوم ہوگا اور یہی عقل میں کچھ روشنی نہیں ہے وہ معذور ریگا اس جدول میں تمام کھنڈیاں اور جو حروف ترقی اور مساوات کو تصنیف کرے اور حروف تنزل کو تین عدد معمولی کے یعنی ایک حرف صفحہ اور ایک حرف سطر کا اور ایک خانے کا ان تین عدد کو حرف تنزل کے عدد پر یا کر کے تصنیف کرے مثلاً حرف اول تنزل کا اس کے ۶۰ عدد ہوئے اس پر ۳ عدد حرف صفحہ اور سطر اور خانے کے زیادہ کیے ۶۲ ہوئے تصنیف کیا اور کسر کو گرا دیا ۳۱ ہوئے یعنی کاسچہ ہوا اور ترفع کو بحال رکھا حال ظاہر ہوا **فصل** جواب سوال جفر میں یہ قاعدہ سب قاعدوں جفر سے نہایت سہل اور آسان ہی ایک صاحب کیہ حاصل ہوا تھا اور وہ صاحب شاگرد مولانا شاہ عبدالعزیز دہلوی قدس سرہ العزیز کے تھے فرماتے تھے کہ اس قاعدے میں کبھی غلطی نہیں ہوتی کل کیفیت معلوم ہو جاتی ہے اور احیانا کبھی خلاف ہو گیا تو اسکا باعث یہ ہوتا ہے کہ سائل نے محل سوال کیا کہ جبار کی سمجھ میں نہیں آیا یا اسکی زبان سے ایسے الفاظ نکلے کہ جسکے حروف بخوبی سمجھ میں نہیں آئے یا تعداد سال عمر کی ٹھیکت بتائی تو اس صورت میں جواب درست نہ آویگا کیونکہ مدار کا علم جفر کا اور تخریج اور اعداد حروف کے ہر صورت حروف سمجھ میں نہیں آئے تو اعداد اس کے سطح درست کہوئے قاعدہ مذکورہ بالا یہ ہے کہ اعداد نام سائل اور اسکی مان کے نام کے اعداد سوال اور عمر سائل کی اور اعداد ہجری اور دن اور مہینے اور غرہ اور تاریخ کے سب کو جمع کرے اور تین تین کی طرح کرے اگر ایک باقی ہے تو کشائش کار اور زیادتی فرحت و خوشی اور افزونی مال و دولت اور رفع زیر باری اور غلبہ کی ہوگی اور اگر دو باقی رہیں گے تو میانہ حال ریگا اور اگر تین باقی رہیں تو پریشانی اور غلبہ و ربخ زیادہ ہوگا اور اس قاعدے میں طرح اعداد حروف لغوی بھی ضرور ہے اور بعض اوقات کہتے ہیں کہ صرف نام سائل اور اسکی مان کا نام ہوا جو ساعت جس ستارے کی ہو شمار ساعت اور نام ستارے کا ان سب کے اعداد جمع کر کے پہلے ایک دفعہ بسم اللہ پر طرح کرے یعنی ۶۶ ایک مرتبہ پہلے اس عدد سے گرا دے بعد ان تین تین کی طرح کرے جو باقی رہے اسکا ترکیب بالا پر عمل کرے جدول ایام عربی فارسی

گوئی کہ چھ سکا بیان عرض کرتا ہوں اس قیاس سے کہ معمول ہے کہ حرف ترقی اور ترفع یا تنزل
پاسد اوست جو ہیں جس سے زیادہ ادروس سے کم مگر جو کہ حروف احاد ہوں تو ان سے حرف سید کے
اور ان حروفات کا نظیر دوسرے دو حصہ بہ اگر حرف بہت سے پیدا ہو جاوین مگر مثلاً و قیم
آئے تو دس کو اندر تین کے ضرب کرے اور حرف حاصل کا یعنی لام ہوا اس کا نظیر ہر حصہ کر
اور اگر عشرت کے حروف دس سے زیادہ ہوں تو مرتبہ کے حرف دس میں ضرب کرے اور عدد
حاصل کرے اور درجہ احاد کو قائم رکھے اور سیکو گراں سے اور بعض تادون کا یہ کلام کہ دس
و گراں سے اور دس سے قائل ہیں ان کو ترفع ابجد یقین سے زیادہ کرے مثلاً یا ہی توفیق
اور ق کا یہ ابجد بعض تنزل بھی اسی طرح پکارتے ہیں مثلاً غ ہی اس کا تنزل ق ہوا اور ق کا تنزل کیا
تو یا ہوا اور یا کا تنزل کیا تو الف ہوا اور بعض علما کے نزدیک حرف مراتبہ یعنی یا کا ترفع
ط کا ہوا اور ط کا تنزل کال ہوا اور ل کا تنزل کال ہوا اور اسی طرح پر تنزل ہے اسی طرح سے ترفع اور تنزل
کر کے تحصیل میں جمع کرے بعدہ نظیرہ دیکر صدر مؤخر کرے جواب حاصل ہو گا اور حروف
مساوات از ترفع اور تنزل اور ترقی یعنی سات چوک ۲۸ حروف ہوئے چار پر منقسم کیا پہلے
مساوات کے یہ حروف ہیں اب حروف لکم اور ترفع کے یہ حروف ہیں ب د و ح ی ل ن
اور تنزل کے یہ حروف ہیں ظ ذ ث ش ق فین اور ترقی کے یہ حروف ہیں ع ص ر ت خ ض غ
مگر محکوم اسناد کے ہر جدول پونچھی ہیں اور میں اس جدول سے تحصیل استخراج کر کے جواب نکالتا ہوں

جدول یہ ہے							
۱	ج	۴	ذ	ط	ک	۴	روئے اوست
۲	۶	۱۰	۱۴	۱۸	۲۰	۸۰	احمد
ب	د	و	ح	ی	ل	ن	ثب
۱۲	۱۴	۶	۸	۱۲	۳۰	۵۰	احمد
س	ف	ق	ش	ث	ذ	ظ	تنزل
۳	۴	۲	۲۲	۴	۵	۶	احمد
ع	ص	س	ت	خ	ض	غ	ترقی
۱۴	۴۸	۴	۸۱	۱۲	۱۹	۲	اسناد

نام سائل کے اعداد نام شہر سے کم ہونے تو سائل کو اُس شہر میں کوئی فائدہ نہوگا بلکہ مقررہ ضابطہ کے مطابق
 اور اگر اعداد نام سائل کے اعداد نام شہر سے زیادہ ہونگے تو البتہ جمعیت دولت و شہت آمدنی سائل کو
 ہوگی کیونکہ اس قاعدے کا جزو عظم ہی ہوگا جس مطلب کے اعداد سے اعداد نام سائل کے زیادہ ہو گئے ہوں
 مطلب ہوگا چنانچہ اکثر اسکو آزمایا ہی اور تجربے میں درست آیا ہی یہ قاعدہ تمام قاعدوں سے
 بہتر اور آسان ہو اب مثال سکی بیان کی جاتی ہے مثلاً اعداد نام سائل اور ماہر سائل کے مین
 ۱۹۳۳ کو دو چند کیا ۱۸۶۸ ہوئے اور عدد نام شہر دہلی ۴۹ اسکو دو چند کیا ۹۸ ہوئے
 تو مجموعہ اعداد سائل اور اعداد شہر جمع کیے ۱۸۶۸ ہوئے انکو ۸ پر طے کیا تو بعد قسمت ۲۳۶ باقی
 رہے بعد از ان عظیم آباد کے عدد دیے اور دو چند کیا اور اعداد نام سائل کو جمع کیا ۱۰۴۸
 ہوئے انکو ۸ پر طے کیا تو بعد قسمت ۱۳۱ باقی ہے اس سے یہ حکم معلوم ہوا کہ سائل کو شہر دہلی
 میں کچھ فائدہ نہوگا اور عظیم آباد میں سائل کی ترقی طالع اور افزونی دولت و شہت ہوگی

باب چودھواں آثار کے بیان میں شامل و پرہ فصلوں کے
 فصل اول طریقہ استخراج اخبار میں طریقے اسکے بہت ہیں اگر بیان کرتا ہوں تو کتاب کو
 طول ہوتا ہے اور قاعدے آثار عمل جفر کے بچاتے ہیں اور بہت کچھ مطلوب طالبان کا
 ہے اور بہت مخلوق طلب آثار میں عملیات کے متلاشی ہیں اب چند قاعدے علم آثار
 لیسرت کے بیان کرتا ہوں اور جو کچھ درکار ہے مثل علم نجوم اور وقت و بخارات ستارگان
 کے وقت عمل کے روشن کرنا ضروری ہوتا ہے وہ بیان کرتا ہوں اس سے جلد تاثیر عمل
 نہ ہوتی ہے اور میں نے جو کچھ استادوں سے حاصل کیا تھا وہ سب اپنی کتاب میں بیان
 پایا ہے اور اس رائے سے چھپوا دی ہے تاکہ برادران اور مومنین کو فائدہ حاصل ہو و
 فصل ۲ قواعد نجوم کے جو کہ عمل تکثیر میں درکار ہیں اُس کے بیان میں اگر بموجب
 ن قاعدوں کے عمل کرے گا تو جلد اپنی مراد کو پہنچے گا اول عمل کرنے کے یہ شرط ہیں
 بروقت عمل تکثیر کے باطمارت ہو اور حساب ہندسہ میں خوب دخل رکھتا ہو کہ استخراج

وماہ عربی و فارسی کی لکھی جاتی ہے اس سے بھی وقت استخراج کے مدد پہنچتی ہے

ایام عربی	یوم الاحد	یوم الثانی	یوم الثالث	یوم الرابع	یوم الخامس	یوم السادس	یوم السبوت
اعداد	۱۰۰	۶۹۸	۱۱۱۹	۳۶۲	۷۹۷	۲۰۵	۵۴۹
ایام فارسی	یکشنبه	دوشنبه	سه شنبه	چهارشنبه	پنجشنبه	جمعه	شنبه
اعداد	۳۸۷	۲۶۷	۲۲۲	۲۵۶۶	۲۱۲	۱۱۸	۲۵۷
ماہ عربی	محرم	صفر	ربیع الاول	ربیع الثانی	جمادی الاول	جمادی الثانی	
اعداد	۲۸۸	۳۷۰	۲۵۰	۸۷۲	۱۱۶	۶۳۶	
ماہ عربی	رجب	شعبان	رمضان	شوال	ذیقعدہ	ذی الحجہ	
اعداد	۲۰۵	۴۲۳	۱۰۹۱	۲۳۷	۸۸۹	۷۲۶	

شمال اسکی یہ ہے	نام سال	ماہ	غزہ	شہر لکھنؤ	شہر دہلی	اکبر آباد	آلہ آباد
سال ہجری	۳۵۷	۵۷۷	۱۰۰	۱۰۶	۲۹	۲۳۱	۷۳
	۳۵۷	۹۳۲	۱۰۰	۹۳۲	۹۳۷	۹۳۷	۹۳۷
	۱۲	۸۹					
	۲۳	۵۷					
	۷۷	۷۷					
	۲۲	۲۳					

ایک شخص نے سوال کیا واسطے حصول دولت اور روزگار کے کہ مجھے کس شہر میں ہوگی یا روزگار میرا فلان شہر میں بخوبی ہوگا یا نہیں یا فلان مکان یا موضع پر جاؤں روپیہ حاصل ہوگا یا نہیں یا فلان جاسے میرا حصول مطلب دولت و مرتبہ ہوگا یا میرا کام جاری ہوگا یا نہیں یا فلان موضع یا ملک یا باغ یا زمین جا رہا ہوں یا نہیں پس جواب کا جہدول مذکورہ بالا سے حاصل ہوگا اور قاعدہ اسکے دریافت کیا ہے جو کہ اول اعداد نام سال اور اسکی ان کے نام کے لکھے بعد ازاں اعداد مذکور درجہ کرے اور جو سال کا مطلب ہے اسکے عدد جمع کرے اور عدد شہر کے نام کے لکھے اور دو چند کرے اس طرح ہر ایک جگہ نام سال کا دو چند کرے اور نام شہر کے اکیلے رکھے اور ایک جگہ نام شہر کا دو چند کرے اور نام سال کا اکیلے رکھے اور ہر اورہ کی طرح کرے جو چھ باقی ہے اس پر حکام معلوم کرے اگر اعداد

اور پنجشنبہ اور شنبہ اور جمعہ اور بrij طالع جوزا یا سرطان اور نظرات قمر اور مشتری اور زہرہ تثلیث
 اور تسدیس ہو تو بہت مبارک ہے اور عوینہ اور دوست کے یہاں جانے کے لیے روز
 یکشنبہ اور چہار شنبہ یا پنجشنبہ یا جمعہ اور طالع برج ثور اور میزان اور نظرات تثلیث اور تسدیس
 بہت مبارک اور نیک ہے اور علم گیسر کارکن نظرات کا ہونا اور واسطے محبت کے روز
 پنجشنبہ اور جمعہ اور شنبہ ہر دو روز کی اور اگر قمر صرف ہو یعنی نصف کے معنی یہ ہیں کہ اگر
 نظر قمر اور مشتری ہو چکی ہو اور نظر تثلیث یا تسدیس زہرہ ہو یا قرآن کی طرف توجہ کرے
 تو نہایت مبارک ہے اور جلدی مراد حاصل ہوگی اور اگر نصف قمر جل نظر برج سے ہو
 اور اتصال میخ کے مقابلے سے ہو تو یہ نظریہ اور بخش ہے واسطے خرابی اور ہلاکت
 دشمن کے اور اگر عداوت میان کو اکب کے دریافت کرے تو معلوم کرے کہ آفتاب اور
 زحل سے بہت عداوت ہو قمر اور میخ سے عداوت ہے اور مشتری اور میخ سے نہایت
 عداوت ہے میخ اور زحل سے بہت دشمنی ہے اور اب دوستی معلوم کرے آفتاب اور میخ
 سے دوستی ہو آفتاب اور عطارد سے دوستی ہو اور کوکب عطارد جس کو اکب کے ملاقات کرتا ہو
 نہایت دوست ہو جاتا ہو اور اب کو اکب کے بخورات کا معلوم کرنا چاہیے مثلاً زحل کا بخور
 سیاہ دانہ اور اسبند اور سیاہ میخ اور زعفران اور قند سیاہ وغیرہ اور بخور مشتری ناگہ موٹھ
 اور سندروس اور گوند اور حب لغار اور بخورات میخ گندرومی مصطکی اور افیون اور چمنی
 اور میخ سرخ اور بخور شمس زعفران اور گلنار اور شکر اور گل ڈھاک اور ہلدی اور بخور زہرہ مسک
 لوبان اور عود اور شکر و شکر و زعفران و عنبر و خخاش اور پوست ڈورا اور بخورات
 عطارد کشنیر و کرمانی اور جنیبلی کی جڑ اور بادام اور لوبان و گول اور بخور قمر حب لغار اور
 کافور و صندلین وغیرہ وقت پر تیار کر کے بخور سوز آتش میں جلاوے تاکہ عمل باہر آدھو
 اول کتاب میں جد ولین حروف کی تقسیم کو اکب اور برج اور عناصر کا بیان کر چکا ہوں
 اس جاسے معلوم کرنا ضرور ہے اور جدول میں حروفات اور موکلات کی تقسیم معلوم کرنا چاہیے

عملیات میں خطا واقع نہ ہو مگر عامل کو چاہیے کہ علم نجوم سے خبردار ہو تا کہ کسی کا رہن عابد
 نہ آئے پہلے ساعت سعد اور نحس کو معلوم کرے کہ کس کام کو کون ساعت درکار ہو اور
 ساعت کا بیان اول کتاب میں ہو چکا ہو اور برج کی طلعت طالع وقت کے استخراج کا اور قمر
 اور قمر اور منازل کا بیان تمام ہو چکا ہو اور اسباب بھی نئے عمل میں لانے کا بیان کیا جاتا ہے یاد
 رکھنا چاہیے تاکہ عمل میں خطا نہ ہو اگر طلعت برج محل یا سرطان یا عقرب یا قوس یا جدی ہو اور
 نظرات کو اکب سے تریج یا مقابلہ ہو تو نیک ہو واسطے دفع سحر و جادو وغیرہ کے اور شادہ کرنا
 مرد بستہ کا شہوت سے اور روزِ شنبہ اور تہ شنبہ یا پنج شنبہ یا دو شنبہ یا شبِ جمعہ ہو اور طلوع طالع
 وقت برج جوزا یا عقرب یا حوت میں ہو اور نظرات قمر اور زہرہ سے ہو تو نیک ہو واسطے
 زبان بندی حاسد و غماز اور چغل خور کے اور دشمن کے واسطے روزِ شنبہ یا یک شنبہ یا چار شنبہ
 اور قمر برج عقرب یا جدی یا دلو یا سرطان یا سنبلہ میں اور یہی طالع وقت برج مذکور اور نظرات
 تریج اور مقابلہ اور قمران میں اور قمر کا ہو تو واسطے آوارگی دشمن کے اور روزِ شنبہ اور شنبہ
 و دو شنبہ یا شب و دو شنبہ یا شبِ شنبہ ہو تو قمر برج اسد یا عقرب میں اور نظرات تریج یا مقابلہ
 یا قمران قمر اور تریج کا ہو تو واسطے خصومت و عداوت و دشمنوں میں اور روزِ یک شنبہ یا شنبہ
 یا دو شنبہ یا تہ شنبہ یا چار شنبہ یا پنج شنبہ کی شب ہو تو واسطے جدائی اور زبان بندی کے
 و تریج اور مقابلہ قمر اور تریج کا ہو تو خوب ہے اور واسطے تغیر یا ملاقات خواجہ سرا یا ان
 روزِ چار شنبہ یا یک شنبہ یا جمعہ اور طالع وقت برج جوزا یا سنبلہ اور میزان اور ثور اور نظرات
 مراور عطار و ستے تلیث یا تسدیس ہو تو بہت نیک اور واسطے تغیر خواتین مخطبہ اور عورت
 اہل القدر یا محبت مرد و زن کے روزِ یک شنبہ یا دو شنبہ یا چار شنبہ یا پنج شنبہ یا جمعہ ہو اور طلوع
 طالع وقت اور یا قمران و ان بروج کے محل اور ثور و سرطان و اسد و میزان و قوس و
 و ت ہوئے اور نظرات قمر سے اور شتری اور زہرہ سے نظرات تلیث اور تسدیس یا قمران
 و تو نیک اور غید ہے اور واسطے کشائش کار باز تریج حاجات کے روزِ یک شنبہ اور دو شنبہ

اور جمیع آفات اور بلیات ارضی و سماوی اور شر جن و انس سے محفوظ رہیگا خواص حرف باء
 جبوقت کہ طلوع کرے برج دلو ۲ درجے اور ۳ دقیقے تو اسوقت دو ہزار حرف باکھے اور پوسٹ آنسو
 کے مشک اور زعفران سے اور اپنے پاس رکھے بہت بلاؤں سے محفوظ رہیگا اور اگر قیدی کو جو
 تو وہ قید سے خلاص ہو جائیگا خواص حرف ت کے واسطے زبان بندی کے جبوقت کہ طلوع
 سات درجے برج جوزا ہوئے تو ۳۰ حرف تا اور پرفال آب ناریسیدہ کے کھے اور خاک مین
 کرے اور بخور رومی مصطکی آتش پر روشن کرے اور جو شخص کہ تین ہزار چار سو اناسی حرف
 تا کو مشک اور زعفران سے لکھے اور شربت شہد خالص بلعصری کا ہونے آمین صحر کرے
 اگر مرض کی ناک یا مونہ سے خون جاری ہوگا تو بند ہو جائیگا اور صحت کامل ہوگی اگر حرف تا
 کو ہزار بار مشک اور زعفران سے لکھے جبوقت قمر اپنے شرف میں ہو اور پاس اپنے کئے نام
 خلق اللہ میں عزیز اور محترم ہوگا خواص حرف ثا کے ضد اعمال الف کے مین جبوقت کہ طلوع
 کرے ۸ درجے برج عقرب تو سفید کاغذ پر لکھے ایک ہزار تین سو چار حرف تا اور موم کر کے
 چاہ یعنی کنوئین مین ڈال دے اور وقت لکھنے کے بخور روشن کرے اور اس گولی موم پر
 دم کر کے کنوئین مین ڈال دے تو چشم زخم یعنی نظرہ سے اور بد خوابی سے محفوظ رہیگا اور اگر
 مین سو حرف تا کو لکھے اور اپنے گلے مین ڈالے تو ڈرنا خواب مین زائل ہو جائے گا
 خواص حرف جیم کے واسطے عقد لسان یعنی زبان بندی کے جبوقت طلوع ۳ درجے برج
 سنبلہ کا ہو تو ۹۰ جیم لکھے صورت دائرہ سے اور بد گو یوں کے نام لکھے اور اس کاغذ کو موم کر کے
 زمین مین دفن کر دے بد گو یوں سے محفوظ رہیگا اور اگر ایک ہزار نو سو مین حرف ج
 مشک اور زعفران سے لکھے اور اپنے گلے مین یا بازو پر رکھے بڑی عظیم ہوگی اور گستاخا
 یعنی امراض مسلکہ مثل طاعون اور سیلا اور وبا سے محفوظ رہیگا اور اگر سات سات ہج ہج
 متواتر لکھے اور اول جمعے کے روز سے روزہ رکھے اور کھانا شروع کرے اور شیرینچ سے
 روزہ افطار کرے اور ہر روز غسل کرے اور کپڑا پہنے اور عطر اور خوشبو کا استعمال کرے

خانہ ہاسی کو الب خانہ آفتاب کا بیج اسد ہے اور خانہ قمر کا سرطان ہو اور زحل کے دو خانے
 بین اول جدی اور دوم بیج دلو اور شتری کے دو خانے اول قوس اور دوم برج حوت اور
 میخ کے دو خانے بین اول حمل اور دوم برج عقرب و زہرہ کے دو خانے بین اول ثور اور دوم
 برج میزان ہو اور عطارد کے دو خانے بین اول جوزا اور دوم سنبلہ اور اگر اپنے گھر سے خانہ ہفتمین
 آوے تو وبال ہو شلبیج حمل میریخ کا خانہ بیج حمل سے ساتواں خانہ برج میزان ہو خانہ بال
 میریخ ہو آب شرف کو اکب کا بیان ہے شرف آفتاب کا بیج حمل میں ۹ درجے پر ہو اور ہبوط آفتاب
 کا بیج میزان ہو اور قمر کو شرف ہو بیج ثور کے ۲ درجے پر ہو اور بیج عقرب میں ہبوط قمر کا ہو اور زحل
 کا شرف برج میزان کے ۲۱ درجے پر ہو اور ہبوط بیج حمل کے ۲۱ درجے پر ہو اور شتری کو شرف
 بیج سرطان میں ۵ درجے پر ہو اور ہبوط بیج جدی میں ہو اور میریخ کو شرف بیج جدی میں ہے
 ۲۸ درجے پر ہو اور ہبوط بیج سرطان میں ۲۸ درجے پر ہو اور زہرہ کو شرف بیج حوت کے ۲۷ درجے
 پر ہو اور ہبوط زہرہ کو بیج سنبلہ میں ہے اور عطارد کو شرف بیج سنبلہ کے ۵ درجے پر ہے
 اور ہبوط بیج حوت کے ۵ درجے پر ہے یعنی ہر بیج کے مقابلے میں ہو مگر علم گیرین نظرات کو اب
 کو معلوم کرنا ایک کن عظیم ہو **فصل بیان حروف تہجی میں ایک ایک حرف فرد کا خواص بیان**
 کیا جاتا ہو اسکو معلوم کرنا چاہیے اگر الف کو واسطے تالیف کسی شخص کے عمل کرے تو بوقت
 طلوع ورجہ اول برج حمل کے جبوقت ہو سیسے کی تختی پر ایک ہزار الف لکھے اور بخوات کو رو
 کرے اور بوقت شب کے زیر آتش دفن کرے تاکہ گرمی پونچھے مقصود حاصل ہو گا گنشت تختی
 نہ کو پر نام طالب اور مطلوب کا اتزان دیکر لکھے انشاء اللہ تعالیٰ مقصود حاصل ہو گا اور جبوقت کہ
 عطارد بیج سنبلہ یا جوزا میں ہوئے اور زہرہ یا شتری کے ساتھ نظرات تسدیس یا تثلیث کی قمر ہو
 اور طلوع طالع میں عطارد ہو تو تختی نقرہ پر ہزار الف لکھے اور طفل کی گردن میں ڈال دے کہ سینہ کے
 اوپر ہے تو وہ لڑکا کمال ذریعہ و عاقل و علم میں بہرہ ور ہو گا اگر ۴۳ الف مشک و زعفران سے لکھے
 اور تیرہ ہزار بار پڑھے اور بخور خوشبو آتش پر روشن کرے اور اپنے گھر یا بازو پر باندھے بڑا ہی عظیم ہوگی

نام دشمن کے پڑے یا خالجت یا میکائیل وہ دشمن آوارہ اور خراب ہو جائیگا اور گھر بھی ویران
 اور تاج ہو جائیگا اور اگر گھوڑی میسر نہ تو کاغذ کی پوری پر لکھے اور مردہ کافر کے کفن میں
 لپیٹ کے دفن کر دے تو بھی مقصود حاصل ہو گا اور اگر کوئی شخص چاہے کہ خواب میں
 ہر ایک کام کی خبر معلوم ہو جاوے یا خبر نیک یا بد جو اس طرح پڑے کرے کہ اول وضو کرے
 اور بلند سی پر جا کے نماز پڑھے دو رکعت اور شربا حرف مذکور کو پڑھے اور جس طرف نماز
 ہو اُس طرف دم کرے اور نام اُس غائب کا لکھے اور وقت سوئے کے پیچھے
 سر کے رکھے احوال تمام اور کمال اُس غائب کا معلوم ہو جاوے گا خواص حرف دال
 کے جبوقت کہ چوتھا درجہ بیچ جوزا کا طلوع کرے تو ۴۴۹ حرف دال مشک و زعفران
 سے لکھے اور اپنی پگڑی میں رکھے تو اُسکو مرتبہ بزرگی کا حاصل ہوئیگا اور اگر وقت صبح کے
 سر پر بندہ ہو کے شربا پڑھے اور نیت دشمن کی کرے اور نام اُسکا لیکر طرف آسمان کے
 دم کرے چھ مہینے متواتر تو وہ دشمن ہلاک ہو جائیگا اور اگر تین مہینے تک ورد رکھے اور شربا
 مرتبہ بادال ہر روز پڑھے تو وہ شخص تو انکار اور دو لہندہ ہو جائیگا خواص حرف ذال
 کے جبوقت طلوع کرے برج عقرب کا ۱۱ درجے ۹ دقیقہ ۹ ذال اور پرفال بنارسیدہ لکھے او
 در یا مین ڈال دے اور کافور روشن کرے واسطے سردی غالب ہونے کے یا واسطے غلبہ ہونے
 شربا ذال کو مشک و زعفران سے لکھے اور پاس اپنے رکھے تو تمام خلق اللہ میں عزیز او
 محترم ہو گا اور دشمن اُسکے زیر دست ہونگے اور اگر چھ مہینے کے دن بعد نماز فجر کے سات ہزار بار
 ذال کو پڑھے اور ورد کرے ہر روزہ کا تو انشاء اللہ تعالیٰ وہ شخص صاحب دولت چند زمانے
 میں ہو گا خواص حرف ر کے عمل واسطے عداوت اور دشمنی کے جبوقت ۴ درجے طلوع ہون
 برج عقرب کے تو اور پشانہ سگ کے دو سو لکھے اور بانی مین ڈال دے اور بخور مریح دلازا و سینگ
 کا کرے تو درسیان و شخصوں کے عداوت اور جدائی واقع ہوگی اور اگر تین سو شربا
 اور زعفران سے لکھے اور مرغ کے تھیلے میں ڈال دے مگر مرغ خانگی سفید رنگ کا ہوئے

اور بخور شب روشن کرے اور ۹ ہزار بار جیم کو پڑھے یا موکل معنی یا کلکائیل بحق یا جی اور جس
 دیا اور انبیا کو یا اپنے پر یا کسی شبید کو یا اپنے مادر اور پدر یا کسی عزیز کی روح کو یا کائنات کو یا
 اور بخور روشن کرے اور ہر شب زمین میں سووے اور اپنے گلے میں ٹوپی باندھ کے ڈال دے
 تو خواب میں اس شخص سے سوال وجواب بخوبی ہوگا اور اگر ایک ہزار جیم کہے یا اپنے
 شکا اور زعفران سے لکھے اور نصف شب کو پانی دریا سے یا کنوئین سے لاوے اور وہ پیا
 دھوکے بیمار کو پلاوے اگر مرض ملک ہوگا صحت جلد حاصل ہوگی خواص حرفت کے واسطے
 بند کرنے خواب شوق کے جبوقت طلوع کرے ۸ درجے بج جوڑا کا تو ۶۰ حرف حاکو لکھے اور
 شست خام کے اور رات کے وقت شست مذکور کو اور آتش کے رکھے اور پوست یا صنی بنجلی کا
 بخور کرے تو خواب بند ہو جائیگا مگر نام بھی اس شخص کا لکھے اور اگر ۳۲۴ حرف حاکو لکھے اور
 طباق شئی کے شکا اور زعفران سے اور نصف شب کو پانی دریا کا یا کنوئین کا لاوے اور
 حرف مذکور کو دھوکے پلاوے انشاء اللہ تعالیٰ بیمار صحت پاویگا اور اگر کوئی شخص چاہے کہ دشمن
 کو سحر کرے تو روز جمعے کے دو سو بار حرف مذکور اور پر خاک قبر شبید یا بزرگ کے پڑھ کے
 دم کرے اور دشمن کے گھر میں ڈال دے تو وہ دشمن دوست جانی ہو جائیگا اور اگر شب
 جمعہ کو کسی بیمار کے واسطے یا کسی کے دردمند سے ہو اور وہ درد قدیم مرض کہنہ ہوئے
 تو اس موضع درد پر دم کرے درد اور تشنج سے رہائی پاویگا اگر بیماری لوت یا طاعون یا طمان
 یا ورم کی ہو تو حرف حاکو ستر بار پڑھ کے دم کرے تو بیمار صحت پاویگا اس بیماری قدیم کے
 خواص حرفت خاک کے واسطے عداوت کے چاہیے کہ جبوقت طلوع کرے عقب ۹ درجے
 اور ۴۰ دقیقے پر تو ۶۰ حرف خ کے لکھے اور اپنے گلے میں یا بازو پر باندھے اور فوراً بخور
 روشن کرے مگر ۳۲۱۵ حرف خ کے لکھے لیکن تاریخ ۲۴ یا ۲۸ ہو اور روز تہ شعبہ کا ہوا دل
 و قنوت طلوع آفتاب کے مسجد ویران میں پیشہ لکھے اور منہ طرف مشرق کے کرے اور
 بخور بنیگ اور پچ و راز کا کرے اور اوپر کچو پری کے لکھے اور خانہ دشمن میں دفن کرے اور موافق اعدا

وہ معلوم ہو جائیگا خواص حرف صاد کے جسوقت طلوع ہوا آفتاب ۹ درجے پر برج عقرب سے اُسوقت ۹ صا و ہزاہ اسم دو شخصوں کے پوسٹ ہو پر لکھے یا حریر پر اور پانی میں ڈال دے اور مہنگ کا بخور کرے یعنی آگ میں جلا دے ہر دو اسم مذکور میں عداوت اور جدائی ہوگی اور اگر صاد بطریق دائرے کے لکھے اور موم میں لپیٹ کر اپنے بازو راست پر باندھے مرد اور بازو راست کے اور عورت اور بازو چپ کے زبان جمیع بدگوئیوں کی بند ہو جاوے گی اور اگر ایک ہزار صاد ہو تو دشمنوں کے گراؤ فریب سے محفوظ رہیگا خواص حرف ضاد کے واسطے عداوت کے خوب ہو جسوقت طلوع ۳ اور ۷ بجے دلو کے ہو تو ۲۱ حرف ضاد اور کاغذ کے لکھے اور ہوا میں لٹکائے اور پوسٹ پیاز بخور کرے تو عداوت درمیان دو شخصوں کے ہو جائیگی مگر وقت لکھنے کے دونوں نام بھی لکھے اور اگر ۹ صا و کا سہ چینی پر لکھے اور شہد خالص میں دھو کر پلاوے اگر مرض ملک ہو گا تو صحت ملی ہوگی خواص حرف طاء کے جسوقت طلوع درجہ تہم برج عقرب کا ہو تو ۹ حرف طاء کو اوپر برگ قبول سفید کے لکھے اور پانی میں کنوئین کے ڈال دے دونوں شخصوں کے درمیان میں جدائی ہو جائیگی اور اگر ایک ہزار دو سو حرف طاء لکھے مشک اور زعفران سے باسم غالب اور اسکی مان کا نام اور مطلوب اور اسکی مان کا نام اور شربت میں دھو کے حلوا تیار کر کے مطلوب کو کھلاوے محبت اور الفت جانی ہو جائیگی اور اگر نو سو اور نو حرف طاء کو اوپر کاغذ کے لکھے اور آب خالص سے دھو کے عاشق کو پلاوے عشق عاشق کے سینے سے باطل و زائل ہو جائیگا خواص حرف طاء کے واسطے عداوت کے جسوقت کہ طلوع ۳ اور ۷ بجے اور ۲ دقیقے برج دلو سے طلعت ہوا

۱۰۔ ٹھا اور پیسے کے لکھے اور ہوا میں لٹکادے اور برج کا بخور کرے تو

دونوں کا لکھے اور اگر ناز پنجگانہ میں ہزار مرتبہ حرف

فرانبردار ہو گا خواص حرف عین کے واسطے محبت

دوسرا درجہ برج اسد سے چار عین اور چوتھی

اور جس جا پر گمانِ دُفینہ کا ہوئے اُجما مرغ کو چھوڑے مکانِ شبہ پر جس جا دُفینہ ہوگا اُس جا مرغ چوچ اور پنچے سے کھو دیگا اور بانگ دیگا اُجما پر دُفینہ یا گنج یا دولت دفن ہوگی معلوم ہو جائیگا خواص حرف زائے جو عورت فاحشہ مرد کی شہوت کو باندہ دے کہ سوچے اسے اُس عورت کے اور دوسری عورت پر قادر نہوا سکے علاج یہ ہے کہ جبوقت طلوع بیج جدی کا چودھواں درجہ ہو تو ۴۴ حرف زائے اوپر نئے کپڑے کے اور گول اور کا فور جلاوے اور اُسکو لپیٹ کر مٹی اُسپر لگا کر جس کنوئین میں پانی نہو دفن کرے بہت مجرب ہے مگر نام اُس شخص کا ضرور ہوئے اگر سات سو حرف زائے مشک و زعفران سے لکھے اور بخور خوشبو جلائے کیسی شکلات ہو آسان ہو جائیگی اگر ۵۵ حرف زائے مشک اور زعفران سے لکھے اور باس اپنے رکھے نظر خلق اشد میں عزیز ہوگا خواص حرف سین کے واسطے زبان بندی کے جبوقت کہ طلوع کرے درجہ اول بیج جو زاکا ہمراہ اسم حاسد کے مرغ کے بیضے پر لکھے اور دفن زمین میں کر دے اور بخور روشن کرے لوبان وغیرہ سے مطلوب حاصل ہوگا اور اگر ۶۶ سین مشک اور زعفران سے لکھے اور کاسہ چینی کے اور شربت یا پانی سے دھوے اور بنار کو پلائے انشاء اللہ تعالیٰ چند روز میں صحت کلی حاصل ہوگی اگر ۷۷ سین لکھے اور گلے میں لٹکے کے ڈال دے تو کثرتِ زبان کی جلد دفع ہوگی اور اگر بعد نماز ظہر کے آٹھ ہزار بار یا سین یا سین پڑھے اگر تین سال تک پڑھے تو صاحب کشف ہوگا یہ مجرب ہے۔ خواص حرف شین کے واسطے عداوت و دشمنوں کے جبوقت طلوع کرے ۵ درجہ بیج عقرب کا اُسوقت و دشمنوں کا نام لکھے اور ہمراہ اُسکے ۳۰ شین کا غد پر لکھے اور دریا میں ڈال دے درمیان و دشمنوں کے عداوت قائم ہوگی مجرب ہے مگر افیون کا بخور کرے اور اگر ۳۳ شین مشک اور زعفران سے سماعت زہرہ یا مشتری میں لکھے اور باس اپنے رکھے تو تمام آدمی اُسکو دوست رکھیں گے اور اگر نیت معلوم کرنے احوالِ حالہ کی ہو تو دو سو بار شب جمعہ کو پڑھے اور لکھے اور اپنے سر کے پنجے رکھ کے سولے بیٹیا یا بیٹی جو کچھ ہو

نیچے بڑے پتھر کے دباوے اور وہ مکان تاریک ہو اور روحی مصطلکی کا بخور کرے مطلوب
 حاصل ہو گا اور اگر کوئی ارادہ بجائے گا کرے تو اول سات سو حرف کاف لکھے اور اپنے بازو
 پر باندھے اور سات سو دفعہ یا ماکل پڑھے اسی طرح پر باصر ورائیل بحق یا کاف او قصد
 دروازے سے باہر آنے کا کرے انشاء اللہ تعالیٰ اُسکو کوئی نہ بچانے کا جدہر چاہے
 چلا جاوے خواص حرف لام کے واسطے محبت کے جو وقت طلوع ہوں ۲۹ درجے بچ تو س
 کے تو لام اور پر کو رہے برتن کے سبب نام چار کس کے لکھے اور آتش خانے میں دفن کرے
 اور بخور صنبل کا اوپر آگ کے روشن کرے مطلوب حاصل ہو گا اور اگر ۷۰ لام سونے کے
 ورق پر لکھے یا ورق چاندی کا ہو اور نام اپنی ماں کا اور اپنا نام لکھے اور لام تمام دائرے
 سے ہوں اور نیچے پتھر گر ان کے دریا کے کنارے دباوے اور پانی اُس پتھر پر سے بتا ہوئے
 تو وہ عامل نظر میں تمام مخلوقات کے عزیز اور محترم ہو گا خواص حرف میم کے واسطے محبت
 کے جو وقت ۴ درجے بچ جو زاکے طلوع کریں تو ۱۲ میم مع ۴ نام کے لکھے اور بخور خوشبو عطر
 بغیرہ آتش پر روشن کرے مطلوب حاصل ہو گا اور شیخ ابوالعباس بونی قدس سرہ العزیز
 فرماتے ہیں کہ جو شخص چالیس روز وقت صبح کے میم پر نظر کرے اور یہ شکل ہمہ
 کی لکھے اور کسی بزرگ مغربی سے روایت کی ہے کہ آیت قرآن مجید قُلِ اللّٰهُمَّ
 مَا لَكَ الْمَلٰٓئِكَةُ بِغَيْرِ حِسَابٍ پڑھتا جاوے اور میم پر نظر کرتا جائے تو اُس شخص کو
 طرح طرح کی بصیرت اور بہت فتوحات ہوگی اگر سو میم مشک اور زعفران سے اوپر پوسٹ
 اُہو کے لکھے اور اُسکو موم کر کے اپنی زبان کے نیچے رکھے اور سلاطین اور حکام اور
 خواتین معظیہ سے حاجت چاہے حاجت روا ہوگی خواص حرف نون کے واسطے محبت
 کے جو وقت اول درجہ اور پچاس تیفہ طلوع کرے بچ نوے سے اُس وقت نون اور پر کاغذ
 کے لکھے اور روغن زیتون پر سیاہ کے ہمراہ شیشے میں رکھے مطلوب حاصل ہو گا
 اور اگر پچاس نون اور پر کاغذ کے لکھے اور اپنے بازو پر باندھے تو وہ مطلب حاصل ہو گا

اور پہل دراز بنجور کرے مطلوب محبت اور الفت سے پیش آویگا اور اگر ۷۰ عین مشک اور
 زعفران سے لکھے اور شربت مین و صوص کے پلاؤ سے معشوق طالب کا طبع اور فرمان برآ
 ہو گا خواص حرف غین کے حبس وقت طلوع ورجہ منہج دلو کا ہوئے اگر ہزار عین باہم و سخت
 منوس اور سر بہ منہ گورستان مین جا کر اوپر کفن مردہ کافر کے لکھے اور گھر مین دشمن کے
 دفن کرے وہ دشمن خراب و آوارہ ہو جائیگا خواص حرف فاکے واسطے جدائی زن
 و مرد کے اور باندہ دنیا شہوت کامر و ہو خواہ زن حبس وقت طلوع ہوا اول ورجہ منہج جدائی
 ۲۹ دقیقے ہر حرف فا اور پشانہ کو سفند کے لکھے مع چارون اسم کے قبر کنہ مین دفن کرے
 اور پہل بنجور کرے در میان طالب اور مطلوب کے جدائی ہو جائے گی اور اگر نو ہزار
 حرف فا اور پر کپڑے کے لکھے بنام چار کس کے مشک اور زعفران سے اور مصری اور
 شہد خالص روغن گاؤر و مین ملا کر ساعت زہرہ یا مشتری مین اور نظر تسدیس تالیث
 ہوا پر تہ پائے چوب انار شیرین یا نیشکر یعنی گتے کے اور زمین پاک مکان خلوت
 مین کہ اُس جا غیر کا لگاؤ نہ ہوئے اور پلید بڑا بناوے اور تانبے کے چراغ مین جلاؤ
 اور موندہ چراغ کا طرف خانہ معشوق یا مطلوب کے ہوئے اور ہمراہ مؤکل کے پڑے
 یا فاجق یا سر جمائل یا سر جمائل بجی فاسو افق عدد ہر دو کے پڑے یعنی نو ہزار
 بار پڑے مطلوب طالب کے پاس حاضر ہو گا خواص حرف قاف کے حبس وقت کہ
 طلوع ہو ورجہ اول اور چالیس دقیقے برج دلو کے ہون واسطے محبت کے ایک سو قاف
 کے لکھے اور ہوا مین اُسکو لٹکاوے دل اُسکا دوسرے کی طرف سے
 گر دو سو قاف طالب اور مطلوب مع نام مادر کے
 ۷۰ اور نیچے سنگ گران کے دباوے خواب مطلوب
 بان بندہ کرنے کے حبس وقت طلوع ۲۰ درجے
 دیوی کے لکھے اور اُسکو موم مین لپیٹ کر کے

اور رکھنے والا ان حروف کا نزدیک تمام خلائی کے باعوت ہوئے اور تمام امور غنائی
اور اندوہ سے خلاصی پانچے اور تمام کام اسکے سہل ہوں اور کل حاجتیں برآوین اور قطب
حروف آتشی کے ۱۱۳۵ ہیں اگر ان اعداد کو مربع نقش میں پر کرے تو سرچ التاثر ہو واسطے دفع
مرضای رطوبت مثل تب لرزہ و تب یبھی اور درود غیرہ جو کہ سردی سے ہوں طریقہ لکایا ہو
کہ موافق اعداد مذکورہ کے صحیح کثیفہ وقت طلوع آفتاب کے چینی کے برتن میں شکر اور
زعفران سے لکھے اور کیوڑہ و گلاب سے دھو کر پلاوے تمام امراض رطوبت کے دفع ہو گئے
حروف ہواب وی ن ص ت ض بوقت طلوع آفتاب روز جمعہ کے لکھے واسطے خوشی
اور قوت قلب اور قوت باہ کے نہایت فائدہ مند ہو حرف آبی ج ز ک س ق ت ظ ر و
و شنبہ بوقت طلوع آفتاب کے کاسہ چینی پر لکھے اور شہد سے شربت کر کے پلاوے
تو حرارت کے امراض یا تشنگی یا تب محرقہ دفع ہو گئے اور واسطے رفع حاجات کے مبارک
حروف خ ل ح ن ع ر خ غ چا شنبہ کو وقت طلوع آفتاب کے چینی کے برتن میں
لکھے جسکو تب محرقہ اور زرد اور ایلا اور سیلا اور پتہ اور طاعون اور تھیلہ اور نیکار ہو
یا جسکو دمہ ہوئے یا خون بہن میں کم ہو گیا ہو اور امراض رطوبات کو نہایت مفید ہے
فصل نمونہ حروف تہجی جو کہ شعلہ دار ہیں اسکے بیان میں مثلاً ب ت ث ج خ
ذ ز ش ض ظ غ ف ق ن ی ہ ا حروف ہونے ان حروف کے ترکیب دینے
پانچ اہم ناطق ہوئے بہت جھڑ ز شخص ظنف قنی ان اسمای پنجگانہ کو بروز شنبہ بوقت
طلوع آفتاب کا غنہ پر شکر اور زعفران اور گلاب سے لکھے اور پتے سر خوابیدہ کے
رکھ دے لیکن اس شخص کو حلو نہ ہوئے اور نہ شہد و تہجی ان اسموں کو پڑھے یا مائیکلر
یا مائیکلم یا لجا یا معجلا یا مستحرام یا ان یا لافیا یا لایہ و جاییہ و ہا یا مائیکلم بقا
اللہ تعالیٰ و شخص جو کہ خوابیدہ ہی بائیں کر گیا جو کہ پٹے ول میں پوشیدہ بائیں میں و
سب بیان کر گیا حروف صوامتہ ہیں اح د دس ص ط یع لھل م و ہ ہا در فین

جسکی خواہش ہے خواص حرف واو کے واسطے محبت کے لازم ہے حیووت ۱ درجے برج ۳۴
 سے طلوع کرے تو ۳۶ واو تانبے کی تختی پر لکھے اور اٹلیٹھی میں دفن کر دے اور اُس پر خوشبو
 بخور کرے اگر کسی شخص کا کسی کی وجہ سے جانی مطلوب پر جانا نہیں ہو سکتا تو حرف واو
 چھ سو مرتبہ پڑھے اور اُس طرف دم کرے جانا ضرور ہو گا اور وہ شخص مانع نہ ہو گا خواص حرف
 ہا کے واسطے محبت کے بہت خوب ہے حیووت ۵ درجے برج ثور سے طلوع کرے تو حرف
 با کو پڑھے صبح موکل کے بنام ہر چار کس یعنی اپنا اور اپنی مان کا نام اور نام مطلوب اور
 اُسکی مان کا سات روز سات دانے مچ سیاہ کے شکر اور موم میں لپیٹ کر نیچے چھٹ
 مطلوب کے دفن کرے اور بخور روشن کرے مطلب حاصل ہو گا اگر پہلے نماز صبح سے
 ہزار حرف با صبح موکل کے پڑھے تو چند روز میں تمام موجودات اُسکے حکم میں ہو جائیں گے
 خواص حرف یا کے واسطے محبت کے اگر وقت طلوع دس درجے برج قوس کے کاغذ سفید
 یا حریر پر ۲۲ حرف یا لکھے اور فقیلہ بڑا بنا کر روغن زیتون میں یا روغن گاؤ خالص میں
 ہمراہ شہد خالص کے روشن کرے اور بخور خوشبو جلاوے مطلب حاصل ہو گا اور اگر
 حرف یا ۳۴۰ دائرہ کر کے لکھے اس طرح سی اور آسمین موافق قاعدہ مقررہ کے چاروں نام
 درج کرے اور تعویذ بنا کر اپنے بازو پر باندھے مطلب حاصل ہو گا اور اس طرح اگر بدھ کے دن
 بوقت طلوع آفتاب کے واسطے زبان بندی کے لکھے اور نیچے پتھر گران کے تار یک جہ
 میں دفن کرے زبان تمام بدگوئیوں کی بستہ ہوگی **فصل ۱۲** خواصات حروف عناصر اور
 مرکبات کے بیان میں معلوم کرنا چاہیے کہ ابجد کے چار قطع کیے چار عناصر پر اور سات
 حرف آتش پر تقسیم ہوئے یعنی ا ح ط م ف ش ذ اور ہ حرف ہوا پر تقسیم ہوئے یعنی
 ب و ی ن ص د ت ح ض ی بعد اسکے سات حرف پانی پر تقسیم ہوئے یعنی ج ز ل
 س ق ت ظ اور سات حرف خاک پر تقسیم ہوئے یعنی د ح ل ع ر خ غ اول جو سات
 حرف آتش کے میں انکا خواص یہ جو واسطے تعریج قلب کے تمام امورات میں فائدہ مند ہیں

کرنے والا آسن و لٹند تک پہنچ نہ سکتا ہو تو ان حروف قف فظ لظ کو اور دوسری کتاب میں
اسطرح پر لکھا ہو قطعاً کھان اگر ان حروف کو اوپر پرگ ریحان کے لکھے اور نام ملائکہ ہیج ہونکو
کو پڑھے یا جبرائیل یا صہائیل تو جو کچھ مطلب ہو گا وہ حاصل ہو گا اور خواب میں اسکا بھیہ ہو گا
ہو گا خواص الحروف وتر جنکے اعداد در میان ہر مرتبہ کے طاق آتے ہیں انکو حروف وتر
کہتے ہیں حروف وتر یہ ہیں ای ق ح ج ل ش ہ ی ن ذ ط ص ظ نہایت مبارک
ہیں عدد حروف وتر کے ۵، ۷، ۹، ۱۱، ۱۳، ۱۵، ۱۷، ۱۹، ۲۱، ۲۳، ۲۵، ۲۷، ۲۹، ۳۱، ۳۳، ۳۵، ۳۷، ۳۹، ۴۱، ۴۳، ۴۵، ۴۷، ۴۹، ۵۱، ۵۳، ۵۵، ۵۷، ۵۹، ۶۱، ۶۳، ۶۵، ۶۷، ۶۹، ۷۱، ۷۳، ۷۵، ۷۷، ۷۹، ۸۱، ۸۳، ۸۵، ۸۷، ۸۹، ۹۱، ۹۳، ۹۵، ۹۷، ۹۹، ۱۰۱، ۱۰۳، ۱۰۵، ۱۰۷، ۱۰۹، ۱۱۱، ۱۱۳، ۱۱۵، ۱۱۷، ۱۱۹، ۱۲۱، ۱۲۳، ۱۲۵، ۱۲۷، ۱۲۹، ۱۳۱، ۱۳۳، ۱۳۵، ۱۳۷، ۱۳۹، ۱۴۱، ۱۴۳، ۱۴۵، ۱۴۷، ۱۴۹، ۱۵۱، ۱۵۳، ۱۵۵، ۱۵۷، ۱۵۹، ۱۶۱، ۱۶۳، ۱۶۵، ۱۶۷، ۱۶۹، ۱۷۱، ۱۷۳، ۱۷۵، ۱۷۷، ۱۷۹، ۱۸۱، ۱۸۳، ۱۸۵، ۱۸۷، ۱۸۹، ۱۹۱، ۱۹۳، ۱۹۵، ۱۹۷، ۱۹۹، ۲۰۱، ۲۰۳، ۲۰۵، ۲۰۷، ۲۰۹، ۲۱۱، ۲۱۳، ۲۱۵، ۲۱۷، ۲۱۹، ۲۲۱، ۲۲۳، ۲۲۵، ۲۲۷، ۲۲۹، ۲۳۱، ۲۳۳، ۲۳۵، ۲۳۷، ۲۳۹، ۲۴۱، ۲۴۳، ۲۴۵، ۲۴۷، ۲۴۹، ۲۵۱، ۲۵۳، ۲۵۵، ۲۵۷، ۲۵۹، ۲۶۱، ۲۶۳، ۲۶۵، ۲۶۷، ۲۶۹، ۲۷۱، ۲۷۳، ۲۷۵، ۲۷۷، ۲۷۹، ۲۸۱، ۲۸۳، ۲۸۵، ۲۸۷، ۲۸۹، ۲۹۱، ۲۹۳، ۲۹۵، ۲۹۷، ۲۹۹، ۳۰۱، ۳۰۳، ۳۰۵، ۳۰۷، ۳۰۹، ۳۱۱، ۳۱۳، ۳۱۵، ۳۱۷، ۳۱۹، ۳۲۱، ۳۲۳، ۳۲۵، ۳۲۷، ۳۲۹، ۳۳۱، ۳۳۳، ۳۳۵، ۳۳۷، ۳۳۹، ۳۴۱، ۳۴۳، ۳۴۵، ۳۴۷، ۳۴۹، ۳۵۱، ۳۵۳، ۳۵۵، ۳۵۷، ۳۵۹، ۳۶۱، ۳۶۳، ۳۶۵، ۳۶۷، ۳۶۹، ۳۷۱، ۳۷۳، ۳۷۵، ۳۷۷، ۳۷۹، ۳۸۱، ۳۸۳، ۳۸۵، ۳۸۷، ۳۸۹، ۳۹۱، ۳۹۳، ۳۹۵، ۳۹۷، ۳۹۹، ۴۰۱، ۴۰۳، ۴۰۵، ۴۰۷، ۴۰۹، ۴۱۱، ۴۱۳، ۴۱۵، ۴۱۷، ۴۱۹، ۴۲۱، ۴۲۳، ۴۲۵، ۴۲۷، ۴۲۹، ۴۳۱، ۴۳۳، ۴۳۵، ۴۳۷، ۴۳۹، ۴۴۱، ۴۴۳، ۴۴۵، ۴۴۷، ۴۴۹، ۴۵۱، ۴۵۳، ۴۵۵، ۴۵۷، ۴۵۹، ۴۶۱، ۴۶۳، ۴۶۵، ۴۶۷، ۴۶۹، ۴۷۱، ۴۷۳، ۴۷۵، ۴۷۷، ۴۷۹، ۴۸۱، ۴۸۳، ۴۸۵، ۴۸۷، ۴۸۹، ۴۹۱، ۴۹۳، ۴۹۵، ۴۹۷، ۴۹۹، ۵۰۱، ۵۰۳، ۵۰۵، ۵۰۷، ۵۰۹، ۵۱۱، ۵۱۳، ۵۱۵، ۵۱۷، ۵۱۹، ۵۲۱، ۵۲۳، ۵۲۵، ۵۲۷، ۵۲۹، ۵۳۱، ۵۳۳، ۵۳۵، ۵۳۷، ۵۳۹، ۵۴۱، ۵۴۳، ۵۴۵، ۵۴۷، ۵۴۹، ۵۵۱، ۵۵۳، ۵۵۵، ۵۵۷، ۵۵۹، ۵۶۱، ۵۶۳، ۵۶۵، ۵۶۷، ۵۶۹، ۵۷۱، ۵۷۳، ۵۷۵، ۵۷۷، ۵۷۹، ۵۸۱، ۵۸۳، ۵۸۵، ۵۸۷، ۵۸۹، ۵۹۱، ۵۹۳، ۵۹۵، ۵۹۷، ۵۹۹، ۶۰۱، ۶۰۳، ۶۰۵، ۶۰۷، ۶۰۹، ۶۱۱، ۶۱۳، ۶۱۵، ۶۱۷، ۶۱۹، ۶۲۱، ۶۲۳، ۶۲۵، ۶۲۷، ۶۲۹، ۶۳۱، ۶۳۳، ۶۳۵، ۶۳۷، ۶۳۹، ۶۴۱، ۶۴۳، ۶۴۵، ۶۴۷، ۶۴۹، ۶۵۱، ۶۵۳، ۶۵۵، ۶۵۷، ۶۵۹، ۶۶۱، ۶۶۳، ۶۶۵، ۶۶۷، ۶۶۹، ۶۷۱، ۶۷۳، ۶۷۵، ۶۷۷، ۶۷۹، ۶۸۱، ۶۸۳، ۶۸۵، ۶۸۷، ۶۸۹، ۶۹۱، ۶۹۳، ۶۹۵، ۶۹۷، ۶۹۹، ۷۰۱، ۷۰۳، ۷۰۵، ۷۰۷، ۷۰۹، ۷۱۱، ۷۱۳، ۷۱۵، ۷۱۷، ۷۱۹، ۷۲۱، ۷۲۳، ۷۲۵، ۷۲۷، ۷۲۹، ۷۳۱، ۷۳۳، ۷۳۵، ۷۳۷، ۷۳۹، ۷۴۱، ۷۴۳، ۷۴۵، ۷۴۷، ۷۴۹، ۷۵۱، ۷۵۳، ۷۵۵، ۷۵۷، ۷۵۹، ۷۶۱، ۷۶۳، ۷۶۵، ۷۶۷، ۷۶۹، ۷۷۱، ۷۷۳، ۷۷۵، ۷۷۷، ۷۷۹، ۷۸۱، ۷۸۳، ۷۸۵، ۷۸۷، ۷۸۹، ۷۹۱، ۷۹۳، ۷۹۵، ۷۹۷، ۷۹۹، ۸۰۱، ۸۰۳، ۸۰۵، ۸۰۷، ۸۰۹، ۸۱۱، ۸۱۳، ۸۱۵، ۸۱۷، ۸۱۹، ۸۲۱، ۸۲۳، ۸۲۵، ۸۲۷، ۸۲۹، ۸۳۱، ۸۳۳، ۸۳۵، ۸۳۷، ۸۳۹، ۸۴۱، ۸۴۳، ۸۴۵، ۸۴۷، ۸۴۹، ۸۵۱، ۸۵۳، ۸۵۵، ۸۵۷، ۸۵۹، ۸۶۱، ۸۶۳، ۸۶۵، ۸۶۷، ۸۶۹، ۸۷۱، ۸۷۳، ۸۷۵، ۸۷۷، ۸۷۹، ۸۸۱، ۸۸۳، ۸۸۵، ۸۸۷، ۸۸۹، ۸۹۱، ۸۹۳، ۸۹۵، ۸۹۷، ۸۹۹، ۹۰۱، ۹۰۳، ۹۰۵، ۹۰۷، ۹۰۹، ۹۱۱، ۹۱۳، ۹۱۵، ۹۱۷، ۹۱۹، ۹۲۱، ۹۲۳، ۹۲۵، ۹۲۷، ۹۲۹، ۹۳۱، ۹۳۳، ۹۳۵، ۹۳۷، ۹۳۹، ۹۴۱، ۹۴۳، ۹۴۵، ۹۴۷، ۹۴۹، ۹۵۱، ۹۵۳، ۹۵۵، ۹۵۷، ۹۵۹، ۹۶۱، ۹۶۳، ۹۶۵، ۹۶۷، ۹۶۹، ۹۷۱، ۹۷۳، ۹۷۵، ۹۷۷، ۹۷۹، ۹۸۱، ۹۸۳، ۹۸۵، ۹۸۷، ۹۸۹، ۹۹۱، ۹۹۳، ۹۹۵، ۹۹۷، ۹۹۹، ۱۰۰۱، ۱۰۰۳، ۱۰۰۵، ۱۰۰۷، ۱۰۰۹، ۱۰۱۱، ۱۰۱۳، ۱۰۱۵، ۱۰۱۷، ۱۰۱۹، ۱۰۲۱، ۱۰۲۳، ۱۰۲۵، ۱۰۲۷، ۱۰۲۹، ۱۰۳۱، ۱۰۳۳، ۱۰۳۵، ۱۰۳۷، ۱۰۳۹، ۱۰۴۱، ۱۰۴۳، ۱۰۴۵، ۱۰۴۷، ۱۰۴۹، ۱۰۵۱، ۱۰۵۳، ۱۰۵۵، ۱۰۵۷، ۱۰۵۹، ۱۰۶۱، ۱۰۶۳، ۱۰۶۵، ۱۰۶۷، ۱۰۶۹، ۱۰۷۱، ۱۰۷۳، ۱۰۷۵، ۱۰۷۷، ۱۰۷۹، ۱۰۸۱، ۱۰۸۳، ۱۰۸۵، ۱۰۸۷، ۱۰۸۹، ۱۰۹۱، ۱۰۹۳، ۱۰۹۵، ۱۰۹۷، ۱۰۹۹، ۱۱۰۱، ۱۱۰۳، ۱۱۰۵، ۱۱۰۷، ۱۱۰۹، ۱۱۱۱، ۱۱۱۳، ۱۱۱۵، ۱۱۱۷، ۱۱۱۹، ۱۱۲۱، ۱۱۲۳، ۱۱۲۵، ۱۱۲۷، ۱۱۲۹، ۱۱۳۱، ۱۱۳۳، ۱۱۳۵، ۱۱۳۷، ۱۱۳۹، ۱۱۴۱، ۱۱۴۳، ۱۱۴۵، ۱۱۴۷، ۱۱۴۹، ۱۱۵۱، ۱۱۵۳، ۱۱۵۵، ۱۱۵۷، ۱۱۵۹، ۱۱۶۱، ۱۱۶۳، ۱۱۶۵، ۱۱۶۷، ۱۱۶۹، ۱۱۷۱، ۱۱۷۳، ۱۱۷۵، ۱۱۷۷، ۱۱۷۹، ۱۱۸۱، ۱۱۸۳، ۱۱۸۵، ۱۱۸۷، ۱۱۸۹، ۱۱۹۱، ۱۱۹۳، ۱۱۹۵، ۱۱۹۷، ۱۱۹۹، ۱۲۰۱، ۱۲۰۳، ۱۲۰۵، ۱۲۰۷، ۱۲۰۹، ۱۲۱۱، ۱۲۱۳، ۱۲۱۵، ۱۲۱۷، ۱۲۱۹، ۱۲۲۱، ۱۲۲۳، ۱۲۲۵، ۱۲۲۷، ۱۲۲۹، ۱۲۳۱، ۱۲۳۳، ۱۲۳۵، ۱۲۳۷، ۱۲۳۹، ۱۲۴۱، ۱۲۴۳، ۱۲۴۵، ۱۲۴۷، ۱۲۴۹، ۱۲۵۱، ۱۲۵۳، ۱۲۵۵، ۱۲۵۷، ۱۲۵۹، ۱۲۶۱، ۱۲۶۳، ۱۲۶۵، ۱۲۶۷، ۱۲۶۹، ۱۲۷۱، ۱۲۷۳، ۱۲۷۵، ۱۲۷۷، ۱۲۷۹، ۱۲۸۱، ۱۲۸۳، ۱۲۸۵، ۱۲۸۷، ۱۲۸۹، ۱۲۹۱، ۱۲۹۳، ۱۲۹۵، ۱۲۹۷، ۱۲۹۹، ۱۳۰۱، ۱۳۰۳، ۱۳۰۵، ۱۳۰۷، ۱۳۰۹، ۱۳۱۱، ۱۳۱۳، ۱۳۱۵، ۱۳۱۷، ۱۳۱۹، ۱۳۲۱، ۱۳۲۳، ۱۳۲۵، ۱۳۲۷، ۱۳۲۹، ۱۳۳۱، ۱۳۳۳، ۱۳۳۵، ۱۳۳۷، ۱۳۳۹، ۱۳۴۱، ۱۳۴۳، ۱۳۴۵، ۱۳۴۷، ۱۳۴۹، ۱۳۵۱، ۱۳۵۳، ۱۳۵۵، ۱۳۵۷، ۱۳۵۹، ۱۳۶۱، ۱۳۶۳، ۱۳۶۵، ۱۳۶۷، ۱۳۶۹، ۱۳۷۱، ۱۳۷۳، ۱۳۷۵، ۱۳۷۷، ۱۳۷۹، ۱۳۸۱، ۱۳۸۳، ۱۳۸۵، ۱۳۸۷، ۱۳۸۹، ۱۳۹۱، ۱۳۹۳، ۱۳۹۵، ۱۳۹۷، ۱۳۹۹، ۱۴۰۱، ۱۴۰۳، ۱۴۰۵، ۱۴۰۷، ۱۴۰۹، ۱۴۱۱، ۱۴۱۳، ۱۴۱۵، ۱۴۱۷، ۱۴۱۹، ۱۴۲۱، ۱۴۲۳، ۱۴۲۵، ۱۴۲۷، ۱۴۲۹، ۱۴۳۱، ۱۴۳۳، ۱۴۳۵، ۱۴۳۷، ۱۴۳۹، ۱۴۴۱، ۱۴۴۳، ۱۴۴۵، ۱۴۴۷، ۱۴۴۹، ۱۴۵۱، ۱۴۵۳، ۱۴۵۵، ۱۴۵۷، ۱۴۵۹، ۱۴۶۱، ۱۴۶۳، ۱۴۶۵، ۱۴۶۷، ۱۴۶۹، ۱۴۷۱، ۱۴۷۳، ۱۴۷۵، ۱۴۷۷، ۱۴۷۹، ۱۴۸۱، ۱۴۸۳، ۱۴۸۵، ۱۴۸۷، ۱۴۸۹، ۱۴۹۱، ۱۴۹۳، ۱۴۹۵، ۱۴۹۷، ۱۴۹۹، ۱۵۰۱، ۱۵۰۳، ۱۵۰۵، ۱۵۰۷، ۱۵۰۹، ۱۵۱۱، ۱۵۱۳، ۱۵۱۵، ۱۵۱۷، ۱۵۱۹، ۱۵۲۱، ۱۵۲۳، ۱۵۲۵، ۱۵۲۷، ۱۵۲۹، ۱۵۳۱، ۱۵۳۳، ۱۵۳۵، ۱۵۳۷، ۱۵۳۹، ۱۵۴۱، ۱۵۴۳، ۱۵۴۵، ۱۵۴۷، ۱۵۴۹، ۱۵۵۱، ۱۵۵۳، ۱۵۵۵، ۱۵۵۷، ۱۵۵۹، ۱۵۶۱، ۱۵۶۳، ۱۵۶۵، ۱۵۶۷، ۱۵۶۹، ۱۵۷۱، ۱۵۷۳، ۱۵۷۵، ۱۵۷۷، ۱۵۷۹، ۱۵۸۱، ۱۵۸۳، ۱۵۸۵، ۱۵۸۷، ۱۵۸۹، ۱۵۹۱، ۱۵۹۳، ۱۵۹۵، ۱۵۹۷، ۱۵۹۹، ۱۶۰۱، ۱۶۰۳، ۱۶۰۵، ۱۶۰۷، ۱۶۰۹، ۱۶۱۱، ۱۶۱۳، ۱۶۱۵، ۱۶۱۷، ۱۶۱۹، ۱۶۲۱، ۱۶۲۳، ۱۶۲۵، ۱۶۲۷، ۱۶۲۹، ۱۶۳۱، ۱۶۳۳، ۱۶۳۵، ۱۶۳۷، ۱۶۳۹، ۱۶۴۱، ۱۶۴۳، ۱۶۴۵، ۱۶۴۷، ۱۶۴۹، ۱۶۵۱، ۱۶۵۳، ۱۶۵۵، ۱۶۵۷، ۱۶۵۹، ۱۶۶۱، ۱۶۶۳، ۱۶۶۵، ۱۶۶۷، ۱۶۶۹، ۱۶۷۱، ۱۶۷۳، ۱۶۷۵، ۱۶۷۷، ۱۶۷۹، ۱۶۸۱، ۱۶۸۳، ۱۶۸۵، ۱۶۸۷، ۱۶۸۹، ۱۶۹۱، ۱۶۹۳، ۱۶۹۵، ۱۶۹۷، ۱۶۹۹، ۱۷۰۱، ۱۷۰۳، ۱۷۰۵، ۱۷۰۷، ۱۷۰۹، ۱۷۱۱، ۱۷۱۳، ۱۷۱۵، ۱۷۱۷، ۱۷۱۹، ۱۷۲۱، ۱۷۲۳، ۱۷۲۵، ۱۷۲۷، ۱۷۲۹، ۱۷۳۱، ۱۷۳۳، ۱۷۳۵، ۱۷۳۷، ۱۷۳۹، ۱۷۴۱، ۱۷۴۳، ۱۷۴۵، ۱۷۴۷، ۱۷۴۹، ۱۷۵۱، ۱۷۵۳، ۱۷۵۵، ۱۷۵۷، ۱۷۵۹، ۱۷۶۱، ۱۷۶۳، ۱۷۶۵، ۱۷۶۷، ۱۷۶۹، ۱۷۷۱، ۱۷۷۳، ۱۷۷۵، ۱۷۷۷، ۱۷۷۹، ۱۷۸۱، ۱۷۸۳، ۱۷۸۵، ۱۷۸۷، ۱۷۸۹، ۱۷۹۱، ۱۷۹۳، ۱۷۹۵، ۱۷۹۷، ۱۷۹۹، ۱۸۰۱، ۱۸۰۳، ۱۸۰۵، ۱۸۰۷، ۱۸۰۹، ۱۸۱۱، ۱۸۱۳، ۱۸۱۵، ۱۸۱۷، ۱۸۱۹، ۱۸۲۱، ۱۸۲۳، ۱۸۲۵، ۱۸۲۷، ۱۸۲۹، ۱۸۳۱، ۱۸۳۳، ۱۸۳۵، ۱۸۳۷، ۱۸۳۹، ۱۸۴۱، ۱۸۴۳، ۱۸۴۵، ۱۸۴۷، ۱۸۴۹، ۱۸۵۱، ۱۸۵۳، ۱۸۵۵، ۱۸۵۷، ۱۸۵۹، ۱۸۶۱، ۱۸۶۳، ۱۸۶۵، ۱۸۶۷، ۱۸۶۹، ۱۸۷۱، ۱۸۷۳، ۱۸۷۵، ۱۸۷۷، ۱۸۷۹، ۱۸۸۱، ۱۸۸۳، ۱۸۸۵، ۱۸۸۷، ۱۸۸۹، ۱۸۹۱، ۱۸۹۳، ۱۸۹۵، ۱۸۹۷، ۱۸۹۹، ۱۹۰۱، ۱۹۰۳، ۱۹۰۵، ۱۹۰۷، ۱۹۰۹، ۱۹۱۱، ۱۹۱۳، ۱۹۱۵، ۱۹۱۷، ۱۹۱۹، ۱۹۲۱، ۱۹۲۳، ۱۹۲۵، ۱۹۲۷، ۱۹۲۹، ۱۹۳۱، ۱۹۳۳، ۱۹۳۵، ۱۹۳۷، ۱۹۳۹، ۱۹۴۱، ۱۹۴۳، ۱۹۴۵، ۱۹۴۷، ۱۹۴۹، ۱۹۵۱، ۱۹۵۳، ۱۹۵۵، ۱۹۵۷، ۱۹۵۹، ۱۹۶۱، ۱۹۶۳، ۱۹۶۵، ۱۹۶۷، ۱۹۶۹، ۱۹۷۱، ۱۹۷۳، ۱۹۷۵، ۱۹۷۷، ۱۹۷۹، ۱۹۸۱، ۱۹۸۳، ۱۹۸۵، ۱۹۸۷، ۱۹۸۹، ۱۹۹۱، ۱۹۹۳، ۱۹۹۵، ۱۹۹۷، ۱۹۹۹، ۲۰۰۱، ۲۰۰۳، ۲۰۰۵، ۲۰۰۷، ۲۰۰۹، ۲۰۱۱، ۲۰۱۳، ۲۰۱۵، ۲۰۱۷، ۲۰۱۹، ۲۰۲۱، ۲۰۲۳، ۲۰۲۵، ۲۰۲۷، ۲۰۲۹، ۲۰۳۱، ۲۰۳۳، ۲۰۳۵، ۲۰۳۷، ۲۰۳۹، ۲۰۴۱، ۲۰۴۳، ۲۰۴۵، ۲۰۴۷، ۲۰۴۹، ۲۰۵۱، ۲۰۵۳، ۲۰۵۵، ۲۰۵۷، ۲۰۵۹، ۲۰۶۱، ۲۰۶۳، ۲۰۶۵، ۲۰۶۷، ۲۰۶۹، ۲۰۷۱، ۲۰۷۳، ۲۰۷۵، ۲۰۷۷، ۲۰۷۹، ۲۰۸۱، ۲۰۸۳، ۲۰۸۵، ۲۰۸۷، ۲۰۸۹، ۲۰۹۱، ۲۰۹۳، ۲۰۹۵، ۲۰۹۷، ۲۰۹۹، ۲۱۰۱، ۲۱۰۳، ۲۱۰۵، ۲۱۰۷، ۲۱۰۹، ۲۱۱۱، ۲۱۱۳، ۲۱۱۵، ۲۱۱۷، ۲۱۱۹، ۲۱۲۱، ۲۱۲۳، ۲۱۲۵، ۲۱۲۷، ۲۱۲۹، ۲۱۳۱، ۲۱۳۳، ۲۱۳۵، ۲۱۳۷، ۲۱۳۹، ۲۱۴۱، ۲۱۴۳، ۲۱۴۵، ۲۱۴۷، ۲۱۴۹، ۲۱۵۱، ۲۱۵۳، ۲۱۵۵، ۲۱۵۷، ۲۱۵۹، ۲۱۶۱، ۲۱۶۳، ۲۱۶۵، ۲۱۶۷، ۲۱۶۹، ۲۱۷۱، ۲۱۷۳، ۲۱۷۵، ۲۱۷۷، ۲۱۷۹، ۲۱۸۱، ۲۱۸۳، ۲۱۸۵، ۲۱۸۷، ۲۱۸۹، ۲۱۹۱، ۲۱۹۳، ۲۱۹۵، ۲۱۹۷، ۲۱۹۹، ۲۲۰۱، ۲۲۰۳، ۲۲۰۵، ۲۲۰۷، ۲۲۰۹، ۲۲۱۱، ۲۲۱۳، ۲۲۱۵، ۲۲۱۷، ۲۲۱۹، ۲۲۲۱، ۲۲۲۳، ۲۲۲۵، ۲۲۲۷، ۲۲۲۹، ۲۲۳۱، ۲۲۳۳، ۲۲۳۵، ۲۲۳۷، ۲۲۳۹، ۲۲۴۱، ۲۲۴۳، ۲۲۴۵، ۲۲۴۷، ۲۲۴۹، ۲۲۵۱، ۲۲۵۳، ۲۲۵۵، ۲۲۵۷، ۲۲۵۹، ۲۲۶۱، ۲۲۶۳، ۲۲۶۵، ۲۲۶۷، ۲۲۶۹، ۲۲۷۱، ۲۲۷۳، ۲۲۷۵، ۲۲۷۷، ۲۲۷۹، ۲۲۸۱، ۲۲۸۳، ۲۲۸۵، ۲۲۸۷، ۲۲۸۹، ۲۲۹۱، ۲۲۹۳، ۲۲۹۵، ۲۲۹۷، ۲۲۹۹، ۲۳۰۱، ۲۳۰۳، ۲۳۰۵، ۲۳۰۷، ۲۳۰۹، ۲۳۱۱، ۲۳۱۳، ۲۳۱۵، ۲۳۱۷، ۲۳۱۹، ۲۳۲۱، ۲۳۲۳، ۲۳۲۵، ۲۳۲۷، ۲۳۲۹، ۲۳۳۱، ۲۳۳۳، ۲۳۳۵، ۲۳۳۷، ۲۳۳۹، ۲۳۴۱، ۲۳۴۳، ۲۳۴۵، ۲۳۴۷، ۲۳۴۹، ۲۳۵۱، ۲۳۵۳، ۲۳۵۵، ۲۳۵۷، ۲۳۵۹، ۲۳۶۱، ۲۳۶۳، ۲۳۶۵، ۲۳۶۷، ۲۳۶۹، ۲۳۷۱، ۲۳۷۳، ۲۳۷۵، ۲۳۷۷، ۲۳۷۹، ۲۳۸۱، ۲۳۸۳، ۲۳۸۵، ۲۳۸۷، ۲۳۸۹، ۲۳۹۱، ۲۳۹۳، ۲۳۹۵، ۲۳۹۷، ۲۳۹۹، ۲۴۰۱، ۲۴۰۳، ۲۴۰۵، ۲۴۰۷، ۲۴۰۹، ۲۴۱۱، ۲۴۱۳، ۲۴۱۵، ۲۴۱۷، ۲۴۱۹، ۲۴۲۱، ۲۴۲۳، ۲۴۲۵، ۲۴۲۷، ۲۴۲۹، ۲۴۳۱، ۲۴۳۳، ۲۴۳۵، ۲۴۳۷، ۲۴۳۹، ۲۴۴۱، ۲۴۴۳، ۲۴۴۵، ۲۴۴۷، ۲۴۴۹، ۲۴۵۱، ۲۴۵۳، ۲۴۵۵، ۲۴۵۷، ۲۴۵۹، ۲۴۶۱، ۲۴۶۳، ۲۴۶۵، ۲۴۶۷، ۲۴۶۹، ۲۴۷۱، ۲۴۷۳، ۲۴۷۵، ۲۴۷۷، ۲۴۷۹، ۲۴۸۱، ۲۴۸۳، ۲۴۸۵، ۲۴۸۷، ۲۴۸۹، ۲۴۹۱، ۲۴۹۳، ۲۴۹۵، ۲۴۹۷، ۲۴۹۹، ۲۵۰۱، ۲۵۰۳، ۲۵۰۵، ۲۵۰۷، ۲۵۰۹، ۲۵۱۱، ۲۵۱۳، ۲۵۱۵، ۲۵۱۷، ۲۵۱۹، ۲۵۲۱، ۲۵۲۳، ۲۵۲۵، ۲۵۲۷، ۲۵۲۹، ۲۵۳۱، ۲۵۳۳، ۲۵۳۵، ۲۵۳۷، ۲۵۳۹، ۲۵۴۱، ۲۵۴۳، ۲۵۴۵، ۲۵۴۷، ۲۵۴۹، ۲۵۵۱، ۲۵۵۳، ۲۵۵۵، ۲۵۵۷، ۲۵۵۹، ۲۵۶۱، ۲۵۶۳، ۲۵۶۵، ۲۵۶۷، ۲۵۶۹، ۲۵۷۱، ۲۵۷۳، ۲۵۷۵، ۲۵۷۷، ۲۵۷۹، ۲۵۸۱، ۲۵۸۳، ۲۵۸۵، ۲۵۸۷، ۲۵۸۹، ۲۵۹۱، ۲۵۹۳، ۲۵۹۵، ۲۵۹۷، ۲۵۹۹، ۲۶۰۱، ۲۶۰۳، ۲۶۰۵، ۲۶۰۷، ۲۶۰۹، ۲۶۱۱، ۲۶۱۳، ۲۶۱۵، ۲۶۱۷، ۲۶۱۹، ۲۶۲۱، ۲۶۲۳، ۲۶۲۵، ۲۶۲۷، ۲۶۲۹، ۲۶۳۱، ۲۶۳۳، ۲۶۳

اور ان حروف کے چار اسما قمر دیئے ہیں وہ چار اسم یہ ہیں ا ح د ی و ط ل ط م ک ل م و
جو کہ ان اسما کو ہر مہینے کی ۲۹ یا ۳۰ یاروز خسوف اور کسوف کے سیسے کی تختی پر لکھے اور انگوٹھی
کے نکلنے کے نیچے رکھے تو زبان تمام حارہ و ن اور بد گو یوں کی بند ہو جائیگی اور بد گوئی
اور غمازی سے محفوظ رہیگا اور جو چھ حرفون مذکورہ ذیل کو لکھے اور دیوار پر گھر میں قبلہ رخ
لگا دے یا صندوق پر لگا دے تو وہ گم آتش اور دزدی سے محفوظ رہیگا اور یہ حروف
چودھویں تاریخ ہر مہینے کے لکھے اور عمل میں لاوے اور جو بوقت آفتاب برج اسد میں ہو
ان حروفون کو لکھے اور انگوٹھی کے نیچے رکھے تو جس شخص کے ہاتھ میں یہ انگوٹھی ہوگی
تمام رنجون اور بلاؤں سے محفوظ رہیگا وہ چھ حرف مذکورہ بالا یہ ہیں ا د ذ ر ل ہ ح حروف منو شاہ
یہ مین ب ت ث ج ح خ د ذ س ز س ش ص ض ط ظ ع غ ان حروفات کو شک
اور زعفران اور شیر عورت کا امین ملائے لیکن جس عورت کے کہ پہلے بیٹا ہوا ہو اسکا
دودھ ملا کر کے لکھے اور تعویذ کر کے ٹوپی یا کپڑی میں رکھے جو بوقت وہ شخص ٹوپی یا کپڑی
پہن کر گھر سے باہر آوے گی ہر بلا یا ت سے بقدرۃ اللہ تعالیٰ محفوظ رہیگا خواص حروف آتشی
کہ حسین اسرار الہی ہے دوبارہ رقم کرتا ہوں ا ہ ط م ف ش ذ و ق ح ا ج ت کے لکھے
مگر جو بوقت کہ قمر برج آتشی یعنی برج حمل اور اسد اور برج قوس میں ہو تو لکھے اور جس کسی کے پاس
حاجت لیکر جاوے گی حاجت روا ہو جائیگی اور جو کچھ عرض حال کرے گی وہ قبول ہوگا اور
خواص یہ ہیں جب کبھی کسی شہر یا موضع یا گائون یا محلہ یا گھر میں آگ لگے تو ان حروف آتشی کو
اوپر لکڑی کے لکھے اور اُس لکڑی سے اشارہ طرف آگ کے کرے اور نام ملائکہ برج
حمل یا اسد یا قوس اوپر زبان کے جاری کرے اللہ تعالیٰ کی قدرت سے وہ آگ نہ فٹ
ہوگی نام ملائکہ یہ ہیں بالبدل حمل ثوابیل اور دوسری کتاب میں جمیل ثوابیل یا سرافیل ہے
خواص حروف جوزا و میزان و دلو کا یہ ہے کہ اگر کسی شخص کو انسان یا کسی چیز کی خواہش ہو اور
دل اُس حاجت کی طرف متوجہ رہتا ہو یا دولت مند سے حاجت ہو اور عامل و عمل

قمر سے زحل کا مقابلہ ہوا اور مریخ سے نظر تریح یا قمران ہو تو جتنا عرصہ در بیان میں ہو گئے ہیں انجبتاً رکھا ہی یہ علم نجوم کا نہایت نیک وقت ہی اگر عمل واسطے عشق اور محبت اور الفت کے ہو یا نکاح کے واسطے ہو تو ساعت زہرہ گئی ہو اور قمر سے نظر تثلیث یا تسدیس ہو اگر ساعت واسطے محبت زن مرد کے ہو تو روز جمعہ کا اور ساعت زہرہ کی اسکا بیان پہلے ہو چکا ہی ایک نظر باقی تھی اسکا بھی بیان کر دیا

فصل ابجد حسب قول آصف بن برخیا کے بیان میں اب بیان کیا جاتا ہی کچھ بیان ابجد کا قول آصف بن برخیا سے کہ اسکا بھی جاننا ضرور ہی چنانچہ آصف بن برخیا وزیر حضرت سلیمان علیہ السلام تھے انکا قصہ پروردگار عالم قرآن مجید میں فرماتا ہی اور محمد ساجر و فی مغربی قول آصفی سے اپنی کتاب میں بیان فرماتے ہیں کہ ابجد واسطے مبتدی کے ہی اور اعداد بیان ابجد کا ہوا بھی خوب معلوم کرنا چاہیے اگر کسی شخص کو شوق علمیات ہو اسکے واسطے حرف اعمال ابجد کے لغات کرتے ہیں مثلاً ابجد کے ۲۸ حروف ہیں اور سنازل قمر کے ۲۸ ہیں تو ایک حرف ایک منزل پر تقسیم ہے مثلاً الف منزل شریطین پر تقسیم ہے اور باطنین پر قسمت ہوا ہج معقول غریا پر قسمت ہوا اور داال منزل وبران پر قسمت ہی علی ہذا القیاس ۲۸ منزل ۲۸ حروف ہیں اور حروف تمام ابجد کے سب کلمات کے سید اور رئیس ہیں اور اسم اعظم اول میں ہے مراد الف سے ہی اور اگر الف حرف ہو اسے لے تو نہایت مقوی المزاج ہوا اور اگر ثیب سعود ہو تو مقام فلک سابع کا ہوا اور عدد الف کا ایک ہی اور ملفوظات میں ۱۱۱ ہیں اور ابجد عددی میں الف کے ۱۳ عدد ہیں انکو جمع کیا اور شکل مثلث قمری میں پر کیا اکائی کو قائم رکھا اور دہائی اور سیکڑے کو دو چند کیا چنانچہ ۲۲۶ عدد جمع ہوئے اور اس میں ۱۲ عدد کو طرح کیا ۲۳۴ باقی رہے تو ایک حصے میں یہ عدد آئے مثلث میں پر کیا اسکے تین حصے مثلث حرف ۶۸۶ الف پے کے ۶۸ رہے اور عزیمیت پڑے الف کی اس طور پر

مَزَحَلُّ مَزَحَلُّ تَوَقُّبُ يَهْدُسُ يَهْدُسُ يَهْدُسُ يَهْدُسُ يَهْدُسُ يَهْدُسُ
عُوطٌ يَهْدُسُ يَهْدُسُ يَهْدُسُ يَهْدُسُ يَهْدُسُ يَهْدُسُ يَهْدُسُ يَهْدُسُ يَهْدُسُ يَهْدُسُ يَهْدُسُ

۸۱	۸۶	۶۹
۸۰	۸۲	۸۴
۸۵	۶۸	۸۳

مفسرہ یا صل ہوگا اور خواص حروف تہجی یہ ہیں ی ح ۴ و د ط ب ل ج ع ف اور عمل ان
حرفوں کا واسطے دشمنی اور عداوت اور مفارقت کے اعداد حرفوں کے پانچزار سات سو تیر
ہیں ۵۶۱۳ یہ حرف ۱۱ ہیں واسطے دشمنی اور عداوت اور مفارقت کے لازم ہے کہ ایک ایک
حرف لکھے اور موکل ہر حرف کا اسکے ساتھ لکھے اور چار عناصر پر عمل میں لاوے اور بخود
اسکا تلخ اور شور اور قابض ہی اور اعداد حروف یہ ہیں ۱۲۴۲ اور خواص حروف تہجی کہ
شمار میں ۱۳ حرف ہیں اد ۴ ح ط ک ل م س ع د ی اور عمل ان حروفوں کا واسطے
بنفس اور قتل اور بیمار ڈالنا اور تفرقہ اور ہلاک کرنا دشمن کو اور زبان بندی کے کرے
اور عدد ان کے یہ ہیں ۵۴۳۲ انکو عمل میں لاوے اور دوسرا خواص حروف مقطعات کہ قرآن مجید
کی سورتوں کے اول میں نازل ہوئے ہیں وہ یہ ہیں ا ح ط ی ک ل م س ع ص ق د
ن اور باطہارت اور با وضو ہو کر اعداد حروف کے استخراج کرے اور یہ اعداد ۹۲ ہیں
اسکا نقش سات اور سات میں پر کرے چینی کے کا سے میں مشک اور زعفران سے
دھوکے پلاوے جس شخص نے نہ ہر نباتی یا کانی کھایا ہو گا فوراً سہرا گل دیگا اور دوسرا
قاعدہ وقت عمل کرنے کا بیان کیا جاتا ہے اسکو خوب معلوم کرنا چاہیے کہ حکمای سابق یعنی فلا
نے تجربہ کر کے اسکا بیان لکھا ہے جو شخص کہ سپر عمل کرے گا خطائے اٹھاویگا اور کلمات حکیم بطلمیوس
اور بلیناس اور صدر طاس اور بقراط اور جالینوس اور افلاطون کے بت بہترین اگر قسم
جو وقت نظر نیک سے گزرے اور دوسری طرف نیک ستارہ نظر دوستی کی رکھتا ہو اور جتنا
عرصہ درمیان دونوں کے ہو اُس عرصے میں عمل تسخیرات اور محبت و الفت کرنا چاہیے
کہ نظر تالیف القلوب کی ہو اگر زہرہ سے نظر تیس یا ثلیث قمر کی ہو اور اس جگہ سے
حرکت کر کے پھر نظر مشتری سے ثلیث یا تیس قمر کی ہوئے اور کسی ستارے پر نظر
نہوئے بجز ان دو کے اس درمیان میں جو عرصہ ہوئے تو بہت مبارک ہو واسطے تسخیرات
اور نیک کار کے اختیار کرنا چاہیے جو چاہے سو کرے اور کار بہر یا ہلاکت دشمن کے واسطے

بیان کر چکا ہوں اور اعداد کا موکل بنا چکا ہوں پس یہ موکل سر پر تصویر کے لکھے اور حروف مستخرج میں معلوم کرے جو عنصر کہ غالب ہو اُسی عنصر میں اس لوح کو ترکیب دے یہ عمل تمام ہوا مگر جس طرح کی مثال دی ہے اُسی طرح پر ۲۸ حروف کے اور ۲۸ منازل کے عمل طیار کیے ہیں اور جو کہ مثال دی ہو اسی طرح پر طیار کرے فقط آب بیان حرف با کا بحر اور با سے تعلق منزل بطین ہو اور با حرف خا کی نزدیک حکمای یونان کے ہو اور حکمای یونان ابجد کو اوپر عناصر کے اسی طرح پر تقسیم کرتے ہیں مثلاً الف آتش کا ہو اور با خا کی ہے اور ج ہو اکا ہو اور دال پانی کا ہے یہ عمل قوت حیات انسانی ہو اور حکیم آصف بن برخیا اب دوسری شکل کا بیان فرماتے ہیں حرف با کا تعلق منزل بطین سے ہو اور با کے عدد درقمی ۲ اور لفظی ۳ اور عددی ۱۱۱۱ ان سب اعداد کو جمع کیا تو یہ ہوئے ۹۹۹۹ طرح باقی حصہ ثلاث حرف ب یہ ہو اور حرف با کی عزیمت یہ ہو بنا بال ثنیال اثنیال الہبال

۲۰۳	۲۱۰	۲۰۵
۲۰۸	۲۰۹	۲۰۴
۲۰۶	۲۱۲	۲۰۹

ثنایال نانیال نانیال اس عزیمت حرف با کے عمل کو خوب جاننا چاہیے تاکہ جذب تمام مخلوقات کبیر اور صغیر اور غنی اور فقیر کا طرف صاحب عمل کے ہوئے امیر اور امرا اور حاکم وقت سب قدر و منزلت صاحب عمل کی کر بن اور طریقہ اس عمل کا یہ ہے جس طرح سے استخراج الف کا پہلے کیا ہے مع طلوع طالع و ساعت وغیرہ گیارہ چیزوں کا استخراج کرے جیسا کہ مثال الف میں بیان ہوا ہو اور تمام کے اعداد جمع کرے اور موکل طیار کرے اور اوپر سر تصویر کے لکھے اور تمام ترکیب درست کرے اور روز شنبہ کا ہوئے اور اول سے ساعت پانچویں ہو اور سب عمل بدستور استخراج کرے اور پنجو صند لین آتش پر روشن کرے مگر لوح یعنی تختی قلعی کی حامل اپنے گلے میں رکھے بخوبی تمام تاثیر ہوگی اب تیسری شکل بیان کیجانی ہو یعنی حرف جیم کا اور منزل ثریا جیم سے تعلق ہو اور دوسری منزل وہ استخراج کر لے کہ اسد جنس منزل پر قمر ہو ۲۸ منازل کا استخراج کرے اور حرف جیم ہو اکا مرتبہ رکھتا ہو اور محل مقام فلک سابع

اور قال اذ قال اءاء اءخلخال وبذہش علیہ شکل ورقمہا عدد تاکثر حوت
اس ثلاث کو طیار کرے پہلے منزل شرطین کو لکھے اور طالع وقت کو معلوم کرے اور
اُس کے ستارے کو معلوم کرے اور ساعت معلوم کرے اور اُس کے ستارے کو معلوم کرے
اور یوم اور صاحب یوم کو معلوم کرے اور موکل اُس روز کا علوی خواہ غلی ہو اور قمر
معلوم کرے کس برج میں ہو اور صاحب برج کو معلوم کرے اور جس منزل پر قمر ہو اور ان کے
اعداد جمع کر کے میزان لے اور اس عدد کا موکل طیار کرے اور جو حرف کہ حاصل ہو
اُن حرفوں کو بسط عزیز سے مقوی اور موافق طبع کر کے ایک موکل طیار کرے اور جو
تالیف طبع مع موکل پشت پر ثلاث کے لکھے تو قلب جمیع مخلوقات اور ملوک اور
اور اکابر ذی مرتبہ کا اوپر عمل کرنے والے کے راغب ہوگا اور وہ شخص تمام امور میں شہوت
نام مشرق سے مغرب تک ہوگا نقش کی پشت پر ایک صورت بنائے مثال کے لگے ایک
کہ سی پر بیٹھا ہوا ہو اور گرد اُس کے تمام اسمائے شجرہ اور اوپر سر کے نام موکل شجرہ کا
لکھے اور طریقہ اسکے عمل کا یہ ہے مثال سکی طالع وقت برج حمل و صاحب طالع مریخ
ہو اور روز دوشنبہ کا اول ساعت قمر کی اور صاحب قمر ہے اور منزل قمر کی اُس
روز وبران ہو اور الف متعلق منزل شرطین سے ہے اور ملک علوی اور صاحب یوم
دوشنبہ میکائیل اور صاحب سفلی یرقان ان تمام اسماء کے عدد استخراج کرے : ا
صورت پر کہ ساعت اول کے عدد ۱۱۱ اور عدد قمر کے ۳۶۱ اور عدد برج حمل کے ۱۰۹
اور عدد صاحب طالع ۴۳۱ اور عدد صاحب سفلی یرقان کے ۳۶۱ اور عدد میکائیل ۱۲۲
اور عدد منزل قمر وبران کے ۲۸۸ اور عدد منزل شرطین ۶۰۰۹ اور عدد یوم دوشنبہ ۶۹
اور ترتیب اس عمل کی اسی طرح افلاطون نے لکھی ہے اور اسم اللہ عظم عدد ۱۱۱ حروف او
سب اعداد کو یکجا میزان دیا ۳۵۱ ہوئے یا لام ث شین ی غ ض غ ض بصر غ و زان
اور یہ امتزاج کے لکھے ہوئے ہیں ث ش غ ض غ ض غ ض اور پہلے جو تصویر کر سی پر رد کی

انوار الہی کا اور عمل کا موافق عمل حرف الف کے ہے و بالذات التوفیق آب طریقہ حرف
 واد کا بیان کیا جاتا ہے عنصرین درجہ خاک کا ہے اور مقام دوسرے فلک پر اسکا ہے
 اور منزل منہ ہے اور عدد رقمی ۴ اور لفظی ۱۳ اور عددی ۴۶۵ اور نام عدد کی جمع
 طرح باقی حصہ عزیمت یہی وہو وال وہو وال اتانال ہو وہال وہو وال سساک
 مثلث حرف وہ ہے نانال تصرف اسکا واسطے تسخیر لہر اولوک و مقوری اعدا و عزیر خلق
 کے ہر ساتویں شکل حرف زا کے بیان میں ہے کہ حرف زا درجہ ہوا کا

۱۵۲	۱۵۹	۱۵۴
۱۵۶	۱۵۵	۱۵۳
۱۵۹	۱۵۱	۱۵۸

ہو اور عدد رقمی ۷۰۰ اور لفظی عدد ۸۰۰ ہیں اور عددی ۲۴۰ اور ان تمام
 عدد کو جمع کیا جمع طرح حصہ اور عزیمت اس حرف کی واسطے طول کتاب کے نہیں بیان
 مثلث حرف زیہ ہے کی کیونکہ طریقہ استخراج عزیمت کا انشاء اللہ تعالیٰ آگے بیان ہوگا

۵۰	۵۵	۴۸
۴۹	۵۱	۵۳
۵۴	۴۶	۵۲

اور یہ حرف زا واسطے عزیمت کے اور تسخیر میں ہے قدرے روٹی کو
 لیکر بانی میں تر کر کے ایک قرص طیار کرے اور اُس پر زعفران او
 مشک سے اس نقش کو لکھے اور گرد نقش مثلث کے ۲۰ حرف زا لکھے اور ایک فتیلہ
 بزرگ طیار کرے اور وقت شب کے چراغ گلی میں روشن گاؤں اور شہدہ خالص میں تر کر کے
 روشن کرے اور موندہ چراغ کا طرف خانہ مطلوب کے کمرے اور طریقہ اسکے استخراج کا وہ

الف میں بیان کر چکا ہوں یعنی نام طالب اور مطلوب کا اور طالع اور ساعت اور منازل
 ہر دو وغیرہ اور موکل اور عوان اسکا یہ ہے مثلاً اسم موکل تائیل و اسم عوان خوش او
 طلسم اور قسم وغیرہ تلخ میں اور جس روز فلیتہ روشن کر گیا اسی روز وقت شب کے طالب
 کے پاس مطلوب حاضر ہوگا یہ بہت مجرب ہے خواص حرف ح کا یہ ہے مرثب آٹھوان
 ہو اور منزل نشرہ اس سے منسوب ہو اور درجہ پانی کا ہو اور عدد رقمی ۸ اور عدد لفظی ۹

اور عددی ۹۰۶ اور ان سب کو جمع کیا تو جمع طرح باقی حصہ
 واسطے الف اور عزیمت کے یہ شکل ہے جو استخراج الف میں ہو چکا ہے

۲۰۶	۲۱۲	۲۰۵
۲۰۹	۲۰۸	۲۱۰
۲۱۱	۲۰۴	۲۰۹

ثوری رکنے اور عالم انسانی سے ہر عدد درقمی ۲ و لفظی ۵۲ و عددی

اس صورت سے جمع طرح باقی ثلث حصہ کبر و عزیمت جھٹال
ثلث حرف یہ ہے ^{۱۰۹} تالیف ایشیال انسیال لمجھال ہٹالیا

۳۹۳	۳۹۸	۳۹۱
۳۹۶	۳۹۲	۳۹۴
۳۹۷	۳۹۰	۳۹۵

اور تصرف کا یہ جو کہ خد ام اور ارواح روحانی
مین صاحب عمل کے ہوگی اور طریقہ استخراج

روشنیہ کے اول ساعت قرین تختی چاندی کے اوپر پا ورق
قر کاروشن کرے وہ البتہ موافق عمل کے ہو چوتھی شکل وال کو
مستحق ہے اور حرف مرتبہ اول آب کا ہے اور اس سائے کا

اسکا تمام عالم پر ہے اور عدد وال کارقمی ۴ اور لفظی ۳۵ اور عدد
باقی حصہ اور عزیمت و ہا برال و و ہا بال و عد وال لد دھا کا
ثلث حرف یہ ہے ^{۶۸۹} عدل ہال ہا برال اور تصرف اسکا بیچ چٹ

۱۵۴	۱۵۱	۱۵۲
۱۵۵	۱۵۶	۱۵۹
۱۶۰	۱۵۳	۱۵۸

اور اکولات مین ہے اور ہر طرح پر روحانی
کرتے ہیں اور عمل اس حرف کا بطریق پیا

موافق اسکے روشن کرے اور عزیمت پڑھے یا سلسلہ طال یا
عزیمت کو موافق اعداد کے حروف بنائے اور جوقت یہ طیار
ناشر نشے گی و انشد الموفق اب طریقہ پانچواں حرف ہا کا یہ ہے
اور اس سے منزل ہتھ کا تعلق ہے اور اس حرف کا درجہ آتش

دوم پر ہے اور سیر روحانیہ ہی اور عدد و ہارقمی ۵ اور لفظی ۱۹ اور عددی
طرح باقی حصہ کبر اور عزیمت ہٹھال ہٹھال اساع اسال
ثلث حرف یہ ہے ^{۱۰۹} ساسال ہٹھال اور تصرف اسکا بیچ

۲۳۸	۲۳۳	۲۳۶
۲۳۷	۲۳۹	۲۴۱
۲۴۲	۲۴۵	۲۴۰

مجموعہ کے ہے اور بزرگ قدر و قلمور

والا چٹے پر ثلث کو لکھے اور گرد اس ثلث کے چالیس حرف یا لکھے اور لفظ عداوت اور
 خصوصیت کے عددوں کے ایک حرف بناؤ اور جمع کرے اور موکل اسکا طیار کرے
 اور طالب اور مطلوب کی دو تصویریں کھینچے اور تصویر مذکور کے سر پر موکل کا نام لکھے اور دوسری
 تصویر کے سر پر عدد و موکل کے لکھے اور تصویریں اس طرح پر ہوں کہ دونوں کی پشت
 ملی رہے اور ایک کی طرف سے دوسرا روگردان ہو اور دشمن کے مکان میں دفن کر دو
 کہ جہاں دونوں کی پشت برخواست ہوئے دونوں شخصوں میں عداوت تازہ نہ کی ہے
 یہ عمل سراغیب سے ہر خواص حرف کاف کے اور یہ کل گیارہویں ہے اور منزل ذرہ کا
 منسوب ہوا اور کاف دقیقہ ہوا کا ہوا اور عدد درقمی ۲۰ اور عدد لفظی ۱۰۱ اور عدد دی ۶۳۵ ہیں
 ان سب کو جمع کیا جمیع طرح اور حصہ یہ عمل واسطے تغیر قلوب کے ہے اگر ایک ہو تو آسم
 ثلث کب یہ ہے ایک مطلوب کا لکھے والا تمام مخلوقات کو مطلوب لکھے اور اسم

رفت جاہ اور مراتب جیسا اسکا مطلب ہوا اسم موکل کا زرا غائب
 اور عدد و جمیع اور نقش ثلث لکھے اور دست راست پر کہ نام موکل
 کا ہے لکھے اور نقش کے دست چپ پر عدد و موکل کو لکھے اور گرد میں ثلث کے چالیس
 کاف لکھے بضمہ مرغ پر اور بضمہ مذکور کو اپنے مکان میں دفن کرے تمام مخلوقات جموع
 کر لگی طرف عامل کے اور حرمت و عزت و قار کر لگی نقش ثلث میں اسرار آتی ہے اور
 عجائبات بیشمار خواص حرف لام کے اور لام منزل صرف سے متعلق ہے اور یہ دقیقہ بانی کا
 ہے اور عدد درقمی ۳۰ عدد اور لفظی ۱۷ اور عدد دی ۱۰۹۰ جمیع طرح باقی حصہ اور تنقبات
 ثلث حرف لام یہ ہے جاہات والمقامات اور کل ذی منصب کے اور طریقہ اسکا

۲۴۹	۲۵۶	۲۵۱
۲۵۲	۲۵۰	۲۵۴
۲۵۳	۲۴۸	۲۵۵

یہ ہے کہ جس وقت آفتاب درجہ شرف میں ہوئے ایک
 لوح طلائی یا نقرہ کی طیار کر کے نقش اسپر لکھے اور گرد ثلث
 کے یہ حرف لے لاجل اور پشت لوح پر ایک تصویر مرد کی کہ اوپر کرسی کے

۲۹۶	۲۹۱	۲۹۴
۲۹۵	۲۹۷	۲۹۹
۲۹۸	۲۹۲	۲۹۰

اسی طرح پر استخراج کرے اور بخوبی روشن کرے مگر صدف بھری بینی سپی پر لکھے اور کنار
 وریا کے دفن کرے یا مطلوب کو دھوکے پلاوے مراد حاصل ہوگی خواہ اس حرف نم
 طاء کے بیان میں حرف طاء اور اس سے منزل طرف منسوب ہو اور طاقیقہ آتش کا ہے
 اور عدد رقمی ۹۰ میں اور لفظی ۱۰ عددی ۵۳۵ ان سب کو جمع کیا جمع ۵۴۵ طرح باقی حصہ
 شلث حرف طاء ہے یہ عمل واسطے حاضر کہنے جذبہ و جانیاں عالم انسانی اور

بلو انا مسافرین کو اور حاضر کردار و حانیات مجسم کا منہ لون

127	128	129
130	131	132
133	134	135

۱۸۲	۱۸۹	۱۸۴
۱۸۵	۱۸۶	۱۸۳
۱۸۷	۱۸۱	۱۸۸

اور دور کے شہروں سے اور بخور خوشبویات روشن کیے
 اور پوست آہو پریا کاغذ سبز پر لکھے اور فقید بنا کر چراغ میں
 روشن کر کے اور اس عزیمت کو چالیس بار پڑھے حاضر
 ہوئے اور روحانیان حاضر ہونکی عامل کے پاس اگر عامل قرار نہ لے لے کہ جب ہم
 نکو باد کریں گے فوراً حاضر ہونا اور عزیمت یہ ہی یا شخص شاہ یا طہیطیال طاک یا جططیطیال
 یا عطوطیسال یا وخطیطیال یا کخصطال اقامت علیکم بالحر ف الاعظم و حسب
 المقام الا قوم وال حال الان فم ان تسمعوا وتلیعوا وتجیبوا لداعی وتسمعو اقوی وبلغوا
 ما اریدا الی وما اردینا کمیت ما اردنا و تضم ما امرت من الافعال اور اگر تو چاہے کہ جو
 شخص غائب یا مسافر ہو اور اسکو طلب کرے یا مال سرور قہ کو یا کوئی چیز غائب یا پوشیدہ ہو
 اسکو حاضر کر سکے یا اگر شیخ محمد بن عبد اللہ مغربی عامل کامل فرمائے مبن کہ عمل حرف کا اصل
 مطلوب کا طالب ہے کہ اسکے ہی اگر قسم انسان ہی تو یحییٰ بہت اسرار پوشیدہ ہی فقط خواص حرف یا
 سے اویشکل ثلث کی دسیں ہیں اور یا حرف پر منزل قمر کے جبہ اور یا دقیق خاک بازی اور عدد رقمی
 یا بین ولفظی الار اور عددی ۵۰۰۰۰ ان سبکو جمع کیا جمیع طرح باقی حصہ و طریقہ ثلث حرف باب ہے

۱۹۵ ۵۸۴ ۱۲ ۵۹۶ ۷۸۶

197	202	194
196	194	201
202	190	200

شلت حرف نون بیو کہ ایک چڑے یا کٹرے پر کھے یا چاندی کے ورق پر مشک عطر

132	133	134
135	136	137
138	139	140

۱۳۸	۱۳۳	۱۳۶
۱۳۶	۱۳۹	۱۴۱
۱۳۲	۱۳۵	۱۴۰

مے کھئے اور گردِ شلت کے چالیں نون لکھے حامل کا ہمیشہ کو
 مسرور رہے اور فرح مین رہے اور طرح طرح کی نعمتیں ام حامل کو

پونچھیں اور استاد سید اجدیل آصف بن برخیا فرماتے ہیں کہ عمل واسطے جلب فلب محبت کے
آدمیوں کو طرف اپنے رجوع کرے اور تمام خلق اُسکی اطاعت کرے خواص خرفین

کے اور حرف سین منزل غفرہ سے منسوب ہوا اور ثانیہ ہوا کا ہے اور عدد رقمی ۹۰ اور

لفظی ۱۲۰ اور عددی ۳۰ ان سب کو جمع کیا جمع طے حصہ واس عمل سے تمام مخلوقات پر

ثالث حرف سین یہی کہے اور خلقت روحانی کو اس سے پہلے بنتی ہے اور درمیان جمع مخلوق

۲۳۳	۲۳۸	۲۳۱
۲۳۲	۲۳۴	۲۳۶
۲۳۷	۲۳۰	۲۳۵

۲۳۱	۲۳۸	۲۳۳
-----	-----	-----

کے محترم ہواس شملت کوروئی پر لکھے یعنی روئی کو گوند اور باجھڑ

۲۳۲	۲۳۳	۲۳۴
۲۳۵	۲۳۶	۲۳۷

اور ناگزیر موصحا کے پانی میں جھگڑا ایک قرص طیار کرے اور

اس نقشہ مثلث کو لکھئے اور اس قوس کے اندر اشیاء مطلوبہ اور اسماء احکام کے

اور ہر طرف جمع کر کے ایک ایسے موکل کا طیارہ کر کے اور نچر خورشید آتش بر جا کر کے اور

اور اگر ایک ایک مہینوں کا مہینہ رکھے اور جو جو مہینہ اس پر چلائے اور

میں نے رومی کا اختیار کر کے پانچ مین روٹ لے رکھوں گا اور سید بنی اور پیسے
آئندہ آئندہ اس میں اضافہ کروں گا۔ آج کل کے حالات یہ ہیں کہ ہر صدمہ پیش آیا ہے

یاسین یاسین یاسول فلان تجی یاسین سطلو پ یاسی عتے عرے عین پس طاب

حاضر ہو گا اور عبداللہ مغربی فرمائے ہیں کہ مرصہ مذکور اوزمین میں دفن اسے بہترین

صحیح ہے خواص حروف عین کے یہ منزل زبان سے مسلوب ہی تانبہ پانی کا ہی عدد درمیانی۔

اور عدد قطعی ۳۰ و عددوی ۱۹۲ مجموع اسکا ۳۹۳ طرح ۱۲ بارانی ۳۸۱ حصہ ۱۲۷ بار اور

تصرف اس عمل کا یہ ہے حرکات و اساک الیہاج کر عمل اس کا اُس روز کرنا

مشلت حرف صین یہی چاہیے کہ منزل و بانہ ہو تو تاثیر بہت ہو خواص حرف فاکے

130	135	140
149	151	155
150	156	157

اس سے منزلِ کلیل منسوب ہے اور عمل اسکا واسطے

۱۲۸	۱۳۵	۱۳۰
-----	-----	-----

۱۲۹	۱۳۱	۱۳۳
۱۳۵	۱۳۶	۱۳۷

عداوت اور خصومت کے پینا مینہ آتش کا ہے اور عہد

یشا ہوا ہے بنائے اور اس کے سر پر چار لام لکھے اس صورت پر ل ل اور عدد و اسم فہست
 اور جاہ کے استخراج کر کے حرف بنائے اور نام موکل کا لکھے اور دست راست کو صورت
 اعداد لکھے اور دست چپ کو اعداد نام موکل کے لکھے اور عال اس لوح کو اپنے پاس رکھے
 درجہ بزرگی اور فہت اور جاہ و جلال کو پونچھ گاہ اور روز بروز ترقی اس شخص کی ہوگی اور
 ہمیشہ فرح و سرور میں رہیگا اور اس شخص کا نام تمام خلق اللہ میں مشہور ہوگا اور تمام طرف
 سے رزق بروج کرے گا مگر واسطے تحصیل رزق کے جو اعداد اسم ملک کے ہیں مطابق اعداد
 کے اسم موکل پڑھے پس تحصیل ارزاق اور اسباب کی ہر طرف سے ہوگی خواص و
 سیم کے اور یہ شکل تیرہویں ہے اور اسی سے منزل عوا تعلق رکھتی ہے میم دقیقہ آتش کا ہی
 اور عمل اسکا واسطے طلب ملک و ریکان اور ولایت کبریٰ کے اور عدد درقمی ۴۰ اور لغظی ۹۰
 اور عدد می ۳۳۳ ران سب اعداد کو جمع کیا تو جمع طرح باقی اور حصہ اور طریقہ اسکے
 مثلث حرف میم یہ ہے عمل کا یہ ہے جو وقت آفتاب شرف میں ہوئے اول درجہ ۱۹
 پر اس وقت شروع کرے ایک لوح نگینہ بلور کی خوب شفاف ہو
 اور اس پر یہ نقش مثلث لکھے یا کندہ کرادے مگر آفتاب نہ مست سے
 سالم ہوئے اور پشت پر لوح کے ایک تصویر مرد کھڑے ہوئے کی ہو اور اس تصویر کے سر
 میں میم لکھے چنانچہ صورت یہ ہو میم اور صورت طلبات کی ہاتھ میں مرد مذکور کے ہو
 اور اسم موکل کا طرف دست راست کے ہو اور عدد موکل کے طرف دست
 چپ کے ہو بین تو عامل اپنی مراد کو پونچھا اور ترکیب موکل بنانے کی او پر بیان ہو چکی
 ہے اور لوح بلور کی پارچہ ریشمی میں لپیٹ کر اپنی پگڑی میں رکھے خواص حرف نون کے
 یہ شکل مثلث کی چودھویں ہے اور حرف نون منزل سماک سے منسوب ہو اور یہ ثانیہ خاک
 اور عدد درقمی ۵۰ اور عدد لغظی ۱۰۴ اور عدد می ۲۴۰ ہیں اور انکو جمع کیا تو جمع طرح باقی حصہ اور
 حاصل اسکے عمل کا یہ ہو کہ واسطے حصول مقاصد مال اور دولت کے اور طریقہ اسکے عمل کا یہ

۱۵۲	۱۵۹	۱۵۴
۱۵۶	۱۵۵	۱۵۳
۱۵۶	۱۵۱	۱۵۸

خواص حرف راکایہ ہر اور منزل نفاٹم اس سے منسوب ہر اور ثلث آب کا ہر اور عدد رقمی ۲۰۱ لفظی ۲۰۱ عددی ۱۱۵ ران سب کو جمع کیا جمع طرح باقی حصہ ثلث حرف راکایہ ہے

۳۰۳	۳۰۸	۳۰۱
۳۰۲	۳۰۴	۳۰۶
۳۰۷	۳۰۰	۳۰۵

اور خواص اس نقش ثلث کا واسطے حفاظت حل کے اور خلاصی قیدی کے سریع التاثر ہے چاہیے کہ اس ثلث کو اوپر چڑھے

کے مشک اور عفران اور گلاب مین حل کر کے لکھے اور اس نقش کو حاملہ اپنے پاس رکھے حل ہرگز نہ گرے گا اور یہ نقش ہمیشہ حاملہ اپنے پاس رکھے اور وقت ولادت کے شکم سے کھول لے اسی وقت لڑکا پیدا ہوگا اور حضرت آصف بن برخیا فرماتے ہیں کہ حیووت حاملہ اس نقش کو شکم سے کھولے گی اسی وقت لڑکا تولد ہو جائیگا اور اگر مجوس کو یہ نقش لکھ کر دیوے تو مجبوس قید سے خلاصی پاوے گا خواص حرف شین کا یہ ہے اور منزل بلدہ کی اس

منسوب ہر اور رابعہ آتش کا ہر اور عدد رقمی ۳۰۰ اور لفظی ۳۶۰ روع عددی ۱۰۸۶ اور ان سب کو جمع کیا جمع طرح باقی حصہ اور طریقہ اس نقش ثلث کا یہ ہے کہ حیووت قمر منزل سید پر ہو اور مقرر ثلث حرف شین یہ ہے اپنے شرف مین ہو اور تحت اشعاع خوش کمال ہو تو لکھے اس نقش

کو اوپر تہی قلمی کے اس لوح کو جو شخص اپنے پاس لکھے تو کام میرا اور کام اور حکام کے نزدیک حلیل القدر ہو اور قدر و منزلت بڑی ہو پاس

۵۸۱	۵۸۶	۵۷۹
۵۸۰	۵۸۲	۵۸۴
۵۸۵	۵۷۸	۵۸۳

حکام کے اور تمامی مخلوقات مین خواص حرف ناکے اور یہ حرف متعلق منزل و نوح کے ہر اور نام خاک کا ہر عدد رقمی ۲۰۰ لفظی ۲۰۱ عددی ۳۶۰ مجموعہ ۵۲۵ طرح باقی حصہ کسپر اور نقش ثلث و اس سانپ اور بچہ اور کھٹل اور مچھر اور چوٹی اور جو کہ حشرات الارض ثلث حرف تاء ہے

۵۱۱	۵۱۶	۵۰۹
۵۱۰	۵۱۲	۵۱۵
۵۱۵	۵۰۸	۵۱۳

سکان مین رہتے ہوں اور آدمیوں کو ایند پونچاتے ہوں پس اس ثلث کو لکھے اور گھر مین دفن کرے طریقہ اسکے لکھنے کا یہ ہے کہ ثلث اوپر

سفال آب نارسیہ کے لکھے اور جو کہ حشرات الارض تلخ ہے مین نہ پائے گا اور عدد و تاریخ کرے اور انکے حرف بنا اور نام ایک ہو کل لکھے اور تہ ویران جانور مین لکھے اس نقش کی پشت پر کھے اور مول

ثلث حرف فایہ ہے

۲۶۰	۲۶۵	۲۶۸
۲۶۹	۲۷۱	۲۷۳
۲۷۴	۲۷۷	۲۷۲

رقمی لفظی ۱۸ عددی ۱۸ سب کو جمع کیا جمع طرح باقی حصہ

اور طریقہ عمل کا یہ ہے کہ ہر حرف یا چڑے پر نقش مثلث اور جمع عدد کو معکوس طرف دست چپ کے لئے چنانچہ عدد ۱۸ اور پشت

کے لئے اور اسم مطلوب کو اور لفظ عداوت اور خصوصیت اور بغض کو لکھے اور اس کے عدد استخراج کو کے حرف بنا کے اسم ملائک کا لکھے اور بخور موافق عمل کے کرے اور جس مکان میں ان سب شخصوں کی نشست رہتی ہے اُس مکان میں دفن کرے درمیان ان شخصوں کے عداوت و خصوصیت پیدا ہوگی نہایت درجے کی خواص حرف صا و کے اس سے منزل قلب منسوب ہے اور ثالثہ خاک کا ہے اور عدد درقمی ۹۰ اور لفظی ۹۰ عددی

ثلث حرف صا و یہ ہے

۲۲۴	۲۲۹	۲۲۲
۲۲۳	۲۲۵	۲۲۷
۲۲۸	۲۲۱	۲۲۶

۹۰ میں ان سب کو جمع کیا تو یہ جمع طرح باقی حصہ اور خواص

ثلث صا و کا یہ ہے جو عورت کہ پوشیدہ حرام کاری کرتی ہیں اور یہ خوف ہے کہ حمل نرسے تو اس مثلث کو لکھے حیوت

قمر در عقرب ہوئے مکان خلوت میں دفن کر دے حمل زنا کار عورت کو نہ رہے گا خواص حرف قاف کے یہ ہیں اس کا منزل شولہ سے تعلق ہے اور ثالثہ ہوا کا ہے اور

عدد درقمی ۱۰ لفظی ۱۸ عددی ۹۰ سب کو جمع کیا جمع طرح باقی حصہ اس شکل مثلث

ثلث حرف قاف یہ ہے کو واسطے مرض صریح یعنی مرگی اور درد شقیقہ یعنی کینٹی کے

لکھے اور طریقہ اسکا یہ ہے کہ اس نقش مثلث کو چڑے پر

اور عدد استخراج کر کے جمع کرے اور حرف بنا کر نام مٹوکل لکھے پشت پر اور مرض کی جگہ

پر باندھ دے صحت ہو وگی اور شیخ محمد ساجرونی مغربی فرماتے ہیں کہ واسطے

جذب کرنے ان مرضوں کے اس طلسمات کو ہمراہ مثلث کے لکھے

درمیان

اور وہ کل نبھاوے اور تصویر کے سر پہ نام لکھ کر اس کو ملائے وقت نصی میں دفن کرے انشاء اللہ تعالیٰ مراد پلا۔ یہاں تک کہ جو ابھی حرفت خدا کے اور منزل اسکی مقدم ہے اور خاصہ شاکی کو مستعد اور مستعد رہی۔ اور خدا کے

۹۴۷۔ ان سب کو جمع کیا جمع طرح باقی حصہ اور نصف

۵۴۰	۵۵۵	۵۴۰
۵۴۹	۵۵۱	۵۵۱
۵۵۲	۵۴۶	۵۵۱

اسکا مانند صا کے ہے خواہ اس حرفت غلام کے اور منزل اسکی موخر ہے اور خاصہ ہوا کا اور عدد رقی ۱۰۰ لفظی ۱۰۰

عددی ۵۸۴ سب کو جمع کیا تو یہ جمع طرح باقی حصہ ایک عدد دیا وہ کیا خواہ اس مثلث حرفت غلام ہے اس مثلث کے واسطے تنجیر حکم دیا کہ دو زراہ اُم کہ مزاج

۵۹۳	۸۰۰	۵۹۵
۵۹۸	۵۹۹	۵۹۷
۵۹۶	۵۹۲	۵۹۹

اُنکا جلال پر ہوا اور طریقہ اسکے عمل کا یہ ہے کہ ایک قطعہ ہوا جو خوب صیقل کیا ہوا ہو اسپر مثلث لکھے اور جو شرانہ کاف

میں بیان ہو چکے ہیں وہ تمام استخراج کرے اور درست کر کے لکھے اور لوح کی پشت پر

ایک تصویر مرد کی اور اُسکے ہاتھ میں یہ طلسم ہے

اور وہ تصویر گھڑی ہو اور ہاتھ میں عصا ہو اور گردن تصویر کے چالیس حرفت غلام

اور حامل اس لوح کہ اپنی پگوسی میں رکھے اور دربارین حاضر ہو لوک و وزیر اور

امرا و حاکم وقت عامل کے ساتھ قدر و منزلت سے پیش آویں گے جس وقت

نظر اسکی صورت پر پڑے خواہ اس حرفت غلام کے اور اسپر منزل رسا تعلق کرتی

ہے اور خاصہ پانی کا ہے اور عدد رقی ۱۰۰۰ ہیں اور لفظی ۱۰۰۰ اور عددی

۱۱۱ جمع طرح باقی حصہ اور خواہ اس مثلث کا حاصل ارزاق اور اموال اور کسب

مثلث حرفت غلام ہے معاش اور زیادتی باغ اور زراعت اور کشت اور باغ میں

۵۲۳	۵۳۰	۵۲۵
۵۲۸	۵۲۶	۵۲۷
۵۲۵	۵۲۶	۵۲۹

در خون کا ہونا اور طریقہ اسکے عمل کا یہ ہے کہ موم خالص زرد قریب آگہ پاؤں کے گرم کر کے مثلث کے بڑے گوشے پر لکھے

شکل اور اس نقش کو دفتر کمرستہ اور اگر کوئی شخص جاگ لیا ہو یا م ہو گیا ہو تو نقش مثلث کو لکھے اور اس شخص کے نام کے عدد لکھے اور حرف کر کے نام موکل بناوے اور ایک تصویر اس شخص کی کھینچ کر کے اس تصویر کے سر پر نام موکل لکھے اور دفن کرے وہ شخص جلدی خود بخود مالک کے پاس حاضر ہو گا مجرب ہے خواص حرف ذال کے اور اس سے منزل

بلخ متعلق ہے اور رابعہ ہو گا چھ اور عدد درقمی ۵۰۰ اور لفظی ۵۰۱ اور عدد دی ۶۰۶ اور انکو جمع کیا جمع طرح باقی حصہ اور خواص اسکا یہ ہے کہ جس گھر میں جن یا شیاطین یا مثلث حرف ذال ہے حبیب یا فقار اور مودی کا گذر ہوئے یا اذیت اور تکلیف پہنچا

ہو رہے ہوں والوں کو یا کوئی اعضا انسان کا بیکار کر دیا ہو تو طریقہ اسکے دفع کا یہ ہے کہ ایک لوح قلعی کی نیکر لوہے کے قلم سے اس مثلث کو لکھے اور گھر میں لوح کو دفن کر دے تمام تکلیف دینے والے اس مکان کے جاگ جائیں گے خواص حرف ذال کے منزل سعود سے تعلق رکھتا ہے اور خامسہ پانی کا

ہی اور عدد درقمی ۴۰۰ لفظی ۴۰۱ و عدد دی ۵۱۴ ان سب کو جمع کیا جمع طرح باقی حصہ خواص مثلث حرف خاہی ہے اس شکل مثلث کا یہ ہے کہ اگر کسی کو کوئی شکل پیش آوے تو اس

کو مشک وزعفران سے چمڑے پر لکھے اور گردین مثلث کے حرف خ کے چالیس لکھے اور حامل اپنے سر پر پگڑی میں رکھے تمام

مشکات حل ہو جائیں گی اور تمام کا و بار اس شخص کے سر انجام ہو جائیں گے اور ہمیشہ ثواب و سرور پہنچا خواص حرف ذال کے اور منزل نبیل سے تعلق رکھتی ہے اور خامسہ

ہستش کا ہے اور عدد درقمی ۷۰۰ لفظی ۷۰۱ و عدد دی ۸۸ اسکو جمع کیا جمع طرح باقی حصہ مثلث حرف ذال یہ ہے اور خواص اس مثلث کا واسطے محبت کے سفال آب ناریہ

پر مثلث کو لکھے اور پشت پر مثلث کے صورت مطلوب کی لکھے اور اسم مطلوب اور طالب کے اعداد بنا کر اسکے حرف بنائے

۵۳۳	۵۳۰	۵۳۵
۵۳۸	۵۳۶	۵۳۲
۵۳۷	۵۳۲	۵۳۹

۵۷۰	۵۷۷	۵۷۲
۵۷۵	۵۷۳	۵۷۱
۵۷۴	۵۷۹	۵۷۶

۵۲۷	۵۲۲	۵۲۹
۵۲۲	۵۲۰	۵۲۸
۵۲۱	۵۲۶	۵۲۳

ی ل ن ع ص ق ش ث ظ اور حرف زواج الزوج ب د و ح ل م س ف
 سات خ ض اور حروف فرد الزوج ی ل ن ع ص ق ش ث ظ اور حروف
 زوج الفرد کم س ف سات خ ض و حروف طالع وقت بیج ثور اور قمر بیج ثور
 مین یا طالع سرطان یا سنبلہ ہوئے اور نظر زہرہ تشکیل یا سدیس قمر سے ہوئے
 تو اس وقت دو تصویر طالب اور مطلوب کی کھینچے اور پہلی صورت کے عدد کے ہمراہ
 سات ہوں اور باقی صفر کی صورت یعنی ۹ ہو اور دوسری صورت مطلوب کے ہمراہ
 عدد دس کے ہوں اور باقی صفر ہوں اور دونوں تصویروں کو باہم لگے لپٹا کے یعنی اصل
 مرد اور صورت کا ہو اور اپنے بازو پر باندھے دونوں شخصوں میں ہمیشہ محبت اور الفت رہے گی اور
 مطلوب آپ طالب ہو جائیگا اسکی اگر مثال دوں تو کتاب کو طول ہو جائے گا **فصل**
 قواعد تائید میں حکیم افلاطون سے مشہور ہے کہ اپنی کتاب جو اہرالاواح میں لکھا ہے کہ جس وقت
 ارادہ کرے کہ اپنی محبت میں کسی شخص کو بے قرار و بے آرام کرے اور اس شخص ضد اور عداوت
 ہونے حتیٰ کہ وہ دشمن بن جائی ہو اور وہ اطاعت اور فرمان برداری میں نہ رہے یہ چند قاعدے علم
 تائید کے حکیم موصوف نے بیان کیے ہیں جو شخص کہ ان قاعدوں پر چلیکا وہ دلی طالب ہے کہ کتاب
 بہت اول ایک جدول بیان کی ہے اسکو خوب دریافت کرنا چاہیے یہ جدول بہت مفید ہے

حرارت پیوست رطوبت برودت

الطبع	الحر	التراب	الاربع	المار	اکامب	حرف	کواکب
المرتب	ا	ب	ج	د	۱۰	ی	زحل
الدرج	۴	و	ز	ح	۲۶	ولک	مشتری
الدقائق	ط	ی	کے	ل	۶۹	طس	مریخ
السانی	م	ن	س	ع	۲۲۰	کمر	اٹھس
الثلث	ف	ص	ق	س	۳۶۰	عت	زہرہ
ارابع	ش	ت	ث	خ	۱۸۰۰	ضمغ	الطارد
الخمس	ذ	ض	ط	ع	۳۶۰۰	تفغغ	القمر

دب حوی عفر ص خ غض

اور اسپریشلت حرف غین کا لگے موافق استخراج الف کے تمام کر کے اور استخراج
ویکر حرف طئیدہ طیار کرے اور پچھے شلت کے لگے اور پشت پر شلت کے یعنی
دوسری طرف ایک تصویر مرد کی کہ بیٹھا ہوا ہو اور گردن تصویر کے چالیس حرف غین کے
لگے اور بعد اس کے ایک کوری ہانڈی مین یہ قرص شلت رکھے اور پانی سے
بھر دے اور ہانڈی مذکور کو اپنے گھر میں معلق لٹا دے اور بعد بہنے کے پانی اور
تازہ دیتا رہے تاکہ پانی خشک ہونے پاوے تو ہر چار طرف سے رزق کی آمد ہوگی بڑا
اشرفی وغیرہ اور اگر بلع یا زراعت میں برکت چاہے تو اس قرص کو ایک ہانڈی مین رکھے
اور کنارے سے باغ یا کھیت کے دفن کر دے انشاء اللہ تعالیٰ محاصل کثیر پیدا ہوگا مجرب ہے

باب پندرہواں بیان اعمال حکیم افلاطون مین شال و فضیول کے

فصل اخیر تو اس کتاب جو اسرار الانوار کے بیان مین معلوم کرنا چاہیے کہ یہ قاعدے
بہت معتبر لگے ہیں اعمال بہت کی ضد مین یعنی اگر عداوت پر محبت ہو جائے نصف
کتاب روایت کرتا ہے کہ عداوت کے تمام عدد افراد محبت کے اور جو کہ ایک جنس محبت مین
ہیں حرہ فی الجبرہ پچہ پانچہ حروف طاق کو محبت طاق سے اور خفت کو محبت جفت سے ہے
چنانچہ واحد کو محبت واحد سے اور تین کو محبت تین سے ہے اور پانچ کو محبت پانچ سے ہے
اور سات کو محبت سات سے ہے تا آخر ابجد اور جو کچھ زوج الفرد زیادہ رکھتے ہوں تو جاننا چاہیے
کہ اعداد زوجیت تین ہیں اور دونوں مین عداوت ہے اور فرد الفرد متوسط عداوت رکھتے
ہیں چنانچہ زوج الفرد یا زوج الزوج متوسط محبت ہیں حکیم مدوح فرماتے ہیں کہ عداوت
سکے سہاگ اور زلف دکہ یہ عدد نہایت محبت فیما بین اور نہایت جلیل القدر ہیں
اور سرخ الاثر گو یا مقناطیس القلوب اور عجیب و غریب ہیں اور حکما اور علما اس فن کے
نہایت شہرہ ہیں لائے ہیں اور بہت معتبر پایا ہے تمام اعمال مین مگر تمام مفید مین اور
تاخرین نے نا اہل و جہول سے پوشیدہ رکھا ہے چنانچہ حروف فرد الفرد ابجد ۵ خط

اس جدول میں اسرار الہی ہے اور یہ جدول ذوالجبرین ہے ایک بجہ اور دوسری اہم اور اثبات اسطرح پر ہر اب ت ح ح خ د ذ ر ن س ش ص ض ط طع غ ف ق ک ل م ن و ہ ی یہ ابجد شمسی ہے اور اس جدول میں تمام دنیا کے اسرار ہیں اور اس جدول کا بہت کچھ بیان ہے اگر میں لکھوں تو کتاب کو بہت طول ہوتا ہے پس جسے چاہے اپنی محبت میں سرشار کرے ایک مثال دیتا ہوں کہ اگر کچھ فہم رکھتا ہو تو کافی ہے محبت کی مثال تین بھیڑیا اور بکری کی دیتا ہوں یعنی گرگ طالب ہے اور مطلوب گوشت ہے ان دونوں میں ضد اور عداوت ہے مگر ان دو اسموں کے درمیان میں اسم محبت ہونا چاہیے اور اسکو صدر مؤخر کرے تاکہ زمام بر آوے یعنی سطر اول کے آخر میں پیدا ہو پہلے ایک سطر اس طرح پر لکھے کہ نام طالب کا اور بعد اسکے کلمہ محبت کا اور بعد اسکے نام مطلوب کا لکھے اور ایک سطر تیار کرے بعد اسکے دوسری سطر میں ایک حرف آخر پھر ایک حرف اول کا پھر ایک آخر پھر ایک اول اسطرح پر تمام سطر کو پورا کرے بعد اسکے تیسری سطر لکھے اور چوتھی سطر لکھے اس طرح پر زمام بر آوے گا اور بعد اسکے گوشہ ہر چار تکیہ کے بعد قلب کے حرف یوے اور ان حرفوں کو لکھے اور استخراج دے یعنی مرتبے سے مرتبے کا اور درجے سے درجے کا اور دقیقے سے دقیقے کا اور ثانیہ سے ثانیہ کا اور ثالثہ سے ثالثہ کا اور رابعہ سے رابعہ کا اور خامسہ سے خامسہ کا استخراج دے اور جو کہ استخراج اول کیے ہیں ان حرفوں کو جل کیر سے اعداد لکھے اور اسکو نیز ان تکیہ اسم ملائک کا تیار کرے یعنی جو کہ قلب و زواوہ تکیہ کا اسم ہے بعد اسکے دو تصویر بناوے طالب اور مطلوب کی طالب کے سر پر نام مؤکل کا لکھے اور مطلوب کے سر پر اعداد نام مؤکل کے لکھے اور حرف تکیہ میں جس عنصر کا غلبہ ہوئے اگر آتش کا غلبہ ہو تو سفال پر لکھے اور اگر مین کر دے یا فیتلہ کر کے چراغ میں روشن کرے اور اگر ہوا کا غلبہ ہوئے تو ہوا میں لٹکا دے یا بازو پر باندھے اور اگر آب کا غلبہ ہے تو مطلوب کو پلاوے شربت میں اور اگر خاک کا غلبہ ہو

بیان کیا ہے کہ نفع بخشیکار اور اگر چاہے کہ عقل کسی شخص کی کم ہو جاوے چاہے کہ ہر روز چینی کے برتن پر چالینس م لکھے اور دھوکے پلا دیا کرے تو روز بروز عقل اُس شخص کی کم ہو جائے گی یہ عمل مجرب ہے خواص حرف جیم کا بیان کیا جاتا ہے معلوم کرنا چاہیے کہ حرف جیم واسطے فہم اور قوت عقل اور واسطے فصاحت اور لفظ اور فراست اور جریان زبان اور زیادتی عزت اور وقار کے خوب ہے چنانچہ حضرت ابراہیم علی نبینا وعلیہ السلام نے فرمایا ہے کہ حرف جیم کو جو شخص واسطے خواہش دل اور نفس اور جریان زبان یا قوت اور زیادتی عقل و فصاحت کے ارادہ کرے تو ۹ حرف جیم کو اور ہر لوح طالعانی کے کھٹے ۹ شب کو ہر ماہ کی کندہ کرے اور قدرے پانی سے دھوئے اور شہد خاص اُس میں ملائے اور چاٹ لیا کرے فائدہ نہ خشنے گی خواص حرف دال کے تعلق اسکا آدمی کے قلب سے ہو اور ذکا اور قوت دل اور جو شخص کہ بکلا ہوئے اُس کے واسطے نہایت مفید اور زیادتی سعادت اور روشنی عقل کے واسطے جو قوت عمل کرے تو ادا ال اوپر تختی چاندی کے کندہ کرے جو قوت کہ نظرات قمر اور مشتری کی تدبیریں یا تثلیث ہو مگر تاریخ اول سے دس تک یا اور تاریخوں میں نظر پڑے تو اسکو کندہ کر اوے اور بعد اسکے وقت طلوع آفتاب کے اُس لوح مذکور کو دھوکے پچاوے اُس شخص کی عزت و وقار خلق اللہ بہت کرے گی خواص حرف با کا بیان کیا جاتا ہے اور حرف با کے خواص میں عجب طرح کی تاثیر ہو اگر چاہے ثابت کرے تو ثابت کا حال اور اگر منقلب عمل کرے تو منقلب ہوگا اور دوسرے صون کو حرف با کفایت کرتا ہے ایک تو واسطے طحال کے اور دوسرے برص کو اور عمل سکایہ ہے کہ جو قوت چاہے عمل کرے جو قوت طالع وقت برج ثور میں ہو اور زہرہ صاحب طالع اندر برج طالع کے ہر روز آخر سے تدبیریں یا تثلیث ہو یعنی قمر برج سرطان میں ہو یا برج سنبلہ میں تو نہایت خوب ہو اگر سفال پر ۴ حرف با کو لکھے اور پانی پاک سے دھو کر پلاوے یعنی ہر روز دہیا کرے تو چند روز میں دفع ہوگا اور اگر اسی طالع وقت اور نظر میں

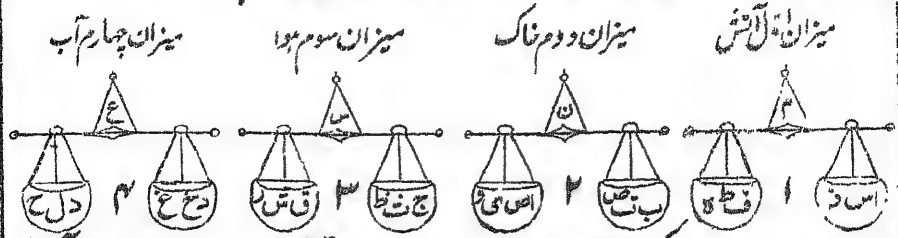
وہ اس عمل کا اسم عظیم اور مؤکل جو یعنی دو تصویرین طالب اور طالب کی طیار کرے اور سر پر
ایک صورت کے نام مؤکل کا لکھے اور دوسری تصویر کے سر پر احد اور مؤکل لکھے اور گرد
میں حروف علم کے لکھے اور جو عناصر کہ غالب ہوں آپرل کرے مگر افلاطون نے اس
علم کو پوشیدہ اشارات میں لکھا ہے بیٹے جو اسادت حاصل کیا اسکو تصریح سے
بیان کیا تاکہ طالبان اس فن کے عاجز نہ ہوں اور تجکو دعائے خیر سے یاد کریں کہ
کوشش کر کے کیسا سہل کیا ہی **فصل ۳** خواص ہروف ابجد میں حکیم مدوح کتبا جو کہ یہ علم حروف
حضرت آدم علیہ السلام پر نازل ہوا تھا پروردگار عالم نے سورہ الف مین فرمایا ہے وعلّم
آدَمَ الْأَسْمَاءَ كُلَّهَا اور ۲۸ حروف ابجد کے ۲۸ منازل قمر کے ہیں مگر ۲۸ حروف کو اپنی
صورت انسان کے سر سے پاکت تقسیم کیا ہے اوپر ہر اعضا کی انسانی کے ایک ایک
حرف تقسیم کیا ہے مگر حکیم موصوف نے بجلہ تمام حروفات پنج حرف کا بیان کیا ہے چنانچہ
اول حرف الف سر آدمی سے تعلق رکھتا ہے اور خواص اس حرف الف کا قوت
و داغ زیادہ کرتا ہے اور عقل و ذکاوت انسانی کو اور بلکہ ملائکہ رجوع کرتے ہیں نباتات اور
حیوانات اور جمادات خواص الف کا الف کو جناب باری تعالیٰ جل جلالہ نے تمام حروف
ابجد پر شرف دیا ہی اور جملہ اسماء الہی کا استخراج ہے اور یہ حرف عظیم ہے تمام حروفات پر گویا
حروف اسماء ذات سے واسطے قوت و داغ کے تفصیل و تشریح گیارہ حروف کی یہ ہے
الف سے اللہ الف کو ملفوظی کیا تین حرف ہوئے اور لام کو ملفوظی کیا تین حرف ہوئے
چھر دوسرے لام کو ملفوظی کیا تین حرف ہوئے ہا کو ملفوظی کیا ہا کے دو حرف ہوئے
ان سب کو جمع کیا گیارہ حروف ہوئے جسوقت ارادہ کرے انسان اوپر زیادتی عقل او
ذکا اور فہم اور قوت و داغ کے ان ۱۱ حروف کو چینی یا شیشے کے برتن پر شک و زعفران
سے لکھے اور پانی پاک سے دھوئے اور شہد خالص کا شربت کر کے نوش کرے ہمیشہ کو
اور غرہ ماہ سے شروع کرے تو اس شخص کو قوت حفظ اور کثرت حافظہ کی اور جو کچھ کہنا

کہ مریخ برج عقرب میں ہوا اور قمر برج دلو یا برج اسد میں اعدا و جمع کے اور مؤکل جسم کے اور
عد و نام طالب کے ان تین اسم کے اعدا و جمع کر کے نقش مربع پر کرے اور پھر مریخ
جلاد سے لوح سیمے پر کندہ کرے وقت حاجت کے کمرے باندھے اس کا شہوت
اور قوت نہایت ہوگی جو عورت اُس مرد پر نظر کر لگی فوراً طالب اُس مرد کی ہوگی خوا
عکس فاطح شہوت کا حرف غین ہے اور جس وقت کہ تو چاہے کہ شہوت قطع ہو جائے تو قصود
کے ذکر کو اوندھا کر دے اور غین طرف پہلوی راست کے اور غین طرف پہلوی چپ
کے اور نگینہ بلور یا پتھر یا شیشے کا ہوا سپر کندہ کرے مگر طالع وقت برج ثور اور ستارہ زہرہ
برج سرطان میں ہوا اور قطع شہوت اُس شخص کے نام کے حرف بنا کے نام مؤکل بنا
اور نام مؤکل پشت پر نگینے کے لکھے اور بعد اس نگینے کو جامی نمناک مین دفن کر دے
مقصود کو پونچھیکا **فصل ۱۱** بیان حاجات دنیوی میں حکیم افلاطون اپنی کتاب جوابہر اللوہ
میں فرماتے ہیں کہ جو حاجت سائل کی ہوگی انشاء اللہ تعالیٰ برآویگی اول اسم طالب کا لکھے
اور بعد ہ اسم مطلوب کا تحریر کرے اور صاحب ساعت کو لیوے اور وقت مطلوب کے
اور اُس دن کے ستارے کو لے اور نام طالع وقت کے برج کا اور اُس کے ستارے کا اور نام
اُس برج کا کہ جبین قمر ہے اور نام صاحب برج کا اور نام منزل کا کہ جبین قمر ہے اور نام ملائکہ
طالع وقت کا اور جو جن صاحب طالع پر ہے اور نام اللہ جل جلالہ اسم ذات خاص ۱۱
حرفی یعنی الف لام لام ہا آل فل ام ل ام ہ ایہ ا حروف ہوئے اور ان اسمی مذکور
کو جمع کرے یہ عمل عجیب اسرار آئی ہے انشاء اللہ تعالیٰ مطلوب تمام حاصل ہو گا ترکیب
اس عمل کی بہت اعلیٰ اور نفیس ہے اور فرماتے ہیں کہ عجب طرح کا یہ عمل عالم میں ہے
اور بہت شخص اسکو جاننے میں سمجھنا اس عمل کا ترکیب سے چاہیے پہلے اسکی میزان کو
معلوم کرنا چاہیے کہ تمام موالید ثلاثہ مین درکار ہے اور جتنا تک وزن کو نچانیکا مطلوب
اسکا حاصل نہوگا اور جو شخص وزن میزان کا معلوم کر لیکگا اُس شخص کے تمام مطلوب

مختی قولاد پرہ حرف با کو با لو ہے خام پر لکھے اور بلا دیا کرے اور لوح پر قولاد کے کندہ کرے
 ہ حرف با اور لوح مذکور کی پشت پر دائرہ مذکور یعنی گول بنا کر اور صورت اُس حیوان کی
 کہ جو درندہ ہو یا گزندہ ہو اور وہ موزی ارادہ کرتا ہو تباہ کرنے خلیق اللہ کا اسکے واسطے
 یہ طلسم طیار کرے اور اس طلسم مذکور کو ایک قلعی کی ہانڈی میں رکھے اور طالع وقت برج نہایت
 میں اُس ہانڈی کو اُس جا پر کہ جہاں وہ حیوان رہتا ہو دفن کر دے تو وہ حیوان اُس
 جگہ سے دفع ہو جائیگا اور اگر کوئی حیوان موزی زراعت کا نقصان کرتا ہو یا اشجار یا ٹہا
 یا نباتات کا تو یہ طلسم اُس کشت میں دفن کر دے بہت خوب حفاظت رہیگی خواہ
 حرف غین کے اگر چاہے کہ میں ہر عورت پر قادر ہوں اور قوت باہ کو ترقی ہوئے
 اس حرف غین میں عجب طرح کا اثر ہے مجاہد کر نے میں اور زیادہ ہونا قوت باہ کا
 اور تیر ہونا شہوت کا انسان میں اسکے لئے حرف غین مفید ہو اور قوت باہ واسطے انسان
 کے عجیب و غریب فعل ہے ایک نگینہ بلو یا خوب و شفاف ہو اُس پر ایک تصویر مرد کی بنیے
 کہ وہ کھڑا ہو اور ذکر اُس کا شہوت سے کھڑا ہوئے اور وہ مرد اپنے ذکر کو دیکھتا ہو اور نظر اُسکی
 اوپر ذکر کے ہو جسوقت کہ طالع برج عقرب کا شروع ہو اور برج عقرب میں ہوئے گھر
 برج دلو میں یا برج اسد میں ہوئے جسوقت کہ نظر برج ہوئے اُسوقت اُس نگینہ بلو کو گنڈا
 کرے اور چار حرف غین اوپر تصویر کے کندہ کرے اور چار غین طرف ہلوی رست
 کے لکھے اور چار غین طرف ہلوی چپ کے لکھے اور چار غین پشت پر تصویر کے لکھے اور
 اسم ذکر اور اسم اُس شخص کا اور اسم شہوت کا لکھے اور اُنکے حرف نائے اور جو حرف پیدا ہو
 نام محول کا بناوے اور نام محول کا پشت لوح یعنی نگینہ کی پشت پر لکھے اور نگینہ مذکور کو اپنے
 پس رکھے جسوقت کہ ارادہ کرے واسطے جامع کے نگینہ کو اپنے مونہ میں رکھے جیتنگ نگینہ مونہ
 باہر نہ لاویگا انزال ہوگا خواہ چار عورت کو خوشنود کرے یا تجربہ و آو بعض حکما جیم کے بیان
 میں لکھتے ہیں کہ خواص حرف جیم کا واسطے اسکا تیر ہی شہوت کے بہت تجربہ جس قوت

حکم مذکور نے کہا کہ بہتر اور نام اسکا سند تھا اور ۴۴ سال کی عمر کو پونچھا مثال عمل شروع کرنے کی اول نام طالب کا لکھا سند اور مطلوب عقل تو پہلے نام طالب کو بسط کیا ایل پین چہ حروف ۵۰ اور عدد قبل کبیر ۱۲۵۰ اور عمل دو سر لفظی یعنی الف لام سین فون دال اور حرف ۱۵ اور عدد قبل ۲۴۲ بار سوم بسط عددی کیا اح د ث ل ا ث ی ن س ت ی ن خ م س ی ن ا د ب ع ہ ش یار حروف ۳۳ اور عدد قبل ۲۹۸۲ تمام حروف کے اعداد جمع کیے اور اسی طریقہ مطلوب عقل کو استخراج کیا ال ع ق ل ح ف ہ اور لفظی استخراج کیا ال ف ل م ع ی ن ق ا ت ل م ح ف ۱۵ اور عدد قبل ۲۶۴ مطلوب کے شمار حرف دو جگہ کیے ۲۰ عدد ہوئے پہلے عدد ۲۰ کو جمع کیا ۲۸۴ ہوئے اسکے حرف بنائے تو وقت مؤکل اسکا طیار کیا یاد فتائل پیدا ہوا اس طرح تمام استخراج کیا جس روز عمل شروع کیا تو روز کیشہ اول ساعت شمس کی تھی اس طرح سے بسط عددی کیا تو نام حکمائیل اور طالع وقت برج حمل تھا بسط عددی کیا تو حکمائیل ہوا اور صاحب طالع میرخ تھا اسکو بسط عددی کیا ظائیل ہوا اور قمر برج حمل میں تھا حکمائیل صاحب برج حمل میرخ تھا تائیل ہوا اور منزل قمر نام شریطن بسط عددی کیا نقفائیل ہوا اور محل قمر وقائیل و کفائیل اور جن طالع افضائیل اور حروف اللہ طفائیل تو طالب ۳۳ اور اسمای اندا اور مطلوب ۴۴ کلخ ۴ کلخ ۵ کلخ ۶ ظ ۸ ونقغ ۹ وکت ۱۰ نف ۱۱ طفا ۱۲ زبکو عدد کر کے جمع کیا تو یہ عدد ہوئے ۸۶۹۹۹ حرف بنائے حخففففففغ لک ۱۰۰ عمل حخففففففغائیل اور انکو قطع قطع لکھا ج ر ع خ غ غ غ غ غ غ اول حرف حا پانی کا درجہ ہوا اور حرف پانی کا ثانیہ ہوا اور بعد اسکے حرف خ پانی کا رابع ہوا بعد اسکے غ پانی کا خامسہ ہوا اور مزاج اسکا ضاد ہوا غ ض غ ض غ ض غ ض غ ض غ ض مرکب کرنا طبع کار کن کا بل ہوا اگر واسطے خرابی دشمن کے ہو تو مزاج برخلاف مے یعنی پانی ہمراہ آتش کے اور ہوا کا مزاج خاک کے ساتھ مگر درجہ بدرجہ اور وقتہ ہمراہ وقتہ جس مرتبے کا حرف ہو

حاصل ہون گے اس قدر کے کو میزان الحروف کہتے ہیں اور چاروں میزان یہ ہیں



قاعدہ چار میزان کا یہ کہ حروف بجھان میزانوں میں تقسیم ہیں چنانچہ پہلی میزان آتش کی ہے اور میزان دوم خاک کی ہے اور میزان سوم ہوا کی ہے اور میزان چہارم آب کی ہے وزن سے تمام حروف میزانوں میں لگے ہیں کل حیوانات اور نباتات اور انساناں اور ملائکہ اور تمام وزن پر اسکی صورت ہے چنانچہ اول مراتب م ہ و اور دوم مراتب ن ہے اور سوم مراتب س ہ و اور چہارم مراتب ع ہ و یعنی اول مرتبہ آتش کا اور دوم مرتبہ خاک کا اور سوم مرتبہ ہوا کا اور چہارم مرتبہ پانی کا ہے اور یہ تقسیم ہر چار عناصر پر ہے مگر اب اسکا بیان اول مرتبہ دوم درجہ سوم دقیقه چہارم ثانیہ پنجم ثالثہ ششم رابع اور ہفتم خامسہ ہے اور میں نے کیا خون جگر کھایا ہے بدعا کے خیر یا دلانا چاہیے عناصرات کی آپس میں محبت اور عداوت ہے چنانچہ آتش کی ہوا سے اُلفت ہو اور پانی سے عداوت ہے اور پانی کی خاک سے محبت ہو اور ہوا کی خاک سے مخالفت ہو اس طرح ہر درجات کا بیان چنانچہ مرتبہ کو مرتبہ کے ساتھ محبت ہو اور درجے کو درجے کے ساتھ اُلفت ہے اور دقیقہ کو دقیقے کے ساتھ اور ثانیہ کو ثانیہ کے ساتھ اُلفت ہو اس طرح سب کا بیان ہو چنانچہ جدول اول میں اسکا بیان ہو چکا ہے جدول سے دریافت کرنا چاہیے مثال اسکی یہ ہو خوب دریافت کرنا چاہیے حکیم فلاطون کے زمانے میں کوئی بادشاہ تھا اور اسکا نام بلبیہ تھا ناسا عاقل اور زیرک تھا اور امور سلطنت میں نہایت دخل رکھتا تھا اور ایک کافر بزرگ تھا اور بے خود تھا اُس بادشاہ نے حکیم مذکور کو طلب فرمایا اور کیا کہ ہمارا فرزند کمال ہو تو فہم کوئی اسکی ترکیب کرنا چاہیے کہ اُسکو کچھ فہم اور عقل ہو اور امور سلطنت میں دخل ہوئے

المیزان خائیل اقرب دذائیل القوس بتائیل الجدی امتائیل الدلو امتائیل الحوت حکمائیل
 النسرین ونقائیل تطین وغنائیل الثریاد ذائیل الدبران وکمائیل النفع حکمائیل
 النفع وغنائیل الذراع امضائیل النسرہ ظل یل الطرفہ وغنائیل الجہم حکمائیل
 الزہرہ طکذائیل الصفرہ دذائیل القموانائیل السماک وغنائیل القفرہ طکذائیل
 الزبانه دذائیل الاکلیل طائیل القلوب وفتائیل القولہ طکذائیل النعام ستائیل
 البلہ طکذائیل الذراع امضائیل ابلیع طکذائیل اسعد حکمائیل الانجیہ طائیل
 التقدیم امضائیل الموزع امضائیل الرشاد غنائیل کواکب شروع ہوئے
 الزحل طکذائیل المشتري النائیل المریخ ظائیل الشمس حکمائیل الزہرہ وغنائیل
 القطار واستظائیل القمر وغنائیل المیوی دذائیل النار دفتائیل آہوا
 استظائیل النار طمئیل الارض حکمائیل النباتات امضائیل الحيوان امضائیل
 الانسان دذائیل الملک ظائیل الذات وغنائیل اج هرطک مصنف شت وظ
 اور بدحوالی عن رصخت غرض میں عرض کرتا ہوں کہ اس جوہر کے واسطے کچھ علم کو
 اور اک ہو کہ طالع وقت اور کواکب کو بھی استخراج کر سکتا ہو تو اس جوہر حکیم موصوف کو جو یہ
 استخراج کر گیا یعنی یہ بیان ہو کہ پہلے ہم طالب و مطلوب کا اور اسم ستارہ جو کہ صاحب ستارہ
 اور ستارہ جو روز عمل کا مالک ہو اور طالع وقت کا استخراج ہر شہر کا اور طالع وقت میں کون
 اور اسکا کیا ستارہ ہے اور قمر کون برج اور کون منزل پر اس وقت طلوع کرتا ہے
 اور اسکا کیا نام ہے یہ دس مقام ہوئے اور اسم ذات ہوئے اسد ہل چاہا ہے سب
 ان گیارہ چیز پر قابض اور عامل ہو تو استخراج کر سکتا ہے شائقین اور جو سیدگان برہ
 فن کی خدمت میں عرض کرتا ہوں کہ یہ جوہر حکیم مدوح نے زبان یونانی سے زبان
 عربی میں ترجمہ کیا اور زبان عربی میں بھی عجیب طرح کے رموز اور کنایے سے پوشیدہ
 حقائق نے زبان اردو میں مجھ کیا اور تمام رموز اور کنایات جو پوشیدہ تھے صاف بیان کر دیے

اسی مرتبے کا مزاج ہوئے تو عمل بہت کامل ہوگا اور مرد برآویگی اور یہ جوہر حکیم فلاطون کا
 بہت کامل ہے اور لکھتا ہے چنانچہ طلسم یہ طیار کیا جو عن خت غرض غرض غرض
 غرض غرض اور یہ حروفات طلسم کے استخراج کیے ہیں اور معلوم کیا کہ عناصر میں بانی کا غلبہ
 ہے اس طلسم کو بانی میں پلانا مطلوب کو قرار پایا اس طلسم کو چینی کی رکابی میں یا غیشے کی ہو
 لکھے اور شہد خالص میں دھوکے ایک ہفتہ تک طالب سند کو پلایا اور روز و شب سے
 شروع کیا تا دو شبہ دیگر ایک ہفتہ ہوایا سات ہفتہ پلاوے مگر سند پر یہ عمل کیا تو سند کو
 تمام علوم میں دخل ہوا اور ادراک اور عقل اور فہم فراست کامل حاصل ہوئی اور اس سلطنت
 میں بھی فہم ہو گیا سات ہفتے میں **فصل** اسم ذات کے بیان میں حکیم فلاطون بیان کرتا
 ہے کہ اسمی ذات کے ۶۶ عدد ہیں اور اسم ملائکہ کے استخراج کیے کہ مبتدی اور منتہی کو
 کفایت کرتے ہیں اور ۶۶ اسم ملائکہ اس عمل میں مقرر ہیں اب میں تینوں ابجدوں کا حال
 واسطے مبتدی کے مکر بیان کرتا ہوں خوب فہم سے معلوم کرنا چاہیے کہ اسم ذات
 جناب باری کا یعنی اللہ الہی لہ ۶۶ جمع عددی ہوئے اور اسکو ابجد لفظی کیا الف
 لام لام ہا جمع بعد اسکے ابجد عددی میں استخراج کیا ح د ث ل ث ی ن ث ل
 ث ی ن خ م س ہ جمع بقول حکیم فلاطون کے عدد اول کا جو ہر اسکو طرح کیا اور بعد
 اسکے حرف بنائے جیسے طفر ہوا اور لفظ ایل آخر میں زیادہ کیا تو موکل طفر ایل حاصل ہوا
 یہ طریقہ استخراج عددی کا بھی اسی طرح پر ۶۶ اسم کو استخراج کیا جوتا اشارہ کفایت کرتا ہے۔
 چنانچہ ۱۲ ہر جون کو اور ہفت کو اکابر ۲۸ منا یعنی ۶۶ ہوئے اگر حساب میں کچھ دخل ہی تو
 سب معلوم کر سکتا ہی چار عناصر اور مولیہ ثلاثہ اسمی ملائکہ ۶۶ کو استخراج کیا ۲۸ حروف کو
 ترکیب کیا بطبع اسمی تمام عمل کیا اور اسمی ذات کو اول کیا ہی یا اللہ موکل طفر ایل لام
 موکل طکشا ایل تعقل دفن ایل احم و ظا ایل اعدل مضای ایل انفض طکشا ایل ایلو دفن ایل
 احم طکشا ایل آشور و عشا ایل اچوزاد فتا ایل السرطان ظا ایل الاسد تا ایل السنبلا سطا

شاگرد حکیم فلانہ نے یہ وہ اپنی کتاب ذخیرہ اسکندری باب اکبر میں بیان کرتا ہے کہ
 ہر ایک دو اکو ایک پانی سے دھوئے اسی طرح ہر ایک
 دو اکو یعنی مثل گلاب و ہر تال اور ستم انار اور نوشادر اور شورہ وغیرہ کو پاک کرنے کو
 ایک پانی طیار کرنا ہی جو شخص جس دو اکو پاک کرنا چاہے وہ اُس دو اکو کھل مین ڈال کے
 اُس پانی مین کھل کرے تمام روز اور وقت شب کے کھل مین وہ پانی ڈال کے
 کھل بھر دے اور تمام شب وہ کھل علیحدہ رکھے وقت صبح کے وہ پانی تمام کھل سے
 گراوے اُس دو اکو کھل کر کے خشک کر دے اسکو ایک غسل کہتے ہیں بعد اُس کے
 دو پیالے گلی برابر کے لاوے اور ایک کو دوسرے سے ملاوے اور اسکو کپڑی کرے
 اور خشک کر کے چوٹے پر رکھے اور آگ جلاوے ملائم اسکو زبان عربی مین تشمع کہتے ہیں
 اور زبان فارسی مجوسان ہندوستان کی اصطلاح مین تصعید کہتے ہیں اس طرح پر سات
 بار کرے سات تصعید ہوگی اور جو اس دو اکے جو ہر ہو مین گئے وہ اوپر کے پیالے مین
 رہیں گے اور پانی کا طیار کرنا حکیم اسطاطالیس نے اپنی کتاب ذخیرہ اسکندری مین بیان
 کیا ہی اور مین عرض کرتا ہوں کہ کتاب ذخیرہ اسکندری میری نظر سے گذری ہے
 یہ ترکیب ہی پانی بنانے کی مثلاً ایک سیر سبزی اور چار سیر چونا سب کا بے بجا ہوا
 وہ چار سیر لے اور ایک ظرف گلی مین ڈال دے اور پانی سے بھر دے تاکہ دو
 چار انگل پانی زیادہ رہے اور سات روز اسکو علیحدہ دھار کے اور بعد سات روز کے
 تمام پانی مقطر کر لے اور بعد اسکے پانی مقطر کو اور دوسرے برتن مین ڈال دے اور
 بعد اسکے ایک سیر نوشادر اور ایک سیر زاج سفید یعنی پھٹکی اور ایک سیر نکاباؤ
 جو اکھار ان سب کو پانی مین ڈال دے تائت ایک ہفتے کے علیحدہ دھار رہے
 بعد سات روز کے اُس پانی کو مقطر کرے اور شیشے مین بھر رکھے جس وقت درکار ہو
 اسوقت اُس پانی کو غسل دو امین لاو دو پانی یہ ہوئے اور دو پانی اور حکیم ذخیرہ مین

تا کہ ناظرین و شائقین اس عاجز کو دعائے خیر سے یاد فرماوین۔ اب حکیم مہرچ کے
دوسرے جوہر کا بیان کیا جاتا ہے جو شخص اس فرنگی طالب ہوگا وہ اسکے اشارات و مطالب کو پوچھ جائے

باب سوطوان بیان اکیسرا عظمین شامل و پریم فصلون کے

فصل ارکان اکیسرا عظمین حکیم فلاطون نے اپنی کتاب جو اہرالا لواح میں ایک جوہر
کا یہ بیان کیا ہے اور اس شخص پر اسکی کیفیت روشن ہوگی جو اسکا شائق ہوگا حکیم مہرچ
بیان فرماتے ہیں کہ ۲۴ چیزیں اس علم اکیسرا میں ہیں یعنی دھات سے دھات کا بدلنا
اور اکیسرا کے مزاج کے چار کن میں اول تو پارہ ہے اور دوسرے گندھک کے
اور تیسرے ہر تال ہے اور چوتھے نوشادر ہے چار کن مزاج کے میں اول آتش
دوم ہوا اور سوم آب اور چہارم خاک اور عقل سے ان چاروں کی ترکیب کرے
اور مزاج ویکو انکو ملاوے اور پارہ اور گندھک سونے کی طیارمی میں ہے اور پارہ
اور ہر تال چاندی کی طیارمی میں اور باقی جو معدن میل کرے بعضے سات بار کا
مکرر ترکیب سے اسکا وزن ہے مثلاً پارہ ۴ تو لے پہلے گندھک ایک تولہ اور نوشادر
۳۰ تولہ اور ہر تال ۲ تولہ ان چار کن کو مرکب کر کے سات مرتبہ دھوئے اور سات بار
تشبیح کرے یعنی جوہر اٹھاوے اس طرح ایک غسل اور ایک تشبیح قدرے یعنی پیالے
میں دے یعنی دو پیالے برابر کے ہوں اور آگ پر اسکے جوہر اڑاوے اور پر کے
پیالے میں جو اہر تمام آویں گے تو گندھک سرخ ہو جاوے گی یہ طریقہ حکماءے فلاسفہ کا ہے
اور اس گندھک سرخ کو اکیسرا عظم کہتے ہیں اور دوسری ترکیب چاندی بنانے کی اس
طرح بیان کی ہے اول پارہ ۴ تولے اور ہر تال ۸ تولے اور نوشادر ۲ تولے انکو ملاوے
ملاوے اور کھل کرے بعد اسکے ۹ دفعہ غسل دے اور ۹ تشبیح دے اس طرح اول ایک
غسل اور ایک تشبیح پیالوں میں دے اکیسرا چاندی کی طیار ہوگی اور قول حکیم فلاطون کا تمام ہو
اب میں عرض کرتا ہوں کہ ایک کتاب ذخیرہ اسکندری تصنیف حکیم ارسطاطالیس

جمع کو اہل تکبیر وقف کئے ہیں اور اہل نیکب اور اہل فارس نیز ان کئے ہیں اور قرآن شریف کی کوئی آیت با اسمی الہی میں الف اور لام اول طرح کرتے ہیں پنا پنجم الود و الف اور لام کو گرائے اور باقی استخراج کرے جیسا کہ اس مثال میں ہے ب س م ا ل ہ ذ ر ح م ن ر ح م ی م اور اعداد اسکے یعنی بسم اللہ کے ۸۹ عدد ہوئے یہ مثال کفایت کرتی ہے وہ مثال یہ ہے و میان محمد و احمد و ائم الف موبت رہے اور طالع ہر دو ائم کے بموجب تکبیر کے جیسا کہ حکیم افلاطون نے استخراج طالع طین کیا ہے واسطے ہر دو بیچ اور ستاروں کے مثال اسکی م ح م د ح و ا جمع ۱۲- اور ۱۲ کی طرح کی تو اعداد باقی رہے بیچ گیا روحوان بیچ دلو ہوا اور مطلوب کا اسم ا ح م د م اور مریم م م م م م اعداد اس کے جمع کیے جمع طرح ۱۲- اور ۱۲ کی تو سات عدد باقی رہے اسکا بیچ میں ان ہوا تو بیچ طالب کا و لو اور حرف ط کا ض اور بیچ مطلوب کا ص ف ض حروف بیچ کو استخراج دیا اس طرح ہر ط ص لک ف ظ ض م ا ح م م د د ح م و را ہی جمع اب ان حروفات استخراج کو ملفوظی کیا میم الف حاحا میم میم سا میم و اور الف یا میم جمع اور پھر حروف سطر استخراج کو حروف رقم عددی شمار عربی اربعین احد ثانیۃ ثانیۃ اربعین اربعہ اربعہ ثانیۃ اربعین ستائین احد عشر و اربعین اور جمع اور دعوت حروف کچھنے اور تمام حروف کو کلیص کیا ط ص لک ف ض ظ م ا ح د و ز می ل ث ن ع ح ت ش تمام تین مجدات حروف کلیص کیا تو تین حرف کلیص میں آئے اسمی الہی مطابق حروف کے استخراج کیے چنانچہ باطا و صد کہ رقم قتل خاصن ظاہر ہدی اللہ حمید و یان وارث و ازق لطیف نافع عربی ہادی تو ا شہید یہ اسمی الہی استخراج ہوئے اور جدول ملائکہ سے مطابق حروف کے مول استخراج کیے

بیان کرتا ہے اگر کسی صاحب کو زیادہ اس سے حاجت ہو وہ کتاب تیرہ اسکندری کو
 ملاحظہ کریں اور ان دو بانی کو طیار کریں بیٹھے موافق قول حکیم ارسطاطالیس کے بیان
 کیا ہے و التمام فقط فصل میں ان دونوں رد و مانیات سے بچ عالم جواب کے لانے کے بیان میں
 حضرت خواجہ شمس الدین مغربی بہت کامل تھے ملک مغرب میں انہوں نے اپنی کتاب
 الیات اعمال میں لکھا ہے کہ میں شخص کا جی چاہے کہ خواب میں ملازمت کروں اور جواب
 سوال جو کچھ کہ مطلوب ہو وہ عرض کروں یا روحانی ایما علیہ السلام یا کوئی اولیا یا شہید
 یا مرشد یا مادر پدر وغیرہ سے تو اول استخراج ابجد تین طرح پر کرے استخراج نام مطلوب کا
 اول ابجد صغیر یعنی ح ل ک م ن س ع ف ص ق ر ش ت
 صغیر کیا اب ج د ہ و ز ح ط ی ک ل م ن س ع ف ص ق ر ش ت
 شیخ ذہبی ظ غ و م دوم ابجد وسط لغوی الف با جیم دال ہا و ا و ز احاطا
 یا کاف لام میم نو ن سین عین فاصاد قاف رشین تا ثا خا ذال ضاد
 ظا غین اور سابق میں اسکا بیان ہو چکا ہے

ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
احد	اثین	ثلاثہ	اربعہ	خمسة	ستمہ	سبع	ثمانیہ	تسع	عشر	عشرین	ثلاثین	اربعین	خمسين
۱۳	۶۱۱	۱۰۳۶	۲۷۸	۷۰۵	۱۶۶۵	۱۳۳۲	۶۰۶	۵۳۵	۵۷۵	۶۳۰	۱۰۹۱	۳۳۳	۶۲۰
ص	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
ستین	سبعین	ثمانین	تسعين	مائة	مائتین	ثلاثمائة	اربعمائة	خمسمائة	ستمائة	سبع مائة	ثمانمائة	تسعمائة	الف
۵۲۰	۱۹۲	۶۵۱	۵۹۰	۴۵۶	۵۰۱	۱۳۸۵	۷۳۲	۶۶۱	۶۹۲۱	۵۹۳	۱۰۶۲	۹۹۱	۱۱۱

علمای تفسیر کا یہ بیان ہے کہ اسمی الہی یا سورہ یا آیت قرآن مجید کی موافق مطلوب کے ہے
 اور عدد نام مطلوب کے بقاعدہ حمل کبیر کے استخراج کرے اور جو کچھ کہ جمع ہو اس

پوشیدہ کیا ہے اور عزیمت یہ ہو بسم اللہ الرحمن الرحیم اقسست علیکم یا ارواح علیات
 وسفلیات ہذا حروف من تکسیر واسماء ربکم الملائکۃ المقربین یا اطلطائل
 یا اھجائل یا حدر و زائل یا عطر ائیل یا عطکائیل یا لومائیل یا سرو بائل یا اسرائیل
 یا شرفائل یا درج ائیل یا درفمائیل یا اھرائیل یا اسرائکمل یا ططائیل بحق یطائم
 یا صمد یا توبہ یا فتاح یا ضامن یا ظاہر یا معبدی یا اللہ یا حمید یا دیان یا اشد
 یا رزاق یا لطیف یا نافع یا عزیز یا ہادی یا ثواب یا شہید و بحق حروف تکسیر
 ظُفُF
 مرجوعین من شعبت محمد بن حوا علی شعبت احمد بن مرید العجل العجل العجل
 الساعة الساعة الساعة الوا الوا الوا یعمل ثین رات یسات رات یجا لاوے
 اگر طرف دنیا کے یا کسی چیز کو تنجیر کرے تو یہ طریقہ جو شمار اواج کا بیان کیا ہے اور اگر روحانی طلب
 کرے تو ارواح مقدس غلامان اولیا یا شہید کی حاضر ہو بحق یا اللہ مدد و ملائکہ اس پر عرض
 پڑے اور استخراج کرے وہ مراد حاصل ہوگی **فصل** متفرقات اعمال تکلیفات میں
 واسطے تنجیر اور زبان بند کرنے میں ہر ماسد و نماز کے نہایت مجرب اور آزمودہ ہے اگر حاکم
 وقت کے پاس جاوے اور وہ جاہل ہو تو یہ کچھ ہی صورت کے مہربان ہو جاوے گا
 اور اگر کسی شخص کے پاس کچھ مطلب ہو تو انشاء اللہ تعالیٰ مراد حاصل ہوگی مثلاً پہلے
 نام طالب کا اور بعد مطلوب کا لکھے روز کشیفہ کو اول ساعت طلوع آفتاب کی ہوئے
 اور دونوں اسم کے حرف قطع قطع لکھے اور جدول میں چار طرح پر حرف لکھے ہیں اول

مرفوع	ج ف ل ح ز ت س	مرفوع اور دو مفتوح اور دو مجزوم اور چار مجزوم
مفتوح	ہ ر ش د ت خ ذ	طالب اور مطلوب میں ملاحظہ کرے اور ایک لکھ دے
مجزوم	ا ب ط ظ ع غ ص	لے ہر اسم کا مثال اسکی حاکم محمد اور
مجزور	ص ق ل م ن و ی	طالب عمران دوا سما کو استخراج جاوے گا یا

الوحا پڑھے سائل اپنی مراد کو پوچھے گا مگر یہ فقیدانگیہ سات بار بجایا دے مجرب ہے

جدول یہ ہے											
ا	د	م	ج	ل	ب	ق	ل	ب	ح	و	ا
ا	ا	و	د	ح	م	ب	ج	ل	ل	ق	ب
ب	ا	ق	ا	ل	و	ل	د	ج	ح	ب	م
م	ب	ب	ا	ح	ق	ج	ا	د	ل	ل	و
و	م	ل	ب	ل	ب	د	ا	ا	ح	ج	ق
ق	و	ج	م	ح	ل	ا	ب	ا	ل	د	ب
ب	ق	د	و	ل	ج	ا	م	ب	ح	ا	ل
ل	ب	ا	ق	ح	د	ب	و	م	ل	ا	ج
ج	ل	ا	ب	ل	ا	م	ق	و	ح	ب	د
د	ج	ب	ل	ج	ا	و	ب	ق	ل	م	ا
ا	د	م	ج	ل	ب	ق	ل	ب	ح	و	ا

فصل اسماء حسنیٰ میں یہ اعمال بہت خوب ہیں واسطے حاجت مند کے سہل ہو اور نہایت مجرب ہے ہر حاجت کے واسطے اس اسماء حسنیٰ میں موافق خواہش انسان کے کہے میں چنانچہ یا کافی یا غنی یا فتاح یا رزاق یا ودود یا الطیف یا واسع یا شہید یا نعم المولیٰ ونعم النصیر جملہ اجداد اسماء حسنیٰ کے یہ ہیں ۱۴۲۹
مگر ترکیب اسکی یہ ہے کہ پہلے اسم مطلوب کو کہے حرف جدا جدا اور عدد اس کے کہے اور جمع کرے اور بعد اسم طالب کو اور اس طرح کے جمع کرے اسماء مطلوب اسماء حسنیٰ میں اگر دولت مطلوب ہو تو اسم غنی کو کہے اگر نوکری مطلوب ہے یا رزاق کو کہے اگر شغای بیمار منظور ہے یا شافی یا کافی کہے اور اگر مہربانی امیر یا مراد رکاو ہے تو یا الطیف کو ترکیب دے اور اگر قوت و حاکم کی خواہش ہے تو یا فتاح کو ترکیب دے غرض جو کہ مطلوب ہوئے موافق اس کے اسماء حسنیٰ کو ترکیب پکڑنا اسکی

یہ حروف استخراج ہوئے اول ح د ع م ح د ع م مکرر تمام ہوئی پس اسکا
 اسم بنایا حد عم حر عم حد عم ان کھوں کو ایک کا غزیر پر رکھے اور خطر گاوے
 اور اپنے دامنے کان میں رکھے اور آگے مطلوب کے جاوے انشاء اللہ طالب مطلوب
 مہربان ہوگا اور مراد دلی بر آویگی اور اگر یہ حرف چار کلمہ چو حرفی جو کان میں رکھنے کے تین
 انکو سفال آب ناریدہ پر رکھے اور آتش میں دفن کر دے مطلوب حاضر ہوگا اور جو کان میں
 رکھے اور آگے مطلوب کے جاوے انشاء اللہ تعالیٰ مطلب حاصل ہوگا **فصل ۲**
 محبت مرد و زن میں زن و مرد میں اگر مخالفت رہتی ہو تو عمل اس تکبیر کا کرے تا نزدیکی
 دو نون میں محبت جانی سیگی اسم طالب اور مطلوب اور اسم الہی موافق مطلب کے
 لکھے ایک سطر میں تین اسموں کے جدا جدا حرف لکھے اور بعد اسکے تکبیر کرے جو
 نہ زمام بر آوے اسوقت پہلو سے تکبیر کے ہر دو پہلو علیحدہ علیحدہ لکھے اور دو نون کو
 استخراج دیکر ایک سطر لکھے مرکب کرے اور تمام تکبیر کے عدد استخراج کر کے ایک نقش
 مربع پشت پر تکبیر کے لکھے اور اس تکبیر کا قلیلہ طیار کر کے چراغ منی میں روشن گاؤ
 اور شہد میں ملا کے قلیلہ روشن کرے اور بخورات خوشبویات آتش پر روشن کرے
 اور موندہ چراغ کا طرف خانہ مطلوب کے کرے اور آپ چراغ کے مقابلے
 ٹیٹھکے اس عزیمت کو پڑھے بسم اللہ الرحمن الرحیم قسمت علیک یا ارواح
 العلویۃ السفلیۃ بكل اسم حاصل من تکبیر هذا الحروف من اسماء
 ربنا وربکموا اللہنا واللہکم ومن اسماء من وسائکم من الملائکۃ المقربین
 الاسرار المقدرین ان تعینونی المجیب فلان بن فلان علی حب
 جس لی یا اسرافیل وغیرہ بحق یا اللہ اور موافق اسمی طالب اور والدین و
 اور مطلوب استخراج کر کے فلان بن فلان کو ہمارے پاس فلان بن فلان کو حاضر لاکم
 مطلوبہ و جہان بردار ادا کروں اگر روز آخر اسکے تین بار العجل تین بار الساعۃ اور تین بار

پہلے اسم طالب کا اور بعد اسم مطلوب ہے یعنی	د	م	ح	م	ر	م	ع
آخر میں چنانچہ سابق میں ذکر ہو چکا ہے اس طرح	م	ر	م	ع	د	م	ح
سطور تکسیر کے لکھے تاکہ نام پر آوے بعد اسکے	ع	د	م	ح	م	ر	م
دست راست کے نام پہلے سطر کو لکھے اور بعد اسکے	ح	م	ر	م	ع	د	م
دست چپ سے سطر دن کے نام پہلے سطر کو لکھے	م	ع	د	م	ح	م	ر
اور اسکو امتزاج دے کے ایک سطر کرے موافق	م	ح	م	ر	م	ع	د
	ر	م	ع	د	م	ح	م

اس تکسیر کے پہلو راست ح م م ر د م اور پہلو چپ د م ع ح م م ر امتزاج ع د ح م م ع م ح م ر د م سا پھر بعد اسکے اسی طرح سے تکسیر سات بار کرے بعد ساتوین تکسیر کے سطر آخر کو ساعت زہرہ یا قمر میں چاندی کی تختی پر کندہ کرے یا پست آہو پر شک اور زعفران سے لکھے یا نیچے گنینہ انگشتری کے رکھے اور دوسری ترکیب یہ ہے جو کہ سطر آخر تکسیر ہفتم ہو اُس کے اعداد و جبل کسیر سے اعداد و جمع کرے اور ایک نقش مربع لکھے اور تمام ہفت تکسیر گرد مربع کے لکھے اور اپنے پاس رکھے اور عظیم ہوگا اور مرد کو اپنی پونچھ کا فصل تکسیر امتزاج طالعین میں عمل تکسیر طالعین اُسکو کہتے ہیں کہ اول اسم طالب مع مادر کے فرد فرد حروفون میں لکھے اور عدد اُس کے جمع کرے اور اسی طرح نام مطلوب کا مع مادر کے لکھے اور عدد جمع کرے اول جو کہ عدد و طالب مع مادر کے جمع میں ان تمام اعداد کو ۱۲-۱۱ اور ۱۲ کی طرح کرے اور پروازہ برج کے پس معلوم کرے طالب کے طالع کا کون برج آیا اور اسی طرح پر مطلوب کے عدد طرح کر کے برج طالع معلوم کرے پس دونوں طالع معلوم ہو جائیں گے اور ان برج کے ستارے کون کون سے ہیں پس طالب کا طالع اور جو حرف طالع کے اور ستارے کے حروف ابجد سے منسوب ہیں انکو جدول سے استخراج کر کے اسم طالب کے پاس لکھے اور اسی طرح سے مطلوب کا طالع اور ستارہ استخراج کرے اور جو حرف کہ اُس سے

جدول امتزاجین طالب مطلوب									
س	ا	م	ی	ح	و	ز	م	د	ا
م	س	ی	ح	و	ز	م	د	ا	م
ع	م	ز	س	ح	ی	م	ی	ح	و
ن	د	ط	م	ل	ز	م	س	ر	ح
د	ن	د	و	ی	ط	م	ی	ل	ا
ا	د	ی	ن	ح	و	ی	ط	م	ی
ا	ا	ز	د	ل	ی	ح	و	ی	ط
م	ا	ط	ا	ی	ز	س	د	ر	ل
م	م	د	ا	ح	ط	م	ی	ا	ی
م	م	ی	م	ل	د	د	ا	ر	ح
ج	م	ز	م	ی	ن	ی	م	ل	ی
ح	ج	ط	م	ی	ز	م	د	ا	ح
س	ا	م	ی	ح	و	ز	م	د	ا

نام جدول کے حروف کو مرکب کیا جہاں ٹے اور گلے بے معنی خواہ معنی دار ہوں
پانچویں سہد جلا یا محو زما مزا نیم مسیہید اجر لنظاما مدیم
حز و دمن مسیہید ادماء جار ملطن ند طملن مسر حایجا مایید دند
بطسیلا راء ماسر جیا پانچ طرک مرکب بتدی کے سمجھانے کے و ط
لکھ دیا ہے اسی طرح پر تمام جدول تکسیر کو ملا دے اور بعد اسکے تمام حروفات تکسیر کو
اور مع کرے اور چراغ نسبی یا گلی بن ہمارہ روغن گاواور شہد خالص کے فیکہ
روشن کرے شب جمعہ کو اور سات رات روشن کرے اور اس عزمیت کو پڑے

منقسم ہیں لکھے اور ان دونوں کا امتزاج دے یعنی ایک حرف ادھر کا اور ایک حرف
 ادھر کا پس ایک سطر لکھے بعد اس کے اسم طالب کو اور مطلوب کو امتزاج دے
 دو سطر میں ہوئیں ایک طالع کی اور دوسری امتزاج طالب اور مطلوب کی پھر ان
 دو کو امتزاج دیکر ایک سطر پیدا کرے اور بعد اس سطر کو تکسیر میں گردش دے
 جس وقت زمام برآوے اُس وقت سطر اول سے دو حرفی اور ستھ حرفی اور چار حرفی
 کلمہ مرتب کر کے معرب اور بجم کرے اور فقیلہ طیار کرے اور چراغ سی یا گلی میں
 روغن گاؤ اور شہد ملا کر فقیلہ تر کر کے روشن کرے مگر مکان علیحدہ اور خالی ہوئے
 اور مونہ طرف خانہ مطلوب کے کرے اور بخور اور آتش کے جلاوے اور اس
 عربیت کو پڑھے سات رات میں طالب اپنی مراد کو پونچھے گا مثال اسکی یہ ہے
 طالب داؤد اور ادر مریم بسط جل کبیر میں کیا تو یہ عدد جمع ۳۰۵-۱۲-۱۲ اور ۱۲ کی
 طرح دی توبیج اسد ہوا اور نام مطلوب سلیمان اور مادرمائی اس طرح پراسکو
 بسط کر کے ۱۲-۱۲ اور ۱۲ کی طرح کی توبیج فور حاصل ہوا بیج اسد کے ۵ ط ح
 برج ثور ج م ن ا ن دو کو امتزاج کیا ۵ ج ط م ح ن اسم طالب داؤد
 م س ا ی م بعد اسکے س ل ی م ا ن م ا ی ہر دو کو امتزاج دیا حرف نے یادہ کو
 اول کیا س د ل ا ی و م د ا م ن س ا ی ی م بعد دو سطر کو امتزاج دیا س
 ۵ د ج ل ط ا م ی ح و ز م د ا م ن س ا ی ی م اور بعضے استاد اس طرح
 پر استخراج کرتے ہیں کہ اسم طالب اور مطلوب کو امتزاج بسط سالم میں کیا اور
 اسی طرح پر ہر جون کو امتزاج دیا جو کہ حروف انہی تعلق رکھتے ہیں اس مثال کے
 بموجب کو اکب شمس کا طالب ہوا اور کو کب زہرہ مطلوب کا ہوا ان سے جو کہ
 حروف ابجد کے منقسم ہیں چار چار حرف جیسا کہ سابق میں نے جدولوں میں
 بیان کیا ہے اسی طرح پر ان حروف و فون کی تکسیر کر کے استخراج کر لے

اور ان دو اسموں کو صدر مؤخر کرے تاکہ زمام نکل آوے مگر سطر اول غلط ہونے پائے
اگر ایک حرف بھی غلط ہوگا تو تمام سطر غلط ہوگی جب تک تکسیر دوبارہ نہ کرے گا پھر صدر علیحدہ
کھے اور مؤخر علیحدہ کھے یعنی پہلو دونوں تکسیر کے علیحدہ علیحدہ کھے مثال اسکی طالب
علی اور مطلوب حسن ان دو اسم کو بسط مسلم کھے چنانچہ ایک صدر اور ایک مؤخر پہلے تکسیر

پہلو راست عین ی س ح ل ع ن ی س ح ل ع
ع ن ن ی ی س س ح ح ل ع ع ن اور

ع	ل	ی	ح	س	ن
ن	ع	س	ل	ح	ی
ی	ن	ح	ع	ل	س
س	ی	ل	ن	ع	ح
ح	س	ع	ی	ن	ل
ل	ح	ن	س	ی	ع
ع	ل	ی	ح	س	ن

سکون کرے کیا عنذینیس سبح اللعن اس طلسم کو
روز جمعہ یا پنجشنبہ کو بساعت مشتری یا زہرہ اور عروج
ماہ ہوئے اور زہرہ مشتری کے گھر میں یا قمر یا نظر زہرہ

یا مشتری سے تثلیث یا تسدیس ہوئے نظر دوستی کی رکھتا ہوا اور بخور خوشبویات دم بہم
آتش پر روشن کرے مگر جو وقت استخراج تکسیر شروع کرے بخور خوشبویات روشن کرے
اور جو کہ سطر معرب اور معجم ہے اسکو کپڑے حریر زرد یا سفید میں لپیٹ کر موافق عدد حروف
شمار کے اتنے قندیلے مطابق شمار کے کھے اور چراغ سسی میں دو حصے روغن گاؤ اور ایک
حصہ شہد خالص ہوئے ملا کر چراغ کو روشن کرے اور چراغ کا مونہ طرف خانہ مطلوب
کے کرے اور خود مقابل چراغ کے بیٹھے اور چراغ کو اوپر سہ پایہ چوب یا نار شیرین یا گنے
کا ہوا سپر چراغ روشن کرے اور مکان خالی اور پاکیزہ ہو اور جو کہ نظر معرب و معجم کیا ہے
اگر پڑھے اور پر شمار حروف کے تو سات شب میں مقصود حاصل ہوگا اور ۲ بار اس
نعت کو پڑھے بسم اللہ الرحمن الرحیم قسمت علیکم یا ارواح العلویات والسفلیات
اسم من ملائکة المقربین والارواح المقدسین حاصل من تکسیر هذا الحرف
اسماء هذا الحروف رہنا وریکم ومن اسماء رؤسکم من الملائکة المقربین
والارواح المقدسین اجیبونی واطیعونی مرجوع من الملائکة فلان بن فلان

بسم اللہ الرحمن الرحیم اقممت علیکم باسماء ربکم یا اصحاب الاسرار اللطیف
 اس جا ملائکہ دونوں بروج اور ہر دو کو اکب اور ہر دو حرف طالب و مطلوب کے بروج
 کرے مع چھ اسمای ملائکہ یا فلان بحق اللہ الواحد الاحد الرحمن الرحیم الحمید
 الحی الہادی المحیط وشیاطین الموکل علی قلوبہما ان تجیبوا محبت فلان بن فلان
 فی قلب سلیمان بن مائی من جہت الحروف اسمائہا وطلعہا وقلب قلوب قوۃ محبت
 العجل العجل الساعت الساعت الواح الواح بحق اللہ الواحد الاحد الرحمن
 الرحیم المحیط الحی الہادی اس طرح اس عمل کی بنا پر اسے طالب اپنے مطلب کو
 پونے گاہے عمل پیچھے ایسے بوعلی سینا کا ہر فصل ۸ تکسیر امتزاج الکوکبین میں حکیم بوعلی سینا
 سے منقول ہے جسوقت درمیان دو شخصوں کے محبت الفت پیدا ہوئے عمل امتزاج
 کوکبین کا یہ ہے کہ پہلے اسم طالب کا اور حرف کلمہ کو اکب کہ جو تقسیم کو اکب پر مبنی حرف
 ابجد اول کتاب میں بیان ہو چکا ہے جدول کو اکب سے دریافت کر لے اسم طالب کے
 ہمراہ حروف کو اکب اور اسم مطلوب کے ہمراہ حروف کو اکب لے اور علیحدہ علیحدہ دو سطر بن
 لکھے اور جدا جدا ابسط کرے اور اسکو امتزاج دے اور دو سطر سے ایک سطر لکھے اور اس
 سطر کو معرب معجم کرے اور اوپر کاغذ کے لکھے اور ایک فتیلہ تیار کرے روغن گاؤ
 اور شہد میں روشن کرے ایک چراغ گلی میں اور روغن کنجد اور بخور موافق کو اکب کے
 روشن کرے تین شب میں مطلوب حاصل ہو گا مثال سکی طالب احمد اور حروف
 کلمہ کو اکب زحل ابج د اور مطلوب محمد کلمہ کو اکب شمس م ن س ع امتزاج دیا م
 ح م م د د ا م ب ن ج م د ع ان حروفات کو مرکب لکھا الحمد للہ بحمدہ
 یہ صورت پانی گرا سکے عمل کا بخور روشن اور خوشبو وغیرہ کرے فصل ۹ تکسیر صدر ربوہ
 میں اگر ارادہ کرے کہ درمیان دو شخصوں کے محبت اور الفت پیدا کرے اول اسم
 طالب کے قطع قطع حرف لکھے اور اسی طرح مطلوب کا نام لکھے اور تکسیر حتی القیوم کرے

جدول شالیطالبت مطلوب کی یہ ہے														
ا	ز	ح	ه	م	ر	د	ه	م	م	ح	ف	ا	م	ت
د	ا	ی	ز	س	ح	ر	ح	ف	م	م	ر	ث	ز	ح
م	د	م	ا	ه	ی	ح	ز	د	ر	س	ح	ر	م	ه
ت	م	م	د	ه	م	م	ا	و	ه	ی	ح	ح	س	ز
د	ت	س	م	ز	م	س	د	ح	ه	ح	م	ی	م	ر
و	د	ه	ت	ا	س	س	م	م	س	ی	م	م	ش	ح
ح	و	ه	د	د	ه	ح	ت	ش	ا	م	ر	م	ی	م
م	ح	ز	و	م	ه	ی	د	ر	د	م	ه	ر	ح	م
ش	م	ا	ح	ت	ز	م	و	ح	م	ر	ه	ه	ی	م
س	ش	د	م	د	ا	م	ح	ی	ت	ه	ز	ه	م	ر
ح	ر	م	ش	و	د	س	م	م	د	ه	ا	ز	م	ه
ی	ح	ت	ر	ح	م	ه	ش	م	و	ز	د	ا	ر	ح
م	ی	د	ح	م	ت	ه	س	س	ا	ح	م	د	ه	ز
م	م	و	ی	ش	د	س	ح	ه	م	د	ت	م	ه	ا
س	م	ح	م	ر	و	ا	ی	ه	ش	م	د	ت	ز	د
ه	س	م	م	ح	ح	د	م	ز	س	ا	ت	و	د	ا
ه	ه	ش	س	ی	م	م	م	ا	ح	د	ح	و	د	ت
ن	ه	س	ا	م	ش	ت	ر	د	ی	و	م	ح	م	د
ا	ش	ح	ه	م	س	ا	د	ه	م	م	ح	ش	م	ت

نکیر دوسری نکیر اول ز نام کی اوپر سطر کو تخلیص حروف نورانی کر کے دوسری نکیر کو
کھے اور باہم جو تخلیص کیا تو بارہ حروف نورانی برائے انکو دوسری نکیر میں کھے

علیٰ محبت نامان بن فلان اجمل الساعۃ الوحاشی عن عربیت کو پڑھے اور بخور
جلادے اور جبوقت کہ پڑھ چکے تو خاموش بیٹھا رہے تاکہ تمام روحن پراغ بین
جل جاوے **فصل** انکیسری کے بیان میں اول طالب کا نام اور بعد مطلوب کا نام
فرد فرد لکھے اور اسم زہرہ اور اسم مشتری کا جدا جدا لکھے دونوں اسم کی دو سطریں
لکھے اور استخراج دے معرب اور معجم کرے اور اس سطر کی تکسیر کرے تا زمام باہر
آوے تو تمام سطور سے حروف نورانی علیحدہ کرے پھر تکسیر حروف کرے جب
کہ زمام بر آوے تو تکسیر اول کے عدد استخراج کرے تمام تکسیر کے اور ایک نقش
مربع طیار کرے اور تکسیر دوسرے کے حروف ہر سطر کو کلمہ چو حرفی کرے گرد
نقش کے لکھے اور ایک فقیلہ طیار کرے مثال اسکی طالب احمد مطلوب محمود اسم
زہرہ اور مشتری اول طالب مطلوب کو فرد فرد کرے ا ح م د م ح م و د او
پھر زہرہ اور مشتری کو فرد فرد کرے ز ہ س ر م ش ت سری اور پھر ان چاروں کو
استخراج دیا ا ح ہ م س ر د ہ م م ح ش م ت وری د بعضے اُستاد یہ کرتے ہیں
کہ اسم طالب اور مطلوب کا اور نام زہرہ اور مشتری کا اور جو کہ حروف ابجد کے
ان پر منقسم ہیں اور بیان اُن کا سابق میں ہو چکا ہے اُن آٹھ حروف کو اٹھاؤ
تین سطریں ہوں ان تینوں سطروں کو استخراج دے کے ایک سطر کرے
اور اس سطر کو سطر مؤخر میں گردش دے جب کہ زمام حاصل ہو پہلوے
صدر مؤخر کے استخراج دے اور بعد اس کے زمام کو پہلوے صدر مؤخر
سے استخراج دیکر ایک سطر کرے اور حروف کو شمار کرے اگر حفت ہوں تو
چار چار حروف کا ایک ایک کلمہ طیار کرے اور اگر طاق ہوں تو پانچ پانچ حروف
کا کلمہ طیار کرے اور ان کا فقیلہ بنا لے اس طریق پر جیسا کہ اس جداول میں ہے

اور ایک خوابگاہ میں محبوب کے دفن کرنے انشاء اللہ تعالیٰ مطلب حاصل ہوگا اور یہ عمل
بہت مجرب ہے **فصل** تکیسیر سدر مؤخر میں واسطے الفت اور محبت در بیان دو شخصوں کے
پیدا ہونے کے پہلے اسم طالب کا فرد فرد لکھے بعدہ مطلوب کا لکھے اور اسم مطلوب کو
طالب سے مقدم کرے اور تکیسیر بھرے تاکہ زمام باہر آوے بعد اسکے پہلو کے صدر
لے اور پہلو سے مؤخر لے ہر سطر علیحدہ علیحدہ کرے بعدہ دونوں کو امتزاج دے کر
ایک سطر لکھے اسکو قرآن السطرن کہتے ہیں اور چونکہ جدول میں حروف ہیں انکو
مرکب چار چار کا لکھ کرے اور چونکہ پہلو سے قرآن السطرن کو جہان تک مرکب ہو سکیں
مرکب لکھے اور یہ حروف پشت پر فیتلے کے لکھے جدول تکیسیر کا فیتلہ بناوے مثال

اسکی پہلو سے راست ح ر ن م ع س ح

پہلو کے چپ سر ن م ع س ح ران دونو

سطرون کا امتزاج دے ح س ر س ن

ن م م ع ع س س ح ح س ر س

سطر کو مرکب کر کے لکھے وہ یہ ہے

ح ر ن م ع س س ح ح

پشت فیتلہ پر لکھے اور فیتلہ طیار کر کے

ح	س	ن	ع	م	ر
ر	ج	م	س	ع	ن
ن	س	ع	ح	س	م
م	ن	س	ر	ح	ع
ع	م	ح	ن	س	س
س	ع	س	م	ن	ح
ح	س	ن	ع	م	س

چراغ گلی میں یا چراغ مسمیٰ میں روغن گاؤ اور شہد میں روشن کرے اور بخورات

عطر وغیرہ جلاوے حروف اسم طالب اور مطلوب اور برج طالع دونوں کے

ہوں اور ستارہ جو کہ ان طالع سے منسوب ہے ان سب کے مؤکل جدول اول کتاب

سے استخراج کر کے عزمیت میں ملاوے اور عزمیت کو پڑھے بسم اللہ الرحمن الرحیم

عزمیت علیکم یا ملائکۃ الموکل علی حروف اسم والفلاک الکو اکمال البروج والمنازل

علی تکسیر اغنیونی بقوة واعتصموا الملائکۃ اللہ جمعا لا یفرقوا واذکروا نعمت اللہ

جدول تکبیر حروف نورانی ہیری													
۱	ح	م	م	ح	م	ی	ر	م	ع	ص	ع		
ی	م	ص	ح	م	م	ع	م	ص	ح	ع	ا		
ع	م	م	م	ر	ح	ح	ص	ع	م	ا	ی		
ح	ح	ر	ر	ع	م	م	ا	م	ی	ع	ع		
م	م	م	ع	ا	ص	م	ی	ح	ع	ح	ح		
م	ص	ص	ا	ی	ع	ح	م	ع	م	ح	م		
ح	ع	م	ی	ع	ا	م	ص	ح	ص	م	م		
م	ا	ص	ع	ح	ی	ص	م	م	ع	م	ح		
ص	ی	م	ح	م	ع	ع	ص	م	ا	ح	م		
ع	ع	ص	م	م	ح	ا	م	ح	ی	م	ص		
ا	ح	م	م	ح	م	ی	ص	م	ع	ص	ع		

تکبیر اول کے تمام اعداد اول سطر تا آخر سطر استخراج کرے اور ایک نقش مربع میں پڑ کرے تو تکبیر اول سطر کے یہ اعداد ہیں ۱۳۱۸ اور ۱۸ سطر تکبیر کیے ہیں ۱۳۱۸ اعداد کو اندر ۱۸ کے ضرب کیا تو یہ اعداد ۲۴۰۲۴ حاصل ہوئے اور کل اعداد نقش مربع جمع ۲۴۰۲۴ طبع باقی حصہ کسر اب تکبیر دوم کے لکھے بنائے اور گرد مربع کے گئے ہر مرتبہ محض اسی طرح حرمی یا مہر محرمہ ہیا مہر رج جچی سر ماہیم محمد بھی اسرام صرح سماہ یصح حمہ مر یج هلام محام رہسم حیدر سامیح ماحم مہد ان حرف مستخرج کہ کو زیر زبر اور پیش کلمہ کر کے گرد مربع نقش کے لکھے اور چار قطع نقش کے لکھے ایک سفال آب ناریدہ یعنی کوراہو اس پر لکھے اور آتش دان میں دفن کر دے اور ایک نقش درخت میوہ دار میں لٹکا دے اور ایک یا کنارے دفن کرے

سطر لکھے اور ایک سطر حرف آیت کی ہونی ہر دو سطر کو امتزاج کر کے ایک سطر لکھے اور
 اسکو تکبیر صدر مؤخر کرے اور چار گوشے تکبیر سے دو قلب کی تکبیر کے حرف لے
 اور ان کے عدد کر کے ایک اسم خلیفہ اس عمل کا اور پانچ گوشے تکبیر کل کے علیحدہ راست
 اور چپ دو سطر لکھے بعدہ امتزاج دیکر ایک سطر کرے اور اس سطر کو مرکب لکھے اور جو کلمہ
 پہلے اسم طالب اور مطلوب مع آیت علیحدہ لکھے تھے ان تمام اعداد کا نقش و شیخ در پنج لکھے
 وقت مذکور میں اور بخور روشن کر کے لوح نقرہ ہونے اور مہر کند باطرات اور وضو سے ہر لوح کی
 پشت پر نیم خلیفہ اور سطر جو کہ مرکب لکھی ہے کندہ کرے جو وقت ذہر پنج حوت کے ۲۰ درجے
 پر ہو اور فرم پنج نورین یا پنج سرطان میں ہونے اور عامل اپنے گھر سے باہر آوے اور لوح مذکور
 اپنے گلے میں ہن لے مراد حاصل ہوگی تمام اعداد اسل یہ کے یہ ہیں ۲۸۹۸ تکبیر اور خلیفہ اور مرکب
 اسطرح کا پہلے بیان ہو چکا ہے فصل ۱۴ اعمال مجربین یہ عمل بہت معتبر ہے کہ مولانا عبد الصمد اردیلی
 نے شاہ اسماعیل کے واسطے طیار کیا تھا اور انکو جہا گیری کے درجے پر پہنچا دیا تھا شاہ اسماعیل
 بادشاہ ایران کے ہوئے اور تخت و چتر سلطنت مبارک ہو اگر شاہ اسماعیل کو بہت فکر لاحق ہوئی
 کہ مولانا صاحب مبادا اور کسی شخص کو طمع دنیا سے اس رجبے پر پہنچا دین اور مجھے دشمن کے
 سبب سے ہلاکت ہو یہ بات سمجھ کر مولانا کو قید شدیدی میں بھیجا اور فرزند ان مولانا کو حاکم اور والی
 اردبیل کا کیا اور نہایت عالی مرتبہ کو پہنچایا اور مولانا عبد الصمد اردیلی اس علم تکبیر کو
 زبان سریانی میں جانتے تھے اور اہل مغرب سے حاصل کیا تھا اور ملک عجمین
 اسکا شہرہ ہوا تھا اور طریقہ اس عمل کا یہ ہے کہ اعداد اسما کے پیغمبران اور عدد اسمائے
 ملک سبعہ اور نام شاہ اسماعیل کو جمع کیا اور تمام حروف اسکو قطع قطع کر کے ایک سطر لکھی
 اور اس میں تمام حروفات وغیرہ کر کو طبع دی اور تخلص کر کے تکبیر صدر مؤخرہ کو
 گردش دی جب کہ زمام برآیا حروف آفتاب کو تکبیر سے علیحدہ کیا اور حروف
 نورانی کو حروف آفتاب سے امتزاج دے کے پھر تکبیر کیا تاکہ زمام حاصل ہو

علیکم اذ کنتم اعداء ابین قلوبہم وکان اللہ غفوراً رحیماً شبِ بختنبہ کو یا جمعہ کو اور نظر
 قمر اور زہرہ کی تثلیث یا تسدیس یا قرآن ہوقیلہ کو روشن کرے اور یہ عمل سات سات
 بجا لاوے انشاء اللہ تعالیٰ مراد حاصل ہوگی **فصل ۱۲** تالیف قلوب میں نہایت خوب اور
 بارہ تجربے میں آیا ہے واسطے تغیر قلوب سلاطین و امراء عظام کے ان چند حروف
 منظم کو اوپر پوست آہو کے یا اوپر ورق طلائی یا نقرئی کے لگے جس وقت آفتاب
 شرف میں ہو برج حل کے ۱۹ درجے پر اُس وقت لگے یا زہرہ اور مشتری کی نظر
 تثلیث ہوئے برج آتشی یا بادی میں تو لگے اور بخور خوشبو مثل عطریات وغیرہ کے
 روشن کرے اور مصری کو مونہ میں رکھ کے لگے وہ یہ حروف منظمہ میں انکو لگے
 بسم اللہ الرحمن الرحیم اح رس ط ع ل م ہ کا یہ حروف صامت اور
 فوری میں مبت مجرب ہیں **فصل ۱۳** ابیان احوال شیخ بہاؤ الدین عالی میں شیخ بہاؤ الدین
 ملک ایران کے رہنے والے تھے جناب سید حسین اخلاطی کا یہ عمل واد شیخ عبد الشان
 اور مولانا محمود بلخی نے فرمایا کہ اس عمل کو میں نے واسطے شاہ طہاسچے طیار کیا تھا
 پوست شیر پر لگے اور زیر نگین انگشتری کے رکھے واسطے تغیر خلائی کے بنایا تھا
 اگر چاہے ملوک و سلاطین یا اُسرا یا خواتین منظمہ کے واسطے عمل میں لاوے تو
 مبارک ہے حروف آیت منظمہ کے اور عدد جبل کبیر کے استخراج کر کے نقش مربع میں
 میں پڑ کرے وقت شرف زہرہ کا ہو اور قمر سلطان میں تو واسطے تغیر ملک و خواتین
 منظمہ یا تغیر تمام خلایق عورت یا مرد کے آیت قرآن مجید کی یہ ہے بسم اللہ الرحمن الرحیم
 لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ اس کے حرف جدا جدا لکھے ل ق
 ج ا ل م ر س و ل م ن ا ن ف س ل م ع ن ز ی ن ر ع ل ی ہ اور اسم طالب
 مطلوب مع مادر حرف قطع قطع کر کے اعداد استخراج اور جبل کبیر کر کے ان کو منظمہ
 میں کرے اگر پہلے جو حروف طالب اور مطلوب کے مع مادر جدا جدا لگے ہیں ایک

تو آفتاب طرف راست کے پڑے مگر ہر روز نماز فجر سے پہلے اُٹھے اور نماز سے فارغ ہو کر سورہ و الشمس کا عمل کرے جس طرح پر عرض کیا ہے مطابق عرض کے بجائے نشان آفتاب تعالیٰ چند روز کے عرصے میں جاننداری کو پونچھے گا یہ عمل بہت عزیز ہے فلاسفہ کو اور اہل مغرب کو کسو اسطے کہ اسم اعظم اسمین ہے چنانچہ حضرت امیر المومنین علی علیہ السلام نے کتاب کنز المراد میں فرمایا ہے کہ جو شخص اس مہر کے عمل کو کرے گا وہ بیشک بادشاہ ہو گا مین عرض کرتا ہوں شرح اس مہر کی بہت ہے اگر لکھوں تو کتاب کو طول ہوتا ہے مختصر عرض کرتا ہوں کہ مولانا عبد الصمد نے چودہ چیزیں اس مہر کے خواص میں لکھی ہیں اور جناب ملا حیدر معانی نے اس عمل کو حکیم طہم ہندی سے کہ استاد فلاطون تھا حاصل کیا تھا اور انکی اولاد شیخ فیضی رحمہ اللہ نے حاصل کر کے واسطے اکبر محمد جلال الدین بادشاہ کے دیا کیا تھا اور اسی طرح کے کہ اعداد سورہ و الشمس کو ہمراہ اسم اکبر جلال الدین کے امتزاج دیکر طریقے پر حکیم طہم ہندی کے عمل طیار کیا اور بازی رست پر بادشاہ کے باندھا اور سلطنت ہندوستان کی قائم ہوئی اور اقلیم ہندوستان کیوان یعنی رطل سے تعلق رکھتی ہے اس واسطے ہر ستارہ رطل کی بھی طیار کی ہندوستان کی اس طرح پر کہ یہ آیت سورہ یاسین میں ہے وَالشَّمْسُ بَرَقَتْ بِحَرْمِیْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ذَٰلِكَ تَقْدِیْرُ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ اور سورہ و الشمس کو ساتھ اس آیت کے امتزاج دے کے نقش مربع میں پڑ کرے اور اعداد آیت یہ میں ۳۶۸۷ لیکن نقش مرقع یعنی گول ہو اور اعداد سورہ و الشمس ۸۷۶۴۹ اگر جو وقت کہ آفتاب برج حمل کے ۱۹ درجے پر ہو وہ وقت شروع شرف آفتاب کا ہوتا ہے اور ہمراہ ہر دو اعداد نام دارندہ کا ہو اس کے اعداد ہمراہ انکے ملا کے نقش کو اوپر لوح طلائی کے پڑ کرے اور بخور آفتاب کا آتش پر روشن کرے مگر حکیم طہم ہندی نے اور جناب مولانا عبد الصمد اردیلی نے اور فیضی نے تین متقال طلائی لوح پر طیار کیا تھا جس کسی کے تین اشد جل جلالہ وجل شانہ ہدایت دے وہ اس عمل کو طیار کرے

اس وقت تکبیر کو مرکب لکھا اور لوح کے حاشیے پر لکھایہ عمل منیع خواص رکھتا ہے و بط
تسخیر عوام الناس کے اور تمام خلق اللہ کو رجوع کرنے کے طرف صاحب لوح کے
تمام وضع اور شریف اور امر اور حکام بلکہ تمام مخلوقات کو یہ عمل سحر کرتا ہے اور بہت
موجب ہے اور شیخ نباؤ الدین نے فرمایا ہے کہ یہ عمل مولانا عبدالصمد نے حکمای مغرب
حاصل کیا تھا بہترین عمل ہے مگر جب وقت مربع نقش عمل آفتاب طیار کرے دوسرے روز
طلوع آفتاب سے پہلے اٹھے جب نماز فجر سے فراغ پاوے بندی پر کھڑا ہوا اور منہ
اپنا طرف مشرق یعنی طلوع آفتاب کے کرے اور سورہ ولششس پڑھے اور بخورشس کا
روشن کرے تاکہ تمام جرم نیر اعظم پڑھنے میں سورہ ولششس کے طلوع ہو جاوے
جس وقت کہ تمام جرم آفتاب کا طلوع ہو چکے اس وقت یہ عرض کرے کہ اے
نیر اعظم مقصود میرا یہ ہے کہ باشندے اس ولایت کے اور تمام سردار اور امرائے
عظام میری تسخیر اور اطاعت میں حاضر آدین اور مجاہد و پادشاہی پر پونجا دین اور لوح طیار
جس پر نقش مربع ہے اور آفتاب کے شرف میں طیار کی ہے اُسکو اپنے ہاتھ میں
رکھے اور لوح پر نظر رہے اور آفتاب سے عرض مذکور کرتا جائے پچاس بار طلسم آفتاب
کا پڑھے جو کہ پشت پر لوح کے کندہ ہے یعنی یہ اسم پیغمبران یہ ہیں حضرت آدم
علیہ السلام حضرت ہود حضرت صالح حضرت ابراہیم حضرت اسماعیل حضرت اسحاق
حضرت یعقوب حضرت یوسف حضرت موسیٰ حضرت لوط حضرت شعیب حضرت
یوشع حضرت الیاس حضرت خضر حضرت یونس حضرت داؤد حضرت سلیمان
حضرت ایوب حضرت زکریا حضرت یحییٰ حضرت عیسیٰ حضرت محمد مصطفیٰ صلوٰۃ اللہ علیہم
و علیہ الصلوٰۃ والسلام اور عدد سلاطین تیمور چنگیز خان تیمور و جیش فریدون نوشیروان
شاہ اسماعیل ان سب کے اعداد جمع کرے اور پدم کرے اور ہر طلائف کو چیر
سرخ یا حریر زرد میں لپیٹ کر بازوی بہت پر لٹکا دے تاکہ جس وقت مجلس میں بیٹھے

باب شہوان تغیرات کے بیان میں شامل ویر ۱۳ فصلوں کے

فصل تغیر بادشاہوں میں نہایت بہتر ہے یہ عمل واسطے تغیر بادشاہوں کے اور
 عمل مخلوقات کے کفایت کرتا ہے آیت قل اللہ مالک السموات والارض ما یغیر حساب کے یہ عمل
 میں ۱۴ ۱۵ ۱۶ ۱۷ ۱۸ ۱۹ ۲۰ ۲۱ ۲۲ ۲۳ ۲۴ ۲۵ ۲۶ ۲۷ ۲۸ ۲۹ ۳۰ ۳۱ ۳۲ ۳۳ ۳۴ ۳۵ ۳۶ ۳۷ ۳۸ ۳۹ ۴۰ ۴۱ ۴۲ ۴۳ ۴۴ ۴۵ ۴۶ ۴۷ ۴۸ ۴۹ ۵۰ ۵۱ ۵۲ ۵۳ ۵۴ ۵۵ ۵۶ ۵۷ ۵۸ ۵۹ ۶۰ ۶۱ ۶۲ ۶۳ ۶۴ ۶۵ ۶۶ ۶۷ ۶۸ ۶۹ ۷۰ ۷۱ ۷۲ ۷۳ ۷۴ ۷۵ ۷۶ ۷۷ ۷۸ ۷۹ ۸۰ ۸۱ ۸۲ ۸۳ ۸۴ ۸۵ ۸۶ ۸۷ ۸۸ ۸۹ ۹۰ ۹۱ ۹۲ ۹۳ ۹۴ ۹۵ ۹۶ ۹۷ ۹۸ ۹۹ ۱۰۰
 یعنی لوح طلالی کے کندہ کر کے موافق ترکیب طالب مولانا عبد الصمد صاحب کے جسکا ذکر
 اور پرچہ پکا ہے اور جب وقت لوح طیار ہو جاوے اسی وقت اپنے بازو پر بازو سے میں عرض
 کرتا ہوں شائقین کی خدمت عالی میں کہ میں نے اپنے اُستاد حضرت معصوم شاہ
 مرحوم و مشفق سے بہت کتابیں علم نجوم و جہرین دکھیں اُن سے منتخب کر کے یہ
 کتاب طیار کی ہے مگر تمام اعمال میں سے یہ عمل جو شخص عمل میں لائیگا باشرائط تمام
 وہ اور اولاد اسکی تاقیامت دولت مند رہے گی کسی بزرگ نے اہل مغرب سے یہ عمل شاہ
 شہان کے واسطے طیار کیا تھا سلطنت روم کی قائم رہے گی تاقیامت نقطہ
 اعمال مغربی شرف نہرہ کے بیان میں شیخ عبد الحمید مغربی قدس سیدہ اعوذہ فرما اپنے
 زمانہ میں بیکانہ آفاق تھے اور اُنکے صد ہا مرہ تھے انھوں نے اس عمل کو واسطے تھیں
 تمام خلق انشاء اور اُس سے جلیل القدر اور عورات مظلہ کے دست کیا تھا تاکہ انکو عزیزین
 اور مطالب ناس یہ تھا کہ خلیفہ وقت سے دوستی اور محبت زیادہ ہو جائے اور ترکیب اس
 عمل کی یہ ہے کہ پہلے ایک لوح نقرئی وزنی ۲۷ ماشے کی لے اور اُس لوح پر نقش فرمادے
 یعنی خمس بناوے باطارت تمام لباس پاکیزہ بن کے اپنے آپ کو سطر کرے اور ہر کندہ
 با وضو ہو کے کندہ کرے اور بنچور روشن رکھے جب وقت لوح طیار ہو جاوے اُس لوح کو
 اپنی گڑھی میں رکھے اور اگر چاہے کہ ایک شخص کو تغیر میں لاوے تو ترکیب یہ ہے کہ اولاً
 طالب کے اعدا و مع اور استخراج کر کے علیحدہ کیے بعدہ مطلوب کے مع اور استخراج کر کے
 علیحدہ کیے اور آیت کے بعد و لَقَدْ جَاءَ کُرْسُیَ مِنْ اَنْفُسِکُمْ عَزِيزٌ عَلَیْہِ الْاَلْبِیْسُ

تمام اپنے بدن پر ملے اُس روز تمام اعضا بدن کے ہر لباس محفوظ رہیں گے فصل ۳
 شرفات کو اکب میں شرف زحل کا ۲۱ درجے پر میزان کے ہے اور شرف مشتری کا برج
 سرطان کے ۵ اور جے پر ہے اور شرف یروج کا برج جدی کے ۲۸ درجے پر ہے اور شرف آفتاب کا
 برج حمل کے ۹ اور جے پر ہے اور شرف زہرہ کا برج حوت کے ۲۴ درجے پر ہے اور شرف عطارد
 برج سنبلہ کے ۵ اور جے پر ہے اور شرف قمر کا برج ثور کے ۱۳ درجے پر ہے اور شرف راس کا
 برج جوزا کے ۲ درجے پر ہے اور شرف ذنب کا برج قوس کے ۳ درجے پر ہے فصل ۴ زہرہ
 کے شرف میں نقش مخمس کو بیان کرتا ہوں اسکو خوب یاد رکھنا چاہیے یہ تین نقش علم گیر سے
 نکالے ہیں اور انکا بیان کسی کسی جا پر آجاتا ہے یعنی یہ نقش مخمس شرف زہرہ سے تعلق
 رکھتا ہے اور اعداد طبعی ۱۵ میں پس اسم یا دیان کا استخراج کیا ۱۰ طرح کیے اور باقی ۵
 رہے اور اسکے ۵ حصے کے ایک حصے میں آیا چھٹے خانے میں زیادہ کیا اسی طرح

۶۸۹					۶۸۹					۶۸۹				
۹	۲۱	۱۳	۵	۱۴	۱۵	۸	۱	۲۴	۱۶	۱۸	۲۲	۱	۱۰	۱۲
۳	۲۰	۷	۱۲	۱۱	۱۶	۱۲	۷	۵	۲۳	۲۴	۳	۷	۱۱	۳۰
۲۲	۱۲	۱	۱۸	۱۰	۲۴	۲۰	۳	۶	۲	۵	۹	۱۳	۱۷	۲۱
۱۶	۸	۲۵	۱۲	۴	۳	۲۱	۱۹	۱۲	۱۰	۶	۱۵	۱۹	۲۳	۲
۱۵	۲	۱۹	۶	۲۲	۹	۲	۲۵	۱۸	۱۱	۱۲	۱۶	۲۵	۴	۸

انکے کسر ایک ہو تو ۶ خانے میں ایک زیادہ کرے اور اگر کسر دو کی رہے تو ۱۶ خانے میں ایک زیادہ
 کرے اور اگر کسر تین ہو تو ۲۱ خانے پر ایک عدد زیادہ کرے نقش مخمس پر ہو گا اب خواص نقش
 کے بیان کیے جاتے ہیں معلوم کرنا چاہیے کہ جب وقت شمار زہرہ برج حوت کے ۲۴ درجے
 پر آوے اور اسوقت قمر برج سرطان میں ہو ۲۴ درجے پر تو بہتر والا قمر برج سرطان یا برج
 ثور میں ہو تو بہت انسب ہے اور اسوقت مخمس کو لکھے اگر شربت میں دھوکے طفل کو
 بلاوے دودھا سانی سے پیوے گا اگر اسوقت مرد اپنے وجود کو شربت میں دھوکے

لوچ مقصود ہوئے					یہ خاکہ واسطے رفتار کے ہے				
۳۰۳	۳۱۶	۲۹۹	۳۱۲	۲۹۴	۱۱	۲۴	۷	۲۰	۴
۲۹۵	۳۰۴	خانیہ مقصود	۳۰۰	۳۰۸	۴	۱۲		۸	۱۶
۳۰۹	۲۹۸	۳۰۵	۳۱۳	۳۰۱	۱۷	۵	۱۳	۲۱	۹
۳۰۲	۳۱۰	۲۹۲	۳۰۶	۳۱۴	۱۸	۱۸	۱	۱۴	۲۲
۳۱۵	۲۹۸	۳۰۱	۲۹۳	۳۰۷	۲۳	۶	۱۹	۲	۱۵

اگر چاندی کی تختی ہو سکے تو لوچ مسی پر کندہ کرے اور تکیہ صدر مؤخر کی تو اسم خلیفہ کا
 الرضا نبیل ہوا اسکو تصویر پشت لوچ کندہ کر کے اوپر سر مقصود پختہ بنائیں بل کو کندہ
 کر دیا مگر جو وقت کہ زہرہ برج حوت میں ۲۰ درجے پر آوے اسوقت یہ عمل شروع کر کے
 لوچ مذکور طیار کی اور کچھ تصدق کر کے شیخ صاحب اپنی پگڑی میں لوچ رکھ کے سلطان
 زمان کی ملاقات کے واسطے سوار ہوئے شیخ صاحب فرماتے ہیں تھا کہ بند کے ساتھ تھنا
 دنیا ہم اور تکیہ ہم سے پیش آئے اور اس طرح پر خاطر داری کی کہ بیان سے باہر ہے اور
 اپنے آپ کے بٹایا اور ایک عجیب طرح کا باجلا دیکھا کہ جو وقت میں دربار سے سوار ہوا تو عورت
 شہر کی جو کبھی اپنے گھر سے باہر نہ آئی تھیں وہ عکرات اپنے کو ٹھون پر اور درویش پر او
 دروازوں پر واسطے دیکھنے سواری سیری کے آئین نہایت سے ہو اور سیری سواری
 کے ساتھ کہ وہ روزگار و دن کا جمع تھا جو وقت بازار لوچ پر نقش ہوتا ہے میں
 کہ بہت تھنا تھا کہ سوار ہوئے شہر تھا کہ سواری حضرت شیخ عطر کرے اور کندہ کر کے

لوچ سے یہ بات نہ تھی صرف یہ حاجت اس لوچ کو
 ہوئی اور بار بار دیکھنے چاہا کہ یہ شہر کم ہو مگر کم نہ ہوئی اور اگر کسی شخص یہ کہ اولیام
 تو اس لوچ کو طیار کرے اور خواص اس لوچ کے بہت سے ہیں میں نے کر کے
 لکھا اگر کوئی شخص بعد نماز فجر کے دس بار اس آیت پڑھے تو روزیہ اگر ایک

جانب سے دو سطرین ہو گئی پھر ایک سطر کرے اور گرد مہج کے کھے اور ایک فقیہ
 طیار کرے روغن گاؤ و شہد خالص میں ملا کر کے فقیہ روشن کرے اور موضع چراغ
 کا طرف خانہ مطلوب کے کرے اور یہ عمل مولانا عبد اللطیف گیلانی کا ہے اور
 اپنے وقت کے فرید زمانہ تھے اور احمد گیلانی کی خدمت میں رہا کرتے تھے یہ عمل
 واسطے کچیل مصطفیٰ کے جو ایک امیر زادگان نیشاپور سے تھا اور اس زمانے میں اُسکو
 یوسف ایران کہتے تھے اور وہ ایک شخص معروف بہ حکیم کو چک کی دختر سے میل مٹھی
 رکھتا تھا اور بہت فرنیہ تھا اور ان دنوں میں بادشاہ نے مولانا عبد اللطیف گیلانی
 کو گیلان سے طلب فرمایا تھا واسطے اپنے کسی کام کے اور بادشاہ نے کچیل مصطفیٰ
 کو فرمایا کہ مولانا کے پاس واسطے امتحان کے جا کچیل مصطفیٰ مولانا کے پاس آیا اور عرض
 کی کہ بادشاہ نے واسطے تجربے کے مجھ کو آپ کی خدمت میں بھیجا ہے اور میں حکیم کو چک کی
 دختر پر دیوانہ ہوں اور مجھے یہ منظور ہے کہ دختر حکیم مذکور مجھے راضی ہو جائے مولانا
 مدوح جس کام پر دست انداز ہوتے تھے وہ کام فوراً ہو جاتا تھا گویا کہ اعجاز موسوی
 رکھتے تھے الغرض اشہر رجب ستائہ ہجری کو دار السلطنت قزوین مکان خلوت میں
 کہ سوائے کچیل مصطفیٰ کے اور دوسرے شخص نہ تھا یہ عمل طیار کر کے چراغ روشن کیا چار سائے
 شب گزری تھی کہ کسی شخص نے کچیل مصطفیٰ کو خبر دی کہ دختر حکیم کو چک شہر کے دروازے
 پر بیٹھی ہے کچیل مصطفیٰ فوراً اُسکے پاس پہنچا اور دختر مذکور کچیل مصطفیٰ کی صورت دیکھ کر
 اُسجائے اُٹھ کر ہمراہ کچیل مصطفیٰ کے گھر میں آئی کچیل مصطفیٰ وقت فجر کے دربار بادشاہ
 میں پہنچا اور حضرت ظل اللہ سے تمام کیفیت شب کی عرض کی بادشاہ نے فوراً حکم دیا
 کہ مولانا کو میدان گردن مار کے آگ میں جلا دو یہ عمل نہایت مجرب ہے اور تمام
 نااہل اور جاہلون سے چھایا ہے عامل کو چاہیے کہ اس قصے کو نصیحت سمجھے اور اپنی عمر
 اور حرمت کو بچائے فصل فی عمل تیسرے تالیف قلوب میں واسطے رجوع کرنے غلاتوں کے

مسی عورت کو پلاوے تو وہ عورت تمام عمر کو لونڈی ہوئی اور اگر کسی عورت کے نام کا نقش خمس پر کر کے اُس نقش کو شربت میں دھوئے اور مرد اپنے اعضا سے تناسل کو شربت میں دھوئے اور اُس عورت کو پلاوے وہ عورت عاشق اُسکی ہوگی اور تمام عمر اُس مرد کی فرمان برداری سے باہر نہ ہوگی اور جو وقت زہرہ شرف میں ہو اور شہابی اپنے گھر میں ہو اور قمر اندر برج سرطان کے ہو تو نقش خمس کو مشک اور زعفران سے لکھے اور لڑکے کو پلاوے تو وہ لڑکا خوش طبع اور زیرک اور فہیم اور عاقل اور مقبول القول ہوگا اور اگر ساعت مذکور براس خمس طبعی کو لوح مسی پر کندہ کر کے حامل اپنے پاس رکھے تمام خلق اس شخص کو عزیز ہوگی اگر زہرہ اپنے شرف میں ہو اور آفتاب اپنے شرف میں ہوئے تو نقش خمس کو مشک اور زعفران سے لکھے شیر کے پوست پر اور وارندہ اپنے نام کو لکھے اور اپنے پاس رکھے وہ شخص اور تمام شخصوں کے غالب رہے گا درمیان مباحثہ اور کشتی اور جنگ کے غالب آویگا اور اگر وقت مذکور ہو تو اس وقت اوپر نگینے سونے یا چاندی کے کندہ کرے اور اپنے پاس رکھے تو وہی خواص نخیگا اور جو وقت آفتاب برج میزان یا قوس میں ہوئے اور قمر برج بداعش میں ہوئے یعنی جدی اور عقرب میں اور نظر آفتاب ترجع رکھتا ہو اور طالع وبت منجیس ہو تو بنام دشمن اور استخوان مردہ کافر کے لکھے اور اسکو آتش میں دفن کر دے وہ شخص بیمار ہو جائیگا اور اگر ساعت مذکور میں بنام دشمن کے واسطے جدائی کے اوپر کفن مردہ کافر لکھے اور قینچی سے خانہ خانہ خمس کے جدا کرے کہ خانہ خمس کے درت میں اور اگر کفن میں ہو تو کاغذ پر لکھے اور تمام خانہ درت علیحدہ علیحدہ قینچی سے کاٹ کر گھر میں اُسکے والد سے جدائی اُن دنوں میں جاگی اور اگر طالع وقت برج جوزا کا ہو اور عطار خمس ہو اور قمر زحل سے مقرون ہو یا مقابلے پر ہو تو اوپر کچی اینٹ لکھے اور بیفتے کا دن اور ساعت زحل کی ہو تو اس خمس کو پانی میں دھو کر خانہ دشمن میں چھڑک دے تو وہ گھر برباد ہو جائیگا اور تالاج ہوگا اور اگر

یہ عمل مولانا عبد اللطیف گیلانی کا ہے پہلے لوح طلائی طیار کر کے یکشنبہ کے روز اور
 قوی حال ہو اور نحوست سے پاک ہو تو یہ اعداد لوح طلائی پر نقش مربع میں چکر کے اعداد
 یہ ہیں ۱۹۵۸ اور اس کا ربع حصہ یہ ہے ۲۳۲ مگر شروع ۱۶ خانے سے کر کے اور خانہ اول
 تمام کر کے اور پہلے وضو کر کے کپڑے پاکیزہ پہنے اور بخور خوشبو دم بدم آتش پر جلا دے اور
 ایک دانہ باقوت سرخ اپنے مونہ میں رکھے اگر سوراخ دار ہو بہتر ورنہ بدون سوراخ
 فراغ اس عمل کے مونہ میں باقوت مذکور رکھے اور کسی سے بات نہ کرے جسوقت
 یہ لوح کندہ ہو چکے بعد اسکے لوح کے حاشیے پر یہ آیت کندہ کرے وہ آیت یہ ہے
 وَكُنْ بِاللهِ شَهِيدًا مُحَمَّدٌ كَرَّمَ اللهُ وَجْهَهُ اور یہ عمل نہایت مجرب ہے اور یہ عمل
 مولانا عبد اللطیف گیلانی نے واسطے مرشد قلیخان کے مشہد مقدس میں کیا تھا
 تمام اُمرائے قزلباش مطیع و فرمان بردار ہو گئے اور بعد فراغ طیاری لوح کے کچھ
 تصدق موافق حیثیت اپنی کے کرنا واجب اور لازم بنے اور شیخ بابا والدین محمد حاتم
 نے واسطے الہ در دینان کے طیار کیا تھا خان مذکور دار و غدا اصفہان کا ہوا مگر لوط
 بازو سے راست سے بازو سے رہا تھوڑے ہی زمانے میں پھر الہ در دینان حاکم فاضل
 کا ہوا اس طرح پر جاہ و جلال کو پہنچا کہ عقل سے باہر ہے میرے نزدیک کل اعمال
 پر سہیزگاری اور اعتقاد شرط ہو فصل الحکمیات قرانی میں اہل مغرب کا بیان ہے
 کہ خاص واسطے تنجیر ملک اور سلاطین کے پہلے لوح طلائی خاص طیار کرتے
 بعد اس کے آیت سلام قَوْلَکَ اٰمِنْ رَبِّیْ تَاجِدِلُوْا اور اسم الہی یا و دُعا
 اور بعد اس کے اسم طالب اور مطلوب ان سب کو قطع قطع حرف لکھے یعنی زعمی
 و د و د اور طالب اور مطلوب کے علاوہ اور آیت بسط مسلم ایک سطر فرد
 حروف کی جیسے مثال اسکی یہ ہے س ل ا م ق و ل م ن رب س
 ی م و د و د ا ح م د م ح م و د احمد طالب اور محمود مطلوب

عمل یہ ہے کہ دو صورتیں لوح میں ہوں گے اور عدد مرد کے جو ہون وہ تصویر مرد کے شکم میں
نقش مربع کھئے ان اعداد ۵۹۵۶ اور شکم تصویر مربع میں ان اعداد کا مربع کھئے اعداد
شکم عورت کے یہ ہیں ۶۹۴۳ اور جو تصویر مربع نقش مربع کے لوح میں پکندہ ہوئے
اُسے ایسی آل میں دفن کرے کہ ہمیشہ وہ آگ جلتی رہے وہ عورت اس طرح کی
محبت میں گرفتار ہوئے کہ اپنے جسم کی اسلحہ برباد ہے اور دم بھراں مرد سے
علحدہ ہوئے اور فرمانہ دار ہے اور طریقہ اس لوح کے طیار کرنے کا یہ ہے کہ عورت
ماہ ہوا اور روز پینچنہ یا چھٹے کا ہوا اور زہرہ اور شتری کی نظر تخلیث ہو اُس روز طیار
کرے اُسی روز اثر بخشنے کا ایک روز کا ذکر ہے کہ مولانا جلال منجم شیخ صاحب جت شہ
علیہ کی خدمت میں حاضر تھے اور کتاب جناب شیخ صاحب مطالعہ فراتے تھے جناب
منجم صاحب کی نظر اس عمل پر پڑی متحیر ہوئے اور جناب شیخ صاحب کے رد و منجم
صاحب نے اپنا حال بیان کیا جناب شیخ صاحب نے منجم صاحب کے واسطے اس عمل کو
طیار کیا اور دو تصویریں لوح میں پچھنیں اس طرح کہ عورت دونوں ہاتھ مرد کی گڑبڑ
میں ڈالے ہوئے لپٹی ہو اور مرد جماعت کر رہا ہوا اور نقش مربع اعداد مرد کے ہوا
اسم مرد کے نقش مربع میں پھرے اور عورت کے نام کے اعداد شکم عورت میں پڑ کرے اور
سب کو جمع کرے کہ مربع شکم عورت طیار کیا اور منجم صاحب نے عورت جلیلہ خاتون معظمہ کے واسطے
طیار کر کے آگ میں دفن کیا اور وقت طیار کرنے اس عمل کے دائرہ وارید کا وہ زمین
مہر کندہ کے تھا اور بخور زہرہ اور شتری کا روشن تھا وہ خاتون خطمہ ایسی تھیں منجم کے جلیا
کہ بیان سے باہر ہو فصل بیان میں تمیز کے اگر چاہے کہ بادشاہ یا وزیر یا حکام کو طرب
اپنے متوجہ کرے اور دوسرے کی طرف سے روگردان کرے یا چاہے کہ دوسرے
شخص کی طرف سے روگردان کرے اپنی طرف رجوع کرے طریقہ اس عمل کا یہ ہے کہ منجم
اپنا اور بادشاہ کا اور حرف اولی جو کہ حرف صامتہ ہوں علحدہ کر کے لوح میں

۷۹۶			
۲۲۹	۲۳۲	۱۳۹	۱۳۶
۱۴۰	۲۳۵	۲۳۰	۲۳۱
۲۳۲	۲۳۴	۲۳۲	۱۳۱
۲۳۳	۲۳۲	۲۳۳	۲۳۸

عنوان یہ بین جمع کا ہوش ندبنا ہوش سر جھنا ہوش کدبنا ہوش محققا ہوش
اجقنا ہوش رنطا ہوش سطر اول کو صدر مؤخر کیا اُس سطر کو سبط عزیز کیا ۲۸ حروف ہوئے
م اور م حرف کو ترکیب دیا لٹانکہ پیدا ہوئے اور بعد اسکے جو کہ سطر سبط عزیز کی ہے
اُسکو ایک بار صدر مؤخر کیا اُس سطر کے عنوان پیدا ہوئے یعنی مؤکل کو سُل کا خطاب
دیا اور عنوان کو ہوش کا خطاب دیا اور سطر اول کو صدر مؤخر کیا جب زام بر آیا تب
معلوم کیا تمام حروف نورانی کو علیحدہ کیا اور ظلمانی کو علیحدہ کیا حروف نورانی کے
اعداد کو لوح مربع میں پر کیا اور حروف ظلمانی کو ہمراہ دشمن کے اعداد کے مثلث
کیا چنانچہ اعداد ظلمانی ۴۳ اور دشمن کے ۲۰۵ عدد وہیں انکو جمع کیا جمع ۲۴۷ طرح ۱۲
باقی ۲۳۵ اور حصہ ۷ اور چار گوشے اور قلب تکمیر کے حروف استخراج کیے س دل اس

۷۹	۸۷	۸۱
۸۵	۸۲	۸۰
۸۳	۷۸	۸۶

۲۳۴ اسکے حرف بنائے دلوا اسم اعظم یعنی دل حاصل ہوا
مربع نقش لوح ظلمانی کندہ کیا اور اساکے لٹانکہ اور عوا ۱۰۱ کندہ
اسم اعظم کو ان سب اسما کو گرد لوح کے کندہ کیا لوح طیار ہو گئی اور حبوت دربار
ملوک یا حکام کو جائے لوح کو آتش میں دفن کر کے بخور خوشبو جلائے اور دربار میں
جائے تو نظر ملوک یا حکام میں بخور ہو اور حبوت اپنے گھر میں آئے تو لوح مذکور کو پے
گلے میں رکھے یہ عمل بہت مجرب ہے اہل مغرب کا اور استادوں نے رمز میں عبارت
کے بیان کیا ہے میں نے تمام عمل کو مثال میں بیان کر دیا تاکہ مبتدی کو آسان ہو

مالک ستارہ عطار و س یا و ہاب یا کریم یا جواد اور بیچ سنبلہ ۱۲۴ یا علی یا حی یا ولی اور اگر روز پنجشنبہ ہے مالک اس روز کا ستارہ مشتری ہے اسم آبی یا مذل یا سمیع یا قدوس یا عزیز یا باسط اور بیچ قوس اور حوت ۸۰۰ یا مذل یا سمیع یا قدوس یا عزیز یا باسط اسی طرح اسماء الہی استخراج کرے

باب بیون بیان زکوٰۃ اسماء الہی میں شامل و پر دو فصلوں کے

فصل طریق زکوٰۃ شاخون میں معلوم کرنا چاہیے کہ علم کسیر میں ہر جگہ پر اسماء الہی درکار ہوتے ہیں مگر تھوڑا سا بیان چالیں اسماء الہی کا بیان کیا جاتا ہے اور طریقہ انکے استخراج کا یہ ہے کہ جو شخص انکی دعوت کرے با شرائط تمام کے وہ شخص صاحب کشف القلوب اور کشف القبور ہو جائے گا اور سیف زبان اس میں کمال سررا اور تاثیر ہے اور اس میں ہم اعظم ہے اور جن شخصوں کو تعلیم کامل ہوتی ہے وہ شخص بدرجہ اولیاء اللہ کے اور ابدال اور غوث اور قطب کے پہنچتا ہے اور کرامات اُس سے ظاہر ہوتی ہیں طریقہ شرائط دعوت کا بیان کیا جاتا ہے اور جو اس امر کے جو ان میں وہ شخص خوب خیال سے دریافت کرتے ہیں مثلاً اگر کوئی شخص اسماء الہی کی دعوت کرے اور اسم کے بیس حرف شمار میں ہوں تو ہر حرف کو ہزار بار شمار کر کے پڑھے مثلاً بیس حرف کو بیس ہزار بار پڑھے اور بیس حرف کو بیس ہزار میں جمع کیا اور ۲۰ حرف کو اندر ۲۰ کے ضرب کیا ۴۰۰۰۰ اور حاصل ضرب کو جمع کیا اسکو نصاب کہتے ہیں اور جو اسکو نصف کیا تو وہ زکوٰۃ اسم کی ہوئی پھر اسکو نصف کیا تو اسکو عشرہ کہتے ہیں اور اول ۲۰ کے نصف کو قفل کہتے ہیں اُس کے دس ہزار ہونے اور دوسرے کو برابر نصاب کے شمار کرے اور بذل کے سات ہزار اور ختم کے بارہ سو اس حساب سے اسم کو پڑھے اور درمیان اُس دعوت کے قفل بذل اور ختم اس طرح پر تمام اسماء الہی کا بیان ہے مثلاً دعوت اسم اول کی

مردوزن کے خاصیت اسم دہم پرانا امورات وارین اور برآ۔ قد لسان
یعنی زبان بندی کرنا حاسدون اور دشمنوں کی اور کشف ارواح اور راہ و کھانا حق کا
خاصیت اسم یازدہم پرانا حاجات کا بادشاہوں کی طرف سے اور امداد کرنا دور کا
اور خلاصی پانا قرضداری سے اور تنخیر بادشاہ اور گدا کی اور تاج کرنا نفس امارہ کا
خاصیت اسم دوازدہم پرانا حاجات کا اور دفع ہجرت برص اور جذام کا اور جو امراض
ملک ہوں اور محفوظ رہنا جن اور کید شیطان اور انسان سے خاصیت اسم سیزدہم
پرانا امور دل کا اور تنخیر جن اور شیاطین کی اور حاضر کرنا انسان کا خاصیت اسم چارم
واسطے فراخی روزی اور کثایت رزق اور حصول رزق کے خاصیت اسم
پانزدہم ہلاکت دشمن اور خلاصی ظالم کے ہاتھ سے اور معلوم کرنا حقائق معرفت
حق کا خاصیت اسم شانزدہم واسطے بینائی اور روشنی چشم کے اور زبان کی کثرت
سے پاک ہونا اور اگر کان کی سماعت کم ہو گئی ہو تو اسکی بکرت سے شفا پانا خاصیت
اسم ہشتدہم مخلصی پانا قرضداری سے اور نرقی روزگار کی اور مرض کا دفع ہونا
خاصیت اسم ہیزدہم دفع بلا با و پنج باطل کرنا جادو وغیرہ کا خاصیت اسم یوزدہم
حاضر کرنا غائب کا یا خبر معلوم کرنی خاصیت اسم سبستم حصول محبت حق تعالیٰ اور
کسی کو تابع کرنا خاصیت اسم سبست و یکم تنخیر عالم الارواح علوی کی خاصیت اسم
نسبت و دوم تنخیر خلایق اور عاشق ہونا معشوق کا اور دولت علوی مرتبے سے
ظاہر ہونا اور دفع رجعت کو اکب سے محفوظ رہنا خاصیت اسم سبست و سوم واسطے
دفع پریشانی احوال ظاہری کے اور حاضر کرنا غائب کا خاصیت اسم سبست و چارم
واسطے قبولیت ولما اور علوم مرتبہ دارین اور رجعت اسم کو اکب کے خاصیت اسم
سبست و پنجم واسطے حصول غنا اور خصوصاً حاجات دونوں جہان کے اور کشف
عالم جبروت اور لاہوت اور تنخیر وغیرہ خاصیت اسم سبست و ششم واسطے دفع اعدا ظاہری

یا ہوا شیل یا ہوا شیل بنی استغشا اور تیسرا اسم آئی کا یہ بیان ہے وسیعاً
 لالہ الا انت یا رب کل نئی و وارثہ و رزقہ و راحہ در بیان اسم کے ۴۶
 حروف میں بقاعدہ مذکور استخراج عدد و جبل کبر اسم کے یعنی ۴۶ کو ۴۶ میں ضرب کیا تو یہ
 عدد ۲۱۱۶۰۰ ہوئے اور یہ ترکیب نصاب کی اور وہ یہ ۱۵۰۰۰۰ اور ز کو یعنی
 اسکے ۵۲۹۰۰ اور عشر و قتل ۱۰۰۰۰ اور دور دور کے برابر نصاب کے اور جبل
 ۵۰۰۰ اور ختم ۱۲۰۰ پر پڑھے اور بعد اس نیت کے دعوت کے ۴۶ روز ہر روز
 ۴۶ ہزار بار پڑھئے اس مثال سے تمام چالیس اسم کو طیار کر کے ہرگز خطائے کریگا
 اب خواص چالیس نامائے آئی کے کہ ہر ایک اسم عظم ہے اور خاصیت اسم اول
 کی بیان کرتا ہوں ملاقات سلاطین اور پرورش دل اور دفع سرکشی محبوب اور میرا
 کا لینا اور خاصیت اسم دوم کی واسطے تنخیر خلائق اور دفع تنگدستی اور رجوع دولت
 و شمت کے اور درجات علوی کا حاصل ہونا اور برآنا حاجت دارین کا اور کمال
 مشہور نا خاصیت اسم سوم کی برآنا حاجات کا اور تنخیر خلائق اور دفع مسرت یعنی سخت
 قمر کی اور کو اکب کی اور دوست رکھنا خلق اللہ کا خاصیت اسم چہارم برآنا حاجات
 دارین کا اور محبت محبوب کی اور رجوع کرنا بادشاہ کا طرف صاحب دعوت کے اور
 رفع بدخونی اور فریفتہ کرنا کسی کو اور کسی کے یا اپنے اوپر خاصیت اسم پنجم برآنا
 حاجات کا اور زندہ ہونا دل نمرود کا اور صحت بیمار کو خاصیت اسم ششم حصول
 ثبات و حضور نبی دل اور کشایش کار ہائے مہم اور حاصل کرنا اسباب چواری
 ہونے کا خاصیت اسم ہفتم واسطے دفع فکر باطن اور ڈر اور خوف اور فقر دشمن وغیرہ
 کے اور تنخیر بادشاہ اور خلائق کے اور حصول ذوق و شوق حق کے خاصیت
 اسم ہفتم واسطے حصول استحکام عمل باطن و حکومت سلاطین پر اور واسطے ہر ایک
 کے خاصیت اسم نہم واسطے برآنے حاجات اور دفع خصائل بد اور محبت میان

منسوب ہیں اور ہر بیج فلک پر ایک ایک روحانی ایک ایک حرف پر مؤکل ہے پس
 ۲۸ اسماء الہی اور ۲۸ منزلین قمر کی ہیں جیسا کہ پہلے اسکی ایجد میں اسکا ذکر ہو چکا
 ہے جو کچھ کہ عالم میں ہے ان اسماء الہی کا ظہور ہے ملک اور باطن ملکوت ایک
 دوسرے سے ہیں اور رنگ آمیز طرح بطرح کے رکھتے ہیں مگر یہ کیفیت معلوم نہیں ہوتی
 جب تک کہ اسماء الہی کی دعوت نہیں کی جاتی اور جو کوئی اس دعوت کو کرے عند
 وعند الناس وعند جمیع الموجودات قبول ہوتی ہے اور ہر حرف کی تفصیل در مرتب
 ہیں اور سب کی تجلیات حرف سے ظاہر ہوتی آتی ہیں در میان عالم کے موجودات
 ہیں اور جو سالک اس دعوت سے مشرف ہوا اول شرف مراتب حروف کے چاہے
 اللہ تعالیٰ کی عنایت سے مراد کو پہنچا سند شرط معلوم کرے حروف مکتوبی و غیر
 بیج اسم کے ہیں اسکو جمع کرے مثلاً بیس حرف ہوئے پس ایک حرف ایک سو
 دفعہ پڑھے نصاب مرتب ہوا اور جمع دو ہزار ہوئے اور نصف اسکا سپر زیادہ کر کے
 پڑھے تو زکوٰۃ کا مرتبہ ہوا اور جمع اسکی تین ہزار ہوئے اور نصف اسکا نصف پر جمع
 کرے اور پڑھے تو عشر کا مرتبہ ہوا اور جمع اسکی تین ہزار اور پانچ سو ہوئے اور
 نصف اسکا پڑھے تو فضل کا مرتبہ ہوا اور عدد اس کے دو سو پچاس ہوئے بشمار عشر
 اور فضل کے دو چند کر کے پڑھے تو دور دور مرتبے کا ہوا اور بنیت بذل
 کے سات ہزار اور بنیت ختم بارہ سو دفعہ پڑھے اس دعوت حرفی میں ستہ حرفی بحر
 اسم اعظم کے بذل اور ختم کی تمام قرات اس قدر ہوتی اور جو کچھ کہ شرط تھے وہ
 سب بیان کر دیے گئے فقط اور دوسرے طریقہ دعوت کا یہ ہے اسکو معلوم کرنا چاہیے
 اسم کو بشرط تمام حروف اُس کے شمار کرے اور جو کہ قاعدہ حضرت امیر المؤمنین علی
 کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں یہ کہ جس اسم الہی کی دعوت کرے اول اُس کے حروف کو
 شمار کر کے جدا جدا لکھے مثلاً شمار میں دس حرف آئے تو تیس حرف شمار میں لاوے

اور باطنی اور زبیر اور برقی و باران اور برکت کشت اور زراعت اور میوہ جات
 میں خاصیت اسم سبب و ہفتم ہریت لشکر بیگانہ اور دفع اعدا اور کشادگی آواز سینہ
 اور چوری کا نکالنا خاصیت اسم سبب و ہفتم واسطے علودرجات دارین اور قربت
 حق کے خاصیت اسم سبب و ہفتم واسطے مقہوری اعدای ظاہری و باطنی اور روبرو
 حاضر ہونے بادشاہوں اور حاکم جاہل کے اور تنخیر عطار دے کے خاصیت اسم سی ام
 واسطے معرفت توحید و لطف حق تعالیٰ کے اور پراسمان و زمین کے اور طہارت ظاہری
 و باطنی و دفع دروسر کے مفید ہے خاصیت اسم سی و یکم واسطے تنخیر کو کب شتری اور
 پانامرتبہ عالی کا خاصیت اسم سی و دوم موصوف ہونا ساتھ جمع صفات کے حق تعالیٰ
 سے اور زندہ ہونا مردے کا بحکم خالق کے اور شفا پانا مریض کا اور خلاصی پانا ظالم کے
 ہاتھ سے خاصیت اسم سی و سوم حصول مقاصد کوئین و دفع اعدا اور مرتبہ حاصل ہونا
 خاصیت اسم سی و چہارم زیادتی مراتب دارین و مقاصد کوئین اور قطع اوصاف اور
 قبولیت عالم بین اور موصوف ہونا بصفات حق کے و تنخیر کو کب زحل خاصیت اسم
 سی و پنجم واسطے حصول علودرجات اور حصول مال و جاہ و فضل دارین اور یخ
 کی تنخیر خاصیت اسم سی و ششم واسطے حصول طاعت ظالمان و حاسدان و بدکاران
 کے خاصیت اسم سی و ہفتم واسطے مقاصد دارین کے خاصیت اسم سی و ہفتم واسطے
 حصول مرادات اور زبان بند می بدگویان اور پیدا ہونے عجیب و غریب علوم اور حکمت
 وغیرہ کے خاصیت اسم سی و ہفتم واسطے خلاصی مجبوس اور شفا پانے مریض کے خاصیت
 اسم چہلم محفوظ رہنا بدگویوں سے اور کشف ہونا ہزار عالم پر اور معلوم کرنا تمام خیر
 اور شر مخلوقات کا اور رجوع کرنا خلائین کا فصل بیان احوال دعوات حرفی بین
 معلوم کرنا چاہیے کہ ہر حرف کو ایک کے بعد دوسرے کی تفصیل کی ہے
 ۲۸ حروف ابجد کے کہ جو اصل میں بین اور ۲۸ اسماء الہی ہیں ہر حرف کے ساتھ

قَدْ عَمَّ كُلَّ الْخَلْقِ مِنْهُ يَا مَنَّا اسْمُ حَسْبُ يَا دِيَانَ الْعِبَادِ كُلُّ يَوْمٍ خَاضِعٌ
 لِوَهْبَتِهِ وَرَغْبَتِهِ يَا دِيَانَ اسْمُ نُورٍ وَهُوَ يَا خَالِقُ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَمَنْ فِي
 الْأَرْضِ وَكُلِّ إِلَهٍ مَعَادَةٍ يَا خَالِقُ اسْمُ سُبْحٍ يَا رَحِيمُ كُلُّ صَرِيحٍ وَمَكْرُوبٍ
 وَغَيَارَةٍ وَمَعَادَةٍ يَا رَحِيمُ اسْمُ سُبْحٍ وَيَكْمُ يَا تَامُّ فَلَا تَصِفُ إِلَّا لَسَنُ كُنْهٍ
 جَلَالٍ مُلْكِهِ وَعِزَّةٍ يَا تَامُّ اسْمُ سُبْحٍ وَهُوَ يَا مُبْدِعُ الْبَدَائِعِ لَمْ يَسْبِقْ
 فِي إِنْسَانِيَّاتِهَا عَوْنًا مِنْ خَلْقِهِ يَا مُبْدِعُ اسْمُ سُبْحٍ وَسُومُ يَا عَلَامُ الْغُيُوبِ فَلَا يَكُونُ
 شَيْءٌ مِنْ حِفْظِهِ يَا عَلَامُ اسْمُ سُبْحٍ وَجَارِمُ يَا حَلِيمُ ذَا الْأَنَامِ فَلَا يُعَادِلُهُ
 شَيْءٌ مِنْ خَلْقِهِ يَا حَلِيمُ اسْمُ سُبْحٍ وَنَجْمُ يَا مُعِيدُ مَا أَفْنَاهُ إِذَا بَرَزَ الْخَلَائِقُ
 لِدُخُولِهِ مِنْ خِفَاتِهِ يَا مُعِيدُ اسْمُ سُبْحٍ وَشَمْسُ يَا حَمِيدُ الْفِعَالِ فَانْتَبِ
 عَلَى جَمِيعِ خَلْقِهِ يَا لَطِيفُ اسْمُ سُبْحٍ وَنَفْعُ يَا كَرِيمُ نِزَا الْمُنِيعِ الْغَالِبِ
 عَلَى أَمْرِهِ فَلَا شَيْءَ يُجَادِلُهُ يَا غَنِيُّ اسْمُ سُبْحٍ وَشَمْسُ يَا قَاهِرُ ذَا الْبَطْشِ الشَّدِيدِ
 أَنْتَ الَّذِي لَا يُطَاقُ إِنْتِقَامُهُ يَا قَاهِرُ بَعْدَ كَيْفِ عِبَارَتِ زِيَادَةِ كَرَمِ شَمْسِ
 وَدَفْعِ كَرَمِ وَهْلَاكِ نَمُودِ وَخَرَابِ سَاخِمِ جَلَدِ وَشَمَانِ وَمُخَالِفَانِ دُنْيَا اسْمِ
 سُبْحٍ وَنَمِ يَا قَرِيبُ السَّمَاوَاتِ فَوْقَ كُلِّ شَيْءٍ عَلَوُّ أَرْفَاعِهِ يَا قَرِيبُ اسْمِ سُبْحٍ
 يَا مُدِلُّ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ يَقْعُرُ عِزُّ سُلْطَانِهِ يَا مُدِلُّ اسْمِ سُبْحٍ وَيَكْمُ يَا نُورُ كُلِّ
 شَيْءٍ وَهَدَاهُ أَنْتَ الَّذِي خَلَقَ الظُّلُمَاتِ بِنُورِهِ يَا نُورُ اسْمِ سُبْحٍ وَهُوَ يَا
 عَالِي السَّامِعِ فَوْقَ كُلِّ شَيْءٍ وَعَلَوُّ أَرْفَاعِهِ يَا عَالِي اسْمِ سُبْحٍ وَسُومُ يَا قُدُّ وَلَمْ
 الطَّاهِرُ مِنْ كُلِّ سُوءٍ فَلَا يُجَادِلُهُ مِنْ جَمِيعِ خَلْقِهِ يَا لَطِيفُ يَا قُدُّ وَسُومُ يَا
 يَا مُبْدِعُ الْبَرَايَا وَمُوعِدُ مَا بَعْدَ فَنَائِهَا بِقُدْرَتِهِ يَا مُبْدِعُ اسْمِ سُبْحٍ
 سُبْحٍ وَنَجْمُ يَا حَلِيلُ لَمْ يَكُنْ عَالِيًا بِشَيْءٍ الْعَدْلُ أَمْرُهُ وَالْحَقُّ وَعْدُهُ
 يَا حَلِيلُ اسْمِ سُبْحٍ وَشَمْسُ يَا شَمْسُ فَلَا تَمْلِكُ إِلَّا دَهَامَ كُلِّ كُنْهٍ شَائِبَةٍ

تمام کرے اگر کیلما ہو تو ہر بار تغیر رنگ کرے یعنی خلوت اول میں تمام پوشاک و مصلّا وغیرہ شکر فی رنگ لے اور ہر روز ترستھ بار بہ نیت دعوت سات روز پڑھے اول ہفتے میں علامت ظاہر ہوگی اور آخر ہفتے میں تمام جن فرمان بردار ہونگے اور روبرو حاضر آویں گے اور عذر کریں گے اور وعدہ صحیح کریں گے لیکن صاحب عمل دعوت میں مشغول رہے اور اُسے ہم کلام نہ ہو اور اشارے سے کچھ نہ کہے آخر الامور چپ وہ عاجز ہونگے انکو ہم طلب کر کے اقرار تسلیم کر کے کہ جو وقت ہم طلب کریں اسی وقت حاضر ہو جب اقرار انکا کامل ہو جائے تو پھر عمل کرے اگر اس سرکار کو کسی سے ہرگز نہ بیان کرے اور طریقہ خلوت دوم کا یہ ہو کہ لباس بچہ رنگ مع مصلّا کے رنگین اور سات خلوت میں کرے اور تلاوت اور قرأت اسماء مذکور کی کرے ہر ہفتے میں ظہور و وسرا ہو گا اور ہر ہفتہ آخر میں جنس انسانی سے یعنی فرزندان آدم سے کوئی نظر نہ آوے جب وہ اطاعت میں حاضر ہونگے اور حیل میں مرتبے کو پونچھے تو اپنے آپ کو بچا دے تاکہ بر خور داری حاصل ہو اور صحبت دنیا سے احتراز کرے طریقہ خلوت سوم کا رنگ سبز مع لباس مصلّا سبز ہو اور قرأت اسماء مذکور کی کرے عجائب و زعرائب ظاہر ہو اور سالک مستقل و مستحکم ہو کسی طرح کا خیال اور وسوسہ اپنے دل میں نہ لائے سات ہفتے خلوت اختیار کرے ہر ہفتے میں طرح طرح کے آثار نظر آونگے اور شاغل پر ظاہر ہو گا اول ہفتے میں سالک اپنے حجرے سے تا آسمان و آجائیکا اور جاعتین و عانی کی حاضر ہونگی اور ہاتھ عامل کا پکڑ کر ارادہ آسمان پر لیجانے کا کر کے پیر آسمان اول کی دکھلاوینگی اور تمام روحانیات آسمان اعلیٰ عامل کو آشنا کرادینگی اسی طرح آسمان میں تمام روحانیات انبیاء اور اولیاء کی حاضر ہونگی اور سب عامل سے پوچھیں گی کہ تم کیا حاجت رکھتے ہو اگر کو تو ہم تمہاری حاجت بر لاوین اور یہ بات سب اردو دین آپس میں کہیں گی کہ حضرت باری تعالیٰ کی طرف توجہ کر کے اس امر کو قبول کرالینگے بعد قبولیت کے ہاتھ پکڑ کر اوپر لوح محفوظ کے بجائیں گی جو کچھ کہ پوشیدہ ہوگا وہ سب ظاہر ہو جائیگا مگر عامل کسی کو اس مرتے مطلع نہ کرے اگر خبر دیگا تو یہ سب مہربانیاں

وَقَبْدٌ يَا مُحَمَّدُ اسْمِي مَوْثِقٌ يَكْرِيمُ الْعَمَلِ وَالْعَدْلِ أَنْتَ الَّذِي مَلَكَ كُلَّ شَيْءٍ عَدْلُهُ يَا كَرِيمُ اسْمِي وَشَقْمٌ يَعْظِيهِ الْعَاقِبَةُ ذَا الشَّعْرِ الْكَبِيرِ بَاءٌ فَلَا كَذْلَ عَزْمٌ يَا عَظِيمُ اسْمِي وَهَمٌّ يَعْجِبُ الصَّنَائِعَ فَلَا تَنْطِقُ إِلَّا كَسْنٌ بِكُلِّ الْأَلْسِنِ وَنَعْمَانِيَّةٌ وَشَانِيَّةٌ يَا عَجِيبُ اسْمِ جِلْمٍ يَا قَرِيبُ الْحَبِيبِ الْمَدَانِي دُونُ كُلِّ شَيْءٍ قَرِيبُهُ يَا قَرِيبُ اسْمِ جِلْمٍ وَيَكِيمُ يَا غِيَانِي عِنْدَ كُلِّ كَرْبَةٍ وَمَعَاذِي عِنْدَ كُلِّ شِدَّةٍ وَجَبِي عِنْدَ كُلِّ دَعْوَةٍ وَمَوْثِقِي عِنْدَ كُلِّ وَخْشَةٍ يَا سَرَجَانِي جَيْنُ تَنْقَطِعُ جِيلَتِي يَا غِيَانِي أَسْأَلُكَ اللَّهُمَّ بِحَقِّ هَذِهِ الْأَسْمَاءِ الْأَعْظَمِ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تُزَوِّجَنِي إِيَّانَا وَأَمَّا نَا وَعَافِيَةً مِّنْ عُقُوبَاتِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَأَنْ تُجَبِّسَ عَيْنِي أَبْصَارَ الظُّلُمَةِ وَالْمُرِيدِينَ بَيْنَ السُّوءِ وَأَنْ تُصَرِّفَ قُلُوبَهُمْ عَنْ شَرِّ مَا يُضْمِرُونَ لَهُ إِلَى خَيْرٍ لَا يَمْلِكُ غَيْرُكَ اللَّهُمَّ هَذَا الدُّعَاءُ مَوْثِقِي وَمِنْكَ الْإِجَابَةُ وَهَذَا الْجَهْدُ مَوْثِقِي وَعَلَيْكَ الشُّكْرَانُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ وَصَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ تَامَ هُوْنُ جِلْمٍ سَا اِگر چاہے کہ تمام جن و انس اور ارواح کو اپنی تسخیر میں لاوے اور وہ فرمان بردار ہوں پس طریقہ ادب سند و گمانہ کہ پہلے ذکر ہو چکا ہی بشرط تمام کجا لاوا اور عمل میں ہا مل مشغول ہو اس طریقے سے کہ نصاب مجموع تمام اسمای عظام کا کرے جس طرح پر اسم اول سبحانک یا غیاثی تک اکتا لیں ہر مرتبہ اسکا نصف زکوٰۃ اور نصف اسکا عشر اور نصف اسکا تغل اور نصف اسکا دور مد وریا و دو چند نصاب بشرط مذکور پڑھے اور بدل و ختم ایسا ہی جو در میان دعوت حرفی کے ذکر ہو چکا ہی بعد شرائطین خلوتین میں گوشے میں بیٹھ کر کہ گن گن میں کوئی نہ آئے بلکہ آواز بھی کا نون میں بنجامے شہرین نہ کسی دین صحرائین یا کوہ پر جا کر خلوت مقرر کرے اور جس جگہ ایک خلوت کرے اسی جگہ تین خلوتین

بادشاہ کا غضب شفقت سے بدل جائیگا جمو قت وہ شخص اپنے گمراہی کے تو نہیں نقش کو
 سورہ تبارک میں رکھ کر نہایت مجرب ہے اور یہ عمل شیخ علی مشار علیہ الرحمہ نے واسطے
 حسین میگ کے کیا تھا افضل الہی ہوا **فصل** حفاظت قتل میں جس شخص کو غضب طمانی سے
 قتل کا خوف ہو وہ یہ اعداد آئیہ کریمہ کے ۳۴۴۹ نقش مربع ورق طلانی پہلے اور ساعت کا
 اول بیان ہو چکا ہے اور لکھتے وقت کچھ شریعی مونسہ میں رکھے اور کچھ تصدق بھی کرے موافق
 اپنی مقدرت کے انشاء اللہ تعالیٰ بادشاہ فوراً مہربان ہو جائیگا اور خون سے درگزر کا اور
 لطف سے پیش آویگا استادان متاخرین کا بہت آزمودہ ہر چندہ شخصوں کو گردن باندھنا
 سے بچا یا ہے اور حضرت شیخ بہاؤ الدین رحمۃ اللہ علیہ نے واسطے آقا عنایت اللہ کے یہ عمل
 کیا تھا تا مذکور بادشاہ کے غضب سے امن میں رہا اور اس لوح میں اسرار الہی جو عامل اس کو بہت
 عزیز رکھے یہ اسرار مجربہ استادان متقدمین اور متاخرین نے جب طیار کیا مجرب پایا ہے اور بار بار
 قتل اور غضب حکام اور سلاطین سے خلاصی پائی ہے مولانا مرزا جان کو کا شان سے
 طلب کر کے بادشاہ نے فرمایا کہ میدان میں لیجا کر پھانسی دیدو یہ لوح مولانا کے پاس تھی میں
 بار رستی پھانسی کی ٹوٹ گئی مولانا مقدمہ دار کر سہنے اور کہا کہ میں بس عمل کو جانتا ہوں اسے
 کوئی نہیں جانتا ہے مجھ کو کوئی نہیں مار سکتا سوا ہی خداوند کریم کے یہ خبر مولانا کی بادشاہ کو پہنچی
 اور بادشاہ نے مولانا کو طلب فرمایا اور اُنکے خون سے درگزر اور بادشاہ نے یہ عمل مولانا کا
 طلب کیا مولانا رحمۃ اللہ علیہ نے یہ عمل مع ترکیبات تحریر کر کے بادشاہ کی نظر گزارنا چاہا
 یہی نقش مربع تھا کہ محمد بیگ کو بادشاہ نے فرمایا کہ میدان میں لیجا کر سر کاٹ لو بموجب حکم بادشاہ
 محمد بیگ کو جلا دیساں میں لے گئے اور یہ نقش مزا کے حمامے میں تھا اور اُنکے گلے پر جلا
 نے تین بار شمشیر چلائی لیکن کچھ اثر نہ ہوا یہ خبر بادشاہ نے سنی اور مرزا محمد بیگ کو میدان طلب فرمایا
 اور پوچھا سب اس کا کیا ہے بیان کر دو جہنے تمہاری جان بخشی کی اور تمہارے خون سے درگزر مزا
 مذکور نے عرض کی کہ ایک نقش مربع میرے پاس ہے اور سو آدمی پروردگار اور کوئی سبب نہیں ہے

فصل ۳ حصول مطلب میں یہ چند قاعدے علم تکسیر کے جاننا لازم ہیں تاکہ جاہل راہ کو پہنچے
 اول وقت استخراج عمل کے باطورات تمام ہوئے اور علم حساب خوب جانتا ہو اور نجوم سے
 خبردار ہوئے ساعت سعید اور نحس سے کہ کون کام کس کس ستارے کی ساعت میں یا کس
 نظرات میں یا کون طالع بروج میں ہو تو ہر گز خطا نہ کر گناہ ہر مہم اور مطلب کے واسطے ہو اگر حصول غنا
 وغیرہ چاہے تو تمام اسماء الحسنیٰ میں نظر کرے کہ مطلب کس اسم الہی سے براویگا اگر انعام
 چاہے تو نایم کو استخراج کرے اور اگر بخشش چاہے تو یا و باب کو استخراج کرے واسطے ہر
 مطلب کے اس اسم کی تکسیر کرے مراد براویگی اور یہ چند قاعدے چل اسماء کے واسطے شائقین
 لکھے ہیں اور یہ طریق مشائخ کے زکوۃ دینے کا ہے اور اہل مغرب جو کہ صاحب تکسیر ہیں ان کے
 واسطے صرف یہ بات کفایت کرتی ہے کہ بیعت موافق اس کام کے آوے اور قلم اٹھا کے وہ
 تحریر کر دین جلد وہ مراد حاصل ہوگی باطورات ہوں اور بخوار سوقت سال کے کاروبار
 کریں اور اس کی ترکیب کریں جو کچھ لکھا ہے بہت مجرب اور آزمودہ ہے واللہ اعلم بالصواب

باب اکیسواں غضب پادشاہ سے امین ہونے میں شامل فصلوں پر

فصل ۱ حفاظت غضب سلطانی میں اگر کوئی شخص غضب پادشاہ یا حاکم وقت میں آگیا ہو
 اور کوئی صورت اس کے بچاؤ کی ہو اور اس نے قطع امید اپنی زندگی سے کر کے پروردگار
 عالم کی طرف رجوع کی وہ غفور الرحیم اپنے بندے پر مہربان ہوگا تو اس کی صورت یہ ہے کہ
 اس عبارت کے اعداد استخراج کرے **وَمِنْ شَرِّ قَضَاءِ الشُّعْرِ مَنْ شَرَّ كُلِّ دَابَّةٍ أَنْتَ أَخَذَ**
بِنَاصِيَتِهَا إِنَّ رَبِّي عَلَىٰ صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ اور یہ استخراج اس روز کرے کہ نظر آفتاب اور
 مریخ سے تثلیث یا تسدیس ہو اور قمر غروب سے پاک ہو اگر روز پنجشنبہ ہو تو بہتر روز
 کوئی ساروز ہوئے مشتری کی ساعت میں لکھے اور بخوار روشن کرے اور ایک
 ورق طلائی لاکے کاغذ پر لکھوے اور اس کاغذ مذکور پر نقش مریخ لکھے اور اعداد اس
 عبارت کے یہ ہیں ۶۲۲۰۰ یہ نقش مریخ اس شخص کے پاس پہنچ جائے انشاء اللہ تعالیٰ

نور آگ پر روشن کرے اور تصویر وار کے بازوی چپ پر ہاتھ سے اشارتہ تعالیٰ وہ خطا سب
 بغیر و سرفرازی ہوگی اور بادشاہ غضب درگزر کجا نہایت مجرب ہی بار ہا تجربے میں آیا
 ہے وہ آیت یہ ہے **يُنْجِي كَنْزَكَ رَبُّكَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ عَمَّا يُصِيبُونَ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ**
وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ **فصل** تنخیر سلاطین کے بیان میں واسطے تنخیر سلاطین
 وغیرہ و شوکت و امارت و حکومت اور عہد ہونے کے نظر خلافت میں یہ عمل شیخ بونی علیہ الصلوٰۃ
 کا ہی پہلے اعداد اس اسم کے کہ چل اسامین سے ایک اسم ہے اور اعداد اپنے آہم اور اسم سلطان
 کے ان سب اسموں کے اعداد ایک جا کر کے نقش مربع اور ورق طلا کے شرف آفتاب
 میں یا کہ آفتاب بھج اس میں ہوئے اور رقم کی نظر شایف یا شہسوار آفتاب سے ہوئے
 طیار کرے اور مہر کند با وضو ہوئے وہ اسم یہ ہے **يَا اَللّٰهُ اَلَا اِلٰهَةٌ الرَّفِيعُ جَلَا كَلَمَ**
 اور اعداد اسم کے صحیح یہ ہیں ۵۹۳ اور اس عمل کو مولانا عبد اللطیف گیلانی نے
 واسطے مرشد علی قلی خان کے طیار کیا تھا بقوت اس مہر کے بادشاہ نے تمام و کمال اختیار
 دیا کہ جو کچھ چاہتے تھے کرتے تھے **فصل** تنخیر سلاطین و ایف قلوب کے بیان میں اگر چاہے
 کہ تنخیر قلوب پادشاہان و سلاطین زمان و حکام وقت کی کرے کہ بغیر تیرے ایک
 لفظ اور ایک دم نہ رہیں اور اپنے ہیچ شہنشاہ میں سے بزرگ اور عورت اور حرمت سے رہے تو
 لازم ہو کہ شرف آفتاب میں یہ اعداد اور سلاطین بان اور اپنے نام کے اعداد سبکی ایک
 کرے اور بعد اسکے ایک نقش مسدس لوح طلائی پر لکھے اور بخور روشن کرے مگر حسب وقت
 کہ لوح طیار ہو جاوے اس وقت اس سلطان زمان کی خدمت میں حاضر ہو عجائبات
 مشاہدہ ہونگے کہ بیان نہیں ہو سکتا یہ عمل شیخ ابو علی نے شیخ یحییٰ عربی حاصل کیا تھا
 کہ وہ بڑے عالم اور عامل تھے اُن سے مولانا احمد لاری کو پوچھا تھا یہ عمل الہ و مدنی خان حضرت
 شیخ بہاؤ الدین قدس سرہ العزیز کے پاس لایا تھا اور مختصا صاحب مدوح واسطے تنخیر قلوب
 جمیع مخلوقات و سلاطین بانہ کے شرف آفتاب میں کرتے تھے چنانچہ ایک مرتبہ بادشاہ نے

پادشاہ نے فرمایا کہ ایک نقش مربع میرے واسطے طیار کر دو جو بوقت وہ مربع طیار کر کے
پادشاہ کی نظر گذرانا پادشاہ نے اپنے عمامے میں رکھا یہ عمل سید حسین خلطی کا ہے
بارہا تجربے میں آیا ہے اور نالہون اور جالہون اور خالہون مخفی کیا ہے اگر لڑائی میں کوئی شخص
اپنے پاس رکھے اُسکا حافظہ اور ناصر اللہ تعالیٰ ہو گا جو بوقت ساعت سعید اور قمر خالی نحوست
سے ہوئے اسوقت اس مربع کو لکھے اور بخور خوشبو آگ پر جلاوے مجرب ہے **فصل ۲۳** محفوظ
رہنے غضب سلطانی کے بیان میں جو بوقت تحقیق ہو کہ بادشاہ یا سلاطین یا امرائے حکمرانے
جانے فلاں شخص کا دیا اسوقت یہ اعداد آئیہ کریمہ کے ۱۳۸۲۹ اور اعداد نام اس اہل گرفتہ
کے جمع کر کے نقش مربع ورق طلائی پر طیار کرے اور اس شخص کے پاس پونجا دے
انشاء اللہ تعالیٰ قتل سے محفوظ رہے گا اور یہ اعداد بہت شخصوں نے تلاش کیے لیکن معلوم
نہو کہ کس آیت یا کون سورہ کے یہ اعداد ہیں اور جناب خون صاحب شہزاد حضرت شیخ بہاؤ الدین
رحمۃ اللہ علیہ بوقت لڑائی پر جاتے تھے تو یہ مربع کا غنہ پر لکھ کے ہر شخص کو عنایت کرتے
تھے اور شاگرد آخوند صاحب بیان کرتا ہے کہ استاد کی بندے پر تاکید تھی کہ جو شخص غضب سلطانی
میں آجاوے یا تصویر کی ہو تو یہ نقش مربع اُسکو ضرور پونجا دینا ایک وقت کا یہ تذکرہ ہو کہ شیخ بہاؤ الدین
کے پاس مرزا افضل الدین محمد گئے اور کہا کہ میرے بھائی ولی محمد کو پادشاہ نے گردن
مارنے کا حکم دیا ہے اور باہر سے طلب ہو کر آیا ہے اور وہ روز روز شب برات یعنی ۱۳
تا بیخ ماہ شعبان ستائہ ہجری کی تھی جناب شیخ صاحب نے مربع طیار کر دیا اور ولی محمد خان
کو یہ نقش پونجا دیا گیا نصف ساعت نہیں گذری تھی کہ بادشاہ اُسکے خون سے
درگزر بارہا تجربے میں آیا ہے **فصل ۲۴** ایمنی غضب سلطانی کے بیان میں واسطے
ایمنی غضب سلاطین و حکام وغیرہ سے لوح مربع طیار کرے روز یکشنبہ ساعت اول شمس
وقت سعید اور قمر کی شمس سے نظر تخلیث ہو اور قمر خالی نحوست سے ہو اعداد آئیہ کریمہ کے یہ ۱۳۹۰
اور اعداد اس شخص کے نام کے یہ سب ایک جاکر کے مربع طیار کرے چاندی کے ورق پر ہونا

زبان اسکی بند ہو جاوے گی اور یہ عمل مجرب ہو مولا نا حسین صاحب کا فصل ۱۲ زبان بندی میں
 اگر چاہے تو کہ زبان کسی بد گوئی یا بے وقت کہ نزل و ہونے یا قمر و عقرب ہو یا شریک
 طریقہ ہونے یا تحت الشعاع ہونے یا محاق ہونے تو یہ وقت مجرب ہیں اور مؤثر ہیں اور چاہ
 قبل کے پیشکر کے کھے اور تھوڑا موم موندین رکھے اور اعداد و حروف صامت و اعداد و اسم
 مطلوب جتنے شخص زبان ان سب کو جمع کرے اعداد و حروف صامت کے ۴۴ ہیں اور یہ اعداد و
 کریمہ کے ہیں ۲۴۲۴ ان تمام اعداد کو جمع کر کے نقش ثلث کاغذ کودی پر لکھے اور خانہ تارک
 میں دفن کر کے سنگ گران اسکے اوپر دھڑیل مجرب مولا نا حسین خاں علیہ السلام کا ہے
 اور یہ عمل جاہل و زائل سے پوشیدہ رکھے فصل ۱۳ زبان بندی کے بیان میں یہ عمل زبان
 کا شیخ بہاؤ الدین محمد عالمی رحمۃ اللہ علیہ نے واسطہ ایک شخص کی محبت کے طیار کیا تھا طریقہ جو
 کہ اول دو صورتیں موم کی بناوے اور یہ اعداد نوشتہ برقع میں لکھے اور مومی تصویر کے منہ میں چھوڑ
 کو رکھ کر خانہ تارک یا جامی غناک یا نر دے کو کھوپڑی میں رکھ دے تو وہ شخص فرمانبردار
 ہو گا اور تابع حکم رہے گا اور یہ عمل شیخ صفی الدین کاشانی اور اس وقت کے اکثر بزرگوار اور محدث
 نے کیا ہی بخیر رہے ہیں درست یا اس عمل میں ہر روز چنانچہ میں ہے ایک وقت میں لو آ
 قارچا خان کی لڑکی نجف بیگ نے اپنے نکاح کے واسطہ چاہی اور قریب بیجا لڑکی کے
 مان باپ و کوئی رضی نہ تھا نجف بیگ نے اپنے سے عرض کیا بادشاہ نے فرمایا کہ اگر
 مان باپ لڑکی کے رضی نہیں ہے تو کسی صورت سے رضی کرنا چاہیے شیخ صفی الدین نے
 کہ دربار میں حاضر تھے عرض کیا کہ عمل صورت موم کا وہ لڑکی کے واسطہ کفایت کرتا ہو چھوڑ
 حکم بادشاہ کے موم لڑکی کے منہ کو بنا یا مان اور باپ بلکہ تمام عزیز لڑکی کے رضی ہو گا اور باد
 سے عرض کیا کہ جہاں پناہ کو اس لڑکی کا اختیار ہے بوقت بادشاہ نے مرزا نجف بیگ کو
 اطاعت و نرا حکم شادی کا دیا اور شیخ بہاؤ الدین عالمی نے واسطہ ایک شخص کے اس عمل کو کیا تھا
 کہ اس نے اپنے بیٹے کو رضی ہو گا اور حکم قتل کا دیا تھا بہت ساس عمل کے حکم تھیں بادشاہ کی خاطر

شیخ صاحب سے فرمایا کہ کوئی امر ایسا ہو جس سے سلطنت کو رونق ہو شخص صاحب نے نقش لکھ
میں طیار کر کے پادشاہ کے بازو پر باندھا پہلے فتح طبرستان کی ہوئی اور بعد اسکے روز بروز
جہانگیری اور ترقی دولت و جنت ہوئی رہی پھر واسطے نواب عالیہ العالمیہ کے طیار کیا گیا
مرتبہ یہ ہوا کہ تمام زمانے میں مشہور ہوئے اعداد جو کہ آیت کے شیراز میں ہیں انکو ایک با چتر
کراہوں صحت کے ساتھ اعداد آیت کریمہ اَللّٰهُ لَطِیْفٌ تا عنبر ۱۲۳۸ اور اعداد آیت کریمہ $\text{قَدْ$
 شَفَعَهَا جِبْرًا ۲۸۶ اور اعداد آیت کریمہ $\text{لَا تَنَالُہٗ اِلَہٗا سِوَاہٖ}$ تا آخر ۶۶۲ اور اعداد آیت کریمہ
 $\text{وَالْاَکْمَرُ اِلَہٗ وَاَحَدٌ}$ تا آخر ۸۲۸ اعداد آیت کریمہ صرف واسطے خواتین منظمہ بالموک کے لکھا جائے کہ
 تَاغِیْرُہٗ ۹۳۰ اور تمام آیت جمع مخلوقات کے لیے $\text{تَاغِیْرُہٗ جِبْرًا}$ ۳۸۹۸ ان میں سے
جس آیت کے اعداد چاہے قدرت آفتاب میں لیکر لوح طلائی پر طیار کر کے نقش میں
میں کہ جسکا بیان ہو چکا اور طریقہ اسکا یہ ہے کہ لوح طلائی طیار کر کے اور مرکب وضو کر کے پہلے
بسم اللہ الرحمن الرحیم لکھے اور حاشیہ پر $\text{وَاٰتٰی بِاللّٰہِ شَہِیْدًا مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ}$ لکھے

باب بیسواں طریقوں زبان بندی میں شامل و فیصلوں کے

فصل بیان زبان بندی بدگویان و حاسدان میں اگر چاہے کہ زبان کسی بدگوئی بندہ
اور اسکے شر اور فساد سے محفوظ رہے اسکے عمل کا طریقہ یہ ہے کہ نزول ہوا اور قمر و عقرب یا تحت
شعاع یا شروع طریقہ ہوئے یا وقت کسوف یا خسوف ہو تو بت خوب ہی اعداد و حرف صامت کے
اور اسم طالب و اسم مطلوب کے حرف جدا جدا لکھے اور ایک سطر کرے بعد اسکے تکبیر
حمد و مؤخر میں گردش سے جو وقت کہ زمام بر آوے تمامی حرف صامت کو مرکب کر کے لکھے
یسے کی لوح پر اور اعداد و استخراج کر کے نقش مثلث میں پر کرے اور گرد مرکب و صامت کے لکھے
اور یہ لکھے بستم عقل و ہوش و نطق ظاہری و باطنی سپر یا دختر فلان را در عرض حق فلان بنت
فلان اور اس لوح کو خانہ تار یک میں دفن کرے اور سنگ گران او پر لوح مذکور کے رکھے
اور وقت لکھے نقش کے حامل اپنے مونیہ میں لکھے اور لکھے کہ زبانیں حکم حق تعالیٰ از بدگوئی بستم

فراموش ہو گیا اور بعد چند روز کے اس شخص کو وزیر اعظم کیا **فصل** زبان بندی محبت کے
 مقدمے میں اور یہ عمل حضرت شیخ بونی رحمۃ اللہ علیہ اور انوند ملا حسین نے واسطے
 مقصود و بیگ ناظر کے کیا تھا اس نے اس بلا سے نجات پائی اور طریقہ اس میں یہ ہے
 کہ عمل کو ایک پرچہ کاغذ پر لکھے اور گیون کے آٹے میں لپیٹ کر اگر یہ عمل واسطے مرد کے
 ہو تو خرزینہ لکھ دے کو کھلاوے اور اگر عورت کے لیے ہو تو ماہہ خر کو کھلاوے کمال محبت
 و دونوں میں ہو جائیگی وہ حرف عمل کے یہ ہیں یا مندیع یا مستطیع یا مسطعم الفور سمونی
 یا سرباہ یا سیداہ یا مولاہ اصباؤث اھیا اشھیا ہواھی القیوم یا باقی العظمت
 اللہ السلطان یا اللہ اللہ الرفیع الجلاۃ **فصل** بیان محبت عقد اللسان میں ایک روز
 شیخ صاحب مروج نے انوند کو طلب کیا اور فرمایا آج کے دن ایک شخص کو اپنی
 محبت میں گرم کرنا چاہیے ایسا کہ بے قرار اور بے آرام ہو جائے جناب انوند صاحب
 نے صبح شنبہ یا شنبہ کو مکان خلوت میں جا کر اس عمل کو کیا جس طرح پر شیخ بونی
 رحمۃ اللہ علیہ نے واسطے عقد لسان کے کیا تھا اور انوند صاحب نے تیسرے ترکیب
 کے پہلے ایک لوح مسی طیار کر دئی اور بعد اسکے یہ نقش لوح مذکور پر لکھا اور بخور روشن
 کیا اور گرد اس لوح کے یہ آیت لکھی لَقَدْ جَاءَ کُمْ رَسُولٌ مِّنْ اَنْفُسِکُمْ یَرْحَمُکُمْ یُزَکِّیْکُمْ مَّا عَلِمْتُمْ
 حَرَامًا عَلَیْکُمْ بِالْمُؤْمِنِیْنَ سَرَّوْکُمْ تَرْحِمُوْهُمُ اور اسم طالب و مطلوب کو بطریق جعفر خانی
 لکھا اور تیسرے صدر مؤخر کی اور اس تیسرے صدر مؤخر کا فتیلہ طیار کر کے شہد اور روغن کاغذ
 میں کر کیا اور چرخ مسی میں انوند صاحب نے روشن کیا ہنوز فیتلے نے روشنی
 اچھی طرح سے نہ پکڑی تھی کہ وہ شخص خود بخود آ کے حاضر ہوا **فصل** زبان بندی
 کے بیان میں چاہیے کہ یہ ترکیب کسے یعنی کاغذ تقرنی چھپے ہوئے پر اس آیت
 کے الفاظ لکھے اور اپنے پاس رکھے وقت قدر عجب ہوئے یا شروع طریقہ
 یا تحت الشعاع یا محاق ہوئے بسم اللہ الرحمن الرحیم مہ مہ مہ مہ

ح م ر ض غ ط ز ب خ ح ا م م ز ج ض د غ و ظ ا س ج ب د خ
 ذ ب خ کے معنی اسم طالب اور مطلوب کے حرف کی ایک سطر لکھے اور حروف
 طالع طالب بچ نور کے تقسیم ح م ز اور حروف طالع مطلوب بچ میزان کے حروف
 اور آفتاب اور یخ میخ سبیلہ کے حروف انکی ایک سطر لکھے دو سطرون کو امتزاج و یک
 ایک سطر کر کے جیسا کہ تکبیر کی ہے اور اعداد و تمام گیسٹ جمع ۵۳۲۸ حروف ۵۴۲۶ ان سب
 مع حروف ظلماتی عدد جمع ۴۷۷۰ اہل عمل سیف اللہ ہو اور بہت کامل ہو اور اہل درجہ اولیٰ کے چھپایا

ح	ا	م	م	ز	ج	ض	د	غ	و	ظ	ا	س	ج	ب	د	خ	ذ	ب	خ	ک	
ح	ا	م	م	ز	ج	ض	د	غ	و	ظ	ا	س	ج	ب	د	خ	ذ	ب	خ	ک	
ظ	ک	و	ح	ا	خ	غ	ا	ذ	ب	د	م	ج	ذ	ض	م	ب	خ	ح	ز	و	
و	ظ	ز	ک	ح	و	خ	ح	ا	ب	ا	م	خ	ض	غ	ذ	ا	ج	ن	م	ب	د
د	د	ب	ظ	م	ز	ذ	ک	ج	ح	ا	و	ذ	خ	غ	ح	ض	ب	خ	ا	م	م
م	د	ا	د	خ	ب	ب	ط	ض	م	ح	ز	غ	ذ	خ	ک	ز	ج	و	ح	ا	م
ا	م	ح	د	و	ا	ج	د	ز	خ	ک	ب	خ	ب	ذ	ظ	غ	ض	ز	م	ح	ح
ح	ا	م	م	ز	ج	ض	د	غ	و	ظ	ا	س	ج	ب	د	خ	ذ	ب	خ	ک	ک

نرصد عوطد جبد خذ بجہ فصل ۲ مریض کرنے دشمن میں شیخ بہاؤ الدین محمد
 نقشب یہ ہے عالمی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا سی واسطے ہلاک کرنے اور بک

کرنے دشمن کے بت مجرب ہو	۳۵۹۰	۳۵۹۴	۳۵۸۸
اور ان حروفات کے اعداد	۳۵۸۹	۵۳۳۶	۳۵۹۲
	۳۵۹۵	۳۵۸۷	۳۵۹۲

لے اعداد کے اور جمع کرے اور ان اعداد کا خلافت اوپر لکھن مریض کے
 کے دو وقت پکھن کر کے آگے دفن کرے بت مجرب ہو اور اس عمل کو مولانا حسین

اور باقی کے تین حصے کرے اور ایک حصے سے شروع کرے اور بیوقت اپنی چوٹی میں
 کل میزان اول جمع کی بیس کے خانے میں لکھے اور پھر بدستور موافق رفتار کے نیل سے لکھے
 اور بخور فلفل دراز اور اسپنہ اور ہینک جلاوے اور تمام کپس کو بغیر حرف نورانی کے تمام
 حرف ظلماتی کو مرکب کر کے مثلث کی پشت پر لکھے اور عرب اور ہجرت کر کے اور جو اعداد
 نقش کے تمام کرے اگر مطابق اعداد کل کے کم ہوں تو ان چار اسموں سے اعداد زیادہ کر
 برابر کر لے وہ چار اسم یہ ہیں اجھڑط یا قہار یا مذل یا قہار م ۱۳۹۰ پارچہ کبودی
 پر لکھے اور اس تعویذ کو ہمراہ نمک سیاہ اور کالا دانہ اور ہر تال اور چونے کے پیٹ کر پیانہ
 کی گرہ میں کر کے قبرستان میں کافرون کے دفن کر دے اور اس عمل کو کلاماں میں واسطے
 نواب عالیہ العالمیہ کے بادشاہ کی جدائی کے واسطے کیا تھا اور ملائذ کو رونے انتقال کیا
 مگر در بیان بادشاہ اور نواب عالیہ کے ساتھ ہر تک عداوت قائم رہی اور عرصہ ست
 سال میں ایک کو دوسرے نے نہ دیکھا اس عمل کا سیف الشہ نام ہوا اور اس طرح پر ایک شخص
 کے واسطے یہ عمل مولانا اسحق نے روز شنبہ کو کیا تھا اور روز جمعہ بعد ساعت کے
 وہ شخص مر گیا اور اس عمل سے مولانا اسحاق نے بہت آدمیوں کو خون ثاق کیے بادشاہ نے
 مولانا کو طلب فرمایا اور کہا کہ واسطے سلیم خان کے کوئی ایسا عمل کرو کہ اسکے لشکر کو ہر بیت ہو
 مولانا نے اس عمل کو طیار کر کے در بیان لشکر کے دفن کروایا بعد چند روز کے سلیم خان کا لشکر
 فراری ہوا اور سلیم خان مارا گیا میں یہ عرض کرتا ہوں کہ یہ عمل بہت کامل ہے تمام استادان
 مستقدمین اور متأخرین اس عمل کو کامل بیان فرماتے ہیں ایک مثال سکی دیتا ہوں کہ
 ہر ایک مبتدی کی سمجھ میں آئے مثال سکی یہ ہے کہ در بیان دو شخصوں کے عداوت ہو
 نام طالب ہجرت اور نام مادر مریم اور مطلوب واجد نام مادر چھوٹی اور آفتاب برج سنبلہ میں
 اور ستارہ مریخ برج سنبلہ میں ہو تو سطر اول ام ج د واجد نام طالب طرح ۱۲ برج کی دی
 تو برج نور ہوا تمام مطلوب اعداد برج میزان آیا برج آفتاب کا سنبلہ اور برج مریخ سنبلہ

رکھے اور جس طرح کی چاہے صورت قایل بناوے اور دشمن کو جس عذاب پہ چاہے مارے
 اور جو حربہ ہاتھ میں قایل کے دیگا اسی حربے سے دشمن ہلاک ہوگا دونوں تصویریں
 کھڑی مقابلے میں ہوئیں اور نام افسر الشیاطین ابلیس کا گرد و پیش میں تصویر کے لکھے اور دونوں
 تصویریں خانہ تاریک میں یا سردابہ میت میں یا باہمی مسلح میں دفن کرے تو جلد اثر ہوگا
 اور یہ عمل بہت مجرب ہے اور بار بار تجربے میں آیا ہے **فصل ۵** عداوت کے بیان میں عمل مربع
 معکوس کا یہ عمل واسطے خرابی ظالم کے کہ جو خلق اللہ پر ظلم کر رہا ہوئے یا دشمن کی خرابی
 مقصود ہو تو اس مربع معکوس کو طیار کرے پہلے نام اوسکا اور اسکی مان کا لکھے اور عدد دونوں
 اسم کے استخراج کرے اور بعد اوسکی عدد مذکور کی ۱۲ و ۱۴ کی طرح کرے بارہ برج پر اور تہا برج
 حل سے کرے جسوقت کہ بارہ سے کم رہیں اور سوقت برج معلوم کرے وہ طالع ہو اور اسکا
 ستارہ کو نشانہ اور برج اور ستارے پر سرے حرف سے کون مانگے ہیں بقا عدد اکیچہ ہلانگہ
 استخراج کرے اور نام پر سرے حرف سے مؤکل کو لے اور دوسرا طالع کا مؤکل لے اور تیسرا
 کوکب طالع مؤکل لے ان مؤکلوں کے اعداد استخراج کرے جب کہ میزان انکی جمع ہو تو
 یہ اعداد اسیہ جمع سے زیادہ کرے ۵۰ ۴۰ اور ۶۰ کی اسیمن سے طرح کرے اور باقی
 جا حصے کرے اور پوسٹ شیر یا پیتے یا بھیر لے کے یا شانہ سگ یا استخوان مردہ کا نوکے
 لکھے یعنی مربع معکوس پر کرے روز یکشنبہ یا سہ شنبہ ہوئے او قمر در عقرب یا مقابلہ مریخ سے
 یا قمران ہو یا زحل مقابلہ یا قمران یا قمر ہزارہ زنب کے یا محاق مین اور تار پنج ۲۸ ہو یا زکریا
 یا خسوف یعنی چاند گمن یا سورج گمن ہوئے اور ساعت ذحل یا مریخ کی ہوئے
 تو چاہیے کہ اس نقش کو پر کرے اور مسجد ویران یا صحرا میں یا قبرستان ہو اور سر برہنہ ہو
 اس نقش کو لکھے اور بخور آتش بچ جلاوے یعنی سیاہ دانہ اور ہینک یا پھلی سانپ کی پالو
 اسسہ یا بیازا اور اقیون اور مریخ مریخ جلاوے اور وقت نقش مربع معکوس پر کرے ایک مربع
 نقش کو لکھٹ کے نیچے دفن کرے اور ایک نقش کو پرائی قبر میں دفن کرے اور بخور

واسطے حاکم نزد کے کیا تھا وہ ۵۵ روز کے عرصے میں مریض ہو کر گیا اور عدد مثلث کے
یہ بین ۴۴ فصل ۳۳ مقدمہ عداوت میں اگر دشمن کو مقہور کرنا چاہے تو روز شنبہ اول
ساعت زحل ہو اور تصویر بن طالب اور مطلوب کی اوپر لوح سے کے لکھے اور
جس طرح سے ہلاکت دشمن کی منظور ہوئے وہ عذاب اوس تصویر پر لکھے مثلاً حربہ شہر
یا اور حربوں سے یا نائی اور کھوڑے سے جیسا منظور ہوئے اور یہ عمل بہت مجرب ہو لانا
اسحاق نے کتاب صحفہ زحل سے اس عمل کو لکھا تھا اور بہ نجات مولانا اسحاق نے پسر
قورچی باشی کو کشتہ کیا ایک روز کا ذکر ہے کہ بادشاہ نے مولانا کو طلب کیا اور کہا کہ کوئی عمل
ایسا ہو کہ قلعہ امیر خان ہمارے قبضے میں آ جاوے مولانا نے عرض کی کہ ہو سکتا ہے ارشاد ہوا
کہ اول کچھ امتحان ہوئے مولانا نے عرض کی کہ جو حکم ہوئے بادشاہ کو کچھ ملال تھا پھر قورچی باشی
سے مولانا کو اسکی طرف اشارہ کیا اور مولانا نے فوراً یہ عمل طیار کیا ایک صورت موم کی
بنا کر ایک تیر اس تصویر کے پہلو میں مارا بعد چار روز کے اتفاقاً بادشاہ حرم سرا میں تھے
اور ایک کیو تر صحرائی سامنے آگے بیٹھا بادشاہ نے تیر و کمان فوراً طلب کر کے تیر کیو تر
مارا وہ تیر کیو تر سے خطا کر کے پسر قورچی باشی کے پہلو میں ترانہ ہوا قانات سے دوسرا
ہو کر پہلو کے پار ہو گیا ڈیوڑھی پر تو وہ حاضر رہتا تھا مردم پیادہ اور درباری میں ایک
شور ہوا اور بادشاہ کو عرض ہوئے چائی بادشاہ فوراً آرام ہوئے اور فرمایا کہ تیرے واسطے
کسی نے دعائی بد کی تھی تیری نجات اس تیر بلا سے نہو گی بادشاہ کو بہت تعجب ہوا
اور مولانا کو بہت کچھ عنایت کیا بعد اسکے یہ عمل واسطے قلعہ امیر خان کے طیار کیا چنانچہ
۵۵ روز کے عرصے میں قلعہ امیر خان مفتوح ہو گیا یہ عمل بہت مجرب ہے فصل ۳۴ مقدمہ عداوت
میں اول پسر آدم علیہ السلام نے خون کیا ہی نام قابل تھا برادر اپنے کو کہ نام ہابیل تھا مارا
اول چاہے کہ نام دشمن کا لکھے اور اعداؤ اسکے جل کبیر بعد سے استخراج کرے اور یہ
اعداد ۱۶۱ دشمن کے اعداؤ زیادہ کرے اور نقش مثلث پر کرے اور شکم میں صورت ہابیل کی

قتلہم ولکن اللہ قتل اسکے اعدا اور ہر دوا سم کے اعدا جمع کر کے نقش نشان میں
 پڑ کرے اور ایک نقش اسکے گھر کی پوٹ کے نیچے دفن کرے اور ایک نقش ثلث
 ماہ گذر میں دفن کرے جاہ منصب دشمن کا تالچہ جاوے یہ عمل مجرب ہے فصل ۹
 میں سورہ والعصر کے اعدا استخراج کر کے اور دونوں خصوصاً نام مع ماورین کے اعدا
 جمع کر کے نقش ثلث کو پڑ کرے اور پانی میں دھو کے مطلوب کو پلاوے طالب کا
 مطلوب سے دل سرد ہو جائیگا مجرب ہے اور اگر چاہے کہ کسی پہلوان سے لڑے اور
 حریف پر غالب ہوئے اور اوپر زمین کے چت مارے اول یہ کہ اسم اس حریف کا پورا سم جانا
 یا اپنی طرف کے پہلوان کا ان اسم کے اعدا اور اس آیت کریمہ کے اعدا جمع کر کے نقش ثلث
 پڑ کرے اور یہ ثلث جس جگہ کشتی ہو وہاں دفن کر دے انشاء اللہ تعالیٰ مدعی پر غالب ہوگا
 اعدا آیت کریمہ یہ ہیں ۳۴۹۶ اور وہ آیت کریمہ یہ ہے یا اللہ فوق ابدا یتھم ثلث
 فَاَلْمَا یَنْکُثُ عَلٰی نَفْسِہٖ وَمَنْ اَوْفٰی بِمَا عٰہَدَ عَلَیْہِ اللّٰہُ فَسَیُؤْتِیْہٖ اَسْرًا عَظِیْمًا
 فصل ۱۱ بابت اعدا میں اعدا سورہ اذا زلزلت الارض اور سورہ اکثر کی کف
 اور اعدا اس آیت کریمہ کے فزاد کمر اللہ مرضا اور اعدا نام دشمن کے مثلاً سورہ اذا زلزلت
 ۱۷۵۷ اور رسالہ دیگر میں ۱۷۳۲ اسکو ثلث میں اوپر فن مرقے کے لکھے اور ورسیا
 قبر شہید کے یا جو تلوار سے مارا گیا ہو اسکی قبر میں دفن کرے اور دورہ میں اس ثلث کے ہذا
 شکل ثلث حادث ماروت ان الشیطان لوقع بینہم القتل والحوت والفتن
 بَیْنَهُمُ الْعِدَاۃُ وَالْبَعْضُ اِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَةِ الْبَغْضُ فِیْ مَنْ اَلٰشِیْنَ رُوِیْثَہُ بِمَقَامِ
 مِیْخ و قمر لکھے اور سرکہ اور نوشادر میں دھو کے خاتمہ مطلوب میں ڈال دے مجرب ہے
 فصل ۱۱ بابت اعدا میں ام کنتہ شہداء اذ حضر یعقوب الموت اذ قال لینیہ
 مَا تَقْبَلُوْنَ چاہیے کہ سح ساعت نحر کے گھون کے آٹے خیمہ سے صوت اس شخص کو
 ملبار کر کے پارچہ کفن میں لپیٹے اور اس صرٹ پر نماز جنازہ پڑھے اور اس لوح کو اس صورت کے

جلاوے اور اس وقت یہ کہے کہ تو سون ہی یہ کام میرا کرے تو میں تیری قبر پر بھولونگی چا
چڑھا دوں گا اور صلوے پر تیری نیاز کروں گا اور ختم قرآن کروں گا اور روشنی چراغ کی کروں گا
یہ کہ کے ایک مشت خاک اُس قبر سے اٹھا لے اور لاکے خانہ دشمن میں ڈال دے
انشاء اللہ تعالیٰ خانہ دشمن خراب اور ویران ہو جائیگا اور تاراج ہوگا اور دشمنوں
مطلوب میں مفارقت ہو جائیگی یہ عمل نہایت مجرب ہے خاکہ قرار نقش معکوس کا یہ ہے

۱۳	۲	۳	۱۶
۱۲	۷	۶	۹
۸	۱۱	۱۰	۵
۱	۱۴	۱۵	۴

فصل جدائی اور عداوت درمیان دو شخصوں کے
پہلے اُن دو شخصوں کے نام مع مادر کے لکھے
اور اس آیت کے اعداد وَالْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ

وَالْبُغْضَاءُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ اعداد اس آیت کے یہ ہوئے ۳۳۲۹ جو وقت ساعت
منحوس قمر زحل سے یا مریخ سے مقابلہ ہوئے یا جو کچھ شرائط مربع معکوس میں بیان
کیے ہیں وہ ہوں تو بخور روشن کر کے تثلیث ہندی کو پڑ کرے ایک آستانہ
مطلوب کے نیچے دفن کرے اور ایک مثلث بانی میں دھوکے مطلوب کے دروازہ
پر چھڑک سے تفرقہ اور جنگ شدت سے دونوں میں ہوگی فصل جدائی میں اعداد
نام مطلوب مع مادر جمع کر کے اعداد اس آیت کریمہ کے اُس پر زیادہ کرے ۴۵۱۰ آیت یہ ہے
الَّذِينَ خَرَجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ وَهُمْ أُلُوفٌ حَذَرَ الْمَوْتِ نَقُشِ ثَلَاثَ كُوکے
اور جامی نشست مطلوب میں دفن کر دے الفت منقطع ہوگی اور دل ایک کا دوسرے سے
سرد ہو جائیگا اور دوسری ترکیب یہ ہے کہ اعداد سورہ نوح کے ۴۵۱۰ مثلث میں پر کرے
یا اعداد سورہ فیل کے عمل میں لاوے اور مثلث ہندی میں پر کرے جو وقت کہ قمر غفر
ہو لکھے اور خوابگاہ میں دفن کرے بہت تاثیر ہوگی فصل عداوت میں جو وقت
آفتاب برج میزان کے ۱۸ یا ۱۹ درجے پر ہو یا نیز میں بد حال ہوں اور دو شخصوں کا نام
مع مادر اور اعداد اس آیت کے مَا دَمَيْتَ إِذْ مَسَيْتَ وَلَكِنَّ اللَّهَ رَهَىٰ قَلْبَ الْقَتْلُوا

دلی پایز مین کھدے اور دیا کنارے دفن کر دے چند روز مین ہلاکت اس شومن کی ہوگی یہ عمل بھی کتاب مجموعہ قرعہ کا ہی چنانچہ شیخ جبریل نے واسطے حسن بادشاہ کے کیا تھا اور اسکو تخت شاہی کا مالک تھوری مدت مین کرادیا فصل ۱۲ ہلاکت شومن اور جدائی مین اگر چاہے کہ دو میان دو شخص کے جدائی اور عداوت ہوئے پہلے دو اسم کے طالب اور سطلو کے اور ایک اسم جلالی اسما رکھنی سے ان تینوں اسماء کے حروف جدا جدا لکھے اور بعد اسکے ایک سطر لکھے یعنی پہلے ایک جدول کھینچے مطابق شمار حروف کے بعد اسکے سطر مذکور خانہ جدول مین لکھے اور پھر صدر مؤخر کرے مگر یہ تکسیر واسطے عداوت کے ہے حرف اول بجای قطب کے قائم رہتا ہے اور تمام سطرون مین وہی حرف اول کا قطب رہا کرتا ہے اس طرح پر گردش دے اور جو وقت اسکا زمام برآوے اور سطر اول مین جو حرف اول ہو وہی تمام سطرون مین اول رہیگا جب تک نام برآوے جدول یہی

و	ل	ی	د	ق	ا	ب	ض	ی	ز	ی	د
و	د	ل	ی	ی	ز	د	ی	ق	ض	ا	ب
و	ب	د	ا	ل	ض	ی	ق	ی	ی	ز	د
و	د	ب	ز	د	ی	ا	ی	ل	ق	ی	ض
و	ض	د	ی	ب	ق	ز	ل	د	ی	ی	ا
و	ا	ض	ی	د	ی	ی	د	ب	ل	ق	ز
و	ز	ا	ق	ی	ل	ی	ب	د	د	ی	ض
و	ض	ا	ی	ا	د	ق	د	ی	ب	ل	ی
و	ی	ض	ل	ز	ب	ی	ی	ا	د	د	ق
و	ق	ی	د	ض	ل	ا	ر	ی	ب	ی	ی
و	ی	ق	ب	ی	ی	د	ز	ض	ا	د	ل
و	ل	ی	د	ق	ا	ب	ض	ی	ز	ی	د

اس تکسیر کو ساعت وقت نحو مین ۲۸ تاریخ کو یا قمر در عقرب ہو یا مقابلہ میخ اور قمر سے ہو یا زحل سے ہو یا قمر ہمراہ اس یا زنب کے ہو یا اس ن کہ چاند گمن یا سوچ گمن ہوئے تو اس

پیٹ میں رکھ دے اور درمیان دو قبر کے بعد بناس کے مثل مردوں کے دفن کو سے عجائب دیکھے
 ۸ یا ۹ روز کے بعد وہ شخص قبر میں دفن ہو گا اور عدد آئیکہ کریمہ کے یہ ہیں ۴۸۱۲ اور اس عمل کو
 واسطے ایک شخص کے کیا تھا چار روز کے عرصے میں مر گیا اور جو شخص اس عمل کو کرے وہ ہر
 تا پاب رہتہ ہو اور پشت طرف مغرب کے کرے اور سکر بلد وز سے مدد مانگے اور اس فن کے
 استاد ان سابق نے نام اس شخص کا پشت پر ثلث کے محاذی لکھا ہے اور ثلث یا قافہ ^{نقش}
 الشَّيْءُ يُدَانُ الَّذِي كَالِطَائِفِ انْقِاضُ اور یہ عدد صحیح میں ۳۶۳۸ اور دوسری
 ترکیب یہ ہے کہ ساعت خمس میں یہ مثلث اور خشت حمام کے لکھے اور دریا میں ڈال دے نہایت
 مجرب ہے اور یہ عمل واسطے اخوندگار روم کے کیا تھا چالیس روز میں مردہ ہو گیا اس عمل کو
 جابل اور زادان اور نابل سے مخفی کیا ہے اور اعداد مثلث اسم مذکور کے یہ ہیں ۴۸۳۳ اسی
 اسم کی دوسری ترکیب اگر کسی کو چاہے کہ مرتبے سے گرا دے لکھے اس عدد کو اس شخص کے
 اسم کے ہمراہ اور جو کہ اعداد اسم کے ہیں ان کو اضافہ کرے اگر ہلاکت اُسکی منظور ہو تو روز شنبہ بمقابلہ
 مریخ ہمراہ قبر کے اور کفن مردے کے سرکہ اور نمک اور نو شادر اور سیاہی آمیز کر کے لکھے اور
 وقت شروع نقش کے ایک بار آیتہ الکرسی پڑھے اور اپنے اوپر دم کرے تاکہ اُسکی نخوست سے
 محفوظ رہے یہ عمل سیف قاتل پر پہلے جس طرح پر کہ بیان کیا ہے یہ بھی اسی طرح پر ہے اور جس طرح پر
 عذاب مطلوب پر کرنا چاہے اُس طرح پر عمل کرے اور اعداد سورہ الم ترکیف کے مثلث میں
 پر کرے اور صورت پر دم کرے جب اَزَّسَلَّ عَلَيْهِمْ طَيْرُ الْاَبَابِلِ فَوَئِيَهُمْ كَوْكَبُ سَجَنٍ كُنْ
 شَاهِدُ الْوَجْهَ شَاهِدُ الْوَجْهَ اشارہ بالقصور کرے اور دعای علوی مصری کو واسطے
 قتل موزی کے چالیش باڑھے بہت مجرب ہے **فصل ۱۳** ہلاکت دشمن میں واسطے ہلاکت
 دشمن کے بہت مجرب ہے جو وقت کہ قبر برج عقرب میں آوے اُسی ساعت میں عدد نام اُس
 شخص دشمن کے اور عدد ہاروت اور ماروت کے چنانچہ ۶۳۳ یہ جمع کر کے مثلث میں
 لکھے اور پارچہ کبودی لپیٹ کر قلمی چونا اور نمک ہمراہ مثلث کے لپیٹ کے درمیان ایک

فصل مثلث کے بھرنے کے بیان میں نقش پر کرنے کے تکیسہ کے قاعدے بیان کرتا ہوں معلوم ہو کہ ہر ایک جا پر نقش مثلث ہو خواہ مربع پر کرنا ضرور ہوتا ہے پہلے یہ چاہیے کہ عدد جمع تکیسہ میں خواہ طالب مطلوب ہوں خواہ فتنہ یا کوئی نقش کسی ستارے سے منسوب ہو تو اسکا معلوم کرنا لازم اور واجب ہو مثلاً قاعدہ نقش مثلث پر مثال دیتا ہوں اول معلوم کرنا چاہیے کہ نقش مثلث کے کتنے اعداد ہوتے ہیں اور کتنے اعداد کی طرح ہے اور کتنے اعداد مثلث شمار میں ہیں اول شمار کیا کہ خانے مثلث کے کتنے ہیں پس شمار کیا تو ۹ خانے مثلث میں ہیں ایک پٹی میں ۳ خانے تو ۹ ہوئے اور ایک کو اس میں سے کم کیا باقی ۸ رہے اور ۸ کو نصف کیا تو ۴ ہوئے اور مثلث کی ایک پٹی کے تین خانے ہیں تو ۴ کو تین میں ضرب کیا تین چوک ۱۲ ہوئے معلوم ہوا کہ ۱۲ عدد کی مثلث میں طرح ہو پس معلوم کیا بارہ عدد طرح مثلث کے ہیں اور ۹ خانے مثلث کے ہیں اور ایک اس میں زیادہ کیا تو ۱۰ ہوئے اور اسکو نصف کیا تو ۵ ہوئے اور ایک پٹی مثلث کی تین خانے کی ہر تین کو پانچ میں ضرب کیا تو ۱۵ ہوئے معلوم ہوا کہ ۱۵ اعداد اندر مثلث کے آتے ہیں پس اس طرح پرمربع اور خمس اور سدس اور سہت و سہت یا بست در بست یا پچاس در پچاس خانہ پُر کرے پہلے طرح ہر ایک کی دریافت کرے اگر نقش مثلث ہو تو ۱۲ کی طرح دے اور باقی اعداد کے تین حصے کرے ایک حصہ خانہ اول میں رکھے اور باقی اسکے ایک ایک عدد زیادہ کرتا چلا جاوے اگر چاہے کہ نقش مربع کو پُر کرے تو اول معلوم کرے کہ نقش مربع کی کیا طرح جاتی ہو اول خانے مربع کے شمار کرے تو ۶ خانے ہوئے اور چار پٹی اور ایک پٹی چار خانے کی ہوئی اول طرح معلوم کرے یعنی ۱۶ خانے میں سے ایک عدد کم کیا تو ۱۵ باقی رہے اور اسکو نصف کیا تو ۷.۵ سات ہوئے اسکو اور ایک پٹی کے ضرب کیا یعنی چار کو سات سے سات میں ضرب کیا تو ۲۸ ہوئے معلوم ہوا کہ ۲۸ طرح مربع میں جاتی ہو اور باقی اعداد چار حصے کیے ایک حصہ خانہ اول میں رکھا اور مثال مثلث کی تقسیم چار عناصر پر

تکسیر کے دو تقوید بنا کر ایک خواجگاہ مطلوب میں دفن کرے اور ایک راہ گذر میں دفن کرے اور اگر قصد کلی ہو تو اس تکسیر کا فتیلہ طیار کر کے پراغ میں جلاوے عداوت اور مفارقت ظاہر ہوگی مجرب ہی بارہا تجربہ کیا ہی اور اس مرہمیت کو پڑھے عزمت علیکم یا جبرائیل یا میکائیل یا اسرافیل یا عزرائیل بان تلقوا و نفرقوا میں فلان بن فلان عداوت و بغض و بفرق لہم تجہما بحق قولہ تعالیٰ وَالْقِدْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ اِلٰی یَوْمِ الْقِیَمَةِ وَ سَوْنٌ بَیْنَهُم اِلَیْہِ مَا کَانَ اَوْ یَفْسُقُونَ اِنَّمَا اَمْرُہٗ اِذَا ارَادَ شَیْءٌ اَنْ یَقُولَ لَہٗ کُنْ فِی کَوْنٍ **فصل ۱۴** مرد کے بستہ کرنے میں مرد بستہ یعنی شہوت اسکی بستہ ہو جائے ایک مرد ایسا ہی کہ بازاری عجرات میں خراب ہو اور اپنے گھر کی عورت سے رغبت نہیں ہو تو وہ عورت یہ کرے کہ پارچہ اس مرد کا پسینہ لگا ہوا لے اور لاکھ سرخ میں رنگ کر اور اس پارچے کے آب منی اس مرد کا آلودہ کر کے سائے میں خشک کرے اور جبوقت کہ زہرہ اپنے برج میں ہو یا نور میں ہو یا میزان میں ہو اور زہرہ ہمراہ قمر کے نظر محبت رکھتا ہو اسوقت عدو نام اس مرد کی اور اسکی ماں کے استخراج کرے اور ان میں اسمی الہی یا مِیڈِل یا جُھمِین یا قَابِض یعنی ۱۴ ہمراہ نام مرد نکور زعفران سے مثلث ہندی میں پر کرے اور ایک مٹی کی ہانڈی تنگ بنو کی لیکر اس میں نقش مثلث کو رکھے اور اسکو اپنے گھر میں جامی نمناک میں دفن کرے اور سنگ گران اسپر رکھے اور دوسرا مثلث اس شخص کی گذر گاہ میں دفن کرے تو شہوت اسکی باہر سے بند ہو جاوے گی یعنی گھر کی عورت کے سوا اور کسی غیر عورت پر قادر نہوگا جب تک عورت گھر کی ہوگی وہ مرد نہ کھلیگا اور واسطے اسی امر کے و نقش اور میں انکو بھی مثلث کے پر کرے سیرع التاثر میں

نقش مثلث ہندی	۵	۱	۶
	۸	۱۱	۳
	۲	۹	۴

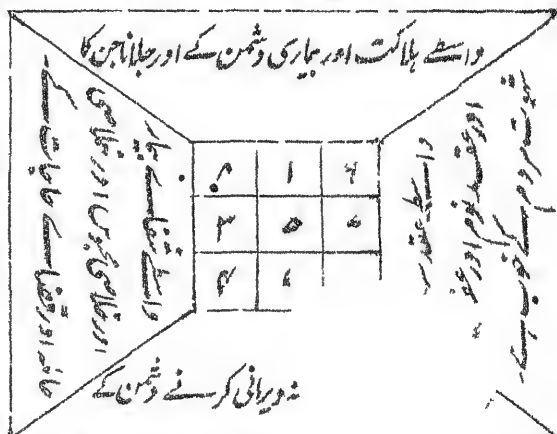
د	ط	ب
ج	۵	ز
ح	۱	و

	۱	
۳	۵	۸
	۹	

باب چوبیسواں قواعد بھرے نقش میں شامل ۱۳ فصلوں پر

9	11	14
0	6	9
10	13	1

اور اگر ۱۷ عدد جمع ہیں تو ایک
عدد حصے سے زیادہ ہوا
تو ساتویں خانے میں ایک
عدد زیادہ کیا اور اگر وہ عدد
حصے سے زیادہ نہیں تو
چوتھے خانے میں ایک زیادہ



کیا نفعہ
بہار
اور باقی
طبعی
استحباب
درمیان
ساعت

رہشثلث کی نہیں ہوتی یعنی ایک زیادہ کرنا یا کم کرنا مثلث
کو بلا کسی چیز سے اور جو کچھ میزان عدد ہوئے اٹھسین سے ۱۲ کم کیے
ایک کو اول خانے میں پر کیا تو مثلث پورا ہوا خواص اول مثلث
ساعت زحل یا مریخ میں اور قمر بوطمین ہوئے بنام دو کس اور پھر
لکھے اور پڑا دے مین پنجے ہیٹھے دفن کرے جسوقت گرم ہو
وہ جدائی ہوئے خواص دوم مثلث طبعی کو شرف قمر میں مشک و زعفران
اور کاغذ یا پوست آہو کے اور زیر نگینہ انگشتری کے رکھ دے

۶	۱	۸	۷	۳	۲	۷	۲	۹	۴
۷	۵	۳	۲	۶	۱۰	۹	۵	۵	۳
۲	۹	۲	۹	۴	۵	۴	۳	۸	۱
یہ نقش آتشی ہر طرف مشرق کے	یہ نقش بادی ہر طرف مغرب کے	یہ نقش آبی ہر طرف شمال کے	یہ نقش خاکی ہر طرف جنوب کے						

خواص مثلث یعنی ستہ در ستہ یہ شکل ستارہ قمر سے منسوب ہو اور برج اسکا سرطان ہو اور
فلک اول و راسم اُم البشر یعنی حوا رضی اللہ عنہا استخراج ہوا ح و ا اور عدد اسکے ۵
ہیں پس وقف مثلث ۵ ابھی استخراج ہوا اور مثلث کے تین ضلع ہیں اور ۵ اعداد اندر تین
ضلعوں کے ضرب کیے تو اسم ابالمسلمین ادم علیہم السلام کے اعداد حاصل ہوئے اور
عدد اسم لوط پیغمبر علیہ السلام اور اعداد کو کتب محل کے برابر ہیں اور ہر ایک ۴۰۵ ہوئے اور
ہر شکل اطراف سے متوسط پر کرے اور ہر ایک طرف کے خواص علیحدہ بیان ہیں چنانچہ شرقی
غربی و شمالی و جنوبی اور شرقی مزاج آتشی ہے واسطے ہلاک کرنے کسی کے اور بیمار ڈالنے
کسی کے اور تفرقہ اور ہلاک ہونا اعداد کا اور جنوبی مزاج خاکی ہو واسطے عقد لسان یعنی زبان بند
کے اور خواب بانہ ہنسنے کے اور بانہ مٹنے مرد اور عورت کی شہوت کے اور سحر و جادو کی شہت
کے اور شمالی مزاج آبی ہو واسطے شفا بے بیماریاں اور خلاصی حاملہ اور خلاصی مجوس کے اور
در روزہ کے اور قضای حاجات کے اور اس فن کے حکمانے وقف شکل مثلث طبعی مثلث
کو نو اسم جالی اور پر زبان عربی کے بطرح نو اور نو کے استخراج کیا ہے چنانچہ یا اللہ یا
باعث یا جامع یا دالشر یا ہادی یا وادث یا زکی یا حمید یا ظاہر یا سما
ملاکہ سبھی استخراج کیے ہیں جو وقت کہ نقش مثلث کو پر کرے تو ہر ایک شانے کے مؤکل کو دریا
کرے نام ملاکہ ہر خانے کے یہ ہیں خانہ اول پر کرے تو یا اطحطھائیل ۲ یا الططھائیل

خواص نوان جب قمر اول درجہ منزل جہ پر ہوئے یا سعود ہو اور قمر نحوس سے دور ہوئے
 مثلث طبعی کو اوپر پارچہ چرم خروس کے لکھے اور اوپر ان راست قاصد کے ہاتھ
 راہ چلنے میں دروسند نوگا اور اسمای اصحاب کشف بھی لکھے اور ران راست پر قاصد
 کے ہاند سے توجہ راہ کو قطع کریگا اور اگر قمر منزل زبا پار یا سعید السعود پر ہو یا منزل
 رشا پر ہو اور نام ان دو شخصوں کا مثلث میں لکھے ان دو اسموں میں تفرقہ اور جانی
 ہوئے اور اگر آوارگی اور خرابی دشمن کے واسطے لکھے تو دشمن خراب اور ذلیل
 ہوگا اگر یہ وقت ہو تو اثر ہوگا ورنہ کچھ نوگا وہ وقت یہ بین قمر ہمراہ ذنب کے خوا
 راس کے ہوئے یا اصل سے یا میخ سے نظر عدوت کی یا مقابلہ یا مقابلہ یا تہج
 ہوئے اور طالع وقت عقرب یا جدی خواہ دلو میں ہوئے اور قلم شکستہ ہوئے اور کفن
 مردہ کافر کے لکھے سیاہی اور سبجی اور سر کے سے اور زیر آستان اس شخص کے دفن کو سے
 نزاع اور تفرقہ پیدا ہونے اور خانہ بربادی اور ویرانی اسی ہونے کہ پھر صورت آبادی
 کی نہو اور دشمن انواع مصیبت میں گرفتار ہو جاوے مگر یہ عمل ہرگز کسی پر نہ کرے اگر کریگا
 تو آخرت میں کرنے والا خرابی اور پریشانی میں پڑیگا خواص دسوان اگر شرف عطارد میں
 اور ساعت عطارد ہو مثلث طبعی کو لکھے اور گنبد انگشتی کے نیچے رکھے اور دست
 راست میں پٹنے اور ہر روزہ شربت مصری یا قند میں پلاوے بوقت فجر کے سناو
 تو حافظہ اور طبعیہ بڑھے اور غفلت اور فراموشی دل سے زائل ہوئے
 خواص گیارہویں روزہ شربت مصری یا زہرہ میں چار مثلث اور پستال
 آبنار سید ہو لکھے اور پار گوشون زراعت میں دفن کرے یا باغ یا بستان ہو
 تو ہر وقت ارضیہ خواص بارعوان اگر شرف قمر روز سعید میں ہو
 تو مثلث کے درجہ ہر وقت پر لکھاوے آتش زدگی اور پانی میں غرق ہونے اور
 گرم اور چوڑے ہو لکھا خواص تیرہویں اگر ساعت عطارد میں اور روز سعید

اور انگشتی نقرہ کی ہوئے اپنے ہاتھ میں رکھے اگر کوئی دشمن قصد دشمنی کا کرے تو صاحب
انگشتی پر غالب ہوگا اور تمام خلائق مطیع ہوئے اور نظر میں خلق اللہ کے مقبول القول
ہوئے خواص تیسرا مثلث طبعی کو ساعت شمس یا شتری یا شرف قمر میں رکھے اور پاس اپنے
رکھے اور آگے حاکم کے جاوے فوراً دیکھنے سے مرہبان ہو جائے اگرچہ خون ناحق بھی بہا
خواص چوتھا مثلث طبعی کو ساعت عطارد یا شرف قمر میں اور پر لوح نقرہ کے رکھے اور
وہ لوح رکے کے گلے میں ڈال دے بد خوئی اور گریہ اور خوف اور بد خوئی زائل
ہو جاوے گی خواص پانچواں مثلث طبعی کا اوپر زمین یا اوپر تختے کے نقش کر کے محو
کر دے تین ہزار ہر روز رکھے تو عجائبات دیکھے اگر بنام محبوب رکھے تو محبوب خلاصی پاوے
اگر کہیں آگ لگی ہو تو پھر پر یا سفال آب ناریدہ پر رکھے اور آگ میں پھینک دے تو
آگ سرد ہو جاوے گی خواص چھٹا مثلث کا مثلث طبعی کو شرف قمر میں رکھے روز و شب
اول ساعت قمر ہوئے اور انگشتی چاندی کی ہو اور تھپو ابھی چاندی نہ ہوئے اس پر
کندہ کرے واسطے بمنون اور محزون اور مصروع کے تو نجات پاوے اور خواص اس کا
اصحاب کفایتان رضون کے واسطے اثر بخشنے ہیں اگر محبوب اپنے پاس رکھے تو قید سے
خلاصی پاوے خواص ساتواں جسوقت کہ قناب بیج قوس میں ہوئے اور قمر زائد النوا
ہو بیج اسد یا حمل میں اور پاک نخوست سے تو مثلث کو رکھے اور نیچے جو کھٹ زندان کے
دفن کرے حکم رب العالمین سے تمام قیدی خلاص ہو جاوے خواص آٹھواں مثلث
طبعی کا اور پر کاغذ سفید کے رکھے اور پانی میں دھو کر لیاوے عورت عالمہ کو اگرچہ بیچہ شکم
میں گر گیا ہو تو مردہ شکم سے باہر آوے گا اور اگر مثلث کو رکھے اور مثل تعویذ لپیٹ کر اور ران
چپ صاحب دروزہ کے باندھے فوراً دروزہ سے خلاص ہو اگر اسامی اصحاب کفایتان
دروزہ کے باندھے تو جلد دروزہ سے خلاص ہو اسامی اصحاب کفایتان یہ بین میان ملک لینا
کشفو طط تبقو نس ادر قطیونس کبشا قطیونس یوانس کلبہ قطمیر

زیادہ ہو تو خانہ ۱۳ میں ایک زیادہ کرے برابر ہو گا مثال سکی یہی نقش مربع کی میزان
طرح ۳۴ اور باقی ۳۵۳ اور حصہ ۸۸ اور کسر اور وجہ تیسری یہ ہو جو کہ میزان جمع ہوئے

۴۸۶

اسمین سے ۴۱ عدد کم کر دے اور باقی کو اپنے دل میں
یاد رکھے اور اسکو ۱۳ خانے میں لکھے اور خانہ اول ایک
سے شروع کرے ایک ایک عدد زیادہ کرتا چلا جاوے
ہو وقت کہ تیر خوان خانہ آوے جو دل میں یاد ہو وہ رقم

۸۹	۱۰۳	۹۹	۹۶
۱۰۰	۹۵	۹۰	۱۰۲
۹۴	۹۷	۱۰۵	۹۱
۱۰۴	۹۲	۹۳	۹۸

لکھے پورا ہو گا مثال سکی میزان جمع ۱۰۰ عدد طرح ۱۱ باقی ۷ اور ایک عدد اس نقش کو شروع کیا

وجہ چوتھی کا یہ بیان ہو جو کہ میزان عدد کی ہوئے اسکو
انصف کرے اور ایک نصف میں سے ۸ عدد کی طرح
کی اور دل میں یاد رکھے اور پہلا خانہ مربع کا ایک عدد
شروع کرے اور ایک اور ایک زیادہ کرتا جائے ۸

۱	۸۰	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۷۹
۹	۹	۸۲	۳
۸۱	۴	۵	۱۰

خانے تک اور خانہ ششم میں جو کہ دل میں یاد رکھا ہو وہ لکھے اور اس جگہ سے ایک عدد مطابق
رفتار کے زیادہ کرتا چلا جائے تمام نقش پورا ہو جاوے گا مثال میزان کل کی ۱۰۰ عدد میں

اور اسکو نصف کیا تو پچاس ہوئے اور ۵ میں سے ۵ عدد
کم کیے تو باقی ۴۵ عدد رہے اور خانہ اول کو ایک عدد
شروع کیا ۸ خانے تک ایک ایک زیادہ کیا اور خانہ دہم
جو دل میں تھا یعنی ۴۵ عدد لکھے اور پھر بموجب رفتار کے

۱	۴۷	۴۶	۸
۴۵	۷	۲	۴۶
۴۰	۴۲	۴۹	۳
۴۸	۴	۵	۴۳

ایک اور ایک زیادہ کرتا چلا جاوے تاکہ ۱۶ خانے پر نقش تمام بموجب سب طرح سے شمار کیا تو
پورا ہوا اور وجہ پانچویں جو کچھ کہ میزان ہو اسکو نصف کرے اور نصف سے ایک عدد کم کرے اور
۱۲ میں رکھے اور خانہ ۱۶ سے شروع اور ۸ خانے تک ایک عدد کم کرتا چلا جاوے تو برابر ہو جاوے گا

مثلاً میزان ۱۲۰۰ نصف کیا ۱۱۲ اور ایک عدد کو طرح کیا تو باقی ۱۱۱ رہے

لکھے اور بنیائے ہندسہ قلب مثلث میں نام گرینختہ کا لکھے اور زیر سنگ گران رکھ دے
یاور میان حقے کے رکھے اور موٹہ اسکا مستحکم کر کے جامی ناریک میں رکھ دے تو گرینختہ جلد
اگر قرار ہو کر آویگا ایضاً دعوت مثلث کی حسب وقت غور روز یکشنبہ کا ہو دعوت شروع کرے اول
فصل کرے اور ہر روز روزہ رکھے اور گوشہ نہائی ہوئے اور ترک حیوانی اور جلالی کرے
اور کرویات دنیوی سے دور رہے اول روز استغفار میں مشغول ہے روز دوم ماسوم سورہ
اخلاص اور روز چہارم بعد نماز فجر کے دو ہزار چار سو پینتالیس بار یہ کہے یا مولا کان منسوب
حروف قبول کرو یا اسرافیل یا اطمحالی تمام مولا کان مثلث کے جو پہلے مذکور ہو چکے ہیں پڑھا
اجیبونی والہیعوئی باہر اللہ تعالیٰ یا اصحاب الاصلاح بعد اسکے پانچ مثلث
لکھے اور پنج روز روشن کرے جب تک کہ پڑھنے سے فراغت پاوے جب پینتالیس روز
تمام ہوں تو لمبیدے کے پینتالیس لٹو باندھے اور بار ورج پاک مقدس حضرت محمد مصطفیٰ
صلی اللہ علیہ وسلم اور بعد اسکے حضرت غوث الاعظم کا فاتحہ دیکے نابغ لڑکوں کو تقسیم
کرے اور اسی طرح پر عمل لمبیدے کا بروز اول کرنا چاہیے تاکہ فتح دارین ہونے پس
روزمرہ پندرہ نقش مثلث پر کر کے آب وان میں بہاوے تا عمل جاری رہے اگر ایک روز
حرک ہو جا تو دوسرے روز تین نقش پر کرے اور عمل میں لاو تاکہ عمل روز شوروں پر ہو اور عمل
جس کام پر ہاتھ ڈالے گا وہ مؤثر ہو گا حال مثلث کا تمام ہوا فصل ۲ نقش مربع کے بیان میں
نقش مربع کی پانچ وجہ استادوں نے فرمائی ہیں طبعی مشہور ہے پہلے جو کہ میزان کے اعتدال
چار حصے کرے اور پہلے تیس جمع سے منہا کرے اور باقی کے چار حصے کرے اور ایک
حصہ اول خانے میں پڑ کرے اور ایک ایک ہر خانے میں زیادہ کرنا چلا جائے تاکہ تمام جو وجہ
دوسری یہ ہو کہ کل میزان سے ۳۴ عدد نقصان کرے اور باقی کو چار حصے کرے اور اگر حصے
سے تین زیادہ ہوں تو ایک عدد یا پنجون خانے میں زیادہ کرے اور قواسے لکھا چلا جاوے اور اگر
حصے سے ۲ عدد زیادہ ہوں تو خانہ نو میں ایک عدد زیادہ کرے تو پورا ہو گا اور اگر حصے ایک عدد

واسطے ہلاکت خاتم اور آوارہ کرنے و شمن کے خواص نشانہ وہم واسطے ہلاکت و شمن از زبان نبی
کے اور خواص میں مربع کے سات شرطیں اول بجالا دے تو تمام عوان اس نقش کے فرمان
ہونگے اول زکات دوم نصاب سوم دور دور چارم بذل ششم ششم قفل ششم ختم
ان ہر ایک کی سات شرطیں ہیں پہلے غسل دوسرے وضو تیسرے دو رکعت نماز ادا کرے
چوتھے فاتحہ پڑھے پانچویں قبلہ رو بیٹھے چھٹے خلوت میں ہو کہ آفتاب بھی سجائے نہ سائے تو
اُس جگہ غیر شخص کا گد نہ ہو ورنہ اور نقش مربع لکھے اور دو سو پچاس رکعت جسوقت کہ ظہر کی نماز ہو
پہلے نماز ادا کرے اور بعد ان نقوش مربع کو آب روان میں بہا دے پس جمیع اعداد نقش مربع
۹۵۴ ان اعداد کو اوپر تین روز کے قسمت کرے روز اول ۳۱۸ نقش مربع پر کرے روز دوم
۳۱۵ روز سوم ۳۱۵ اور شرط مربع اور شلٹ کے سات میں اور سولہ قانون میں سولہ طرح اس نقش کو پر کیا ہے

عزت و حرمت	شفای بیمار	عداوت	حصول دولت
۱ ۱۲ ۱۱ ۸	۱۲ ۸ ۱ ۱۱	۱۲ ۱ ۸ ۱۱	۱ ۱۲ ۱۱ ۸
۱۲ ۲ ۷ ۱۳	۲ ۱۳ ۱۲ ۷	۷ ۱۲ ۱۳ ۲	۱۲ ۷ ۲ ۱۳
۳ ۱۶ ۹ ۶	۳ ۱۶ ۸ ۹	۹ ۶ ۳ ۱۶	۶ ۹ ۱۶ ۳
۱۰ ۵ ۴ ۱۵	۴ ۱۵ ۱۰ ۵	۵ ۱۵ ۱۰ ۴	۱۵ ۴ ۵ ۱۰
باغبستان	رفع سحر و جادو و کفایت	محبت الفت و نرمی	خرابی و شمن
۱۲ ۹ ۷ ۱۴	۴ ۱۵ ۱۰ ۵	۴ ۱۵ ۱۰ ۵	۱۲ ۷ ۹ ۱۴
۱۵ ۶ ۱۲ ۱۰	۱۱ ۸ ۱ ۱۲	۱۲ ۱ ۸ ۱۱	۱۵ ۶ ۱۲ ۱۰
۸ ۱۳ ۱۳ ۸	۲ ۱۳ ۱۲ ۷	۷ ۱۲ ۱۳ ۲	۸ ۱۳ ۲ ۱۰
۱۱ ۱۶ ۱ ۱۱	۱۶ ۳ ۶ ۹	۱۶ ۳ ۶ ۹	۱۱ ۲ ۱۶ ۵
آبر و فتح	فہم علم و حکمت	افت و شفقت و ستان	رفع عفات الارض
۱۱ ۳ ۱۶ ۵	۱۱ ۹ ۴ ۵	۲ ۵ ۶ ۱۶	۳ ۸ ۱۵ ۱۰
۱۰ ۳ ۱۲ ۱۲	۱۳ ۱۲ ۶ ۳	۱۲ ۱۲ ۹ ۳	۱۶ ۹ ۴ ۹
۱۵ ۱۶ ۱۲ ۱۲	۸ ۱ ۱۵ ۱۰	۸ ۱ ۱۵ ۱۰	۱۳ ۱۲ ۱ ۸
۱۲ ۹ ۷ ۱۲	۱۱ ۱۲ ۴ ۹	۱۱ ۱۲ ۴ ۵	۲ ۷ ۱۲ ۱۱

۱۰۵	۵	۴	۱۱۰
۳	۱۱	۱۰۶	۶
۱۰۸	۲	۷	۱۰۷
۸	۱۰۹	۱	۱

۱۷	۱۷	۳۴	۳۴
۲۹	۲۳	۱۸	۳۰
۲۲	۲۶	۲۳	۱۹
۳۲	۲۰	۲۱	۲۷

۱۷ خانے رکشا ہے اور عدد طبعی ۳۴ میں دو اسکا حصہ
یعنی یا ہادی یا وہاب سے مرکب ہے اور قاعدہ پڑ
کرنے کا یہ ہے کہ پانچ طرح بیان کیے ہیں ان ۱۷ خانے
کو بس خانے سے چاہے شروع کرے اور تمامی کو
پونچا دے خواص ۱۷ خانوں میں بیان کیا جاتا ہے اول خانے سے ۱۷ خانے
تک اور ہر خانے کا خواص علیحدہ ہے خانہ پہلا واسطے عورت اور مرست اور واسطے
صحت بیمار کے اور حصول مراد دلی کے خانہ اول سے شروع کرے اور خانہ دوم واسطے
عداوت کے تاکہ درمیان دو شخصوں کے تفرقہ ہوئے اور خانہ سوم واسطے تپ غیرہ اور حصول
دولت وغیرہ کے خانہ چارم واسطے دفع دروس و دماغ اور غرابی دشمن کے خواص خانہ
پنجم واسطے عرق مدنی و سحر و جادو و دفع کفتار اور حشرات الارض اور سوا اسکے خانہ
ششم کے خواص واسطے الفت اور محبت عورت اور مرد کے خانہ ہفتم کے خواص واسطے
نراب اور آوارہ کرنے دشمن کے خواص خانہ ہشتم کا واسطے فتح و نصرت جنگ اور قہر
کے خواص خانہ نہم کے واسطے زیادتی فہم و علم و حکمت و کنیاگری کے خواص خانہ
دہم کے واسطے الفت و محبت زن و شوہر اور شفقت و مہربانی دوستوں کے خواص خانہ
یازدہم کے واسطے باہر لانے حشرات الارض مار کر دم وغیرہ کے خواص خانہ دوازدہم واسطے دفع موش
اور مور و بلخ زراعت اور باغ کے خواص خانہ سیزدہم کے واسطے زیادہ ہوشیروشی اور بہت زراعت
خواص خانہ چہار دہم واسطے افزونی زراعت اور باغ کرنے معشوق کے خواص خانہ پانچ دہم کے

واسطے سلامتی حامل اور صحت طفل کے جو وقت قمر اندر شرف کے ہوئے اور نحوست سے
 ساقط ہو خواص منہم واسطے غلبے اور فیروزی کے اور دشمن کے لکھے تو جو وقت قمر بنظر
 تثلث یا تسدیس مریخ سے ہوئے اگر شرف آفتاب میں اور طالع وقت برج اسد اور
 قمر زائد النور اور ہمراہ کف الخفصیہ کے درجہ پنجم مریخ فور پر ہو تو کف الخفصیہ سے قرآن ہوگا اس وقت
 لکھے تاثیرات فتح و نصرت قوی ہوگی خواص منہم جو وقت آفتاب و راتہاب دونوں شرف
 میں ہوں تو ایک نگین پرنسپل مہر کے کندہ کر کے اپنے ہاتھ میں رکھے جمیع آفات اور بلائی
 ارضی و سماوی سے محفوظ رہیگا اور اگر کاغذ پر لکھے اور صندوق میں لگاوے تو وہ صندوق
 گرم اور آتش اور چوری سے محفوظ رہیگا خواص منہم جو وقت آفتاب شرف میں ہو اور قمر مریخ
 جوزا یا سنبلہ میں ہو تو اوپر تختہ صندوق کے نقش کرے جو چیز کہ اس صندوق میں رکھے
 وہ ہر بلا سے محفوظ رہیگی اور خواص منہم جو وقت کہ آفتاب شرف میں ہو اور طالع طلائع پر کندہ
 کرے تو حامل کو فعت اور جاہ حاصل ہوئے اور اگر وقت مذکور میں لوح نقرہ پر کندہ کرے
 یا سنگ سفید پر لکھے اور اس نقش کو شربت میں دھو کے پلائے واسطے جمیع درد اور امراض
 خصوصاً جدری یعنی سینا یا آبلہ یا قولنج یا یرقان یا تپ جو کہ مرض ہوئے جلد صحت پاوے گا
 خواص یا زہم مریخ طبعی کا جو وقت قمر سے مریخ کی نظر تثلث یا تسدیس ہو اور دونوں شرف
 نحوست سے پاک ہوں اور اوٹا طالع وقت خالی نحوست سے ہوں اس وقت اور طالع
 طلائع یا نقرئی کے لکھے یا لوح مس پر یا ہر دھات کو مزیج کر کے واسطے صلاحیت نیک
 اور شوہر کے کہ ہمیشہ محبت اور الفت سے رہیں اور تمام عمر ساز و دار میں خواص دروازہ ہم
 اگر مریخ غیر طبعی ہوئے اور زویج الزویج اور قمر شرف میں ہوئے تو اوپر صفحہ نقرہ لکھے حامل
 جمیع آفات اور غیبات سے محفوظ رہے الخفصیہ الفرد ہو جو وقت اتصال قمر کا اصل سے
 ہوتا ہو اور بنیا و مکان رکھے تو وہ مکان دینا یا کس مکان کے ہمیشہ خوشی و خرمی
 سے رہیں اگر ۲۸۴ کا مریخ و نام طالب و محل قرار ہوئے قمر ہمراہ اعداد اول مزیج

دفع موش و بلخ				افزونی شیر مویشی				عشق کردن مشوق				برای اہلکست اعدا			
۹	۶	۵	۴	۱۵	۱۰	۳	۶	۵	۱۰	۱۵	۴	۱۰	۵	۴	۱۵
۱۶	۱۰	۹	۱۵	۴	۵	۱۶	۹	۱۶	۳	۱	۹	۳	۱۶	۹	۶
۱۲	۸	۱۳	۱	۱۴	۱۱	۲	۶	۲	۱۳	۱۳	۶	۱۳	۲	۶	۱۲
۶	۲	۱۱	۱۴	۸	۱۳	۱۲	۱۲	۱۱	۸	۱	۱۴	۸	۱۱	۱۳	۱

خواص مربع طبعی کے جو قوت قمر و مریخ اتصال سے و نظر رکھتا ہو تو مربع لگے اور پاس اپنے رکھے تو اوپر دشمن کے فتح پاؤں گے اور درمیان مباحثہ جیتنے اور بازی جیتنے کے بہر حال فتح ہے اور خواص دوسرا مربع نقش کا جو قوت کہ زہرہ سے قمر اتصال ہو سعود اور زہرہ مربع میزان یا ثور یا حوت میں ہو مربع اور پانگوٹھی چاندی کے پر کرے یا اوپر لوح نقرہ کے پر کرے اور اپنے پاس رکھے حامل محبوب و مرغوب و مقبول بقول جمیع ظالمین میں ہوئے خواص سوم جو قوت کہ قرآن زہرہ اور عطارد کا ہو اور آفتاب بیچ حل یا قوس یا حوت یا ثور میں یا میزان یا اسد میں ہو اور ساعت آفتاب کی ہو ورق طلائی پر نقش مربع پر کرے تو حامل رفیع القدر عند الناس ہوئے اور جمیع مکانات و اوقات سے محفوظ رہے خواص چہارم مربع طبعی کا جو قوت حمل اپنے خانہ شرف میں ہوئے اور قمر بیچ اسد یا سرطان میں ہو تو مربع پر کرے اور پر لوح سیمے کے تو حامل عورتوں اور مردوں اور ملوک اور سلاطین کے نزدیک مرغوب اور محبوب رہے اور اگر وقت مذکور میں سنگ سیاہ پر کندہ کرے اور بنی علیٰ میں رکھے تو باشندے عمارت مذکور کے ہمیشہ عیش و عشرت میں رہیں اور اگر سنگ نقش ہو لگے اور زراعت میں دفن کر دے تو غلبہ بت پیدا ہوئے خواص پنجم جو قوت کہ قمر اور آفتاب نظر ثلیث ہو اس شکل مربع کو لگے تو حامل ملوک اور سلاطین کی نظر میں محترم ہوئے اگر نظر ثلیث ہو مشتری سے تو حرمت نزدیک اہل دیوانیان اور وزرا اور حکما کے ہو اگر نظر قمر و عطارد کی ثلیث ہو تو شعرا اور اہل تنجیم حامل سے محبت کریں اور خواص ششم

زہرہ سے نظر تثلیث اور روز جمعے کا ہوئے اور قمر زائد الشور ہوا اول نام طالب و مطلوب کے
 عدد استخراج کر کے اور یہ عدد جمع پر زیادہ کر کے ۴۰۴ اور مربع پر کر کے مومن ہر دسی مین
 اس تعویذ کو رکھے مرد دست راست اور زن دست چپ مین باندھے مطاوب محبت مین
 طالب کی بے قرار و بے آرام ہو گا جب تک وصل نہ ہو گا ایضاً روز سہ شنبہ و بقول دیگر کثیفہ
 ساعت شمس و تثلیث زہرہ کی ہمراہ قمر کے ہوا ہم طالب و مطلوب لکھے اور اعداد
 استخراج کر کے اور یہ اعداد ۴۲۴۲ جمع پر زیادہ کر کے پوست آہو یا ورق نقرہ پر لکھے اور
 مشک و زعفران گلاب مین حل کر کے لکھے اور قدرے شیرینی اپنے مومنہ مین رکھے اور
 بخور خوشبو و روشن کر کے مراد طالب کی حاصل ہوگی۔ اس رفتار سے مربع پر کر کے

۱	۱۵	۱۴	۴
۸	۱۰	۱۱	۵
۱۲	۶	۷	۹
۱۳	۳	۲	۱۶

ایضاً جسوقت آفتاب برج جوزا مین ہو روز چہار شنبہ کو
 بوقت آفتاب کے پہلے اسم طالب و مطلوب کے عدد
 حساب لکھو استخراج کر کے جمع کر کے اور یہ اعداد زیادہ
 کر کے ۴۰۰ نقش مربع کو پر کر کے اور بخور روشن کر کے

جوزا اور فلفل کا اور اپنے گھر میں لٹکا دے تاکہ ہوا مین اڑے محبوب اور مطلوب جیتا
 اور بے آرام ہو کر پاس طالب کے حاضر ہوئے اکثر عزیزان اس حل کو مؤلف القلوب
 بیان کرتے مین یہ عمل حضرت شیخ سعدی شیرازی کا ہے اس رفتار سے مربع پر کر کے

۱	۱۱	۱۴	۸
۶	۱۶	۹	۳
۱۲	۲	۷	۱۳
۱۵	۵	۴	۱۰

رفتار سے ہے

۱	۱۱	۱۴	۸
۶	۱۶	۹	۳
۱۲	۲	۷	۱۳
۱۵	۵	۴	۱۰

ایضاً جسوقت قمر اسد مین ہو اور آفتاب سے نظر
 برج ہوائی کی رکھتا ہو اور نظر تثلیث اور نحوست سے
 خالی اور معید مین نیک نظر سے ہوئے تو پہلے نام
 طالب و مطلوب استخراج کر کے یہ اعداد جمع پر زیادہ
 کر کے ۶۶۴ اور بعضوں کے نزدیک عدد مین ۱۸۴
 نقش مربع پر کر کے اور بخور خود و غیر جلا و محبوٹے قرار ہو گا

ر کے مربع لکھے اور پانی میں دھو کر مطلوب کو پلاوے محبت و الفت جانی پیدا ہوگی خواہ
 سینزدہم حیوقت کہ شمس و قمر دونوں شرف میں ہوں تو مشک نے زعفران سے لکھے اور
 مصرع کے پاتوں کے نیچے رکھے ہوش میں آدے اور اس ساعت میں گھر کی دیوار پر
 نقش کرے تو حشرات الارض اس مکان کے بھاگ جائیں اور چور جو اس مکان میں آویگا تو گرفتار ہو
 خواص چہار دہم حیوقت نہرہ برج میزان میں ۵ درجے پر ہو یا حوت کے ۲۲ درجے پر نہرہ اور قمر برج
 سرطان یا برج ثور میں ہو اسوقت لوح نقرہ پر کندہ کرے اور حامل اپنے پاس رکھے تو تمام مخلوقات
 محب و مقبول بقول ہوا اور تمام شخص اس سے دوستی کریں اگر چاہے کہ دعوت مربع طبعی کی کرے
 تاکہ مربع تصرف میں آئے تو اول تین روز روزہ رکھے اور ترک جلائی اور بجائی کرے اور ان چھ
 بے نمک کھاوے اول روز ایک لاکھ مرتبہ تنہا غفار پڑھے بعد اسکے لاکھ مرتبہ بروج پڑھے اور
 حانزہ لاکھ مرتبہ کے نصرت و حیدہ کے اور لاکھ مرتبہ یا ودود یا وہاب پڑھے اور چالیس
 رام شیرینی لڑکوں کو تقسیم کرے اور چالیس نش مربع لکھے اور چوبی سے کاٹ کر علیحدہ علیحدہ کرے
 و گھون کے آٹے میں غلولہ کرے اور ورد اور سورہ اخلاص اور سورہ فاتحہ پڑھے
 و روم کرے اور غلولہ مذکور دریا میں ڈال دے مدت چھ مہینے تک و ترک جلائی و بجائی
 کرے اور جماع سے پرہیز کرے اور مربع لکھے صاحب نصاب ہو گا اور حامل جس مقصود
 پر ارادہ کرے مربع کو لکھے گا سرچہ الاجابت ہو گا انشاء اللہ تعالیٰ خواص پانزدہم مربع کا پہلے
 امطالسا و مطلوب مع مادرین لکھے اور حساب پیر سے عدد جل کبیر لکھا جمع کرے اور ایک جزا
 عدد اور پرا عدد اسابو کی جمع کرے اس عدد میں اسرار الہی ہے مربع میں درج کرے مگر
 اول ساعت روز یکشنبہ حیوقت آفتاب و قمر سے نظر تثلیث یا تسدیس ہو اس نقش
 اس رفتار سے مربع پر کرے

مربع کو لکھے اور خوشبو جلاوے اور اسوقت موم کے
 اپنے بازو میں بل پر باندھے مرد اور اگر زن ہو تو بازو کی چوٹی پر
 باندھے گیم حامل زرد ہوئے خواص شانزدہم حیوقت قمر کی

۴	۱۴	۱۵	۱
۵	۱۱	۱۰	۸
۹	۷	۶	۱۲
۱۴	۲	۳	۱۳

نقش مثلث میں آیت ذوالکتابہ لکھے اور جو اعداد استخراج کیے ہیں ان اعداد کے حرف بنا کر ایک اسم ملائکہ کا طیار کر کے پشت لوح پر کندہ کرے اور اپنی پگڑی میں رکھے یہ عمل محبت کا بے نظیر ہے۔ ایضاً اگر چاہے کہ ایک نو آئین منظمہ میں

لقد جاءكم رسول بين انفسكم عنينا عليه ۱۰۷۹	ما عسى ان يحزق عليه ۱۰۷۹	بالمؤمنين سروقت سر حليم ۷۰۷۵
۶۹۷	۹۶۶	۱۶۳۵
۱۱۵۷	۸۰۵۲	۸۸۸

مستخر اپنا کرے پہلے انتظار وقت کا کرے جبوقت آفتاب برج حمل کے ۱۹ درجے پر ہو تو ایک لوح طلافی طیار کر کے اور یہ اعداد ۷۰۷۵ مع طالب و مطلوب سب کو جمع کر کے لوح پر کندہ کرے اور بعد کندہ ہونے کے اس لوح کو آگ میں دفن کرے بعد از چند ساعت لوح مذکور کو اوپر بازوی چپکے باندھے مطلوب سرو پا پر بندھ تیرے پاس حاضر ہو اور مطیع و فرمان بردار ہو دے تو یہ کرے حرام کے واسطے ہرگز نہ کرے کہ خوف مطلوب کی دیوانگی کا بے ایضاً عمل مجرب استادان متقدمین کا یہ عمل واسطے اہل قلم کے نہایت مہربانے لوح نقرہ نقش مسدس میں ان اعداد کو پر کرے اور بازو سے راست پر باندھے مراد حاصل ہوگی اس عمل کو مولانا عبد الکریم دہلوی نے واسطے نظام الملک کے کیا تھا وہ اس مرتبے کو پونچا کہ ملک ایران میں مشہور تھا جو قوت حسین سباک نے تقویٰ کی تھی اور بہت مضطرب بحال تھا مگر بطرف حسین سباک کے تھا باوجودیکہ یہ اوپر اسکے غالب آیا اسنے جس ضلع پر یہ کار گزار سرکار تھانام اسکا اور نام صاحب حساب کا تکسیر کر کے یعنی صدر مؤخر کیا اور عدد و اعداد زمام تک جمع کیا لوح مذکور میں لکھے اور حروف صوات کو ساتھ اسم صاحب حساب کے جو کہ تکسیر کیا ہو اسکے اعداد اور ششم اسمای عطارد کے ساتھ جمع کر کے لوح نقرہ میں پر کرے اور اپنے بازوی راست پر باندھے اس قادر مستعان کی قدرت کا تماشا دیکھے کہ جن روزوں میں میر شمس الدین علی وزیر صفائی نے تقریر کی بادشاہ نے حکم کیا کہ جو کچھ حساب

ایضاً روز یکشنبہ کو ساعت زہرہ یا مشتری میں اس عمل کو طیار کرے یا روز پنجشنبہ یا چارشنبہ یا روز جمعہ یا شب جمعہ اور عروج ماہ قمر زائد النور ہو اور قمر برج ثور میں یا سنبلہ میں یا قوس یا حوت میں اور نظر زہرہ یا مشتری سے تثلیث یا تسدیس ہو تو نام طالب اور مطلوب کا استخراج کرے کہ یہ عدد جمع پر زیادہ کرے ۴۵۵۵ اور عمل محبت کا کرے اور حرام پر یہ شروع کرے کہ یہ اسمانیت بزرگ میں با وضو ہو کر پست آہو پڑھے اور مضر کرے اپنے بازو پر ہاتھ سے اور سات نقش اس رفتار سے پر کرے اور کاغذ پر لکھے اور قیامہ طیار کرے پوقت شب علیحدہ مکان میں اور چراغ مسی یا گلی ہو تپائی چوب اندر پڑے چراغ کو روشن کرے اور یہ عربیت پڑھے اقمیت علیکم ایہا الارواح الطاہرات بر بنا و ربکم علی قہیم و تخریق قلب و روح و جسد فلان بن فلان نام مطلوب اور اسکی مان کا لکھے بنا عشق و محبت فلان بن فلان نام طالب اور اسکی مان کا لکھے فجذبوا فواد و جمیع جواح فلان نام مطلوب بن فلان مادر مطلوب بشوق موصلت فلان نام طالب بن فلان مادر طالب حتی لا یصد ساعۃ و یستطیع فی جمیع الامور دلیلاً و نھاراً سیمای جذب المقناطیس الحدید و یحیی اکشائل و یحیی الملائک الغالب سد جنفا یل علیکم و بجلالہ ندیکم و اسرعوا فی قضاء حاجات و امور فلان طالب بن فلان مادر طالب و ما یعلق فلان بن فلان مطلوب و اطیعوا فی ہذا الارواحات ہذا الدعوات فان تجیبوا بفرکم اللہ بالجنتہ وان لم تجیبوا فسلط اللہ علیکم ملائکۃ ان تصربوا و جو حکم واد بارکم فتبادروا فی حصول ہذا الامر بحق اللہ الودود و الوہاب المبدی الہی القیوم و یحیی بدوح الرحمان

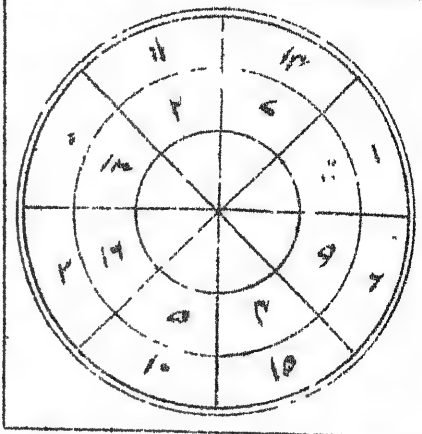
زقار نقش یہ ہے

۶	۹	۱۴	۹
۲	۱۶	۱۳	۲
۱۳	۲	۱	۱۵
۱۱	۵	۸	۱۰

ایضاً شرف زہرہ میں پہلے نام طالب و مطلوب جدا جدا لکھے اور اعداد استخراج کرے اور عدد اس آہ میں مرکب کرے

یہ ہے اگر چاہے کہ کسی اہل قلم کو سحر اپنا کرے جو وقت کہ شرف عطار دکا ہوئے تو اس
 سدس کو لوح نقرہ پر طیار کرے اسم طالب اور مطلوب کی تفسیر صدر مؤخر کرے اور اعداد
 اس آیہ کریمہ ق وَالْقُرْآنِ الْحَکِّمِ یَدِکَ اَنْ یَّجْزِیَ اَنْ جَاءَهُمْ مِنْ دُنِیْهِمْ فَقَالَ
 الْکَافِرُونَ هَذَا شَیْءٌ مَّجْنُونٌ اور اعداد اس آیت کے قرآن شریف سے صحیح
 کر کے کھے ہیں ۲۶۳۴ اور اعداد اس آیہ کریمہ کے اور اعداد تفسیر مذکور کے نقش
 سدس مذکور میں درج کرے اور اپنے بازو سے راست پر باندھے مطلوب ایسا سحر
 ہوئے کہ شرح اسکی بیان سے باہر ہو اور جو وقت لوح نقرہ کو کندہ کرے تو وہ اس
 موتی کا مہر کند کے سونہ میں رکھے اگر موتی سوراخ دار ہو تو بہت خوب ہو کما آیت
 عمل دیگر شرف کی ایک روز بادشاہ وقت فجر کے تخت سلطنت پر جلوہ فرما ہوئے اور تواتر
 مالیتہ العالمیہ کو حضرت شیخ بہاؤ الدین محمد عالمی کے پاس بیجا کش صاحب سے جا کر کہو
 کہ ہمارے واسطے کوئی عمل طیار کر کہ باعث ترقی سلطنت اور مزید عمر ہو اور تمام شہن
 مقہور ہوں شیخ صاحب نے عرض کیا کہ انشاء اللہ تعالیٰ شرف آفتاب میں طیار
 کر دنگا اور وہ بہت مؤثر ہو گا مستثنیٰ تہذیبی میں یہ عمل شرف آفتاب کا طیار کیا تھا
 لوح طلانی میں نقش پنج در پنج یعنی خمس کو ترکیب دیا اور بازو پر بادشاہ کے باندھا
 اس لوح معظم و مکرم کی برکت سے قوام سلطنت اور جہانگیری میں روز بروز ترقی
 ہونے لگی اور جمیع دشمنان و باغی و طاعیان مقہور و مغذول ہو گئے اور بادشاہ
 نادر فجر کی ادا کر کے محل سرا کے بالائے پر جا اور ہونہ طرف مشرق کے اور نظر
 آفتاب کے طلوع پر کر کے سورہ الشمس پڑھتے رہے جو وقت تمام قرص آفتاب کا
 زمین پر آیا سو وقت لوح پر نگہ کر کے کہا کہ میرا عظم اس لوح کی برکت سے مجھے دولت تیک
 کمال کو پہنچا دے کہ ہرگز زوال نہوئے اور اس قوم پر مجھے حاکم کر دے کہ تمام
 اقلیم کے میری فرمان برداری میں رہیں یہ عمل بہت مجرب ہے اسکی برکت سے

سرکار میں طرہ و زیر کے محل عرض کر دیا کہ ان سے اپنا روپیہ سرکار سے اور قسم کھائی۔
 جناب میر محمد علی قلی خان اور میرا خود اور مولانا مظہر بنیم خدمت حضرت شیخ بہاؤ الدین
 محمد عالمی تشریف لائے اور شیخ صاحب کی خدمت میں عرض کیا کہ اس مقدمے سے
 رہائی میر محمد علی قلی خان کو ہو یا و شاہ نے وزیر کو حکم دیا ہے کہ مطالبہ کر کے جلد عرض
 کرو اور قسم کھائی ہے جناب شیخ صاحب نے انہوں صاحب شاگرد خاص کو حکم دیا کہ عمل
 عطار دہلیا کر کے میر صاحب کو دو کہ میر مذکور اپنے بازو پر باندھے چنانچہ حساب الارشاد
 اخوند صاحب نے طیار کر کے میر مذکور کے نوائے کیا کہ اپنے بازو پر باندھو تاکہ یہ آگ فرو
 اور پڑے حساب دان محاسب کو آئے اور مکرر حساب کیا مگر ایک خر مہرہ میر مذکور پر نہ
 نکلا اس بلا سے میر صاحب نے نجات پائی اور تہاہ عدد شش اسم عطار دہ کے اور عدد سو
 والعصر کے لوح میں پر کر کے اگر کوئی مظلوم ظالم کی گرفتاری میں ہو تو واسطے رہائی کے
 یہ عمل کرے نجات پاویگا اور اگر کسی جاہل نامہ بر یا رسول بھیجے تو یہ شش اسم عطار دہ کے
 سرنامہ پر لکھے انشاء اللہ تعالیٰ وہ نامہ قبول ہو جائیگا مگر عمل پہلے زبان سر بانی میں
 تھا مولانا غیاث الدین نے اس عمل کو زبان فارسی میں کیا بہت تجربات سے
 ہے اور دوسری ترکیب اس عمل کی بیان کرتا ہوں وہ سورہ قاف کے ہر اہ
 ہے اور جمع اعداد اسمای عطار دہ کے یہ ہیں ۳۶۳۲ اسمای عطار دہ اذایران
 الی الان استعانی اصفاعان اثرا باو والے دست اور اعداد اسمای
 مذکورہ ۱۸۳۰ اور اعداد سورہ والعصر ۴۶۴۲ اول عدد کثیر طالب اور مطلوب کے اور عدد
 شش اسمای عطار دہ کے اور عدد سورہ والعصر کے ان سب کو جمع کر کے لوح فقرہ
 میں پر کر کے اور طالب کے بازو پر راست پر باندھے انشاء اللہ تعالیٰ بلا سے مخلصی
 پاویگا اور دوسری ترکیب یہ ہے کہ مولانا حسین رحمۃ اللہ علیہ نے میر غیاث الدین
 مستوفی کے واسطے کیا تھا اصلاح اور قطعاً تغیر و تبدل اس خدمت سے نہ ہوئی اور دوسری



فصل ۲ بیان تکمیل مسدس طبعی میں معلوم
کرنا چاہیے کہ یہ شکل مسدس منسوب شرف
آفتاب سے ہے عدد ایک سو گیارہ طرح
کرے اور باقی کے چھ حصے کرے اور
حصے سے شروع کر کے اگر کسی پنج عدد سے
زیادہ رہے تو خانہ ہفتم میں ایک عدد زیادہ

کرے پورا ہوگا اور اگر وہ عدد کم ہوں تو ۱۲ خانے میں ایک عدد زیادہ کرے اور اگر ۳ عدد حصے
میں کم ہوں تو ۱۹ خانے میں ایک عدد زیادہ کرے اور اگر حصہ کرنے میں چار عدد کم ہوں تو
۲۵ خانے میں ایک عدد زیادہ کر دے پورا ہوگا اور اگر حصہ کرنے میں پنج عدد کم ہوں تو ۳۱
خانے میں ایک عدد زیادہ کر دے نقش پورا ہو جائیگا نقش مسدس کی کسرت بیان کریں
نقش یہ ہے
نقش پر کرنے میں درمند نہ رہے جو

کہ مشتری ہوشک زعفران سے سفید
یا لوح نقرہ یا پوست شیر پر لکھے اور اپنے پاس
رکھے یہ حامل قوت اور شجاعت میں
مشہور خلق اللہ ہوئے اور نظر فیہ بیان
و علمایں باہمیت ہو اور حقیقت

۲	۹	۳۲	۳۳	۳۴	۱
۳۱	۱۸	۲۱	۲۲	۱۱	۴
۲۵	۲۳	۱۲	۱۷	۲۲	۱۰
۸	۱۳	۲۴	۱۹	۱۶	۲۹
۷	۲۰	۱۵	۱۴	۲۵	۳۰
۳۶	۲۸	۵	۴	۳	۲۵

اتصال قمر کا سعدین سے بطور دوستی ہو اور طالع اختیار کرے کہ تمام سعدین طالع پر نظر ہے
حامل ہر بلا سے محفوظ رہے اور جو بوقت کہ شرف زحل کا ہو اور قمر بیچ جدی میں باہر جگہ
میں ہو اور سعدین نظر مروت یعنی دوستی کی ہو تو اوپر سنگ سیاہ کے نقش مسدس
لکھے اور بنیاد عمارت میں رکھے مدت مدید تک وہ مکان آباد رہے گا اور جو بوقت کہ
شرف میں ہو اور ساعت سعید ہو اور پریچ طلانی کے نقش کندہ کرے حامل اسکا

مقبول القول ہوئے اور جو وقت واصل شمس محل کے دسویں درجے پر ہوئے تو نقش کھائے حاصل
دردون سے امان میں رہے اور وقت مذکور پر واسطے دوستی کے لوح مسمی پر کھائے عمت
مذکور میں نہایت مفید ہوگا اگر اس وقت میں چھ ٹکڑے تانبے پر نقش کھائے یعنی ساعت
آفتاب میں چھ جاؤں کرے اور جامی مذکور آگ جلاوے تو غائب باسا فریبی جائے
مراجعت کرے اور بعضے استاد کہتے ہیں کہ ہر ایک قطعہ مس کا لے اور چھ جا آہ میں ڈالے
لیکن آگ میں خوب ہے اگر نگین فولاد پر نقش کرے میان دشمنان دوستی نہایت ہوئے
فصل بیان شکل مسیح یعنی ہفت در ہفت میں یہ نقش فردا فرد ہے اور تعلق اسکا شرف
میرنج سے ہے اور عدد طبعی ۵۷۱ میں استخراج اسکا کھسٹی یا لطیف یا ولی اور طریقہ اسکے
چم کرنے کا یہ ہے ۱۶۸ طرح کے، باقی رہے سات حصے کرے، عدد کے ایک یا دو
بہنم حصہ شروع کیا اگر کسر ایک رہے تو خانہ ۲۰ میں ایک عدد زیادہ کرے اور اگر دو عدد
کسر رہے تو خانہ ۳۰ میں ایک عدد زیادہ کر دے اور اگر کسر تین کی ہو تو خانہ ۲۹ میں ایک عدد
زیادہ کر دے اور اگر کسر چار کی رہے تو خانہ ۲۲ خانے میں ایک عدد زیادہ کر دے اور اگر کسر
پانچ کی رہے تو خانہ ۱۵ میں ایک عدد زیادہ کر دے اور اگر کسر ۶ کی رہے تو خانے میں ایک عدد
زیادہ کر دے میں کتا ہوں کہ جو وقت کسی نقش کے پر کرنے اور کسرت اسکی معلوم کرنے کی
ساجت ہوئے تو محروم رہے واسطے مبتدی کے سب بیان کر دیا تاکہ کتاب ناقص نہ رہے
خواص مسیح کا بیان کیا جاتا ہے معلوم کرنا چاہیے کہ جو وقت عطار و شرف میں ہو مشک اور
زعفران سے سفید پارچہ مریر یا کاغذ پر لکھے اور دھوکر لڑکے کو پلاوے ہمراہ شربت صریح
کے تو ذہن لڑکے کا تیز ہو جائے اور حافظہ بہت ہو اور جو وقت قمر برج سرطان میں اور
اوتاد خالی خوشنوں سے ہوں اور عطار و درجہ شرف میں ہو شربت میں دھوکر لڑکے کو
پلاوے وہی خواص سابق کا بشیگا اور حاصل کو ہر ایک علم آسانی آوے اور علوم کی ترقی ہو اور
تمام کار بار آسانی ہو میں اور اگر میں شرف میں بطالع محل کے باطالع سے برج جدی ہو ان جو نقش

یہ شکل منسوب بشرف زحل جو جب میخ کا شرف ہوئے اور زہرہ کی نظر دوستی کی ہو تو شمس و زعفران اور گلاب سے اوپر کاغذ کے لکھے یا کرپاس ہو یا پوست آ ہو ہو اور اسیدقت لپیٹ کر بازو پر باندھے اور اگر ایک جماعت میں دشمنی اور تفرقہ ہو تو صلح ہو جائیگی اگر مرد و زن میں خصومت ہو تو برطرف ہو جائیگی حکمای فلاسفہ اسکو تالیف القلوب کہتے ہیں اگر شرف زحل ہو تو لوح سیسے پر جمعے کے روز لکھے واسطے وفینہ معلوم کرنے کے اگر زحل قوس میں ہو تو بھی یہی اثر بخشنے گا اور اگر شرف آفتاب ہو تو واسطے قاضی و روزرا کے جو کہ جماعت ہوگی وہ برآویگی اور حکام حال کو دوست رکھنے اور دوستی دل سے رکھنے نقش یہ ہے

۵۰	۵۸	۶۶	۷۴	۱	۱۸	۲۶	۳۴	۴۲
۶۰	۶۸	۷۶	۸۴	۱۱	۱۹	۲۷	۳۵	۴۳
۷۰	۷۸	۸۵	۹۳	۲۱	۲۹	۳۷	۴۵	۵۳
۸۰	۸۸	۹۵	۱۰۳	۳۱	۳۹	۴۷	۵۵	۶۳
۹	۱۵	۲۵	۳۳	۴۱	۴۹	۵۷	۶۵	۷۳
۱۰	۲۵	۳۵	۴۳	۵۱	۵۹	۶۷	۷۵	۸۳
۲۰	۲۸	۳۵	۴۳	۵۱	۵۹	۶۷	۷۵	۸۳
۳۰	۳۸	۴۶	۵۴	۶۱	۶۹	۷۷	۸۵	۹۳
۴۰	۴۸	۵۶	۶۴	۷۱	۷۹	۸۷	۹۵	۱۰۳

فصل ۷ نقش دہ درہ میں یہ شکل دہ درہ کے خانے رکھتی ہے اور اعداد بھی اس کے
۱۵ عدد میں اور طریقہ اس نقش کے پر کرنے کا یہ ہے اول دس حصے کیے اور ایک کم
یعنی ۹ باقی رہیں تو ۱۱ خانے میں ایک عدد زیادہ کرے پورا ہو جائیگا اور اگر دو عدد حصے
میں کم ہوں تو ۱۲ خانے میں ایک عدد زیادہ کرے پورا ہو گا اور اگر چہ ۳ عدد کم ہوں تو ۱۳ خانے
میں ایک عدد زیادہ کرے اور اگر ۴ عدد کم ہوں تو ۱۴ میں ایک عدد زیادہ کرے پورا ہو جائیگا
اور اگر ۵ عدد کم ہوں تو ۱۵ خانے میں ایک عدد زیادہ کرے اور اگر ۶ عدد کم ہوں تو ۱۶ خانے میں

یا حوت میں ہوئے تو یہ نقش اور پر کاغذ کے یا لکین قلعی کے لکھے اور پاس اپنے رکھے تو نزدیک
 لکوک اور وزرا اور اشرف اور قضا کے مقبول لقول ہوئے اگر چار پائے کے بدن
 میں کوئی علت ہوئے تو یہ نقش کاغذ پر لکھے اور آٹے میں ملا کر مع نقش کھلا دے صحت
 حاصل ہوگی خواص پہلا اگر خشک سالی ہوئے اور نظر قمر اور مشتری تثلیث یا سدس ہوئے
 اور قمر برج آبی میں ہوئے اور طالع وقت برج سرطان ہو اور ساعت قمر بازہ ہو کو اسوقت صبح
 میں جب کے نقش پر کرے اور ایک ٹشت سسی پر آب کر کے یہ نقش پانی میں ڈال دے اور
 کو ڈھاک دے اور پیر پیر چاندیشی ڈال دے اور دعا پور در گار کی در گاہ میں کرے انشاء
 تعالیٰ بقدرت اتنی بارش ہوگی خواص دوسرا اگر واسطے دیوانے کے شک اور زعفران اور
 گلاب سے لکھے اور صبح صادق کے وقت روز پنجشنبہ کو محنون کے بازو پر باندھے دیوانگی
 دفع ہو جاوے یہ نقش بہت مبارک ہے حکما اسکو تالیف القلوب کہتے ہیں اور جو وقت مشتری
 کی ہمراہ مریخ کے نظر اتصال و سورت ہو اگر شاہین یا باز یا شکر یا سار ہو گیا ہو تو کباب دروئی
 تازہ ہمراہ نقش کھلاوے جو مرض ہو گا اُس سے صحت ہوگی اور اگر مشتری برج سرطان میں ہو
 اور قمر اتصال ہو تو حامل کی حاجت و بر آبروے فصل ۱۱ نقش تاسعہ میں شکل نہ درغرفہ الفردی
 اور اعداد طبعی یہ ۲۶۹ ہیں اور طریقہ اسکے پر کرنے کا یہ ہے ۲۶۰ طرح کرے اور باقی ۹ عدد
 رکھے اور اُسکے ۹ حصے کیے اور ایک حصہ خانہ اول سے شروع کیا اگر حصہ کرنے میں زیادہ
 ہوں تو ۱۰ خانے میں ایک عدد زیادہ کرے پورا ہو گا اور اگر باقی رہیں ۹ خانے میں ایک
 عدد زیادہ کیا تو پورا ہو جائیگا اور اگر باقی رہے تو ۲۸ خانے میں ایک عدد زیادہ کر دو پورا
 ہو گا اور اگر عدد باقی رہیں تو ۳۸ خانے میں ایک عدد زیادہ کرے پورا ہو گا اور اگر عدد
 باقی رہیں تو ۴۶ خانے میں ایک عدد کو زیادہ کر دے اور اگر تین عدد باقی رہیں تو وہ
 خانے میں ایک عدد زیادہ کرے پورا ہو گا اور اگر عدد باقی رہیں تو ۶۴ خانے میں ایک عدد
 زیادہ کرے پورا ہو گا اور اگر ایک عدد باقی رہے تو ۷۳ خانے میں ایک عدد زیادہ کرے پورا ہو گا

فصل یازدهم در یازدهمین ۱۲۱ خانے رکنا ہے اور عدد طبعی کے ۱۷۱ میں اور شکل فرد الفرد شرف عطا رو سے منسوب ہو اور رقم اس کی شکل خمس کے ہوا سم یا باعث یا مجموعہ

۱۳	۲۵	۳۷	۴۹	۶۱	۷۳	۸۵	۹۷	۱۰۹	۱۲۱	۱
۳۸	۵۰	۶۲	۷۴	۸۶	۹۸	۱۱۰	۱۲۲	۱۳۴	۱۴۶	۲۶
۶۳	۷۵	۸۷	۹۹	۱۱۱	۱۲۳	۱۳۵	۱۴۷	۱۵۹	۱۷۱	۵۱
۸۸	۱۰۰	۱۱۲	۱۲۴	۱۳۶	۱۴۸	۱۶۰	۱۷۲	۱۸۴	۱۹۶	۷۶
۱۰۲	۱۱۴	۱۲۶	۱۳۸	۱۵۰	۱۶۲	۱۷۴	۱۸۶	۱۹۸	۲۱۰	۹۰
۶	۱۸	۳۰	۴۲	۵۴	۶۶	۷۸	۹۰	۱۰۲	۱۱۴	۱۱۵
۳۱	۴۳	۵۵	۶۷	۷۹	۹۱	۱۰۳	۱۱۵	۱۲۷	۱۳۹	۱۹
۴۵	۵۷	۶۹	۸۱	۹۳	۱۰۵	۱۱۷	۱۲۹	۱۴۱	۱۵۳	۴۴
۷۰	۸۲	۹۴	۱۰۶	۱۱۸	۱۳۰	۱۴۲	۱۵۴	۱۶۶	۱۷۸	۵۸
۹۵	۱۰۷	۱۱۹	۱۳۱	۱۴۳	۱۵۵	۱۶۷	۱۷۹	۱۹۱	۲۰۳	۸۳
۱۲۰	۱۳۲	۱۴۴	۱۵۶	۱۶۸	۱۸۰	۱۹۲	۲۰۴	۲۱۶	۲۲۸	۱۰۸

روش مثل مہین کے ہے اور استخراج اسم یا مذل کے عدد استخراج مہین فصل نقش دوا
در دوازدهمین اور اس شکل کا شرف مہین سے تعلق ہے جو وقت مہین شرف مہین ہوئے
اس نقش کو شمشیر کے جو وقت مقابلے میں ہریف کے جاو گیا صورت دیکھنے سے
تمام بدن دشمن کا مثل بید کے لرزان ہو گا اگرچہ جماعت کثیر ہو تو بے غلبہ ہونگے
اور جو وقت کہ آفتاب کا شرف ہوئے اور قمر برج ثور یا سرطان میں ہو یا شرف زمرہ میں
ماہل نزدیک سلطان کے مقبول القول ہو گا اگرچہ طمانی یا فقرہ پر نقش کے تو حامل الحجاب
و مرغوب القلوب ہو اور وزیر اور امرا میں مشہور و معروف ہو بار بار آزمایا ہو اور نہایت مجرب پایا ہو

اور نشان کے فوج میں لگا دے اور لوح قمر بھی یہ دونوں نشان فوج کے درمیان رہیں اور
لوح زحل کی داہنی طرف فوج کے اور لوح مریخ کی بائیں طرف فوج کے نشان میں
لگا دے اس صورت سے فوج اپنی طیار کر کے لشکر مخالف پر حرب و پیکار سے
پیش آوے اگر دو چند لشکر ضمیمہ ہوگا تو بھی ہر محبت کھا کے کرگیا لوح مریخ کی مس پر اور
لوح زحل کی فولا پر اور لوح آفتاب کی طلا پر اور لوح قمر کی نقرہ پر یہ قول حکیم ارسطو
کا جو زمانہ بادشاہ سکندر میں بارہا تجربے میں آیا جو فصل ^{واسط} پانزدہ در پانزدہ میں
قیام سلطنت اور تسخیر خلافت اور ترقی عمر بادشاہ و محفوظی آفت ارضی و سماوی سے
آفتاب اول درجے پر بھیج حل کے ہو اور طالع وقت بھیج اسد کا ہو اور ساعت
مشتری کی جب یہ وقت ہوئے تو لوح طلائی پر اس نقش کو لکھے مگر دوسو پانچ خانہ
میں عدد طبعی ۱۷۰۸ میں ۱۶۹۳ یہ اس شکل کی طرح ہے اور باقی ۵ اے
۵ اے کیے اور حصے کو درمیان کے خانے سے شروع کیا تو اس شکل میں
سے اشد کے نام آتے ہیں اس لوح کو بادشاہ اپنے پاس رکھے تو موجب ظفر اور
فیروزگی کا ہے اگر شرف آفتاب اور قمر اپنے شرف میں اور ساعت مشتری کی ہو
اور لوح زہر پر نقش کرے اور اپنے پاس رکھے تمام سلاطین اور حکام میں مقبول بقول
اور محترم ہوئے ایضاً جو وقت کہ آفتاب درجہ ہشتم بھیج جو زامین ہوئے اور مشتری
عطارد سے نظر تثلیث یا سدس ہو تو اوپر کاغذ کے لکھے اور اپنے پاس رکھے جاں
تمام مخلوقات میں عزت اور حرمت سے رہے ایضاً نظر تثلیث قمر یا مشتری یا زہر
یا آفتاب سے ہو تو اس نقش کو کاغذ پر لکھے اور اپنے بازو پر باندھے جمع آفات ارضی
و سماوی سے محفوظ رہے گلاور نظر خلافت میں عزیز اور محترم ہوگا اور اگر اس نقش کو
اپنے پاس رکھے اور دربار میں بادشاہ یا حاکم وقت کے جاوے حاکم اور بادشاہ
اُس سے محبت اور مہربانی کی نظر سے پیش آوے اور وہ بہت کھین کے نقش ہو

فصل انقش جہاز وہ درجہ بارہ دین الف و الزج ۱۹۶ خانہ رکھتا ہے اور اعداد طبعی اسکے ۱۲۶
 ہیں اور خواص اس شکل کا یہ ہے واسطے قمار کی اور اعداد غالب ہونے اور فتح اور
 نصرت پانے اور مکائد اور آفات دوران سے محفوظ رہنے کے اور جسوقت شرف آفتاب
 کوئے تو کاغذ پر اس شکل کو لکھے اور اپنے پاس رکھے بقول بعضہ جسوقت زحل اور مریخ
 میں نظر دوستی کی ہو اور بعضہ کہتے ہیں کہ شکل جہاز وہ درجہ بارہ اسوقت لکھے کہ زحل ۲
 درجہ برج میزان اور شمس قمر سموعہ نظر ہوئے اور زحل اور مریخ نظرات تثلیث نہ لیں ہو

۲۰	۲۹	۹۷	۸۹	۱۳۵	۱۲۶	۱۶۹	۲۱	۲۲	۷۳	۲۷	۲۵	۲۶	۲۷
۱۹	۳۸	۵۶	۸۸	۱۲۲	۱۳۵	۱۶۵	۳۲	۲۰	۷۱	۲۲	۲۳	۳۴	۱۰۸
۱۸	۳۷	۵۵	۸۷	۱۲۳	۱۳۴	۱۶۴	۵۰	۷	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۱۰۹
۱۷	۳۶	۵۴	۸۶	۱۲۲	۱۳۳	۱۶۳	۱۰۱	۱۰۲	۱۰۳	۱۰۴	۱۰۵	۱۰۶	۱۱۰
۱۶	۳۵	۵۳	۸۵	۱۲۱	۱۳۲	۱۶۲	۱۲۷	۱۲۸	۱۲۹	۱۳۰	۱۳۱	۱۳۲	۱۳۱
۱۵	۳۴	۵۲	۸۴	۱۲۰	۱۳۱	۱۶۱	۱۳۶	۱۳۷	۱۳۸	۱۳۹	۱۴۰	۱۴۱	۱۴۲
۱۴	۳۳	۵۱	۸۳	۱۱۹	۱۳۰	۱۶۰	۱۴۵	۱۴۶	۱۴۷	۱۴۸	۱۴۹	۱۵۰	۱۴۹
۱۳	۳۲	۵۰	۸۲	۱۱۸	۱۲۹	۱۵۹	۱۵۴	۱۵۵	۱۵۶	۱۵۷	۱۵۸	۱۵۹	۱۵۸
۱۲	۳۱	۴۹	۸۱	۱۱۷	۱۲۸	۱۵۸	۱۶۳	۱۶۴	۱۶۵	۱۶۶	۱۶۷	۱۶۸	۱۶۷
۱۱	۳۰	۴۸	۸۰	۱۱۶	۱۲۷	۱۵۷	۱۷۲	۱۷۳	۱۷۴	۱۷۵	۱۷۶	۱۷۷	۱۷۶
۱۰	۲۹	۴۷	۷۹	۱۱۵	۱۲۶	۱۵۶	۱۸۱	۱۸۲	۱۸۳	۱۸۴	۱۸۵	۱۸۶	۱۸۵
۹	۲۸	۴۶	۷۸	۱۱۴	۱۲۵	۱۵۵	۱۹۰	۱۹۱	۱۹۲	۱۹۳	۱۹۴	۱۹۵	۱۹۴
۸	۲۷	۴۵	۷۷	۱۱۳	۱۲۴	۱۵۴	۱۹۹	۲۰۰	۲۰۱	۲۰۲	۲۰۳	۲۰۴	۲۰۳
۷	۲۶	۴۴	۷۶	۱۱۲	۱۲۳	۱۵۳	۲۰۸	۲۰۹	۲۱۰	۲۱۱	۲۱۲	۲۱۳	۲۱۲
۶	۲۵	۴۳	۷۵	۱۱۱	۱۲۲	۱۵۲	۲۱۷	۲۱۸	۲۱۹	۲۲۰	۲۲۱	۲۲۲	۲۲۱
۵	۲۴	۴۲	۷۴	۱۱۰	۱۲۱	۱۵۱	۲۲۶	۲۲۷	۲۲۸	۲۲۹	۲۳۰	۲۳۱	۲۳۰
۴	۲۳	۴۱	۷۳	۱۰۹	۱۲۰	۱۵۰	۲۳۵	۲۳۶	۲۳۷	۲۳۸	۲۳۹	۲۴۰	۲۳۹
۳	۲۲	۴۰	۷۲	۱۰۸	۱۱۹	۱۴۹	۲۴۴	۲۴۵	۲۴۶	۲۴۷	۲۴۸	۲۴۹	۲۴۸
۲	۲۱	۳۹	۷۱	۱۰۷	۱۱۸	۱۴۸	۲۵۳	۲۵۴	۲۵۵	۲۵۶	۲۵۷	۲۵۸	۲۵۷
۱	۲۰	۳۸	۷۰	۱۰۶	۱۱۷	۱۴۷	۲۶۲	۲۶۳	۲۶۴	۲۶۵	۲۶۶	۲۶۷	۲۶۶

اور تاو طالع خالی تختہ ہوں چار قطع فولاد پر لکھے اور ایک پر صورت مریخ لکھے اور ایک
 پر صورت آفتاب لکھے اور ایک پر صورت زحل کی لکھے اور ایک پر صورت قمر کی لکھے
 اور جسوقت دو لشکر دن جدال اور قتال شروع ہوئے اُس وقت لوح آفتاب

وزیر کی وجہ وقت میں آفتاب سے ۲۰ درجہ کا فاصلہ ہوئے تو حکم وزیر کا جاری نہ ہوگا
جس وقت مشتری صاحب حد وجود کے ہو گا سو وقت ایک لوح نشر طیار کے از قوت انوار
ہو یعنی تثلیث یا تسدیس ہو کندہ کرے اور ہر کندہ با وضو ہو حامل سکولپنے پاں کے تو پروردگار
عالم مال پر دروازہ رزق اور خیر و برکت کے کھول دیتا ہے اگر فقیر ہو تو حق تعالیٰ اس کو غنی کرے
اور اگر اس لوح کو مال میں رکھے تو بہت نفع ہوئے اور بہت سے خواہ اس لوح کے میں

کافی	غنی	مغنی	فتاح	رزاق	کریم	وہاب	ذوالنول
۱۱۱	۱۶۰	۱۱۰	۲۸۹	۳۰۸	۲۶۰	۱۲	۷۸۲
۵۳۵	۵۶۵	۵۳۳	۵۳۵	۵۲۸	۵۱۸	۵۵۲	۵۵۵
۵۳۶	۲۹۹	۵۰۹	۶۲۲	۵۱۹	۵۱۲	۵۱۶	۵۲۶
۵۳۷	۲۷۷	۵۱۵	۵۱۵	۵۲۱	۵۲۱	۵۲۷	۵۱۸
۵۳۸	۵۰۲	۵۱۲	۵۱۶	۵۲۲	۵۱۱	۵۰۷	۲۹۷
۵۳۹	۵۳۳	۵۱۳	۵۱۲	۵۱۳	۵۱۸	۵۰۰	۲۹۶
۵۴۰	۵۳۱	۶۱۰	۵۰۵	۲۲۵	۵۳۲	۲۲۲	۱۱۱
۲۵۶	۲	۳	۳۳۹	۵۲۵	۷۲۵	۷۱۵	۹۲۲

مگر اس نقش میں کاتب کی غلطی سے کہ کئی ہندسے مکرر آئے ہیں اور بہین مکرر آتا ہے
وہ نقش غلط ہے مگر ہم ذوالکتابہ کی مثال دیتے ہیں نقش شلت میں کسوسطے کہ شلت
در شلت کی کسر اور حصہ اور طرح یہ سابق بیان کر چکے ہیں اور اب مکرر ہو جائے گا یعنی
شلت کے اوپر کے خانوں میں تین حرف لکھے ہیں ایک ایک حرف سے دو دو
چالین ہیں جیسا کہ شلت میں ہم نے لکھا ہے اور مثال نقش شلت ذوالکتابہ کی یہی کافی ہے

فصل ۳ بیان ساز و در ساز و در میں ۱۶ اور ۱۷ کا حال بیان کیا گیا ہے

جس اسم الہی کے اعداد چاہے اس نقش میں بھر خواہ وہ سورہ ہو کوئی
مگر بطریق شلت جو اول کتاب میں بیان کیا اور وہ طریقہ کا نقش کا یہی جو تھا

۵	۷	۴
۳۰	۷	۲۹
۷۲	۹	۴۱
۳۸	۳۱	۷۱

۱۰۲	۱۰۹	۱۱۰	۱۱۱	۱۱۲	۱۱۳	۱۱۴	۱۱۵	۱۱۶	۱۱۷	۱۱۸	۱۱۹	۱۲۰	۱۲۱	۱۲۲	۱۲۳	۱۲۴	۱۲۵	۱۲۶	۱۲۷	۱۲۸	۱۲۹	۱۳۰	۱۳۱	۱۳۲	۱۳۳	۱۳۴	۱۳۵	۱۳۶	۱۳۷	۱۳۸	۱۳۹	۱۴۰	۱۴۱	۱۴۲	۱۴۳	۱۴۴	۱۴۵	۱۴۶	۱۴۷	۱۴۸	۱۴۹	۱۵۰	۱۵۱	۱۵۲	۱۵۳	۱۵۴	۱۵۵	۱۵۶	۱۵۷	۱۵۸	۱۵۹	۱۶۰	۱۶۱	۱۶۲	۱۶۳	۱۶۴	۱۶۵	۱۶۶	۱۶۷	۱۶۸	۱۶۹	۱۷۰	۱۷۱	۱۷۲	۱۷۳	۱۷۴	۱۷۵	۱۷۶	۱۷۷	۱۷۸	۱۷۹	۱۸۰	۱۸۱	۱۸۲	۱۸۳	۱۸۴	۱۸۵	۱۸۶	۱۸۷	۱۸۸	۱۸۹	۱۹۰	۱۹۱	۱۹۲	۱۹۳	۱۹۴	۱۹۵	۱۹۶	۱۹۷	۱۹۸	۱۹۹	۲۰۰	۲۰۱	۲۰۲	۲۰۳	۲۰۴	۲۰۵	۲۰۶	۲۰۷	۲۰۸	۲۰۹	۲۱۰	۲۱۱	۲۱۲	۲۱۳	۲۱۴	۲۱۵	۲۱۶	۲۱۷	۲۱۸	۲۱۹	۲۲۰	۲۲۱	۲۲۲	۲۲۳	۲۲۴	۲۲۵	۲۲۶	۲۲۷	۲۲۸	۲۲۹	۲۳۰	۲۳۱	۲۳۲	۲۳۳	۲۳۴	۲۳۵	۲۳۶	۲۳۷	۲۳۸	۲۳۹	۲۴۰	۲۴۱	۲۴۲	۲۴۳	۲۴۴	۲۴۵	۲۴۶	۲۴۷	۲۴۸	۲۴۹	۲۵۰	۲۵۱	۲۵۲	۲۵۳	۲۵۴	۲۵۵	۲۵۶	۲۵۷	۲۵۸	۲۵۹	۲۶۰	۲۶۱	۲۶۲	۲۶۳	۲۶۴	۲۶۵	۲۶۶	۲۶۷	۲۶۸	۲۶۹	۲۷۰	۲۷۱	۲۷۲	۲۷۳	۲۷۴	۲۷۵	۲۷۶	۲۷۷	۲۷۸	۲۷۹	۲۸۰	۲۸۱	۲۸۲	۲۸۳	۲۸۴	۲۸۵	۲۸۶	۲۸۷	۲۸۸	۲۸۹	۲۹۰	۲۹۱	۲۹۲	۲۹۳	۲۹۴	۲۹۵	۲۹۶	۲۹۷	۲۹۸	۲۹۹	۳۰۰	۳۰۱	۳۰۲	۳۰۳	۳۰۴	۳۰۵	۳۰۶	۳۰۷	۳۰۸	۳۰۹	۳۱۰	۳۱۱	۳۱۲	۳۱۳	۳۱۴	۳۱۵	۳۱۶	۳۱۷	۳۱۸	۳۱۹	۳۲۰	۳۲۱	۳۲۲	۳۲۳	۳۲۴	۳۲۵	۳۲۶	۳۲۷	۳۲۸	۳۲۹	۳۳۰	۳۳۱	۳۳۲	۳۳۳	۳۳۴	۳۳۵	۳۳۶	۳۳۷	۳۳۸	۳۳۹	۳۴۰	۳۴۱	۳۴۲	۳۴۳	۳۴۴	۳۴۵	۳۴۶	۳۴۷	۳۴۸	۳۴۹	۳۵۰	۳۵۱	۳۵۲	۳۵۳	۳۵۴	۳۵۵	۳۵۶	۳۵۷	۳۵۸	۳۵۹	۳۶۰	۳۶۱	۳۶۲	۳۶۳	۳۶۴	۳۶۵	۳۶۶	۳۶۷	۳۶۸	۳۶۹	۳۷۰	۳۷۱	۳۷۲	۳۷۳	۳۷۴	۳۷۵	۳۷۶	۳۷۷	۳۷۸	۳۷۹	۳۸۰	۳۸۱	۳۸۲	۳۸۳	۳۸۴	۳۸۵	۳۸۶	۳۸۷	۳۸۸	۳۸۹	۳۹۰	۳۹۱	۳۹۲	۳۹۳	۳۹۴	۳۹۵	۳۹۶	۳۹۷	۳۹۸	۳۹۹	۴۰۰	۴۰۱	۴۰۲	۴۰۳	۴۰۴	۴۰۵	۴۰۶	۴۰۷	۴۰۸	۴۰۹	۴۱۰	۴۱۱	۴۱۲	۴۱۳	۴۱۴	۴۱۵	۴۱۶	۴۱۷	۴۱۸	۴۱۹	۴۲۰	۴۲۱	۴۲۲	۴۲۳	۴۲۴	۴۲۵	۴۲۶	۴۲۷	۴۲۸	۴۲۹	۴۳۰	۴۳۱	۴۳۲	۴۳۳	۴۳۴	۴۳۵	۴۳۶	۴۳۷	۴۳۸	۴۳۹	۴۴۰	۴۴۱	۴۴۲	۴۴۳	۴۴۴	۴۴۵	۴۴۶	۴۴۷	۴۴۸	۴۴۹	۴۵۰	۴۵۱	۴۵۲	۴۵۳	۴۵۴	۴۵۵	۴۵۶	۴۵۷	۴۵۸	۴۵۹	۴۶۰	۴۶۱	۴۶۲	۴۶۳	۴۶۴	۴۶۵	۴۶۶	۴۶۷	۴۶۸	۴۶۹	۴۷۰	۴۷۱	۴۷۲	۴۷۳	۴۷۴	۴۷۵	۴۷۶	۴۷۷	۴۷۸	۴۷۹	۴۸۰	۴۸۱	۴۸۲	۴۸۳	۴۸۴	۴۸۵	۴۸۶	۴۸۷	۴۸۸	۴۸۹	۴۹۰	۴۹۱	۴۹۲	۴۹۳	۴۹۴	۴۹۵	۴۹۶	۴۹۷	۴۹۸	۴۹۹	۵۰۰	۵۰۱	۵۰۲	۵۰۳	۵۰۴	۵۰۵	۵۰۶	۵۰۷	۵۰۸	۵۰۹	۵۱۰	۵۱۱	۵۱۲	۵۱۳	۵۱۴	۵۱۵	۵۱۶	۵۱۷	۵۱۸	۵۱۹	۵۲۰	۵۲۱	۵۲۲	۵۲۳	۵۲۴	۵۲۵	۵۲۶	۵۲۷	۵۲۸	۵۲۹	۵۳۰	۵۳۱	۵۳۲	۵۳۳	۵۳۴	۵۳۵	۵۳۶	۵۳۷	۵۳۸	۵۳۹	۵۴۰	۵۴۱	۵۴۲	۵۴۳	۵۴۴	۵۴۵	۵۴۶	۵۴۷	۵۴۸	۵۴۹	۵۵۰	۵۵۱	۵۵۲	۵۵۳	۵۵۴	۵۵۵	۵۵۶	۵۵۷	۵۵۸	۵۵۹	۵۶۰	۵۶۱	۵۶۲	۵۶۳	۵۶۴	۵۶۵	۵۶۶	۵۶۷	۵۶۸	۵۶۹	۵۷۰	۵۷۱	۵۷۲	۵۷۳	۵۷۴	۵۷۵	۵۷۶	۵۷۷	۵۷۸	۵۷۹	۵۸۰	۵۸۱	۵۸۲	۵۸۳	۵۸۴	۵۸۵	۵۸۶	۵۸۷	۵۸۸	۵۸۹	۵۹۰	۵۹۱	۵۹۲	۵۹۳	۵۹۴	۵۹۵	۵۹۶	۵۹۷	۵۹۸	۵۹۹	۶۰۰	۶۰۱	۶۰۲	۶۰۳	۶۰۴	۶۰۵	۶۰۶	۶۰۷	۶۰۸	۶۰۹	۶۱۰	۶۱۱	۶۱۲	۶۱۳	۶۱۴	۶۱۵	۶۱۶	۶۱۷	۶۱۸	۶۱۹	۶۲۰	۶۲۱	۶۲۲	۶۲۳	۶۲۴	۶۲۵	۶۲۶	۶۲۷	۶۲۸	۶۲۹	۶۳۰	۶۳۱	۶۳۲	۶۳۳	۶۳۴	۶۳۵	۶۳۶	۶۳۷	۶۳۸	۶۳۹	۶۴۰	۶۴۱	۶۴۲	۶۴۳	۶۴۴	۶۴۵	۶۴۶	۶۴۷	۶۴۸	۶۴۹	۶۵۰	۶۵۱	۶۵۲	۶۵۳	۶۵۴	۶۵۵	۶۵۶	۶۵۷	۶۵۸	۶۵۹	۶۶۰	۶۶۱	۶۶۲	۶۶۳	۶۶۴	۶۶۵	۶۶۶	۶۶۷	۶۶۸	۶۶۹	۶۷۰	۶۷۱	۶۷۲	۶۷۳	۶۷۴	۶۷۵	۶۷۶	۶۷۷	۶۷۸	۶۷۹	۶۸۰	۶۸۱	۶۸۲	۶۸۳	۶۸۴	۶۸۵	۶۸۶	۶۸۷	۶۸۸	۶۸۹	۶۹۰	۶۹۱	۶۹۲	۶۹۳	۶۹۴	۶۹۵	۶۹۶	۶۹۷	۶۹۸	۶۹۹	۷۰۰
-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----

فصل ۱۲ در شہت مین مثبت و در شہت نہایت و تر ہے جسوقت مشتری مشرق
مین طلوع ہو یعنی جسے تشریق کہتے ہیں اور حکمای اہل نجوم زیر شعاع آفتاب سے
جسب باہر ہوتی ہے تو اسکو مشرقی کہتے ہیں تین کو کب جو آفتاب اور فلک کے ہیں
یعنی مریخ کہ فلک پنجم پر ہے اور مشتری فلک ششم پر ہے اور زحل ہفتم پر ہے تو یہ تین یعنی آفتاب
کی شعاع سے باہر ہوتے ہیں تو بہت قوت پر ہوتے ہیں بہ منزلہ وزیر کے منجم بیان
کرتے ہیں اور اپنے برج قوس یا حوت مین مشتری اور اگر دوسرا برج ہو تو حد مین با
اسپٹ وجوہ مین مگر مشتری جسوقت کہ طلوع کرتی ہے تو ۱۲ درجے روز طلوع منزلہ

باب پچیسواں کشف اسرار میں شامل اوپر دو فصلوں کے

فصل بیان کتاب جواہر المکنون میں اب چند قاعدے کتاب کشف الاسرار اور کتاب
جواہر المکنون آصف بن برخیا کے بیان کیے جاتے ہیں آصف بن برخیا خلیفہ
حضرت سلیمان علیہ السلام کے تھے اور مشہور ہے کہ تخت جواہر نگار شاہزادی ہفتیس
پریزاد کا ملک سب سے چشم زون میں منگو الیا تھا اور اس قصے کا حال جناب حدیث نے
قرآن شریف میں بیان فرمایا ہے مگر علمای متقدمین کو تو علم حروف خوب معلوم تھا اور حکما
متاخرین کو حال علم حروف سے کچھ آگاہی نہیں آصف بن برخیا کو اسم اعظم نبیاری تھا
معلوم تھا اور مصنف کشف الاسرار فرماتے ہیں کہ حروف نورانی کا ظہور فلک اہلس
فلک قمر تک ہے اور کمال اثر ہے حروف نورانی کے استخراج میں نام سب ملک آجانا ہے
اس مؤکل کو جو نہ کی فوراً آکے وہ کام عامل کا دنیا میں بجا لاتا ہے یا عوان کو طلب کیا
فوراً عامل پاس حاضر ہو کر حکم بجا لایا رسالہ کشف الاسرار زبان سریانی میں تھا حضرت
محمد ساجر و فی مغربی نے زبان عربی میں ترجمہ کیا اور ہمارے استاد سید معصوم علی شاہ
مستفور نے ملک غرب میں تحصیل کردہ کے طرف ہندوستان کے مراجعت فرمائی اور اپنے
جناب شاہ صاحب موصوف الصدق مستفور مرحوم کی بارہ برس تک خدمت کی اور
برابر حاضر رہا تب وجہ جناب شاہ صاحب مرحوم و مستفور اکثر علوم حاصل ہوئے چنانچہ اب
چند قاعدے کشف اسرار کے بیان کرتا ہوں کہ تمام ابجد کو چار عناصر پر قسمت کیا ہے
اور عنصر کے سات سات حرف تقسیم میں آئے یہ قاعدہ اول کتاب میں بیان کر چکا ہوں
مگر یہ فرقہ حکمای فلاسفہ کا ہے چنانچہ اول آتش اہ ط م ف ش ذ خاک ب و ی
و س ت ض با وج ز ک ح ط آب ح ل ع ر خ غ اور تمام حکما اول
آتش دوم باد اور سوم آب اور چہارم خاک اور حکمائے فلاسفہ پتلے آتش دوم
خاک سوم باد چہارم آب کہتے ہیں اور جو شخص کہ عمل چہر طریقہ فلاسفہ کے کرتا ہے

تمام نقش کے شمار کے ایک عدد جمع سے کم کیا اور باقی کو نصف کیا اور ایک نصف جو کہ
خانہ اور ایک پانچ میں اُن میں ضرب کیا اور جو کہ حاصل ضرب ہو وہ طرح نقش کی ہے
اور باقی کو خانہ پر چھٹی پر چھہ کیا اور ایک ول خانے میں لکھا تمام نقش پورا ہوگا نقش

۱۲۰	۱۲۳	۱۲۶	۱۲۹	۱۳۲	۱۳۵	۱۳۸	۱۴۱	۱۴۴	۱۴۷	۱۵۰	۱۵۳	۱۵۶	۱۵۹	۱۶۲	۱۶۵	۱۶۸	۱۷۱	۱۷۴	۱۷۷	۱۸۰	۱۸۳	۱۸۶	۱۸۹	۱۹۲	۱۹۵	۱۹۸	۲۰۱	۲۰۴	۲۰۷	۲۱۰	۲۱۳	۲۱۶	۲۱۹	۲۲۲	۲۲۵	۲۲۸	۲۳۱	۲۳۴	۲۳۷	۲۴۰	۲۴۳	۲۴۶	۲۴۹	۲۵۲	۲۵۵	۲۵۸	۲۶۱	۲۶۴	۲۶۷	۲۷۰	۲۷۳	۲۷۶	۲۷۹	۲۸۲	۲۸۵	۲۸۸	۲۹۱	۲۹۴	۲۹۷	۳۰۰	۳۰۳	۳۰۶	۳۰۹	۳۱۲	۳۱۵	۳۱۸	۳۲۱	۳۲۴	۳۲۷	۳۳۰	۳۳۳	۳۳۶	۳۳۹	۳۴۲	۳۴۵	۳۴۸	۳۵۱	۳۵۴	۳۵۷	۳۶۰	۳۶۳	۳۶۶	۳۶۹	۳۷۲	۳۷۵	۳۷۸	۳۸۱	۳۸۴	۳۸۷	۳۹۰	۳۹۳	۳۹۶	۳۹۹	۴۰۲	۴۰۵	۴۰۸	۴۱۱	۴۱۴	۴۱۷	۴۲۰	۴۲۳	۴۲۶	۴۲۹	۴۳۲	۴۳۵	۴۳۸	۴۴۱	۴۴۴	۴۴۷	۴۵۰	۴۵۳	۴۵۶	۴۵۹	۴۶۲	۴۶۵	۴۶۸	۴۷۱	۴۷۴	۴۷۷	۴۸۰	۴۸۳	۴۸۶	۴۸۹	۴۹۲	۴۹۵	۴۹۸	۵۰۱	۵۰۴	۵۰۷	۵۱۰	۵۱۳	۵۱۶	۵۱۹	۵۲۲	۵۲۵	۵۲۸	۵۳۱	۵۳۴	۵۳۷	۵۴۰	۵۴۳	۵۴۶	۵۴۹	۵۵۲	۵۵۵	۵۵۸	۵۶۱	۵۶۴	۵۶۷	۵۷۰	۵۷۳	۵۷۶	۵۷۹	۵۸۲	۵۸۵	۵۸۸	۵۹۱	۵۹۴	۵۹۷	۶۰۰	۶۰۳	۶۰۶	۶۰۹	۶۱۲	۶۱۵	۶۱۸	۶۲۱	۶۲۴	۶۲۷	۶۳۰	۶۳۳	۶۳۶	۶۳۹	۶۴۲	۶۴۵	۶۴۸	۶۵۱	۶۵۴	۶۵۷	۶۶۰	۶۶۳	۶۶۶	۶۶۹	۶۷۲	۶۷۵	۶۷۸	۶۸۱	۶۸۴	۶۸۷	۶۹۰	۶۹۳	۶۹۶	۶۹۹	۷۰۲	۷۰۵	۷۰۸	۷۱۱	۷۱۴	۷۱۷	۷۲۰	۷۲۳	۷۲۶	۷۲۹	۷۳۲	۷۳۵	۷۳۸	۷۴۱	۷۴۴	۷۴۷	۷۵۰	۷۵۳	۷۵۶	۷۵۹	۷۶۲	۷۶۵	۷۶۸	۷۷۱	۷۷۴	۷۷۷	۷۸۰	۷۸۳	۷۸۶	۷۸۹	۷۹۲	۷۹۵	۷۹۸	۸۰۱	۸۰۴	۸۰۷	۸۱۰	۸۱۳	۸۱۶	۸۱۹	۸۲۲	۸۲۵	۸۲۸	۸۳۱	۸۳۴	۸۳۷	۸۴۰	۸۴۳	۸۴۶	۸۴۹	۸۵۲	۸۵۵	۸۵۸	۸۶۱	۸۶۴	۸۶۷	۸۷۰	۸۷۳	۸۷۶	۸۷۹	۸۸۲	۸۸۵	۸۸۸	۸۹۱	۸۹۴	۸۹۷	۹۰۰	۹۰۳	۹۰۶	۹۰۹	۹۱۲	۹۱۵	۹۱۸	۹۲۱	۹۲۴	۹۲۷	۹۳۰	۹۳۳	۹۳۶	۹۳۹	۹۴۲	۹۴۵	۹۴۸	۹۵۱	۹۵۴	۹۵۷	۹۶۰	۹۶۳	۹۶۶	۹۶۹	۹۷۲	۹۷۵	۹۷۸	۹۸۱	۹۸۴	۹۸۷	۹۹۰	۹۹۳	۹۹۶	۹۹۹	۱۰۰۲	۱۰۰۵	۱۰۰۸	۱۰۱۱	۱۰۱۴	۱۰۱۷	۱۰۲۰	۱۰۲۳	۱۰۲۶	۱۰۲۹	۱۰۳۲	۱۰۳۵	۱۰۳۸	۱۰۴۱	۱۰۴۴	۱۰۴۷	۱۰۵۰	۱۰۵۳	۱۰۵۶	۱۰۵۹	۱۰۶۲	۱۰۶۵	۱۰۶۸	۱۰۷۱	۱۰۷۴	۱۰۷۷	۱۰۸۰	۱۰۸۳	۱۰۸۶	۱۰۸۹	۱۰۹۲	۱۰۹۵	۱۰۹۸	۱۱۰۱	۱۱۰۴	۱۱۰۷	۱۱۱۰	۱۱۱۳	۱۱۱۶	۱۱۱۹	۱۱۲۲	۱۱۲۵	۱۱۲۸	۱۱۳۱	۱۱۳۴	۱۱۳۷	۱۱۴۰	۱۱۴۳	۱۱۴۶	۱۱۴۹	۱۱۵۲	۱۱۵۵	۱۱۵۸	۱۱۶۱	۱۱۶۴	۱۱۶۷	۱۱۷۰	۱۱۷۳	۱۱۷۶	۱۱۷۹	۱۱۸۲	۱۱۸۵	۱۱۸۸	۱۱۹۱	۱۱۹۴	۱۱۹۷	۱۲۰۰	۱۲۰۳	۱۲۰۶	۱۲۰۹	۱۲۱۲	۱۲۱۵	۱۲۱۸	۱۲۲۱	۱۲۲۴	۱۲۲۷	۱۲۳۰	۱۲۳۳	۱۲۳۶	۱۲۳۹	۱۲۴۲	۱۲۴۵	۱۲۴۸	۱۲۵۱	۱۲۵۴	۱۲۵۷	۱۲۶۰	۱۲۶۳	۱۲۶۶	۱۲۶۹	۱۲۷۲	۱۲۷۵	۱۲۷۸	۱۲۸۱	۱۲۸۴	۱۲۸۷	۱۲۹۰	۱۲۹۳	۱۲۹۶	۱۲۹۹	۱۳۰۲	۱۳۰۵	۱۳۰۸	۱۳۱۱	۱۳۱۴	۱۳۱۷	۱۳۲۰	۱۳۲۳	۱۳۲۶	۱۳۲۹	۱۳۳۲	۱۳۳۵	۱۳۳۸	۱۳۴۱	۱۳۴۴	۱۳۴۷	۱۳۵۰	۱۳۵۳	۱۳۵۶	۱۳۵۹	۱۳۶۲	۱۳۶۵	۱۳۶۸	۱۳۷۱	۱۳۷۴	۱۳۷۷	۱۳۸۰	۱۳۸۳	۱۳۸۶	۱۳۸۹	۱۳۹۲	۱۳۹۵	۱۳۹۸	۱۴۰۱	۱۴۰۴	۱۴۰۷	۱۴۱۰	۱۴۱۳	۱۴۱۶	۱۴۱۹	۱۴۲۲	۱۴۲۵	۱۴۲۸	۱۴۳۱	۱۴۳۴	۱۴۳۷	۱۴۴۰	۱۴۴۳	۱۴۴۶	۱۴۴۹	۱۴۵۲	۱۴۵۵	۱۴۵۸	۱۴۶۱	۱۴۶۴	۱۴۶۷	۱۴۷۰	۱۴۷۳	۱۴۷۶	۱۴۷۹	۱۴۸۲	۱۴۸۵	۱۴۸۸	۱۴۹۱	۱۴۹۴	۱۴۹۷	۱۵۰۰	۱۵۰۳	۱۵۰۶	۱۵۰۹	۱۵۱۲	۱۵۱۵	۱۵۱۸	۱۵۲۱	۱۵۲۴	۱۵۲۷	۱۵۳۰	۱۵۳۳	۱۵۳۶	۱۵۳۹	۱۵۴۲	۱۵۴۵	۱۵۴۸	۱۵۵۱	۱۵۵۴	۱۵۵۷	۱۵۶۰	۱۵۶۳	۱۵۶۶	۱۵۶۹	۱۵۷۲	۱۵۷۵	۱۵۷۸	۱۵۸۱	۱۵۸۴	۱۵۸۷	۱۵۹۰	۱۵۹۳	۱۵۹۶	۱۵۹۹	۱۶۰۲	۱۶۰۵	۱۶۰۸	۱۶۱۱	۱۶۱۴	۱۶۱۷	۱۶۲۰	۱۶۲۳	۱۶۲۶	۱۶۲۹	۱۶۳۲	۱۶۳۵	۱۶۳۸	۱۶۴۱	۱۶۴۴	۱۶۴۷	۱۶۵۰	۱۶۵۳	۱۶۵۶	۱۶۵۹	۱۶۶۲	۱۶۶۵	۱۶۶۸	۱۶۷۱	۱۶۷۴	۱۶۷۷	۱۶۸۰	۱۶۸۳	۱۶۸۶	۱۶۸۹	۱۶۹۲	۱۶۹۵	۱۶۹۸	۱۷۰۱	۱۷۰۴	۱۷۰۷	۱۷۱۰	۱۷۱۳	۱۷۱۶	۱۷۱۹	۱۷۲۲	۱۷۲۵	۱۷۲۸	۱۷۳۱	۱۷۳۴	۱۷۳۷	۱۷۴۰	۱۷۴۳	۱۷۴۶	۱۷۴۹	۱۷۵۲	۱۷۵۵	۱۷۵۸	۱۷۶۱	۱۷۶۴	۱۷۶۷	۱۷۷۰	۱۷۷۳	۱۷۷۶	۱۷۷۹	۱۷۸۲	۱۷۸۵	۱۷۸۸	۱۷۹۱	۱۷۹۴	۱۷۹۷	۱۸۰۰	۱۸۰۳	۱۸۰۶	۱۸۰۹	۱۸۱۲	۱۸۱۵	۱۸۱۸	۱۸۲۱	۱۸۲۴	۱۸۲۷	۱۸۳۰	۱۸۳۳	۱۸۳۶	۱۸۳۹	۱۸۴۲	۱۸۴۵	۱۸۴۸	۱۸۵۱	۱۸۵۴	۱۸۵۷	۱۸۶۰	۱۸۶۳	۱۸۶۶	۱۸۶۹	۱۸۷۲	۱۸۷۵	۱۸۷۸	۱۸۸۱	۱۸۸۴	۱۸۸۷	۱۸۹۰	۱۸۹۳	۱۸۹۶	۱۸۹۹	۱۹۰۲	۱۹۰۵	۱۹۰۸	۱۹۱۱	۱۹۱۴	۱۹۱۷	۱۹۲۰	۱۹۲۳	۱۹۲۶	۱۹۲۹	۱۹۳۲	۱۹۳۵	۱۹۳۸	۱۹۴۱	۱۹۴۴	۱۹۴۷	۱۹۵۰	۱۹۵۳	۱۹۵۶	۱۹۵۹	۱۹۶۲	۱۹۶۵	۱۹۶۸	۱۹۷۱	۱۹۷۴	۱۹۷۷	۱۹۸۰	۱۹۸۳	۱۹۸۶	۱۹۸۹	۱۹۹۲	۱۹۹۵	۱۹۹۸	۲۰۰۱	۲۰۰۴	۲۰۰۷	۲۰۱۰	۲۰۱۳	۲۰۱۶	۲۰۱۹	۲۰۲۲	۲۰۲۵	۲۰۲۸	۲۰۳۱	۲۰۳۴	۲۰۳۷	۲۰۴۰	۲۰۴۳	۲۰۴۶	۲۰۴۹	۲۰۵۲	۲۰۵۵	۲۰۵۸	۲۰۶۱	۲۰۶۴	۲۰۶۷	۲۰۷۰	۲۰۷۳	۲۰۷۶	۲۰۷۹	۲۰۸۲	۲۰۸۵	۲۰۸۸	۲۰۹۱	۲۰۹۴	۲۰۹۷	۲۱۰۰	۲۱۰۳	۲۱۰۶	۲۱۰۹	۲۱۱۲	۲۱۱۵	۲۱۱۸	۲۱۲۱	۲۱۲۴	۲۱۲۷	۲۱۳۰	۲۱۳۳	۲۱۳۶	۲۱۳۹	۲۱۴۲	۲۱۴۵	۲۱۴۸	۲۱۵۱	۲۱۵۴	۲۱۵۷	۲۱۶۰	۲۱۶۳	۲۱۶۶	۲۱۶۹	۲۱۷۲	۲۱۷۵	۲۱۷۸	۲۱۸۱	۲۱۸۴	۲۱۸۷	۲۱۹۰	۲۱۹۳	۲۱۹۶	۲۱۹۹	۲۲۰۲	۲۲۰۵	۲۲۰۸	۲۲۱۱	۲۲۱۴	۲۲۱۷	۲۲۲۰	۲۲۲۳	۲۲۲۶	۲۲۲۹	۲۲۳۲	۲۲۳۵	۲۲۳۸	۲۲۴۱	۲۲۴۴	۲۲۴۷	۲۲۵۰	۲۲۵۳	۲۲۵۶	۲۲۵۹	۲۲۶۲	۲۲۶۵	۲۲۶۸	۲۲۷۱	۲۲۷۴	۲۲۷۷	۲۲۸۰	۲۲۸۳	۲۲۸۶	۲۲۸۹	۲۲۹۲	۲۲۹۵	۲۲۹۸	۲۳۰۱	۲۳۰۴	۲۳۰۷	۲۳۱۰	۲۳۱۳	۲۳۱۶	۲۳۱۹	۲۳۲۲	۲۳۲۵	۲۳۲۸	۲۳۳۱	۲۳۳۴	۲۳۳۷	۲۳۴۰	۲۳۴۳	۲۳۴۶	۲۳۴۹	۲۳۵۲	۲۳۵۵	۲۳۵۸	۲۳۶۱	۲۳۶۴	۲۳۶۷	۲۳۷۰	۲۳۷۳	۲۳۷۶	۲۳۷۹	۲۳۸۲	۲۳۸۵	۲۳۸۸	۲۳۹۱	۲۳۹۴	۲۳۹۷	۲۴۰۰	۲۴۰۳	۲۴۰۶	۲۴۰۹	۲۴۱۲	۲۴۱۵	۲۴۱۸	۲۴۲۱	۲۴۲۴	۲۴۲۷	۲۴۳۰	۲۴۳۳	۲۴۳۶	۲۴۳۹	۲۴۴۲	۲۴۴۵	۲۴۴۸	۲۴۵۱	۲۴۵۴	۲۴۵۷	۲۴۶۰	۲۴۶۳	۲۴۶۶	۲۴۶۹	۲۴۷۲	۲۴۷۵	۲۴۷۸	۲۴۸۱	۲۴۸۴	۲۴۸۷	۲۴۹۰	۲۴۹۳	۲۴۹۶	۲۴۹۹	۲۵۰۲	۲۵۰۵	۲۵۰۸	۲۵۱۱	۲۵۱۴	۲۵۱۷	۲۵۲۰	۲۵۲۳	۲۵۲۶	۲۵۲۹	۲۵۳۲	۲۵۳۵	۲۵۳۸	۲۵۴۱	۲۵۴۴	۲۵۴۷	۲۵۵۰	۲۵۵۳	۲۵۵۶	۲۵۵۹	۲۵۶۲	۲۵۶۵	۲۵۶۸	۲۵۷۱	۲۵۷۴	۲۵۷۷	۲۵۸۰	۲۵۸۳	۲۵۸۶	۲۵۸۹	۲۵۹۲	۲۵۹۵	۲۵۹۸	۲۶۰۱	۲۶۰۴	۲۶۰۷	۲۶۱۰	۲۶۱۳	۲۶۱۶	۲۶۱۹	۲۶۲۲	۲۶۲۵	۲۶۲۸	۲۶۳۱	۲۶۳۴	۲۶۳۷	۲۶۴۰	۲۶۴۳	۲۶۴۶	۲۶۴۹	۲۶۵۲	۲۶۵۵	۲۶۵۸	۲۶۶۱	۲۶۶۴	۲۶۶۷	۲۶۷۰	۲۶۷۳	۲۶۷۶	۲۶۷۹	۲۶۸۲	۲۶۸۵	۲۶۸۸	۲۶۹۱	۲۶۹۴	۲۶۹۷	۲۷۰۰	۲۷۰۳	۲۷۰۶	۲۷۰۹	۲۷۱۲	۲۷۱۵	۲۷۱۸	۲۷۲۱	۲۷۲۴	۲۷۲۷	۲۷۳۰	۲۷۳۳	۲۷۳۶	۲۷۳۹	۲۷۴۲	۲۷۴۵	۲۷۴۸	۲۷۵۱	۲۷۵۴	۲۷۵۷	۲۷۶۰	۲۷۶۳	۲۷۶۶	۲۷۶۹	۲۷۷۲	۲۷۷۵	۲۷۷۸	۲۷۸۱	۲۷۸۴	۲۷۸۷	۲۷۹۰	۲۷۹۳	۲۷۹۶	۲۷۹۹	۲۸۰۲	۲۸۰۵	۲۸۰۸	۲۸۱۱	۲۸۱۴	۲۸۱۷	۲۸۲۰	۲۸۲۳	۲۸۲۶	۲۸۲۹	۲۸۳۲	۲۸۳۵	۲۸۳۸	۲۸۴۱	۲۸۴۴	۲۸۴۷	۲۸۵۰	۲۸۵۳	۲۸۵۶	۲۸۵۹	۲۸۶۲	۲۸۶۵	۲۸۶۸	۲۸۷۱	۲۸۷۴	۲۸۷۷	۲۸۸۰	۲۸۸۳	۲۸۸۶	۲۸۸۹	۲۸۹۲	۲۸۹۵	۲۸۹۸	۲۹۰۱	۲۹۰۴	۲۹۰۷	۲۹۱۰	۲۹۱۳	۲۹۱۶	۲۹۱۹	۲۹۲۲	۲۹۲۵	۲۹۲۸	۲۹۳۱	۲۹۳۴	۲۹۳۷	۲۹۴۰	۲۹۴۳	۲۹۴۶	۲۹۴۹	۲۹۵۲	۲۹۵۵	۲۹۵۸	۲۹۶۱	۲۹۶۴	۲۹۶۷	۲۹۷۰	۲۹۷۳	۲۹۷۶	۲۹۷۹	۲۹۸۲	۲۹۸۵	۲۹۸۸	۲۹۹۱	۲۹۹۴	۲۹۹۷	۳۰۰۰	۳۰۰۳	۳۰۰۶	۳۰۰۹	۳۰۱۲	۳۰۱۵	۳۰۱۸	۳۰۲۱	۳۰۲۴	۳۰۲۷	۳۰۳۰	۳۰۳۳	۳۰۳۶	۳۰۳۹	۳۰۴۲	۳۰۴۵	۳۰۴۸	۳۰
-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	----

عمل میں مثال دی ہو چنانچہ اس تکسیر کے چار حرفیت یہ ہیں کہ لیت گشتہ ہو اور یہ چار حرف قلب کے
 دہ زح بی ۸۶۳ یہ عدد ہوئے اور اب اسکے حرف بنائے تو یہ حرف ج س ض ہوئے اب
 اسکا مؤکل کیا جس نظام میں یہ خلیفہ اس عمل کا پیدا ہوا اور تکسیر کو جو دیکھا تو عنصر پانی غالب
 معلوم ہوا ایک لوح نقرہ طیار کر اوسے اور دو تصویر ایک طالب اور دوسری مطلوب کی
 لوح مذکور پر لکھے اور ایک تصویر کے سر پر نام خلیفہ کا لکھے اور دوسری تصویر کے سر پر عدد
 نام خلیفہ کے لکھے مگر جبوقت کہ قمر برج ثور میں ہو منزل ثریا ہو اور اگر جمعہ ہو تو بہتر است
 خوب ہو اسوقت لوح مذکور کو کندہ کرے اور پتھر خوشبو مشک زعفران یا لوبان و صندلین اور
 آگ کے روشن کرے اور مہر کندہ با وضو ہوئے اور موندہ میں اپنے مصری رکھے اور اگر تخی
 چاندی کی نو سکے تو ورق نقرہ کو پوست آہو پر لگا کے لکھے وہی تاثیر ہوگی اور اپنے لگے
 میں یا بازو راست پر باندھے اور طالب مطلوب کے پاس جاوے انشاء اللہ تعالیٰ مراد
 حاصل ہوگی ہمیشہ محبت رہیگی ترکیب دوسری جبوقت ارادہ کرے تو کہ کسی شخص سے نفرت
 اور محبت کمال ہوئے اول اسم طالب کا اور دوم نام مطلوب کا لکھے اور در بیان ہر دو اسم کے
 کلمہ تالیف کا یا محبت کا لکھے اور ایک سطر لکھے اور بعد تکسیر صدر مؤخر کی کرے اور جبوقت
 کہ زمام بر آوے بو طریقہ کہ پہلے بیان ہو چکا ہو اسی طریقے پر عمل کرے انشاء اللہ تعالیٰ
 فوراً تاثیر ہوگی یہ عمل بہت مجربات سے ہے عمل دوسرے عناصر آتش کا بیان ہے حرف آتش کے
 ا ح ط م سعید میں اول نام طالب اور نام مطلوب اور کلمہ جذب یا تالیف یا حلب قلب خلا
 اور محیط پر پہلے عمل کا بیان کیا ہو اسی منہج پر آتش کا عمل ہے مثال سکی حرف آتش کے
 ا ح ط م نام طالب م ح م د اور نام مطلوب ح ل ی اور کلمہ ج ل ب ق ل ب مثلاً
 ح ال ہ ب ط ق م ل اب ہ م ط ح م م ا ح ل ط ی م ۲۲ حروف شمار میں ہوئے
 اس سطر کو تکسیر صدر مؤخر کرے جبوقت سطر اول کی آخر میں ظاہر ہوئے یعنی زمام پر آوے
 تو چار گوشے کے چار اور حرف قلب تکسیر کے چارے اعداد جمل کبیر سے استخراج کر کے حرف بنائے

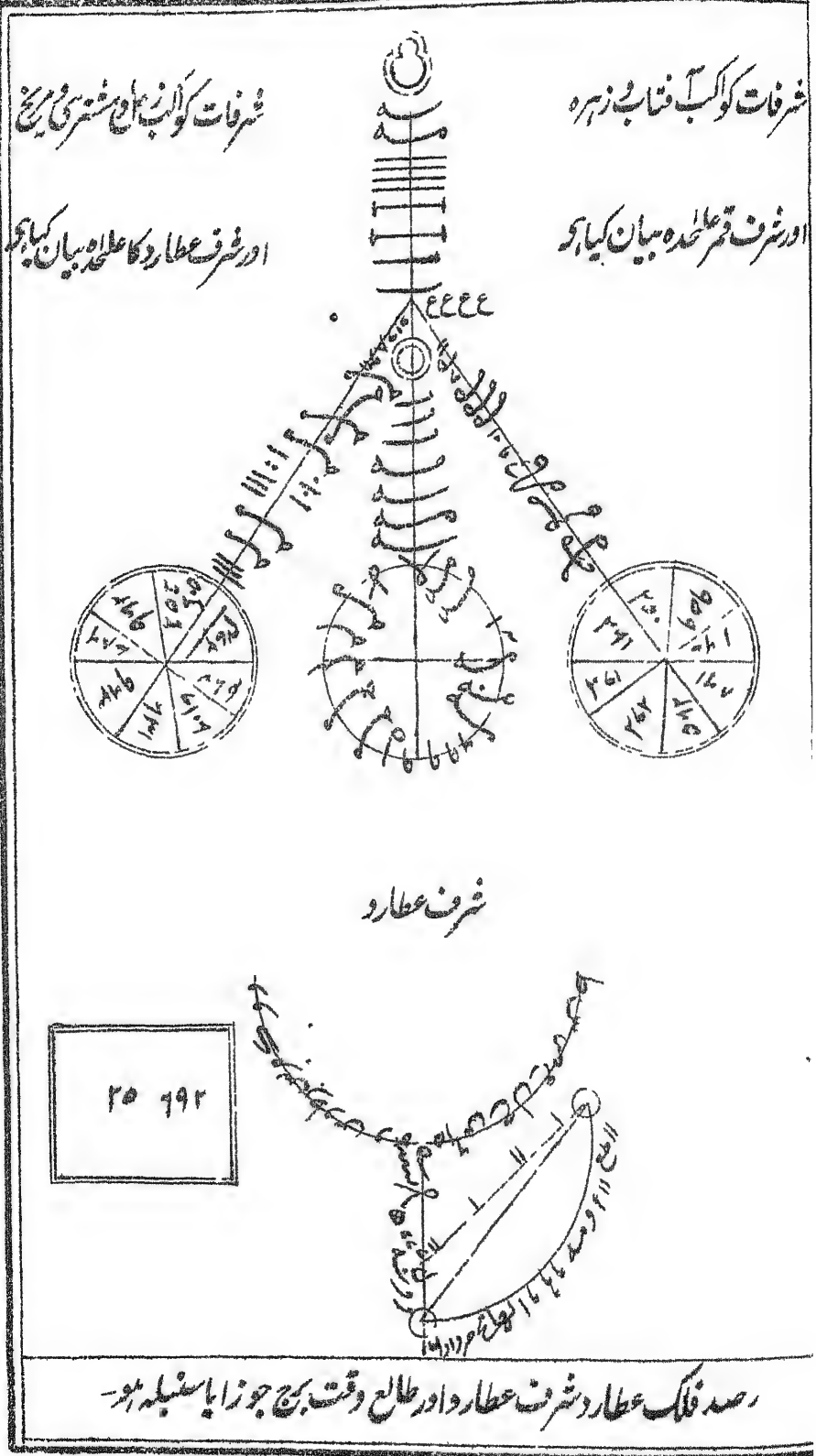
اور عناصر کے طریقے پر نہ لیگا کچھ اثر نہ ہوگا اور طریقہ فلاسفہ کا یہ ہے کہ الف آگ کا مرتبہ
 اور حاء درجہ اور طاء دقیقہ اور تیم ثانیہ ف ثالثہ اور شین رابعہ ہوا و ذال خامسہ ہوا و ب
 خاک کا مرتبہ و آ و درجہ اور سی و دقیقہ ثانیہ ص ثالثہ ت رابعہ ض خامسہ ج ہوا کا مرتبہ
 اور ز و درجہ اور ک و دقیقہ اور س ثانیہ ا و ق ثالثہ اور ث رابعہ ظ خامسہ و پانی کا مرتبہ
 اور ح و درجہ ل و دقیقہ ع ثانیہ ز ثالثہ ح رابعہ غ خامسہ مگر چار عنصر کا بیان کیا ہوا ان میں سید
 اور منجوس میں انکا معلوم کرنا ضرور ہے اور اگر یہ نہ معلوم کر لیا تو عمل درست ہوگا اور کچھ اثر نہ ہوگا
 چنانچہ حروف الف ت ث کے ا ح ط م یہ چار حرف سعید ہیں ف ش ذ ی تین حرف نحوس ہیں
 اول کے چار فوری ہیں اور تین حرف ظلماتی اور حروف ہوا میں ج ز ط خس ہیں
 اور خاک میں ب ص ن نحس ہیں اور آبی عناصر میں د خ غ منجوس ہیں اور ہر ایک حرف
 سعد اور نحس پر روحانیان مقرر ہیں جناب حدیث کی طرف سے ان روحانیوں کا
 بیان ہر ایک مقام پر ہو گا بیان حروف سعید کا بیچ اعمال نیک کے چنانچہ تالیف المود
 اور محبت اور کشادگی رزق اور واسطے خوشی اور غمی اور حاصل کرنے رزق کے او
 واسطے دفع و سوا س و شر اور کدورت کے مگر اول یہ طریقہ تالیف اور محبت کا و مخصوص
 میں اس قدر ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے افلاک و ممالک اور حضرت آدم اور حوا میں فرمایا تھا تا
 در میان و مخصوص کے مخالف ہوئیں چنانچہ مثال سکی طالب زید اور مطلوب عمر اور چار حرف فانی
 کے د ل ع ہر ایک کو امتزاج دیا اور کلمہ تالیف کو مزاج دیا د ا ح ل ل ی ع ف د ن ح ی
 ل د ع ع د م ح ر ل ان ۲۲ حروف کو یکسر صدر مؤخر کرے ل ت ر د ح م ح د ل ع ل ع
 ی د ع ل ف ی د ح ز جو وقت میں کہ زمام بر آوے اسوقت تمام پہلوی سطرین راست کو علحدہ
 جمع کرے اور تمام پہلوی سطرین چپ یکسر کے علحدہ جمع کرے اور یکسر چار گوشہ کے ف و علحدہ
 جمع کرے اور قلب یکسر سے چار حرف لے ان ۴ حروف کے اعداد و تخریج کر کے حرف بنائے جو حرف کبیلہ
 ہوں انکا اسم مؤکل لکھے اور آخر میں کلمہ سئل شامل کرے جطر جطر حکیم فلاطون نے بکری و بھیر طیر کے

سرخ چار عناصر کی کروں تو کتاب کو طول ہوتا ہے اور ایک طریقہ یہ ہے کہ تین ان تمام
 عمل کی جمع کرے اور اسکو دو چند کرے اور اسکو نیک ساعت اور یہ تین وقتیں شمس
 میں پر کرے نہایت سریع الاثر عمل ہوگا اور جو حروف کہ نہایت نحوست رکھتے ہیں وہ
 یہ پانچ حرف ہیں ت ث ش ق ی ایک حرف اسمین آتش کا ہے اور دو حرف ہوا کے ہیں
 اور دو حرف خاک کے ہیں مگر یہ تین طبع کے حرف ہیں اور پانی کا حرف اسمین نہیں ہے
 مگر ہوا کے جو جو حرف ہیں وہ مخالف خاک کے ہیں اور حرف آتش کا فرد ہے پس حیثیت
 تو ارادہ کرے کہ درسیان و مفسسون کے عداوت اور حسد پیدا ہو جماعت ہو یا تھوڑا
 ہوں اور انہیں تفرقہ ہوئے یا پیار ہوں پس کاغذ سرخ پر نام مطلوب ہوں کے لکھے اور
 قطع قطع جدا لکھے تمام حروف ہوں کو اور اسم عداوت اور خصوصیت کے حروف کو بھی
 قطع قطع لکھے اور حروفات خمس نارسی ت ث ش ذ ان تمام حروفات کو استخرج دیگر
 ایک سطر لکھے اور اس سطر کو صدر مؤخر میں گردش دے جبوقت کہ سطر اول سطر آخر
 میں ظہور پکڑے یعنی زمام برآوے اور چار گوشے کے حروف اور تین حروف
 قلب کی تکیہ سے لے اور معلوم کرے کہ کون طبع غالب ہے اور ان حروف کے اعداد
 استخراج کر کے نام خلیفہ عمل کا نکالے اور لوح سی یا گلی میں تصویریں ان لوگوں کی کھینچے
 اور سہ شنبہ کو طلوع آفتاب و مطلع وقت جو زائین تصویر ایک دوسرے کی برستہ ہو
 یعنی پشت ایک تصویر کی دوسری تصویر کی پشت سے ملی ہو اور حروف صدر کے
 اور حروف مؤخر کے تمام پہلو لے اور اسم خلیفہ عمل کا ہر ایک تصویر کی ایک جانب سر لکھے
 اور عدد اسم مذکور کے ہر ایک تصویر کی دوسری جانب لکھے اور حروف تکیہ کو گرد و پیش
 ان تصویروں کے لکھے اور جس مکان میں یہ سب جمع ہوتے ہوں وہاں دفن کر دے
 اگر مکان کے شرق کی طرف اور ایک آتش میں دفن کرے ان شخصوں میں اس طرح
 تفرقہ اور عداوت پیدا ہوگی کہ ایک دوسرے کے قتل پر آمادہ ہو گا یہ عمل بہت

اور جو حرف پیدا ہوں نام خلیفہ محل کا ہوا اور مثل دستور سابق کے دو تصویر بن طالب
اور مطلوب کی درست کر کے ایک تصویر کے سر پر نام خلیفہ کا اور دوسری تصویر کے سر پر اعداد
نام خلیفہ کے لکھے اس محل کو روز و شب نہایت عطار دین کرے اور جو وقت کہ قمر اور ہفت
مقدم کے ہوئے بخور خوشبو روشن کرے اور سات رات تک روشن کرے انشاء اللہ کھان
مرا حاصل ہوگی مگر فیتلہ نام نکیسر کا اور پشت پر فیتلہ مذکور کے ہر دو تصویر لکھی ہوں اور
قول مصنف کتاب کا یہ ہے کہ طالع وقت برج آتش ہو اور قمر برج آتشی مین اور قمر سے اور ہر
سے نظر تالیث ہوئے تو بخور روشن کر کے ایک نکیسر اور پر سفال آب ناریدہ کے کئے
اور آتش مین دفن کرے اور ایک نکیسر کا فیتلہ تیار کر کے چراغ مین روشن کرے اور چراغ
مسی ہو تو بہتر ورنہ گلی ہوئے سات روز برابر چراغ مین روشن ہوئے مگر دغن گاؤ اور شہد
خالص مین ذکر کے روشن کرے اور ایک نکیسر کے اعداد استخراج کر کے نقش مربع اور پر لوح
نقرہ کے کندہ کرے اور پشت پر لوح کے تصویر طالب اور مطلوب کندہ کرے ایک کے
سر پر نام خلیفہ نکیسر اور دوسری کے سر پر عدد ہوں وہ اپنے گلے مین رکھے اور سامنے
مطلوب کے جائے انشاء اللہ تعالیٰ مطلب حسبِ نحوہ حاصل ہوگا اور مطلوب جنوب و طالب ہوگا
اگر کیسی ہی قید مین ہو مجبوری مطلوب طالب کے پاس آویگا مجرب ہے فصل ۲ موکلان حروف
عناصر مین تکیہ مین اول یہ ہے کہ جو عمل کرے بدون مرضی پروردگار کے اس عمل کو
ہرگز نکرے تاثیر نہوگی کسواسطے ہر ایک عناصر حروف پر روحانیان مقرر مین چنانچہ عنصر
یہ یعنی اہل طم ف ش ذ حضرت عزرائیل علیہ السلام اور دوسرے عنصر یہ حضرت ہرئیل
علیہ السلام اور تیسرے پر حضرت میکائیل علیہ السلام اور چوتھے پر حضرت جبرئیل علیہ السلام
مقرر مین اور آتش کا طرف مشرق کے تعلق ہے اور باد کا طرف مغرب کے تعلق ہے اور آبی
کا طرف شمال کے اور خاک کا طرف جنوب کے تعلق ہے تمام روحانیان ہر ایک سے
تعلق رکھتی ہیں اور اجداد کے سات حروف کا ایک قطع ہے کوہ مین غریب کیا تو ۲۰ حروف

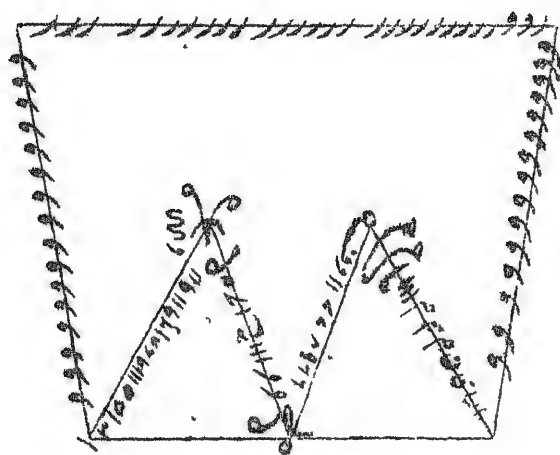
اور اس کا غز کا تعویذ کر کے اپنے گھر میں دفن کر دے حکم خداے تعالیٰ سے ایک حیوان
بھی اُس گھر میں نہ بیجا جب تک وہ تعویذ رہیگا کوئی حیوان اُس گھر میں نہ رہے گا اور
آصف بن برخیا نے تصرف غصہ ہوا کا یہ بیان کیا ہے جو کہ اول اسم طائر کا لکھے اور
اسم جذب کا لکھے اور جو کہ حروف ہوائی ہیں اُنکو مزاج دے ہمراہ دو نون اسموں کے
اور مزاج دے کے ایک سطر لکھے بعد سطر مذکور کے اعداد استخراج کر کے حرف بنائے
اور جو حروف استخراج ہوئے اُنکو مرکب کر کے ایک اسم خلیفہ اُس عمل کا استخراج کیے اور
صورت اُس حیوان کی لکھے اور سر پر صورت کے نام مؤکل کا لکھے اور اس کا غز کو ہوائی
لٹکا دے انشاء اللہ تعالیٰ بعد ایک ساعت کے وہ حیوان حاضر ہوگا اور محمد ساجر و فی
مغربی فرماتے ہیں کہ یہ مقدمے کرامات کے ہیں اولیاء کے حق میں اور عمل آبی حروف کا یہ ہم
گر عمل ترکیبات طرح طرح کے رصدیات سے ہیں اور طریقہ اس عمل کا یہ ہے کہ جبوقت
چاہے شکار کرے دو اب دریائی کا یعنی چھوٹی یا بڑی مچھلی کا تو پہلے نام اُس مچھلی کا
لکھے اور حروف علیحدہ علیحدہ یعنی جدا جدا لکھے اور حروف آبی جو نزدیک فلاسفہ کے
ہیں اُن حروف کو ہمراہ اسم مچھلی کے استخراج دیکر اعداد استخراج کرے اور تمام کی میز
کو جمع کر کے حرف بنائے اور جو حروف استخراج ہوں اُنکا مؤکل بنائے اور اوپر سر تصویر
مچھلی کے لکھے اور جو کہ حروف مزاج کے ہیں اُن کو گرد میں اُس مچھلی کی
تصویر کے لکھے مگر جبوقت کہ قرآبی بیج میں ہو یعنی بیج سرطان یا عقرب یا حوت میں ہو
اور طالع وقت بیج آبی ہو اسوقت اس عمل کو طیار کرے اور بخور کا فوراً آتش پر جلادے
اور اس تعویذ کو طیار کر کے جس جاکہ شکار کھیلنے کا ارادہ ہوئے یعنی دریا یا بحیرہ یا تالاب
کے کنارے پر دفن کر دے تمام مچھلیاں حاضر ہونگی جس مچھلی کا نام استخراج میں شمول کیا
اُس قسم کی مچھلیاں دریا کے کنارے پر موجود ہونگی جال ڈال کے تمام کا شکار کرے اور اگر
دو اب بھری کو لکھے تو تمام حیوانات دریا کے اوپر کنارے کے حاضر ہونگے ایک دفعہ استخراج کر کے

مغرب ہوتا ہے اور تجربے میں آیا ہے اور اسی طرح پر عمل حروف ہوا اور خاک اور پانی کے مختصر
حروف ہیں اگر ہر عمل کے علیحدہ علیحدہ ہر ایک عنصر کا بیان کروں تو کتاب کو طول ہوتا ہے
اس واسطے کچھ محل بیان کیا جاتا ہے اور اسی طرح ہر حکمای فلاسفہ نے ابجد کا بیان کیا ہے
آصف بن برخیا کا طریقہ اکبری اصل انسان کے واسطے نہایت مفید ہے جو چار عناصر
کا بیان ہو چکا ہو کل کا دار و مدار پروردگار عالم نے اوپر چار عناصر کے رکھا ہے مگر اسکا کچھ
آخر کتاب میں ہو گا چنانچہ عناصر ہوا کے یعنی ج رکھتا ہے ق ت ظ ان حروفات کا حال
اور اعمال حیوانات طائر پر ہے طریقہ اس عمل کا یہ ہے کہ پہلے اسم اُس طائر کا لکھے
کہ جو مطلوب ہوئے اور حرف اُسکے قطع قطع لکھے اور کلمہ جذب کو بھی لکھے اور جو کہ
ابجریہ میں ہوائی ہیں وہ سات حروف ہیں انکو برابر اسم کے لکھے اور حروف اسم
حروف ہوا کا استخراج دے اور بعد اسکے اعداد جعل کبیر استخراج کرے اور تمام میزان
کو اسکی خوب جمع کر کے حرف بنائے اور ان حرف کا مؤکل طیار کرے سر پر اُس کا
ایک تصویر کے لکھے اور جو کہ پہلے حروف استخراج کیے تھے اُن حروفات کو گرد اور
تصویر طائر کے لکھے مگر طالع وقت برج ہوائی ہو اور ساعت عطارو کا بخور روشن
کر کے کاغذ پر لکھے اور کاغذ مذکور کو ہوا میں لٹکا دے وہ طائر بعد ایک ساعت
کے حاضر ہو گا علماء مغرب فرماتے ہیں اس طرح کے مقدمات موافق کرامات
اولیاء اللہ کے ہیں اور حروف خاکی کا یہ عمل ہے جو کہ حیوانات خاکی ہیں اور وہ انسان
کے گھر میں رہتے ہیں اور طرح طرح کی تکلیف انسان کو دیتے ہیں مثل مچھرا و کشتل و رچہ
اور چیونٹی اور سانپ و زبچھو وغیرہ کے اگر چاہے کہ ان بلیات کو اپنے گھر سے نکال دے
تو طریقہ اسکے عمل کا یہ ہے کہ پہلے اسم مطلوب کو لکھے اور کلمہ طرد کو جدا جدا تمام حروفات
لکھے اور جو کہ عناصر خاکی کے حروف ہیں اُن سے مزاج دے اور ان حروفات کے اعداد
کر کے حرف بنائے اور اسم مؤکل استخراج کر کے اوپر سر تصویر اُس حیوان کے

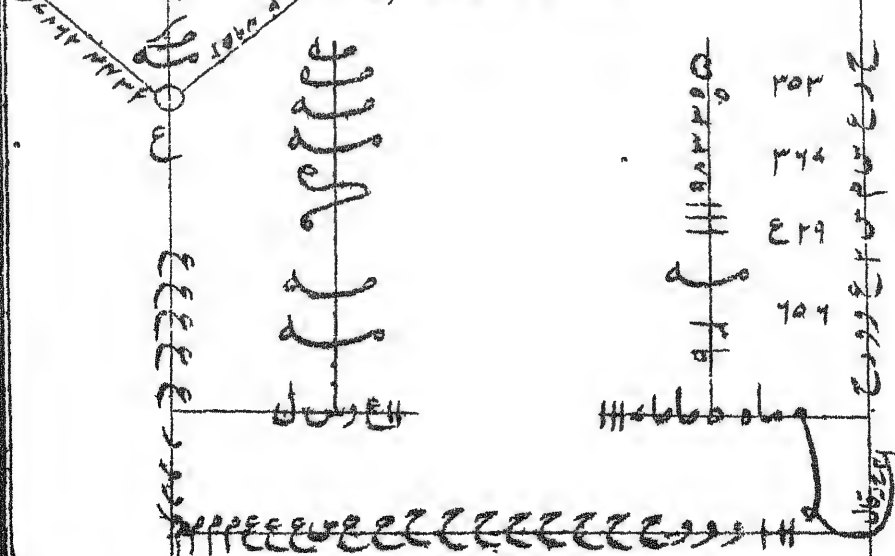


انفایت کرتا ہے اور کتاب آصف بن برخیا کہ نام اسکا نور المکون ہے اُسین مکان عرش
جل جلالہ اس صورت سے کہ رضاء العرش اور رضاء الکرسی اور بعد اسکے صورت منطقه البرج
لکھی ہے اور بعد اسکے فلک خمسہ بھیج لکھا ہے اور شرفات کو اکب مع شمس و قمر کے صورت
طاسات لکھی ہے یعنی عطار دکی اور قمر کی علیحدہ علیحدہ لکھی ہے اور باقی مرکبات میں

رضيد العرش



رسد الکرسى و هو فلک البروج



2008-09-01

FOI

٢٧

21

40

1

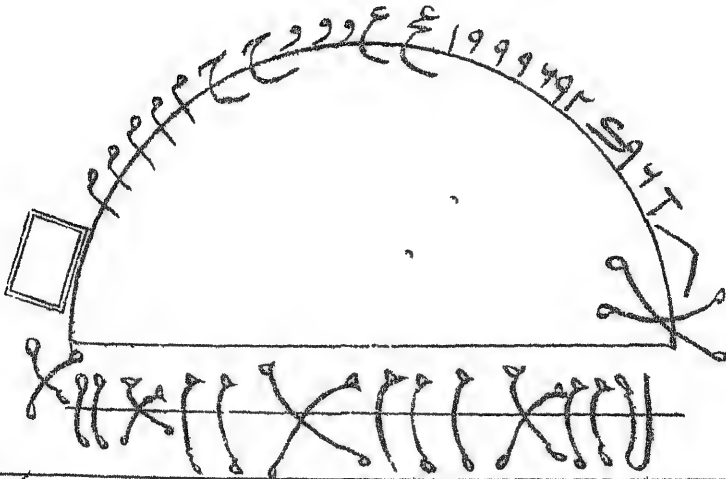
14

بخور مل کاروشن کرے اور شرف مشتری کا جو وقت مشتری بیچ سلطان اسکے ۵۰ درجے پر
 آوے اس وقت طلسم کلان لکھے اور بخور مشتری کا ۱۰ درجے پر آوے اور جو وقت مشتری بیچ نیری
 میں ۲۸ درجے پر آوے اس وقت شرف بیچ کا طلسم کلان لکھے اور بخور مشتری کا ۱۰ درجے پر
 اور جو وقت آفتاب بیچ حل کے ۹ درجے پر ہو اس وقت طلسم کلان کو لکھے اور بخور
 روشن کرے اور جو وقت زہرہ بیچ حوت کے ۱۹ درجے پر ہو اس وقت طلسم کلان کو لکھے اور بخور
 روشن کرے اور خواصات شرفات پہلے کتاب میں بیان ہو چکے ہیں اور شرف
 عطارد جو وقت عطارد ۵ درجے پر بیچ سنبلیہ کے آوے تو طلسم عطارد کا لکھے اور
 جو وقت قمر ۲ درجے پر بیچ فور کے آوے اس وقت لکھے اگر شرفات کو اکبائل کے
 پاس ہوں تو نحوست فلکی کبھی افزہ نہ کرے اور ہمیشہ سعادت اور فرح رہے گی اور سب مرادیں برآوے گی

بات حبیبیوان تسخیر تفسیرات میں شامل ہو اور آٹھ فصلوں کے

فصل تسخیر تفسیرات میں آصف بن برخیا فرماتے ہیں کہ طالب کو چاہیے کہ اسکے اپنے
 دل میں خوب یاد رکھے کیونکہ یہ بات کرامات سے کم نہیں ہے اس مقدمے کو حکماء
 فلاسفہ نے پوشیدہ کیا ہے اور کتاب میں بھی لکھا ہے تو رموز و کنائے کے ساتھ بیٹے اسکے غلام
 کر کے لکھا ہے اور جو شخص اس سے نصیباب ہو وہ دعای غیر سے یاد فرما سکے کہ میں
 نہایت کوشش کی ہے اور مختصر کر کے بیان کیا ہے طریقہ اسکے یہ ہے کہ جو وقت تو ارادہ کرے
 جالب قلب یا جذب تسخیر روحانیات کا کہ جو تعلق رکھتی ہیں جسمانیات سے خلیفہ حضرت
 سلیمان علیہ السلام یعنی آصف بن برخیا فرماتے ہیں کہ ارواح بشر ہو یا ارواح جن یا حیوان
 چوند یا پرند یا دریا کی مچلی ہو یا جو کچھ روحانی جسم سے تعلق رکھتی ہو تو طریقہ اس کے
 استخراج کا یہ ہے یعنی تسخیر جس روحانی کی منظور ہو پہلے اس کے اسم کے حرف و فہرست
 لکھے بعد اسکے بسط عددی کرے اور اسکی تمام میزان کو جمع کرے اور اس میزان
 کو اپنی صیرت میں ضرب کرے اور جو کہ حاصل ضرب ہو ان کے حرف استخراج کر کے

رصد فلک القمر



عرش اعلیٰ کا اور رصد فلک البروج اور کوکب شرف سبعہ سیارات اور رصد فلک عطارد کا
 اور رصد فلک قمر کا بیان حکمای متقدمین لکھتے ہیں اور ان دونوں کے اعمال میں فرق
 ہیں کہ لوح طلانی پر عرش اعظم اور فلک البروج کے واسطے لوح نقرہ اور اگر دونوں میسر نہ ہوں
 تو پوسٹ آہو پر مگر آب زر سے لکھے اور باقی طلسم کو اکب اور پر منسوبات یعنی زحل
 سیسے پر اور مشتری قلعی پر اور مریخ کو آہن پر اور زہرہ کو مس پر اور عطارد کو مفت جو
 پر اور قمر کو لوح نقرہ پر آب اوقات کا بیان کیا جاتا ہے اول رصد عرش کا بیان ہے
 ترکیب اور وقت اُسکا یہ ہے بتاریخ ۱۳ شعبان اور ۴ شب کو بعد نصف شب کے لوح کند
 کرے ورق نقرہ یا طلا پر کیونکہ بعد نصف شب کے بہت مبارک ہے اور بخور خوشبو مشک
 و زعفران یا عود و عنبر و لوبان وغیرہ اور آتش کے خوب روشن کرے اور اُسکو طیار کر کے
 اپنی گدی میں رکھے اور جو ترکیب عرش اعظم میں بیان ہو چکی ہے اُسی نیچ پر فلک البروج
 مگر بتاریخ ۲۶ اور ۲۷ شب کو حیکہ ثلث آخرات کا باقی ہو ماہ رجب کی طیار کر کے اپنی گدی
 میں رکھے فوائد اسکے بیان سے باہر ہیں اور عجیب و غریب ہیں اور باقی رصد کو اکب
 یعنی جو وقت کہ زحل ۲۱ درجے پر برج میزان کے ہو اُس وقت طلسم درخت کا لکھے اور

میں سب کے قاعدے اول کتاب میں ذکر کیا ہوں اور طریقہ اسکا فصل یہ ہے کہ آصف بن برخیا
 ایک نقل کتاب جو اسرار المکنون میں بیان کرتے ہیں کہ اللہ کو ہر ایک بابت سب سے برحق اور صحیح
 ہے اور یہ دلیل علم العجیل العظیم ہے اور یہی کتاب سرالانوار میں مذکور ہے اور طریقہ اسکے استخراج کا
 یہ ہے کہ جو وقت توار اوہ کرے کسی حیوان چہ ندیا پرند کا تو اسکے اسم کو استخراج کرے فیض
 حاصل ہوگا جس شی کا توار اوہ کرے گا اللہ تعالیٰ ہوگا استخراج الفت و محبت ہو یا ضد
 در میان دو شخصوں کے مگر قاعدہ ضرب و مانیات جو کہ بیان ہو چکا ہے مثلاً در میان دو
 شخصوں کے مناقشہ ہے مثال سکی یعنی برف میں اور آتش میں ضد ہے الفت
 عظیم ہوئے ان دو عناصر میں آصف بن برخیا فرماتے ہیں اپنی کتاب نور المکنون
 میں کہ انسان کی محبت اور طبع کے قربانی ہے اور کتاب سرالاسرار میں بھی بیان ہے
 یعنی برف اور آتش میں اس قدر الفت اور محبت ہوئے کہ دونوں کو ایک طرف میں رکھے
 اور ایک کو دوسرے سے ضرر نہ پہنچے اور حکیم جالینوس بھی محبت آتش اور برف میں
 بیان کرتے ہیں الغلیج اور نار کی محبت کا طریقہ اور مراد طبائع اور تالیف علم الحروف وضع
 آصف کی یہ ہے ال ن ا د میں الف مرتبہ نار کا ہے اور لام دقیقہ پانی کا اور نون ثانیہ خاک کا ہے اور الف
 مرتبہ آتش کا ہے و ا ن ا ل ث ل ج الف مرتبہ آتش کا ہے و ب مرتبہ خاک
 کا ہے الف مرتبہ نار کا ہے ل دقیقہ پانی کا ہے و ث رابعہ ہو اکا ہے ل دقیقہ پانی کا ہے
 ج مرتبہ ہو اکا ہے اور ان حروفات میں سے یہ حدود استخراج کر کے جو سابق میں استخراج
 کیا ہے اور ملائکہ استخراج کیے دفنائیل سسنائیل و صفائیل یہ تین اسماء سے پیدا
 ہوئے اور حروف ز م ض ز مضائیل اور الشلیج میں ط س ش اور صورت حروف
 تالیف نار کی ز ہ م س ض غ ز ہ م س ض غ اور الشلیج کے حرف بنائے اسماء و قرائیل
 طسٹائیل و مقائیل پیدا ہوئے اور مرکز طسٹائیل ہے اور تالیف کے حروف ط

صفحہ ۱					صفحہ ۲					صفحہ ۳				
۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷
۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲
۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷

یہ چھ جدولیں اسے استخراج اسامو عربیت کے ہیں لیکن حال اسکے استخراج کا اور طریقہ معلوم نہ ہوا مگر قیاس سے ایک بات معلوم ہوتی ہے کہ جو سوال سائل ہو وہ لکھے اور اسکی میزان کو معلوم کرے اور چھ صفحات میں اس رقم کو معلوم کرے جس جا پر پانی جاوے گا غلے سے استخراج شروع کرے اور نہ پانی جاوے گا تو تمام میزان کو ۲۸ اور ۲۸ کی لوح کرے بعد طرح کے جو باقی رہے اسکو صفحات میں ملاحظہ کرے اور استخراج شروع کرے

نشار اللہ تعالیٰ مطلوب حاصل ہو گا **فصل ۲** جذب محبت میں حضرت محمد ساہرودی فرماتے ہیں کہ شتر قاعدے میں اگر سب میں صحیح تر اور بہت معتبر وہ قاعدہ ہے جسکا بیان کرتا ہوں ول اسم مطلوب کے حروف علیحدہ علیحدہ لکھے جیسے ا را و ب ت اور تخییر کا کہے اور اس شخص کو آگے مد اوت ہوئے اور اپنے اور اسکے درمیان میں لفظ جذب لکھے اور اس طرح کی تکیسیر کو صدر مؤخر میں گردش دے جسوقت کہ تمام آوے چاروں گوشوں تکیسیر کے بار جزئیے اور بعد قلب تکیسیر کے چار حرف لے اور حرف اے اعداد جمل تکیسیر استخراج کر کے ان اعداد کے حرف بنائے اور ایک اسم خلیفہ عمل کا استخراج کرے اور ایک تصویر مطلوب کی لوح نقشہ پر لکھے اور تصویر کے سر نام خلیفہ لکھے اور تمام حروف گردش لوح مذکور کے لکھے اور تمام اعداد استخراج کے ایک اسم کا استخراج کرے اور اوپر لوح کے لکھے اور جو عناصر غالب تکیسیر میں ہوں اسی عنصر بن لوح کو دفن کرے یا خواجہ یا شنگاہ میں دفن کر دے مطلوب بلا شک حاصل ہو گا اور ایک اعدہ بہت صحیح عربیت استاد قاعدے پر بالاتفاق بیان کرتے ہیں یہ ہیں کچھ شک و شبہ نہیں بلا سکو استخراج کیا پہلے اسم مطلوب کا بعد کرے مع طالب کے اور اسکو تکیسیر معکوس یعنی مقابلہ کے تکیسیر مقابلہ کا بیان پہلے ہو چکا ہے اور جسوقت سطر اول ظاہر ہو تمام تکیسیر کے اعداد استخراج

سہم شنت اور نام وارے کے حرف بنائے برف کے اور آتش کے تمام حروف یہ ہوئے
 ج ا ح س سہر سہا غص ضفا ک ط کا مس سما شش نسشایہ طلم تالیف کا طیا
 ہوا مزوج حروف الفت اور محبت میں اشج النار کے ہوا اسی طرح پر انسان اور حیوان
 میں دوستی اور الفت اور محبت کرے اگر چاہے تو اس طرح پر تالیف طالع کرے مثلاً
 جسم سے اور روج سے الفت یا محبت اس قدر ہو کہ بعد موت کے پھر چاہتی ہو کہ میں اپنے
 جسم میں جاؤں پروردگار نے اس علم حروف کو افتخار دیا اور جو شخص اسی طرح استخراج کرگا
 بلا شک اس میں تاثیر ہوگی واللہ اعلم فصل ۲ تحصیل المطلوب میں حکماءے فلاسفہ
 ایسا بیان کرتے ہیں جو چیز تو طلب کرے اور وہ چیز اس موسم میں نہ ہو
 مثلاً میوے کے مقدسے میں یعنی اگر موسم سرما ہے اور طلب کرے خرپڑہ یا آبیہ
 وغیرہ تو فوراً حاضر ہو یا چاندی یا سونا یا روپیہ یا شرفی تو چاندی یا سونے کے وقت
 عربیت کو لکھے اور استخراج کرے طالع کے ساتھ اور یہ طریقہ حکماءے فلاسفہ کا ہے
 یا رجوع کرے تو اوپر کسی شی کے یا مقلوب یہ وضع یہ الجلیل آصف بن برخیا نے
 اس عمل کے واسطے چھ جدولین طیار کی ہیں ان جدولوں سے حروف موافق
 طالع کے استخراج کرے اور حروف مستخرجہ سے عربیت بناوے اور ترکیب تالیف قلب
 عین جو استخراج کرے عربیت ورق طلا یا نقرہ پر لکھے اور عربیت کو پڑھے تمام مدعا خواہش
 بر آویگا جدول جو کہ آصف بن برخیا اپنی کتاب جواہر المکنون میں لکھتے ہیں یہ ہے

صفحہ ۱				صفحہ ۲				صفحہ ۳			
ح	ل	س	✓	ح	ح	ط	د	ح	ح	ط	د
۲	۲۳	۸۵	۱۹	۱۸	۱۹	۱۵	۲۶	۲	۱۲	۱۵	۲۶
ن	د	ل	ت	۲	۲۳	۵۲	۶۳	۲	۵	۵	۱۹
ذ	ش	ط	و	۲	۵۲	۶۳	۲	۱	ع	ط	۲
ن	ص	ع	ہی	۲	۲	۸	۹	۱۹	۳۰	۴۰	۵۰

کر کے ایک نقتہ

قلب مثلث میں پرے اور بعد رفتار اصلی مثلث کی پر کرے اور لفظ اعلیٰ
حروف تکیس کے کھے اور مکان مطلوب میں دفن کر دے اور اگر ان میں

تستیز مخلوقات یا حیوانات کو کرے تو صحیح اور درست یہ عمل ہوگا اور سرگنہ خطا ہوگی اور دوسری طرف شل کے جیسا کہ مین نے لکھا ہے ۳۵ تمام تکیہ کے اعداد طے ۱۲

د	ل	د	ا	ر	ح	ب	ن	۲	۱۱۵	۱۲۲
---	---	---	---	---	---	---	---	---	-----	-----

۱۱۷	۲۶۲	۱۲۱
-----	-----	-----

[illegible]

بجای تک به عمل و این رهگای تک اثر بود که فصل بیان سامی خدامین اول مجمع

فی ایک میزبان نکھے جو کہ اسم ہوا سکو نکھے اور اُس کے اعزاء و جمعہ کے میزبان کرے اور سکو

نی صورت میں ضرب کر کے اور حرف حاصل کر کے عومت، باعوان یعنی اپنے نفس خد

حلام کے اور طبقہ اسکے شیخ ارج کا وہ جو کہ ایم نفا سف کے طبقہ شیخ ارج روحانی میں

وہاں کے احباب اور مسلمان کھانا پکوانے کے سبب سے بڑھ کر ان کے لئے ایک کھانا پکانے والا اور وہ بڑا بڑا تھا۔

... که در آنجا ...

وہی کیا اور خدا اس پر جو میرا ایک اسی

تک

باب ما مر بهیجا بیهاب مدام لوموت به او بی

ہیجے علم مع صدی کے مطابق ہیں اور ایب نوع علم صدیات سے احمر ن کے

بیب خادم اپنے اسم کا حاضر ہوگا۔

